NOT TO BE I

# ہندو کلاسیکل ڈکشنری

Checked
1987

یعنی

دیوتون اور اوتارون کے ویدک اور پورانک حالات
اور راکشسون - رشیون - راجاون اور
مصنفون کے پورانک سوانحات عمری
جس کو
جناب سردار دیوی سنگھا صاحب سابق وزیر وزارت ریاست جموں رئیس
امرت سر نے بڑی محنت اور کوشش سے مرتب اور فراہم کیا
در سنہ ۱۸۹۴ع

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام کاہن چند ویدواران طبع ہوئی

# نذر

یہ ہیچمیرز اس ناچیز تحفہ کو دلی ادب و انکسار کے ساتھ اپنے والد ماجد بزرگوار عالیجناب سردار لچھمی سہائے صاحب سردار بہادر رئیس اعظم امرت سر دام اقبالہ کے نام نامی سے نامزد کر کے بطور ڈیڈیکیٹ خدمت گرامی میں پیشکش کرتا ہے ۔

مصرعہ

گر قبول افتد زہے عز و شرف

راقم

خاکسار دلیپ سہائے
مولف کتاب ہذا

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور

# دیباچہ

۲ صفحہ

مقصد اعظم اس تصنیف کا یہ ہے۔ کہ عام اشخاص اہل ہنود کو اپنے قدیمی دیوتون۔ رشیون۔ مصنفون اور راجاؤن کے حالات سے بخوبی آگاہی ہو۔ اگرچہ ارادہ تھا۔ کہ بطور تواریخ حالات لکھے جاوین۔ مگر اسمین یہ ایک امر محال نظر آیا۔ کہ ایسا کرنے مین دیوتون۔ رشیون۔ مصنفون اور راجاؤن کی تواریخ علیحدہ علیحدہ تصنیف کرنی پڑیگی۔ نیز ہر ایک کتاب کی ضخامت بڑھ جاویگی۔ اور ہر ایک انسان کو چھ یا سات کتابین موجود رکھنی پڑینگی۔ راقم کو اس قسم کی طویل تصنیف منظور نہ تھی۔ بلکہ ارادہ تھا۔ کہ بجائے چھ یا سات کتابون کے ایک ہی کتاب تصنیف کیجائے ؞

نظر برآن تمام حالات بطور "کلاسیکل ڈکشنری" لکھے۔ جو مطلب کہ دلی تھا اس تصنیف سے حاصل ہوا۔ ایسی تصنیف سے لوگون کو بڑا فایدہ یہ ہوگا کہ جس دیوتا یا رشی وغیرہ کا حال معلوم کرنا ہوگا۔ بہت آسانی سے بلا کسی قسم کی دقت اور ورق گردانی کے بقاعدہ حروف تہجی لغات کے طریق پر تھوڑے ہی عرصہ مین معلوم کر سکتے ہین۔ اور یقیناً سابق ازین اس قسم کی مفید کتاب لوگون کی نظر سے نہ گذری ہوگی۔ بلکہ ناظرین اس میرے کہنے کو مجربہ کلام خیال نہ کرینگے۔ کہ یہ پہلی ہی دفعہ ہے۔ کہ ایسی مفید کتاب لوگون کے مطالعہ مین آویگی ؞

اگرچہ یورپ مین اس قسم کی تصنیفات کا بہت رواج ہے۔ الا سنسکرت اور ہندی بلکہ اُردو مین ایسی تصنیف دیکھی نہین گئی۔ پس امید کی جاتی ہے۔ کہ شایقین بخواہش اور بشوق تمام اس کو زیر مطالعہ خود لاوینگے ؞

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ہندؤن کی قدیم تاریخ مکمل اور مسلسل نہین ملسکتی۔ اسکی وجہین اگرچہ مختلف بیان کیجاتی ہین۔ مگر کامل وجہ اسوقت تک ظاہر نہین کی گئی۔ جبکہ یہ حال تاریخ کا ہو۔ تو پھر ہر ایک دیوتا۔ رشی۔ مصنف۔ اور راجہ وغیرہ

کا مفصل حال درج کرنا کیسا دقت طلب اور محال امر ہے۔ کہنے کو تو اٹھارہ پوران۔ مہابھارت۔ رامائن۔ رگھوونش۔ ہری ونش۔ یہ کتابین تاریخ کی ہین۔ لیکن ان مین سے اٹھارہ پورانون کا باہم اِس قدر اختلاف ہے کہ ہر گز ایک بیان جو ایک پوران مین آتا ہے۔ دوسرا پوران اُس کی تصدیق نہین کرتا ایک راجہ کا ذکر ایک پوران مین ایک طرح پر ہے۔ دوسرے پوران مین اُسی راجہ کی نسبت بالکُل خلاف روایت درج ہے۔ سوائے تاریخی حالات کے اور کئی طرح کے اذکار و بیانات پورانون مین لکھے گئے ہین۔ جنکو پورانون مین دیکھکر لفظ تاریخ پورانون کے واسطے موزون دکھلائی نہین پڑتا۔ البتہ مہابھارت۔ رامائن رگھوونش وغیرہ کتابین اِس قسم کی ہین۔ کہ جنمین پورے طریق پر حالات درج کیے گئے ہین۔ یا یون کہو کہ یہی کتابین تاریخ کی ہین۔ پس ناظرین اور شائقین قیاس دوڑا سکتے ہین۔ کہ جس حالت مین یہی کتابین ماخذ نئی تصنیف کی ہون۔ تو پھر ہر ایک حال کے صحیح درج کرنے مین کِس قدر دقت پیدا ہوتی ہے۔ اور کیسا مشکل امر ہے۔ مگر جہان تک امکان مین تھا۔ اِس امر مین کوشش اور سعی بلیغ کی گئی کہ صحیح روایات کو مدنظر رکھکر دیگر بیانات سے کنارہ کشی کی۔ اور اصلی حالات کو قلمبند کیا گیا ✤

جس جگہ تمام اختلافون کا درج کرنا بھی ضروری سمجھا گیا وہان پر بحوالہ کتب تمام اختلاف تحریر کیے گئے۔ تا کہ کوئی سقم کسی بیان مین پایا نہ جاوے۔ اور جہان تک ہو سکا ایک دوسرے کے مقابلہ کی جانب خیال رکھا گیا ہے ✤

دیوتون کی بابت جو کچھ کہ کتاب ہذا مین تحریر کیا گیا ہے۔ شائقین کو اُن کے مطالعہ سے اِس قدر حظ روحانی حاصل ہوگا۔ کہ جسکا اندازہ پڑھنے پر ہی منحصر ہو سکتا ہے۔ اصلی ویدک اور پورانک بیانات کے سوا لغو یا فضول باتون کو بالکُل نظر انداز کیا گیا ہے ✤ یہ کہنا کہ فرد بشر کا دیوتون کے پورے حالات سے بذریعہ پورانون کے واقفیت کا حاصل کرنا ممکن ہے۔ ذرا تامل مین ڈالتا ہے۔ کیا وجہ کہ تمام دیوتے اُس ایشر پرماتما جوتی سروپ کے ہی انس یعنے جزو ہین اور وے واسطے پیدائش۔ پرورش حفاظت دنیا اور خلقت

کے مختلف صورتون مین برائے انصرام کار ظاہر ہوتے ہین - تو پھر اُن کے اصلی حال سے واقف ہونا بشری عقل سے بعید ہے - البتہ دانایان زمانہ سلف کہ جنکی عقل اور ذہانت بوجہ انکی ریاضت اور عبادت کے بہ نسبت زمانہ حال کی درجہ بڑھی ہوئی تھی - اور نیز دوربین تھے - جو کچھ کہ وے اِس زمانہ کے لوگون کے لئے لکھکر چھوڑ گئے ہین - بے شک قابل لحاظ ہین - اُنہین کو بہر حال ماننا پڑتا ہے - اُن سے بہتر اور زیادہ کوئی نہین بتلا سکتا - اکثر دانایان زمانہ حال ایسا کرتے ہین - کہ اُنہین کی تحریرات کو پیش نظر رکھکر اور اُن سے اعتراض پیدا کرکے اپنی عقل کے مطابق کمی اور بیشی نکالکر دکھلا دیتے ہین - درحقیقت اگر دیکھا جاوے تو زمانہ سلف کے عالمون کی تحریرات کو ہی اُلٹ پلٹ کر اپنی ذہانت اور فراست ظاہر کرتے ہین - کوئی نئی روایت یا بیان ظاہر نہین کیا جاتا ۞

چونکہ دیوتون - اوتارون - اور رشیون کے حالات بھی ساتھ راکشسون کا بڑا لگاو ہے - نیز گو وے شمار اور نام مین راکشس آتے ہین - الا حالات اُن کے حکمداری مین مثل راجاؤن ریاضت اور عبادت مین مثل رشیون طاقت اور قوت مین مثل دلاوران زمانہ کے ہین - اس لیے راکشسون کے حالات بھی کہ جن کے ضرور [illegible] تحریر سے باہر رکھنا - اور قلم انداز کرنا [illegible] سمجھا گیا

[illegible] حکمرانون یعنے راجاؤن کی سوانح عمریون کے اندراج مین حتی الوسع فروگذاشت نہین کی گئی - بڑے اور مشہور راجاؤن کے وقایع شاید ہے - کہ لکھنے سے کوئی باقی رہا ہو - اور یہ حالات تواریخی کتابون کے عین مشابہ ہین کچھ تفاوت نہین ڈالی گئی ۞

اگرچہ اِس باب مین بہت سعی اور جد و جہد کی گئی - کہ مصنفون کے پورے پورے حالات لکھے جاوین - اور کتاب ہذا کو زیادہ دلچسپ بنایا جاوے مگر یہ مراد پوری نہ ہو سکی - (اگرچہ تھوڑی پوری ہوئی ہے) کیونکہ مصنفون کی کوئی تاریخی کتاب نظر سے نہین گذری - علماء سلف کو شوق وقایع نویسی رہا -

اوتار راجاؤن رشیون وغیرہ کے حالات کے لکھنے کا شوق رہا کسی کی طبیعت اِسطرف مایل اور راغب نہ ہوئی۔ کہ اُن عالمون اور مصنفون کے حالات بھی بطور سوانح عمری کا تحریر کیئے جاوین۔ کہ جن کے نام تا قیامت صفحہ ہستی سے کبھی مٹنے والے نہین ہین۔ انہین لوگون یا بزرگون کی تواریخ ایک ایسی چیز ہے۔ جو کہ لوگون کو تعلیم اور مطالعہ کی جانب رجوع کرتی ہے۔ تا ہم جہان تک ہوسکا۔ اِدھر اُدھر ہاتھ پاؤن مار کر حسب قدر مصالحہ ملا درج کتاب ہذا کرکے ذرا سی دلچسپی دیگئی ہے۔ مگر افسوس کہ بعض نہایت مشہور و معروف مصنف کہ جنکے نام سے ہر ایک بشر آگاہ ہے۔ سوائے اُن کے نام کے اور زیادہ کچھ دریافت نہین ہوسکا۔ تو بھی اُن مشہور و معروف علماء کے نام قلم انداز کرنے مناسب تصور نہ کرکے اُن کے نام معہ اُن کی مشہور تصنیفات کے ہی تحریر کئے۔ امید کیجاتی ہے کہ اگر ایشر پرماتما کی کرپا ہوئی۔ تو طبع ثانی میں ضرور بمحنت شاقہ اِس ہوس کو پورا کیا جائیگا ؞

اِس کتاب کو جو کہ اُردو مین ایک نئے ڈھنگ پر تصنیف کی گئی ہے ارادہ ہے۔ کہ اس کو ہندی مین بھی ترجمہ کرکے طبع کرایا جاوے۔ تاکہ جو لوگ اُردو فارسی سے بے بہرہ ہین۔ اور سنسکرت کے پنڈت ہین وے بھی اِس سے مستفید ہوسکیں۔ اگر مین غلطی پر نہین ہون۔ تو البتہ میرا کہنا بیجا نہ ہوگا۔ کہ بہت پنڈت لوگ کتاب ہذا کو تعلیم مین بڑا معاون تصور کرینگے۔ اور اِسکو دلچسپی سے پڑھینگے۔ کئی ایک پنڈت ایسے بھی ہین کہ جنھون نے کل اٹھارہ پرانون۔ مہابھارت۔ اور مابین دیگر گرنتھون کو پڑھا ہوگا۔ پس اُن کے لیئے یہ کتاب ایک رفیق واقف جملہ حالات ہوگی۔ پس امید ہے کہ وے ایک دم بھی اِس کو اپنے سے جُدا نہ کرینگے۔ بہت پنڈت یا عالم سنسکرت ایسے بھی ہین کہ جنھون نے کل تو نہین البتہ انتہا درجہ چار پرانون اور مہابھارت تک پڑھا ہوگا۔ وے اِس کے مطالعہ سے یقیناً متحیر ہو بیٹھینگے۔ کیونکہ جو کچھ کہ اُنھون نے کسی دیوتا۔ رشی۔ راجہ کی بابت انہین انتہا چار پرانون یا مہابھارت مین پڑھا ہوگا۔ ممکن ہے کہ کتاب ہذا مین کچھ اُس کے برخلاف نکلے کیا وجہ۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ ویدون۔ پرانون۔ مہابھارت

# دیباچہ

اور رامائن وغیرہ کتب سے حالات اخذ ہوئے ہیں۔ اور پورانون مین اکثر اختلاف ہے۔ پس اختلاف کو دور کرکے اصلی حالات درج کیے گئے۔ اور بعض جگہ حسب مناسب اختلاف بھی درج ہوئے۔ جائے غور ہے۔ کہ جو پنڈت صرف ایک یا چند پورانون کا ماہر ہوگا۔ ضرور اور بالضرور اپنی زیر مطالعہ پورانون کے برخلاف روایت دیکھکر یا اگر وہ روایت مطابق وید نہ ہوگی تو معترض ہونے کے بغیر نہ رہ سکیگا پس ایسی حالت مین بمقابلہ پنڈت مذکور روایت مندرجہ کتاب ہذا غلط یا باطل تصور نہین ہوسکتی۔ بلکہ عالم مذکور کے لئے اگر اس کو رہنما کہا جاوے تو کچھ غیر موزون نہین ہوگا ۔

جبکہ راقم پہلے اس کام اہم کیواسطے مستعد ہوا۔ اور قلم اُٹھاکر لکھنا شروع کیا۔ تب ہی بعض نہایت مہربانون کی تحریک بھی ساتھ ہی شروع ہوگئی کہ جہان تک ممکن ہو۔ اس کام کو بہت جلد طے کیا جاوے۔ کیونکہ ایسی کتاب کا جلد نکلنا ہی بہتر ہے۔ نیز بصورت توقف پڑنے کے کبھی ایسے امور اور رکاوٹین سد راہ اور مانع ہوجاتی ہین۔ اور کام اُدھورا رہ جاتا ہے۔ اُن کی اس ہدایت کو بعین توجہ سے سُنا اور اوسپر عمل کیا۔ اس کار عظیم کے بسر انجام پہونچانے کے بعد اُنکا شکریہ ادا کیا ۔

جسوقت کتاب ہذا بہمہ وجوہ تیار ہوچکی۔ تب اس کے نام قائم کرنے کا فکر اور تردد ہوا۔ ہرچند تجسس کیگئی کہ سنسکرت زبان مین اسم بامسمیٰ نام رکھے مگر ایسا نہ ہوسکا۔ کیا وجہ کہ جس حالت مین اس قسم کی تصنیف کا دستور ہی نہین تھا تو پھر کیونکر حسب حال نام ملتا۔ طوعاً وکرہاً اُردو مین تلاش ہوئی۔ وہان بھی زبان اس درکار سے مجبوراً ولاچاراً انگریزی زبان مین ہی نام رکھنا پڑا۔ جس کی تشریح اُردو مین کیگئی۔ اور وہ نام یہ ہے۔

ہندوؤن کی کلاسیکل ڈکشنری (یعنی)

دیوتون۔ اوتارون کے ویدک اور پورانک حالات راکشسون
رشیون۔ راجاون۔ اور مصنفون کی پورانک سوانحات عمری ۔

اتنے بڑے لمبے نام کا رکھنا امید ہے کہ [illegible] میں پہنچ جیسے [illegible] دوران خیال نہ کرینگے جبکہ وہ سے لیاقت عالی ایسے نام کی مستحق [illegible] نہیں [illegible] ہے ۔

اس کتاب کے لکھنے میں [illegible] مدد [illegible] ماشیہ [illegible] جبری وتش وغیرہ سے [illegible] لی ہے ۔ پوری [illegible] نیز صاحبان ذیل مشکور ہونے کے لائق ہیں ۔ اور نہ دل سے ان کا شکر [illegible] کیونکہ ان کی تحقیقات سے بہت مدد ملی ۔ [illegible]

ایک رسالہ زبان سنسکرت کا [illegible] لئے گئے ۔ اس کی امداد کچھ ایسی نہیں ہے کہ فراموش کیجاوے [illegible] سیر المتاخرین کا بھی شکریہ ادا کیا جاتا ہے ۔

راقم

[illegible] دہلوی [illegible]

بمقام امرتسر

مورخہ [illegible] ۱۸۹۹ء

# قواعد

جسقدر کہ دیوتاؤن - اوتارون - رشیون - راکشسون اور راجاؤن وغیرہ کے نام کتاب ہذا مین لکھے گئے ہین وے تمام سنسکرت کے ہین - اور سنسکرت الفاظون کا بحروف فارسی لکھنا دقت طلب امر ہے - اور تلفظ بھی صحیح بولا یا نہین جاسکتا ۔

چونکہ کتاب ہذا زبان اُردو مین تحریر ہوئی ہے - اسلیے اسمون کا بحروف فارسی لکھنا ضروری اور لابدی ہوا ۔ الفاظون کے صحیح لکھنے اور درست تلفظ کے بولنے کے بارہ مین قواعد ذیل لکھے جاتے ہین تاکہ ناظرین انکی امداد سے صحیح تلفظ بولسکین ۔

## حروف

| سنسکرت | فارسی | سنسکرت | فارسی | سنسکرت | فارسی |
|---|---|---|---|---|---|
| अ | ا | ई | اِی | ए | ای |
| आ | آ | उ | اُ | ऐ | اَی |
| इ | اِ | ऊ | اُو | ओ | او |
| क | ک | ङ | ن | औ | اَو |
| ख | کھ | ट | ٹ | न | ن |
| ग | گ | ठ | ٹھ | प | پ |
| घ | گھ | ड | ڈ | फ | ف پھ |
| ङ | نْ | ढ | ڈھ | ब | ب |
| च | چ | ण | ن | भ | بھ |
| छ | چھ | त | ت | म | م |
| ज | ج | थ | تھ | य | ی |
| झ | جھ | द | د | र | ر |

| | |
|---|---|
| ल | ل |
| व | و |
| श | ش |
| ष | |
| स | س |
| ह | |
| क्ष | کش |
| त्र | تر |
| ज्ञ | گیہ |

## قواعد

**اوّل** - جو حروف بغیر کسی اعراب کے ہیو - انکس پر یہ ( ہ ) علامت کہ خط وحدانی کے اندر ہے - تحریر کیگئی ہے جیسا کہ "اِمتر رِ گھات" کی ت پر ہے *

**دوم** - ہر ایک لفظ کے ابتدا میں अ کی بجائے الف لکھا گیا ہے - جیسا کہ "امر سنگھ" اور جس جگہ کہ کسی لفظ کے درمیان اور یا کہ آخر میں आ آیا ہے تو بجائے الف کے حرف مضروب پر صرف علامت ( ا ) ڈالنے سے ظاہر کیا گیا ہے جیسا کہ "گالور" کی لام اور واو پر ہے - اِلّا अ کے عوض ہر سہ حالتون میں الف ہی لکھا گیا ہے - ابتدائی حالت میں الف کے اوپر مد ڈالی گئی ہے - اور دوسری دونون حالتون میں الف پر نشان ( ا ) زبر ڈالا گیا ہے جیسا کہ "آمد" "دیاس" "سینا" *

**سوم** - ہر لفظ کے ابتدا میں इ کے عوض الف مکسورہ لکھا گیا ہے مثلاً "اِندر" اور درمیان میں صرف نشان ( ِ ) زیر حرف مکسورہ پر ڈالا گیا ہے - مثلاً "اِمتر" اور جس جگہ حرف مکسورہ لفظ کے آخر میں واقعہ ہوا ہے - وہاں پر حرف "ی" بغیر علامت ( ِ ) زیر کے لکھا گیا ہے - جیسا "اگنی" * ہر لفظ کے شروع میں ई کے عوض اِی لکھا گیا ہے - بصورت درمیان اور آخر پر واقعہ ہونے کے ری مکسور لکھی گئی ہے جیسا "سِینا" *

**چہارم** - ہر لفظ کے شروع میں उ کے عوض الف بمعہ پیش ( ُ ) لکھا گیا ہے - جیسا "اُگرسین" - اور لفظ کے درمیانی حرف معروف پر نشان ( ُ ) ڈالا گیا ہے - اور لفظ کے آخر میں واقعہ ہونے پر واو بدون پیش لکھی گئی ہے - مثلاً "کُنتی" - "وسو" * ہر لفظ کے شروع میں ऊ کے عوض اُو لکھا گیا ہے - درمیان اور اخیر میں واقعہ ہونے پر واو بمعہ علامت ( ُ ) پیش لکھی گئی ہے - مثلاً "بُہُو ماسُر" "جمبھُو" *

**پنجم** - ष اور श دونون کا تلفظ اکثر شش کے برابر ہوتا ہے اور سنسکرت ष اور श بھی دو قسم کے ہیں - ان دونون کا تلفظ بھی شش رہی ہے - ہر چند غور کیا گیا کہ ان تینون کی شناخت کے لئے کوئی علامت

قایم کی جاوے تاکہ ہر ایک انسان ان کی قوت و شدت دریافت کر سکے ۔ مگر ناظرین کو زیادہ دقت پیش آنے کی وجہ سے پہلو تہی لیگئی ◆

ششم ۔ اسی طرح ۃ اور ھ دو حروف ہیں ۔ ان کے عوض کبھی فارسی میں صرف ایک ہی حرف ن ہے ان کے لئے بھی کوئی علامت ایک دوسرے میں تمیز کرنے کی بوجہ محررہ بالا قایم نہ کی گئی ◆

# ہندوؤں کی

# کلاسیکل ڈکشنری

یعنی

دیوتوں اور اوتاروں کے ویدک اور پورانک حالات اور رشیوں
رشیوں - راجاؤں اور مصنفوں کی پورانک سوانحات عمری

**آبھاشوَرس** - आभास्वरस دیوتوں کے ایک گروہ کا نام ہے - تعداد میں یہ ۶۴ چونسٹھ ہیں - اِن کو جوگی بھی کہتے ہیں ٭

**ابھی منیو** - अभिमन्यु ارجن کا بیٹا سبھدرا کے بطن سے اسکو مادری نام کی نسبت سے سوبھدر کہتے تھے - جنگ مہابھارت میں لڑائی کے دوسرے روز دُریودھن کے بیٹے لکشمن کو اِس نے مار ڈالا - میدان کارزار میں بہادرانہ اور دلیرانہ کارروائی نمایاں کرتا ہوا - تیرھویں ۱۳ روز سخت دشمن کے ہاتھ سے مقتول ہوا - اِس کی عورت کا نام اُتّرا تھا - اور اُتّرا راجہ وراٹ کی لڑکی تھی - اس عورت کے بطن سے اِس کا لڑکا مسمّی پریکشت پیدا ہوا - اور وہ ہستناپور میں تختِ سلطنت پر بیٹھا ٭

**ابھی نوگپت** - अभिनवगुप्त اِس نے شیومت کا ایک گرنتھ تصنیف کیا - علاوہ ازیں اور گرنتھ بھی اِس نے تصنیف کیے ٭ ڈیولہ صاحب کی چِٹھی کے مطابق ۹۸۲ء میں اس کا انتقال ہوا - علم موسیقی میں اُستاد تھا ٭

**اپراجت** - अपराजित شری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے

بطن سے +

**اُپ رِچر** - उपरिचर یہ ایک وسو تھا - اور اندر کے حکم سے چیدی کا راجہ بنا تھا - اسکے پانچ لڑکے تھے - ایک اپسرا مسماۃ ادریکا کے ہمراہ مین پہر رہنے کے لیے اسے حکم دیا گیا تھا - اسکے لڑکے کا نام متسیہ اور لڑکی کا نام ستیہ وتی تھا - یہی ستیہ وتی ویاس کی والدہ تھی +

**اَپَرنا** - अपर्णा کوہ ہمالہ کی لڑکی مینا کے بطن سے - ہری ونش کے مطابق روایت اس طرح پر ہے - کہ اس کی دو بہنین اور تھین - ایک کا نام ایک پرنا اور دوسری کا نام ایک پاٹلا تھا - ان تینون نے بڑی سخت ریاضت اور عبادت شروع کی - اس کی دونون بہنین ایک ایک برگ شجر کھا کر مشغول عبادت رہتی تھین - چنانچہ اُن کے نامون سے ہی واضح ہوتا ہے - لیکن اس نے اور زیادہ سخت طریقہ عبادت شروع کیا - یعنے بغیر کھانے اور پینے کے مصروف ریاضت ہوئی برگ کا کھانا بھی ترک کر دیا تھا - ایسی سخت عبادت سے شو جی کی خوب صورت عورت نام اُما مشہور ہوئی +

**آپستمب** - आपस्तम्ब قدیم زمانہ کا رشی - کرشن یجر وید اور دھرم شاستر کے متعلق سوترون کا مصنف تھا - سمرتی یعنے قوانین دھرم شاستر کا بانے والا تھا - سمرتیون مین اکثر اس کا ذکر آتا ہے - +

**اُپ سُند** - उपसुन्द یہ ایک دیت تھا - اس کا باپ نکسند تھا - اس کے بھائی کا نام سُند - اور بیٹے کا نام مُوک تھا + (دیکھو سُند) +

**اُتّان پاد** - उत्तानपाद منو اور ستروپا کا بیٹا تھا - اس کی عورت کا نام سُنیترا تھا جس کے بطن سے چار لڑکے تولد ہوئے - اُن کے نام یہ ہین - دھرو - کیرتی مان - ایوشمان - وسو - بعض پرانون مین اس کی ایک دوسری عورت اور لکھی ہے - اُس کا نام سروچی تھا - اور اُس کے شکم سے ایک لڑکا مسمے اُتم پیدا ہوا - (دیکھو دھرو)

**اُتپل وِمل** - उत्पलविमल یہ دونون دیت تھے برہما جی کی عبادت سے طاقت لا انتہا انہون نے حاصل کی اور نیز برہما جی سے ان کو یہ وعدہ ملا

کہ تمھاری موت عورت کے ہاتھ سے ہوگی - اور کوئی تمکو نہ مار سکیگا - پس یہ نعمت غیر مترقبہ حاصل کرکے تینون جہان کو فتح کر لیا - اور دیوتون کو ایذا پہونچانے لگے آخر ایک روز نارد کی زبانی گرجا کی تعریف سُنکر گرجا کو اپنی زوجہ بنانے کے فکر مین ہوئے - چونکہ مثل مشہور ہے ہر کمالے را زوالے - جبکہ گرجا اپنی سکھیونکی ہمراہ لہو و لعب مین مشغول تھی - تب یہ دونون دیت اتفاقاً موت کے قابو مین گرفتار ہوکر بصورت گن براہ آسمان گرجا کے پاس گئے - گرجا نے انہین دیکھتے ہی پہچان لیا - وہ ہی گیند جو ہاتھ مین تھا - اُن پر مارا - اُس کی ضرب سے یہ آسمان پر ٹھوکر کر گر پڑے اور مرگئے ٭

**اُتتھیہ** - उतथ्य یہ برہمن انگیرس کے خاندان مین سے تھا اِسنے نہایت حسین عورت بھدرا سے بیاہ کیا - اور وہ عورت سوم کی لڑکی تھی - چونکہ ورن دیوتا قبل از شادی - اِس عورت کا عاشق زار تھا - اِسلیئے یہ شادی اِسکو نا مرغوب ہوئی - اور جوش محبت مین عورت مذکور کو اِس برہمن کی جھونپڑی سے اُٹھا لیگیا - اِس برہمن نے نتھل نامی رشی کو عورت واپس لانے کے لیئے ورن کے پاس بھیجا - لیکن جب ورن نے انکار کیا - تب اُتتھیہ کو اِس انکار سے بہت غصہ چڑھا - تمام سمندر کا پانی نوش کر لیا - جب مراد بر نہ آئی - تو پھر ورن کی جھیل کا پانی اور تمام روئے زمین کے دریا خشک کر دیئے - جبکہ تمام ملک بے آب ہوگیا - تو ایسی خرابیٔ حالت دیکھکر ورن بمعہ عورت بھدرا کے اِس کے پاس حاضر ہوا - اُتتھیہ اپنی عورتکو حاصل کرکے بہت خوش ہوا - ورن کی تکلیف اور دنیا کی مصائب دیکھکر [illegible] دیئے - اور پانی مثل سابق کے بدستور موجود ہوگیا ٭

**اُتر** - उत्तर راجہ وراٹ کا لڑکا تھا - اور مہابھارت کی لڑائی مین شلیہ کے ہاتھ سے مارا گیا تھا ٭

**اُترا** - उत्तरा راجہ وراٹ کی لڑکی تھی - یہ ارجن کے بیٹے ابھیمنیو کو بیاہی گئی تھی ٭

**اَتری** अत्रि یہ مُنی مہارشی کہلاتا - اور پہلے زمانہ مین یہ [illegible] مین شمار کیا گیا تھا - برہما جی کے دل سے پیدا ہوا - اُن سات رشیون مین سے ایک تھا - چونکہ

پہلے منیتو کے وقت مین ہوئے ÷ رامائن مین لکھا ہے کہ شری رام چندر جی مع سیتا کے چترکوٹ مین اتری اور اسکی عورت انسویا کی جھونپڑی مین داخل ہوئے۔ اسکی عورت کا نام انسویا تھا۔ اور وہ دکش کی لڑکی تھی۔ پورانون مین لکھا ہے کہ یہ سوم یعنے چندرما کا باپ تھا۔ اور عابد دتاتریہ درواسا بھی اسکی لڑکی تھی۔ اور یہ دونون انسویا کے شکم سے تولد ہوئے۔ چونکہ یہ سپت رکھ مین شمار کیا گیا ہے۔ اسلئے اسکا ستارہ آسمان پر ہے۔ یہ رشی رگ وید کے سوکت پانچوین منڈل کا مصنف تھا ÷

**آتریہ** - आत्रेय یہ رشی اُکھ کا شاگرد۔ اتری رشی کی نسل سے تھا ÷ اس نے ششن یجر وید کی انوکرمنی لکھی ÷

**اُتّموجس** - उत्तमौजस بڑا طاقت ور۔ دلیر۔ اور سپاہ راجہ پانڈو کا طرفدار تھا ÷

**اتھروَن** - अथर्वन् اس رشی کا نام رگ وید مین آتا ہے اور اس کو برہما جی کا بڑا بیٹا کہتے ہین اور یہ کہ اسی کو برہما جی نے پہلے برہم ودیا سکھلائی۔ پرجاپتیون مین بھی اسکا نام ہے۔ اور چوتھے وید کے گانون کا مصنف تھا۔ پچھلے زمانہ مین یہ انگیرس کا یکان بالمقابل تھا۔ اسکی اولاد کا نام اتھروان منتھ پور ہے۔ اور اکثر انگیرس کے ساتھ مخلوط ہے ÷

**اُوٹ** - उवट اس نے کانیاین پرتی ساکھیہ شکل یجر وید پر تیکا یعنے شرح لکھی ÷

**آج** - अज سورج بنسی خاندان کا راجہ رگھو کا لڑکا
راجہ ودربھ کی لڑکی مسماۃ اندومتی کو سوئمبر مین سے جیت لایا تھا
ن کا بیٹا تھا۔ اور شری رامچندر جی کا دادا تھا۔ کتاب رگھو ونش مین لکھا ہے
جب راجہ سوئمبر کو جا رہا تھا۔ تو اثناء راہ مین ایک ہاتھی نے تکلیف پہونچائی
ن وہ ہاتھی راجہ کے حکم سے مارا گیا۔ اس کے مرنے پر اس مین سے ایک حسین
صورت ظاہر ہوئی۔ اور اس نے ظاہر کیا کہ وہ ایک گندھرب تھا۔ ایک رشی کو
تکلیف پہونچانے کے باعث اسی رشی کی بددعا سے ہاتھی کے جسم مین تبدیل ہو گیا تھا

اور نیز یہ پیشینگوئی بتلائی گئی تھی کہ راجہ اج کے ہاتھ سے اِس ہاتھی کے جسم سے رہائی ہوگی۔ چنانچہ وہ ہی ہؤا۔ پس اُس گندھرو نے راجہ اج کو چند تیر دیئے جنکی مدد سے راجہ نے سویمبر میں فتح پائی۔ راجہ دشرتھ کے جوان ہونے پر راجہ آج بہشت کو سدھارا ۔

**اَجات شترو۔** अजातशत्रु اِس نام کے چار شخص ہوئے ۔

(۱) کاشی کا راجہ جسکا ذکر اُپنشدون مین کیا گیا ہے ۔ اور یہ بڑا عالم تھا۔ اگرچہ کشتری تھا۔ تاہم گارگیہ بالا برہمن لوگون کو تعلیم دیا کرتا تھا۔

(۲) شِوجی کا نام ہے۔ یعنے شِوجی کا دشمن ناپیدا ہے ۔

(۳) نام یُدھشٹر کا ہے ۔

(۴) متھرا کے راجہ کا نام تھا۔ اور یہ بعہد بُدھ حکمران تھا ۔

**اَجامِل۔** अजामिल یہ برہمن ساکن قنوج تھا۔ ایک کمینہ درجہ کی عورت سے شادی کر لی تھی۔ اور اُس کا چال چلن بہت خراب تھا۔ لوٹ مار کیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ سادھ فقیر اسکے گھر آئے۔ کھانا کھا کر جاتی دفعہ یہ ہدایت کر گئے۔ کہ تیرے گھر لڑکا تولد ہوگا۔ تم نے اُس لڑکے کا نام نارائن رکھنا۔ چنانچہ اُس کے گھر لڑکا تولد ہؤا۔ اور اُس کا نام نارائن رکھا۔ حالت نزع مین نارائن نارائن پکارنے سے گناہ کبیرہ سے اُس کی خلاصی ہوگئی۔ اور سیدھا بہشت کو سدھارا ۔

**اُڈل دتّ۔** अडलदत्त ؛ شارح دھرم [illegible] تیرھوین صدی عیسوی کے ہرا شاستری نے [illegible] سوترون کی ٹیکا لکھی ۔

**اجے پال۔** अजयपाल یہ شخص سنسکرت کوش [illegible] کا مصنف تھا ۔

**اَجی گرت۔** अजीगर्त اِس برہمن رشی نے اپنا لڑکا شُنہ شیپ واسطے قربانی ضمن [illegible] یگیہ کے راجا ہریش چندر کے پاس فروخت کیا تھا۔ اور بیس قدر اُسکی قیمت لی تھی۔ اُتنی ہی اور رقم سر کاٹنے کی بابت اُجرت لیکر جلادی پر مستعد ہوا تھا۔ لیکن وہ لڑکا بھی شنہ شیپ رشی وشوامتر کے کہنے سے بچ گیا تھا ۔

**اَچیوت** - अच्युत وشنو جی کا نام ہے - یعنے غیر فانی (دیکھو وشنو)

**اُدّالک آرُونی** - उद्दालकआरुणि - یہ رشی یجنہ ولکیہ رشی کا اُستاد تھا +

**آدِتی** - अदिति دیوتون کی والدہ اور کشیپ کی عورت تھی - اِسکے آٹھ لڑکے ہوئے - چونکہ وامن اوتار مین وشنو جی نے اِسے بطن سے جنم لیا تھا - اِسلیئے وشنو جی کی والدہ بھی کہلائی - اِندر کی والدہ ہونے کی وجہ سے اِسکو جگت ماتا یا دیوتون کی ماتا کہتے ہین - متسیہ پوران مین لکھا ہے - کہ سمندر منتھنے کیوقت ایک جوڑا بالیون کا سمندر سے نِکلا اُسکو اِندر نے آدِتی کو دیدیا تھا - بعد ازان اِس جوڑا بالی کو نرک اسُر پیراگ جوتش مین چورا کر لیگیا - وہان سے سری کرشن جی نے واپس لا دیا تھا - سری کرشن جی کی والدہ دیوکی کو آدِتی کا اوتار کہتے ہین +

**اُدّھوَ** - उद्धव سری کرشن جی کا رفیق دِلی اور صلاح کار تھا از نسل یدوبنسی متھرا مین پیدا ہوا - بعض کی رائے ہے - کہ سری کرشن جی کا چچازاد برادر تھا - کیونکہ وسدیو کے بھائی دیوبھاگ کا لڑکا تھا - اِس کا دوسرا نام اُپن وِیادھی بھی تھا +

**اَدِھی رَتھَ** - अधिरथ کرن کا پرورش کنندہ باپ تھا - اِس نے کرن کو گود مین لیکر مثل اپنی ہی اولاد کے اُسکی پرورش کی - بعض کہتے ہین کہ یہ انگ کا راجہ تھا - اور بعض کا رائے ہے - کہ راجہ دھرتراشٹر کا سارتھی یعنے کوچبان تھا - شاید ہے کہ یہ راجہ بھی تھا - اور دھرتراشٹر کی کوچبانی کرتا ہو - +

**اُدَیَن** - उदयन (۱) چندربنسی خاندان کا شاہزادہ سہسرانک کا بیٹا تھا - چونکہ وانس کا راجہ تھا - اِسلیئے اِس کو وانس راج کہتے تھے - اِسکی دارالسلطنت کا نام کوشامبی تھا - راجہ چنڈسین والی اوجین کی شاہزادی مسماۃ واسوِدتا نے اِسے خواب مین دیکھا - اور نادیدہ عاشق ہوگیی فریب سے اسکو اوجین مین بُلایا - راجہ چنڈسین نے اِس راز سے اطلاع پاکر فوراً اسے قید کرلیا - لیکن بعد ازان وزیرون کے مشورہ سے اِسکو رہا کردیا - جب یہ اپنے

ملک کو واپس لوٹا - تو راجہ چندسین سے شاہزادی واسودتا کو اپنی ہمراہ لایا

(۴۳) اگست کا نام ہے +

**اِڑا** - इडा پورانون مین ایسا لکھا ہے - کہ یہ منو دئی وسوت کی لڑکی اور بدھ دیوتا کی عورت تھی - اور پُرُوروا اِس کا لڑکا تھا + روایت اِس طرح ہے - کہ منو دئی وسوت نے قبل از اولاد وَرُن اور متر کا یگیہ براد حصول اولاد کیا - تاکہ ایک لڑکا پیدا ہو - لیکن یگیہ کی ترکیب مین ذرا غلطی واقعہ ہوئی - جسکی باعث بجائے لڑکے کے لڑکی موسوم بہ اِڑا یا اِلا پیدا ہوئی - منو کی درخواست اور التجا کرنے پر اُن دونون دیوتون نے لڑکی سے لڑکا بنا دیا - اور اُسکا نام سُدیومن ہوا - ایکروز کا ذکر ہے کہ یہ شکار کھیلتا ہوا اس جنگل مین چلا گیا - کہ جس جگہ مین داخل ہونے پر انسان مرد سے عورت ہوجاتا تھا کیونکہ شیوجی کا ایسا شاپ یعنے بددعا ے تھی - پس یہ وہان داخل ہوتے ہی پھر عورت بنگیا - جسوقت اِڑا یا اِلا عورت تھی - تب اِس نے چاند کی لڑکے بُدھ سے شادی کی تھی - اور ایک لڑکا پُرُوروا جنا - وشنوجی کی عنایت اور فضل سے پھر مرد یعنے سُدیومن ہوگیا - جبکہ یہ مرد تھا - تو تین لڑکے اسکے پیدا ہوئے +

دوسری روایت اِس طرح پر ہے - کہ اِلا منو کا سب سے کلان فرزند تھا - اور شیوجی سے بددعا دئے ہوئے جنگل مین جانے کے باعث عورت ہوگیا تھا - تب اِس کا نام اِلا مشہور ہوا - پھر شیوجی کے لطف و کرم سے یہ رعائت اسکے ساتھ ملحوظ ہوئی - کہ ایک مہینہ مرد اور ایک مہینہ عورت بنا رہتا - ایسی اور بھی بہت سی روایات ہین +

**اِڑا وِڑا** - इडाविडा ترن بندو کی لڑکی المبوشا اپسرا کے بطن سے - پورانون مین اسکی بابت بڑا اختلاف ہے - وشروا کی عورت اور کوبیر کی والدہ تھی - یا پُلستیہ کی عورت اور وشروا کی والدہ تھی +

**اَرجُن** - अर्जुन راجہ پانڈو کا لڑکا کنتی کے شکم سے - پانڈو ان کا تیسرا شاہزادہ تھا - چونکہ پانچون بھائی دیوتون کی انس سے پیدا تھے - اِسلئے ارجن کا باپ اِندر تھا - اِسی وجہ سے اِسکو ایندری بھی کہتے

تھے۔ بہادر سپاہی۔ بڑے حوصلہ کا فیاض خوبصورت سب بھائیوں سے ہر دلعزیز اور قدآور تھا۔ اِسکی کمانداری اور تیراندازی سے تیر و کمان تک تعجب سے انگشت بدندان تھے۔ کئی فن سے تیراندازی کرتا تھا۔ جس وقت ایک تیر گوشۂ کمان سے کڑکڑاتا۔ دس ہزار تیر ہوکر دشمن کی جانستانی کرتا۔ کبھی تیروں سے باد و باران کا سلسلہ ہوتا۔ کبھی باد۔ خاک۔ آتش اور آب تیروں سے پیدا کرتا۔ قوت سحر اس قدر تھی۔ کہ کبھی بلندی کبھی پستی کبھی لاغری اور کبھی فربہی دکھلاتا۔ کبھی ظاہر کبھی نظر سے پوشیدہ ہوجاتا۔ درون سے فن سپاہگری حاصل کیا تھا۔ اور اِسی فن کی کمالیت سے دروپدی کو سوئمبر میں سے جیت لایا۔ بارہ برس کی جلاوطنی کے زمانہ میں جبکہ اس کو ایک عہد شکنی اور عدول حکمی کے عوض اختیار کرنی پڑی پرسرام سے ملاقات کی اور اِسی زمانہ میں ناگ خاندان کی شاہزادی مسماۃ اُلوپی سے شادی کی۔ اِس شاہزادی کے بطن سے ایک لڑکا بنام اراوت تولد ہوا۔ اور شہر منی پور کے راجہ کی لڑکی چترانگدا سے شادی کی۔ اس شاہزادی کے شکم سے ببھرو وہن لڑکا پیدا ہوا۔ پھر دوارکا میں جاکر سری کرشن جی سے ملاقات کی۔ اور کرشن جی کی ہمشیرہ سبھدرا سے بیاہ کیا۔ اسکے بطن سے ایک لڑکا ابھی منیو پیدا ہوا۔ ان شادیوں سے فارغ ہوکر اگنی دیوتا سے گانڈیو دھنش حاصل کیا۔ چونکہ کھانڈو جنگل کے جلنے کے وقت اگنی کو مدد دی تھی۔ کہتے ہیں یہ دھنش اس ارادہ سے حاصل کیا تاکہ اندر کی ہمراہ جنگ کے وقت کام آوے۔ جسوقت راجہ یودھشٹر نے قماربازی میں اپنی ریاست ہار دی۔ اور پانچوں بھائی تیرہ برس کے لئے جلاوطن ہوئے۔ اُس وقت ارجن براہ تیرتھ جاترا بجانب کوہ ہمالہ چلا گیا۔ اور دل میں یہ آرزو رکھی کہ دیوتوں کو خوش کرکے بہشت کے ہتھیار واسطے کرنے جنگ کوروان کے لاوے۔ وہاں پر شوجی سے جنگ کیا۔ اُس موقعہ پر شوجی بصورت کوہستانی اپنے کرات کے ظاہر ہوئے۔ لیکن ارجن اس راز سے آگاہ ہوگیا۔ اور شوجی کی پرستش کی اور ستائش پڑھنی شروع کی۔ اِس حرکت سے شوجی بہت رضامند ہوئے اور دیتا [illegible] وہ ہتھیار موسوم پشوپت اُسکو عطا کیا۔ اسی طرح سے اندر کوویر

ورن - اور یم دیوتون کو بھی خوش کرکے ان سے بھی ہتھیار لیئے بعدازان اندر اپنی رتھ پر سوار کرکے ارجن کو اپنی دارالسلطنت امراوتی مین لیگیا - جہان پر کئی سال تک ارجن فن سپاہگری مین مشق کرتا رہا - سمندر کے دیتون کو مارنے کے لیئے اندر نے ارجن کو تعینات کیا - ارجن بعد مارنے دیتون کے بہ فتح اور فیروزمندی امراوتی کو واپس ہوا - اندر اس کارروائی سے خوش ہوا - ایک زنجیر طلا - ایک کلاہ شاہی - اور ایک سنکھ جس کی آواز مثل گرج بادل کے تھی بطور تحفہ کے دیئے - جلاوطنی کے تیرھوین سال راجہ وراٹ کی ملازمت مین داخل ہوا اور بہ تبدیل لباس خواجہ سرا کا کام اختیار کیا - رقص اور سرود کی تعلیم کا استاد مقرر ہوا - مگر آخرکار راجہ مذکور کے قوی اور طاقتور دشمنون کے مغلوب کرنے مین اول نمبر رہا - مثلاً راجہ تریگرت اور راجہ کورو کے کئی بہادرون سے یکہ تن لڑا اور انکو شکست فاش دی - اب اس وقت سے کورون سے جنگ مہابھارت کا سامان شروع ہوا - جنگ مہابھارت مین ارجن کا مددگار اور حامی سری کرشن جی تھے - جنہون نے ارجن کی رتھ کی کوچبانی کی - قبل از اجرائے جنگ ارجن کو بھگوت گیتا سنائی - لڑائی کے دسوین روز بھیشم کو سخت زخمی کیا بارہوین روز سوسرمن کو معہ اسکے چار بھائیون کے شکست دی - چودھوین روز جیدرتھ کو قتل کیا - سترہوین روز اپنے بھائی یودھشٹر کی طعنہ آمیز گفتگو سے طیش مین آکر ارجن نے چاہا کہ اسکو مارڈالے لیکن سری کرشن جی کے سمجھانے سے بازرہا - اسی روز کرن کے ہمراہ جنگ کیا - اور اس نے ارجن کو مارڈالنے کی قسم کھائی تھی - ارجن عنقریب تھا کہ شکست کھاجاتا - مگر اتفاقیہ ایک موقعہ یا وقفہ کرن کی رتھ متحرک ہونیکا ارجن کو ملگیا - کرن رتھ کو بجائے اصلی قائم کرنے کی فکر مین تھا - کہ ارجن نے وقت کو غنیمت جان کر اسکو مارڈالا - کورون کی شکست کے بعد درون کے بیٹے اشوتتھاما نے معہ دو کس دلاورون کے جو باقی بچے تھے پانڈون پر شب خون مارا - اور پانڈون کے بچون کو مارڈالا - ارجن نے اشوتتھاما کا تعاقب کیا - اور وہ قیمتی جواہر جسکو اشوتتھاما بطور تعویذ سر پر باندھے رکھتا تھا چھین لیا جبکہ بعد جنگ راجہ یودھشٹر نے یگیہ اشومیدھا کا گھوڑا چھوڑا - تب ارجن معہ

افواج کثیر اُسکے پیچھے ہولیا ۔ کئی شہرون اور ملکون سے گذرا اور راجون سے لڑا ۔ ترگرت کے ملک مین داخل ہوا ۔ بانشا مراہ بڑی بھی لڑائی لڑا ۔ راجہ جیرورت کے ساتھ جنگ کیا ۔ اس راجہ کے پاس ایک مشہور ہاتھی تھا ۔ اس کے بعد سندھوون سے جنگ آرا ہوا ۔ شہر منی پور مین اپنے بیٹے ببھرواہن سے لڑا ۔ اور وہین مارا گیا ۔ لیکن اسکی عورت اُلوپی نے جلایا ۔ [illegible] دوبارہ زندگی حاصل کی ۔ بعد ازان دکشن مین داخل ہوا ۔ وہان پر دراوڑون اور [illegible] سے لڑا ۔ پھر بجانب مشرق گجرات مین گیا ۔ اور گھوڑے کو صحیح سلامت واپس لایا ۔ ہستنا پور مین واپسی پر بڑا یگیہ اشومیدھ کا کیا گیا ۔ یادون کے باہمی جنگ کے وقت سری کرشن جی نے ارجن کو دوارکا مین بُلوا بھیجا تھا ۔ وہان پر اس نے وسدیو اور سری کرشن جی کی رسوم ماتم ادا کین ۔ اِسکے بعد ارجن جلد ہی دنیا سے تعلق چھوڑکر کوہ ہمالہ پر چلا گیا ۔ اِس کا ایک لڑکا آراوت شاہزادی اُلوپی کے شکم سے تھا ۔ دوسری عورت راجہ منی پور کی لڑکی سے ببھرو واہن ہوا ۔ اور وہ منی پور کا راجہ بنا ۔ تیسری سبھدرا کے بطن سے ابھی منیو تھا ۔ اور یہ لڑکا جنگ مہابھارت مین مارا گیا تھا ۔ لیکن ہستنا پور کی سلطنت اس کے بیٹے پریکشت کو حاصل ہوئی ۔ ارجن کے بہت نام اور لقب تھے :۔ بی بھتسو ۔ گُڈاکیش ۔ دھننجے ۔ جشنو ۔ کِریٹی ۔ پاک شاشنی ۔ پھالگُن ۔ شوبہ ساچن ۔ شویت ورہن ۔ پارتھ +

**اَرجُن** ۔ अर्जुन ملک ہیہے ہیئس کے راجہ کرتا ویریہ کا لڑکا ۔ اُسکا نام کرتا ویریہ بھی تھا +

**اَرِشٹ** ۔ अरिष्ट یہ دیت بلی کا بیٹا تھا ۔ اِس نے سری کرشن جی پر بصورت بیل کے حملہ کیا تھا ۔ اور کرشن جی کے ہاتھ سے ہی مارا گیا تھا ۔

**اَرُن** ۔ अरुण سوریہ کی رتھ کا کوچبان +

**اَرُندھتی** ۔ अरुन्धती وسشٹ کی عورت ۔ صبح کا ستارہ +

**اُرُوشی** ۔ उर्वशी یہ اپسرا نہایت حسین تھی ۔ اِسکی خوبصورتی کو مشاہدہ کرکے متر اور ورن کی نگاہ اِس پر پڑی ۔ جس سے رشی اگستا اور وسشٹ کی پیدائش ہوئی ۔ اِس کی بُری حرکت سے دونون دیوتون متر اور

ورن کا غصہ تیز ہوا - اُنھوں نے اسکو بد دعا دی - جس کے باعث اُروشی زمین پر راجہ پُرورو کی عورت ہو کر رہی - آخر کار راجہ اِندر کے طلب کرنے پر بجانب آسمان اُڑ گئی - اِس کی محبت کا قصہ معہ راجہ پُرورو کے پورانوں میں مفصل اور طویل لکھا ہے - پُرورو وکرم یعنے دلیر - اور اُروشی اپسرا کے باہم محبت کا قصہ کالیداس شاعر نے ایک ناٹک میں بنام وکرم اُروشی کے تصنیف کیا ہوا ہے -

(دیکھو پُرورو)

**آریہ بھٹ -** आर्यभट्ट بموجب رائے کولبرک صاحب کی آریہ بھٹ کی پیدایش سنہ ۳۶۰ء میں ہوا - لیکن ایک کتاب اِس کی اپنی لکھی ہوئی ہے - اُس سے پایا جاتا ہے کہ سنہ ۴۷۶ء میں پیدا ہوا - اور کسم پور واقعہ شمالی ہندوستان میں رہتا تھا - یہ بڑا ریاضی دان اور الجبرا میں اوّل درجہ کا اُستاد تھا - بھاسکر آچاریہ اور برہم گپت نے علم ریاضی اسی سے حاصل کیا تھا - اِسکے زمانہ میں معلوم ہوتا ہے - کہ علم ریاضی اپنے عروج پر تھا - علاوہ ازیں یہ ہیئت دان بھی تھا - اِس نے ذیل کی تین مسئلہ کو (۱) زمین کی روزانہ گردش کا اُسکے محور کے گرد ہونا - (۲) زمین اور چاند کی رفتار سے گرہن کا ہونا (۳) زمین کی حرکت سے تغیر و تبدل موسم اور رات دن کی کمی بیشی کا ہونا - پوری دلایل سے ثابت کیا ہے - نیز اِس نے یہ ثابت کیا کہ زمین کے گرد کم سے کم پانچ میل تک آتمو سفیر رہتا ہے - اِس نے اوایل عمر میں کتاب آریہ وش ریتی سوتر تصنیف کی اور آریہ اشٹ شت ۲۳ برس کی عمر میں تصنیف کی - کیرن نے اِن دونوں گرنتھوں کو ایک جا کر کے طبع کرایا اور اُس کا نام آریہ بھٹیہ رکھا - اِن گرنتھوں میں کئی ایک حالات ظاہر کرتے ہوئے اِس نے یہ بھی بیان بالتشریح کر کے ہمکو سکھلایا ہے - کہ اعداد کے بدون حرفوں سے بھی ہم شمار کر سکتے ہیں - بڑا مشہور گرنتھ اِس کا جو کہ اِس نے آخر عمر میں تصنیف کیا اور سب کو مل سکتا ہے آریہ سدھانت ہے - اِس میں مہتے باب ہیں - ہال صاحب کا قیاس ہے - کہ یہ گرنتھ آریہ بھٹ کے بعد تصنیف ہوا - اور بنٹلی صاحب نے ثابت کیا ہے - کہ سنہ ۱۳۲۲ء تک تصنیف نہیں ہوا تھا - اِس نے سوریہ سدھانت پر ٹیکا یعنے شرح لکھی - آریہ بھٹ راجہ یدھشٹر کے سمت سے جیوتش لگاتا تھا +

**ابھی جیت۔** अभिजित - سری کرشن جی کا لڑکا بھدرا کی بطن سے +

**آریمن۔** अर्यमन - (۱) پتروں میں سے سب سے بڑا (۲) ادیتہ میں ایک کا نام ہے۔ (۳) وسو کی دیوا میں سے ایک کا نام +

**آستیک۔** आस्तीक - یہ قدیمی منی تھا جرت کارو منی کا لڑکا واسکی ناگ کی بہن کے بطن سے تولد ہوا۔ راجہ جنمیجے کے سرپ یگیہ کے وقت تکشک ناگ اس کی پناہ میں گیا اس نے راجہ مذکور کو ہدایت کرکے یگیہ موقوف کرایا۔ اور تکشک وغیرہ سانپوں کو جلنے سے بچایا +

**آس۔** अस - یہ سمرتی کا مصنف تھا اس نے اپنے نام پر کتاب سمرتی تصنیف کی +

**اُسیج۔** उशिज - ککشیوت کی والدہ تھی کتاب مہابھارت میں روایت ہے کہ اُسیج راجہ کالنگ کی رانی کی داسی یعنی لونڈی تھی۔ راجہ نے اپنی رانی سے کہا کہ تو رشی دیرگھ تمس سے صحبت کر تاکہ تجھ میں سے لڑکا پیدا ہو جائے لیکن رانی نے اپنی داسی اُسیج کو رشی مذکور کے پاس بھیجا رشی اس فریب سے واقف تھا اس نے داسی کو ہی قبول کیا۔ اور اُسیج کو لڑکا بخشا۔ ککشیوت تولد ہوا ککشیوت راجہ کی جانب سے کشتری اور دیرگھ تمس کی وجہ سے براہمن تھا +

**آشمک۔** अश्मक - مدینتی کا لڑکا۔ اور مدینتی راجہ کلماش پاد رشی وسشٹھ [illegible] کی رانی تھی +

**اسمنجس۔** असमञ्जस - سگر کا بیٹا کیشنی کے بطن سے وحشی اور شریر تھا۔ باپ نے اس کو جلاوطن کر دیا تھا۔ لیکن باپ کے مرنے کے بعد بجائے اس کی راجہ بنا۔ ہری ونس میں لکھا ہے کہ جب یہ راجہ ہوا تو طاقت اور قوت بازو سے مشہور عالم ہو گیا تھا۔ اس کا نام پنچ جن پڑا +

**آسنگ۔** आसंग - پلیوگ کا بیٹا تھا۔ یہ رشی دیوتوں کے بددعا سے عورت بن گیا تھا بہت عبادت اور مغفرت کے بعد رشی میدھا تتھی کی دعا سے پھر مرد ہو گیا تھا۔ پس میدھا تتھی کو اس نے دولت کثیر دی اور اکثر رشتہ

اُس سے منسوب کیں ✤

**اُشا۔** उषा ۔ بانا سر دیت کی لڑکی اور بلی کی پوتری اس کا نام برتی جوشا بھی تھا۔ خواب میں ایک شاہزادہ کو دیکھکر اُس کی محبت میں گرفتار ہوئی - اور اس کے دیکھنے کے فکر میں دلگیر ہوئی - اس کی انا کا نام چترلیکھا فن تصویر کشی میں ماہر تھی - اس نے دیوتوں اور آدمیوں کی شبیہ اس کے روبرو کھینچی اُشا نے انرودھ دلبر پردیومن بن سری کرشن جی کو شناخت کیا - چترلیکھا اپنی جادو کی تاثیر سے انرودھ کو دوارکا سے اٹھا لائی - انرودھ خفیہ اُشا کے گھر رہنے لگا - اس کا باپ نجم آدمی کو اُشا کی گھر رہنے کی خبر پاکر پُر جوش ہوا - اور انرودھ کے مارنے کے فکر میں لگا - ایک سخت لڑائی کے بعد اُسری مایا کی زور سے انرودھ کو قید کر لیا - دوارکا میں انرودھ کے گم ہونے اور بانا سر کے قبضہ میں گرفتار ہونے کی خبر پھیلی - پس سری کرشن جی - پردیومن - اور بلرام - اس کے چھوڑانے کے لئے آئی - اگرچہ بانا سر کے حامی شو جی اور سکند - اگ کا دیوتا تھے - تاہم اس نے ہزیمت اُٹھائی اور انرودھ کو مع اُشا کے دوارکا میں واپس لائے ✤

**اشٹاوکر۔** अष्टावक्र - کہود برہمن کا لڑکا تھا - اور کتاب مہابھارت میں اس کا قصہ اسطرح پر لکھا ہے کہ کہود نے آدّالک اپنے اُستاد کی لڑکی سے شادی کی - بعد کرنے شادی کے ریاضت میں اس قدر غرق ہوا کہ اپنی عورت کی خبر لینی بھول گیا - جب اُس کی عورت حاملہ ہوئی - تو بچہ نے حمل میں ہی اپنے باپ کی غفلت پر ملامت کی - اس کا باپ اس بے لحاظی سے اسقدر خفا ہوا کہ بچہ کو ٹیڑھے عضو سے پیدا ہونے کی بددعا دی پس یہ اسطرح سے آٹھ عضوؤں سے ٹیڑھا پیدا ہوا - یعنے اشٹ (آٹھ) وکر (عضو) - متھلا کے راجہ جنک نے یگیہ کیا - کہود بھی وہاں گیا - بدھ مذہب کا ایک بڑا رشی وہاں بیٹھا ہوا تھا - اس کی اور کہود کے درمیان مذہبی مباحثہ شروع ہوا - اور شرط یہ قرار پائی کہ جو فریق ہزیمت اُٹھاوے وہ دریا میں ڈبویا جاوے - پس اس سزا میں کئی آدمی گرفتار ہوئے - اُن میں کہود بھی تھا جو کہ دریا میں ڈبویا گیا تھا - جب اشٹاوکر بارہ برس کا ہوا تو اس تمام کارروائی سے آگاہ ہوا - بڑی لیاقت اور دانائی کا لڑکا تھا - جس رشی نے فتح پائی حاصل

کر کے اس کے باپ کو ڈبو دیا تھا۔ اُس سے باپ کا عوض لینا چاہا اور یہ رشی مذکور کے نسبت کئی درجہ عمدہ صفات سے متصف تھا۔ جب بُدھ مذہب کی رشی پر غالب آیا تو مذکورہ نے اپنی بچاؤ کی کوئی صورت نہ دیکھ کر یہ عذر کیا کہ وہ ورن پانی کی دیوتا کا لڑکا ہے اور ورن دیوتا نے اس کو اس غرض سے یہاں بھیجا ہے کہ بدھ متوں کو مباحثہ اس شکست دیکر پانی میں ڈبو دیں۔ اور اس نے اس بیان کو یہ نہایت عمدگی ظاہر کر کے راست ثابت کر دکھایا۔ کہود نے اشٹ وکر کو دریاء سنگا میں نہانے کی ہدایت کی۔ اس تالاب کے بیچ نہاتے ہی اس کے تمام عضو درست ہو گئے۔ وشنو پوران میں اس طرح پر لکھا ہے کہ اشٹ وکر پانی میں کھڑا ہو کر ریاضت کر رہا تھا کہ چند آسمانی پریوں نے اسے دیکھا اور پرستش کی۔ ان کی اس کارروائی سے اشٹ وکر بہت خوش ہوا۔ اور کہا کہ جو تمہاری آرزو ہو وہ مجھ سے مانگو۔ ان سب نے خواہش کی کہ ہم نہایت حسین اور سب انسانوں سے عمدہ خاوند چاہتی ہیں۔ پھر اشٹ وکر پانی سے باہر نکلا اور اُن کی آرزو پورا کرنے کے لئے اپنے آپ کو اُن کے حوالہ کیا جبکہ انہوں نے اس کو بدصورت دیکھا تو خندہ مارا۔ اس ناشائستہ حرکت سے اشٹ وکر بہت خفا ہوا +

**اُشمپ۔** ऊष्मप ۔ پتر یا پتروں کی ایک جماعت [illegible]

**اُشنس۔** उशनस ۔ (۱) شکر کا نام ۔ (۲) دھرم شاستر کا مصنف بھی ایک اس نام کا تھا۔ اس کی ولدیت اور سکونت کا حال تاحال دریافت نہیں ہوا +

**اَشوتھاما۔** अश्वत्थामा ۔ درون اور کرپا کا لڑکا اور کوروں کا جرنل تھا۔ اس کا نام پدری نسبت سے درونائن تھا۔ مہابھارت کی لڑائی کے بعد جس میں دریودھن سخت زخمی ہوا تھا۔ اشوتھاما معہ دیگر دو دلاوروں کرپ اور کرت ورمن کے باقی بچا۔ ان میں اشوتھاما افسر قائم کیا گیا۔ پانڈوان کے بالمقابل یہ سخت دشمن تھا دھرشٹ دیومن پر جس نے اس کے باپ درون کو قتل کیا تھا۔ عوض لینے کے لئے حملہ کیا۔ اُشوتھاما نے معہ دوسری دو پسماندہ دلاوروں کی پانڈوان کے افواج پر شبخون مارا۔ اسوقت دھرشٹ دیومن سویا ہوا تھا۔ اشوتھاما

نے بحالت خواب اس کو مار ڈالا۔ بعد ازاں راجہ دروپدی کی دوسری بیٹی شکھنڈن کو قتل کرکے پانڈوان کے پانچ جوان بچوں کو مارا اور اُن کی سر کاٹ کر دریودھن کے پاس لیگیا۔ پھر پریکشت کو کہ ابھی وہ اپنے والدہ کے حمل میں تھا وہیں اس کو بہم شستر سے مارا۔ اس کی ناشایستہ اور وحشیانہ حرکت کو ملاحظہ کرکے سری کرشن جی نے ملامت اور لعنت دی۔ اور سری کرشن جی نے پریکشت کو پھر زندہ کیا۔ یہ تمام کارروائی انھوں نے رات کو کی۔ اور دوسری روز صبح ہوتی ہے تو یہاں سے فرار ہو گئی۔ دروپدی اپنے بچوں کے غم میں بہت بیتاب ہوئی۔ اور ان کا قصاص چاہا۔ پست و اوبلا کیا۔ یدہشٹر نے سمجھایا کہ اشوتھاما برہمن اور برہمن کی جان بچانی دھرم ہے۔ اس پر دروپدی نے کہا کہ اگر وہ قیمتی جواہر جس کو اشوتھاما سر پر پہنتا ہے مجھے لا دو تو جان بخشوں گی۔ یہ سنتے ہی۔ سری کرشن جی بہیم۔ اور ارجن نے تعاقب کیا۔ ارجن اور سری کرشن جی نے اس کا مقابلہ کیا۔ وہ مغلوب ہوا۔ وہ قیمتی جواہر لیکر دروپدی کی [illegible] دروپدی نے [illegible] جواہر کو اپنے [illegible] دیکر [illegible] وہ خاندان [illegible] تھا اور یدہشٹر سے [illegible] ہوتا ہے ٭

[illegible] - [illegible] - سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ [illegible] کے بطن سے ٭

اشوک - अशोक - راجہ چندر گپت کا پوترہ اور راجہ بندوسار کا لڑکا۔ پاٹلی پتر میں سن عیسوی سے ۲۷۰ برس پیشتر اپنے باپ کے بعد تخت پر بیٹھا۔ اپنے حقیقی بھائی [illegible] کے قتل کر ڈالی۔ سن عیسوی سے ۲۶۹ برس پیشتر راج تلک ہوا۔ بعض روایت کے مطابق اس نے ۳۶ برس راج کیا یعنے سن عیسوی سے پیشتر ۲۳۴ برس سے ۱۹۸ برس تک۔ بدھ مذہب کے راجوں میں یہ راجہ اول نمبر پہ مشہور اور معروف ہوا۔ جب یہ تخت سلطنت پر بیٹھا تو مذہب براہمنی کا معتقد تھا۔ لیکن بعد ازاں براہمنوں کا غرور اور بدھ مذہب والوں کی فروتنی اور لاپرواہی دیکھکر بدھ مذہب اختیار کیا۔ اس راجہ کا بدھ مذہب میں داخل ہونا بدھ والوں کے عروج کا باعث تھا۔ براہمنوں کے عوض بدھ فقیروں کو خیرات ملنے لگی۔ کہتے ہیں۔ اس راجہ نے اپنے محل میں ہزار

ساہد جمع کیے اور عنت ۸۴ ہزار ستوں تمام ہندوستان میں تعمیر کرائی۔ ایک بڑا مجمع ساہدوں کا اس کے اٹھارویں سال جلوسی میں ہوا۔ اس مجمع کے بعد ساہدو واسطے ہدایات اور وعظ کے لنکا اور دوسری اطراف کو روانہ ہوئے۔ یہ راجہ معہ مہنت بہار پٹنہ کے تیرتھہ جاترا کو گیا۔ جس درخت کے نیچے شاک منی گوتم بدہ کو گیان ہوا تھا۔ اور نیز جس جگہ اس کا نرمان ہوا تھا ہر دو جگہ پر ستوپ یعنے مینار قایم کرائے۔ اُس کا لڑکا مہیندر اور براور زادہ نگودہ۔ اور داماد اگن برہم تارک الدنیا ہوکر جینئوں کی طرح جتی ہوگئے۔ اور لڑکی سنگھ متا تارک ہوکر گرنی ہوگئی۔ مہیندر ستھور کہلایا اور نگودہ ارہت ہوا۔ ارہت اور ستھور لوگوں نے ہر جانب مذہب بدھ کا اجرا کیا۔ مہندر نے لنکا مین جاکر بدہ مذہب کو چلایا۔ اس وقت لنکا کا راجہ دیوہاں پریہ تشیہ تھا۔ اشوک تمام ہند کا شہنشاہ یعنے چکرورتی راجہ ہوا۔ اس کی حکومت سیدھی افغانستان سے لنکا تک تھی۔ اس نے اپنے دہرم کا کتابہ اپنی سلطنت کی سرحد پر اور بڑے بڑے شہرون میں پتھروں کے چٹان اور لاٹوں پر کھدوایا پشاور کے نزدیک کپردی گیری مین۔ کنک کے قریب ہولی میں اور گری نار کے محاذ جوناگڈھ مین یہ چٹان اب تک موجود ہیں سوائے ازین دہلی اور جے پور کے درمیان۔ بہباٹ یا بہابہرا میں۔ ڈیرادون کے متصل کالسی میں اور گنجام میں بھی پتا لگا ہے۔ اس کے لڑکے کا نام کُنک وردہن تھا۔

یونانی پانچ بادشاہوں سے اس کی دوستی تھی (۱) انتی اوکس ثانی۔ یہ بادشاہ سیبیریا مصر کا ۲۴۷ برس قبل از سن عیسوی ہوا (۲) تالمی ثانی۔ مصر کا بادشاہ ۲۴۶ برس قبل از سنہ عیسوی ہوا۔ (۳) انٹی گونس۔ بادشاہ مقدونیہ ۲۴۳ برس قبل از سنہ عیسوی ہوا۔ (۴) میگس۔ کیرن کا بادشاہ ۲۵۸ برس قبل از سنہ عیسوی ہوا (۵) ایک اور تھا جس کا نام کتبون سے پڑھا نہیں جاتا۔ اس راجہ نے ستونون۔ لاٹوں۔ اور چٹانوں پر حسب ذیل چودہ احکام کھدوائے۔ یعنے

(۱) دربارہ حفاظت جان (۲) دربارہ ترقی پیداوار غلہ و پھل وغیرہ و کاشت درخت و تعمیر چاہ۔ (۳) دربارہ کفارہ یعنے پراچت ہر پانچویں سال (۴) دربارہ قایمی دہرم (۵) دربارہ مقرری اتالیق دہرم (۶) دربارہ تقرری عرض بیگی و قاعدہ گذارش

عوایض (۷) درباره عدم تکلیف دہی اہل غیر مذہب - (۸) درباره ترک قمار بازی وسیر وشکار - (۹) درباره ترک ہر قسم کی خوشی سوائے دہرم کے - (۱۰) ترک تمام حوصلہا سوائے حوصلہ تعلیم دہرم (۱۱) درباره ہدایت دہرم والہ - (۱۲) درباره موافقت ہمراہ دیگر مذاہب - وغیرہ وغیرہ - علے ہذا القیاس - ہر ایک لاٹوں اور چٹانوں کے کتبوں میں تہوڑا سا فرق ہے +

**اَشْوَلاٰیَن** - अश्वलायन - مگدہ دیس کے راجہ جنک کا یگیہ کرانیوالا تھا - شروت سوتر کو ۱۲ جلدوں مین اور گرہیہ سوتر کو چار جلدوں میں تصنیف کیا - شروت سوتروں میں علم طبابت اور علم سمیات کا بیان مفصل لکھا گیا ہے اور نیز یگیہ کرانے کے طریق مندرج ہیں اور ان کا رواج ہندوستان کے پورب ہے - اور گرہیہ سوتروں مین اس زمانہ کی کل رسومات ازابتدائے پیدائیش تا ایام زندگی نیز بعد از مرگ اور دنیا کے کاروبار کی بابت لکھا گیا ہے - مثلاً گرہ پوجا - علم جوتش شکن شاستر - ڈاکنی پوجا وغیرہ وغیرہ - ای تریہ آرنیک کے چوتھے حصہ کا مصنف بھی تھا +

**اَشوِن** अश्विन - سوریہ کے توام بیٹے ویدوں کے دیوتا - یہ ہمیشہ جوان - خوبصورت - تیز رفتار - چمکدار مثل طلا رہتے ہیں - ان کی سواری کی رتھ کو سنہری گھوڑی جوتی جاتے ہیں - یہ دونو سوریہ کے لڑکے ایک اپسرا کی بطن سے ہیں - جو کہ بصورت اسپ مادہ پوشیدہ ہوئی تھی اور تب اس کا نام اشونی ہوا - مادری نسبت سے ان کا نام بھی اشون یا اشونو ہوا - پانڈو خاندان کے شاہزادوں نکل اور سہدیو کے باپ ہیں - ویدوں میں بہت سی چائیں ان سے منسوب ہیں - سورگ کے حکیم یا طبیب ہیں - ان کے نام یہ ہیں :- وسر - ناسیتہ - گدا گدرو - سوردیدو - ابدھی جو - سمندر سے تولد ہوئے پشکریہ جو - باڈوی تو انہوں نے چیون رکھیشر کو بڑہاپے میں جوانی عطا فرمائی - اور اس کی زندگی جبکہ بباعث پیرسالی کے کم ہوگئی تھی اور بڑہا دی - بعد میں اس عنایت کے چیون رشی نے سوم یگ مین اس کا حصہ مقرر کرادیا - اگرچہ اس وقت اندر نے مخالفت کی تھی - مگر کچھ پیش نہ گئی +

اَشونو۔ अश्विनी ۔ دیکھو اشون +

اِکرُورَ۔ अक्रूर ۔ یدوبنسی سوپہلک رشی کا لڑکا راجہ دائی کاشی کی لڑکی کے بطن سے۔ متھرا میں پیدا ہوا تہا۔ اور سری کرشن جی کا چچا تھا۔ کنس کی جانب سے سری کرشن جی اور بلرام کو بلانی کے واسطے گوکل میں بھی گیا تہا +

اَکَش۔ अक्ष ۔ راون والئی لنکا کا سب سے بڑا بیٹا۔ ہنومان جی کے ہاتھ سے لڑائی میں مارا گیا تھا۔ (۲) گرووہ کا بھی نام تھا +

اکش مالا۔ अक्षमाला ۔ نام اَرندھتی کا +

اِکشواکو۔ इक्ष्वाकु ۔ یہ راجہ سورج بنسی نسل یعنے خاندان کا بانی تھا شروع دور دواپریگ میں اجودھیا میں حکومت کی ونبووئی وسوت کا بیٹا اور دو سوت یعنے سوریہ کا پوتا۔ منو کے ناک سے بوقت چھینک پیدا ہوا۔ اس کے ایک سو لڑکے تھے۔ سب سے بڑے کا نام وِکُکشی تھا ایک اور لڑکا نیمی اس سے زیادہ مشہور ہوا۔ کہ وہ متھلا خاندان کے راجوں کا بانی تھا +

آکُوتی۔ अकृति ۔ سویم بہومن اور شت روپا کی لڑکی اس کے بدلاد توام یجین اور دکشنا پیدا ہوئی۔ یہ دونو خاوند اور عورت بنی۔ اور آگے ان کے سے رچکے یعنے یام دیوتا تولد ہوئے +

اُکھہ۔ उख ۔ تتری کا شاگرد اور آترییہ کا اُستاد تھا +

اُگر۔ उग्र ۔ شوجی کا نام۔ (دیکھو رودر)

اُگرسین۔ उग्रसेन ۔ متھرا کا راجہ۔ اس کی عورت کا نام کرنی تہا۔ اس کے دو لڑکے مسمے کنس اور دیوک تہی۔ کنس نے اس کو تخت سے اوتار کر قید کر لیا۔ اور آپ تخت پر بیٹھا۔ مگر سری کرشن جی نے کنس کو مار کر اگرسین کو پھر تخت پر بحال کیا +

اگستیہ۔ अगस्त्य ۔ اس رشی کی بابت حکایات ہیں

اس کا ذکر اکثر آتا ہے۔ رگ وید میں درج ہے کہ یہ رشی متر اور ورن کی اولاد ہے جنکا بیرج یعنے نطفہ اُروسی اپسرا کی جانب نگاہ کرنے سے گرا تھا۔

سائنا چاریہ کہتا ہے کہ اگستیہ پانی کے گھڑی میں سے مثل ایک ماہی درخشان کے پیدا ہوا۔ اس لئے اس کے یہ نام ہوئے۔ کلسی ست۔ کنبھ سنبھو۔ گھٹ ردو بھو۔ والدین کے نام سے مئی ترا ورنی اور آدروسیہ کہا گیا تھا۔ جب پیدا ہوا تو اس کا قد ایک بالشت سے زیادہ لمبا نہ تھا۔ اس واسطے مان کہا جاتا تھا۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ اس نے کوہ وندیاچل کو ڈنڈوت کرنے کے لئے کہا چنانچہ کوہ مذکور نے تعمیل حکم کی۔ اور ڈنڈوت کرنے کے باعث اس کی اصلی بلندی جاتی رہی۔ اس لئے رشی ہذا کو اگست اور نیز وندیاکوٹ کہتے ہیں۔ اس کا نام سمندر چلوک اور پیتیا وہی اسواسطے ہوا کہ اس نے سمندر کو نوش کر لیا تھا۔ وجہ یہ ہوئی کہ سمندر نے اس کو کسی وقت ایذا پونچائی تھی۔ اور یہی باعث تھا کہ یہ اس وقت دیوتون کو دیتیوں کے مقابل مدد دینا چاہتا تھا جبکہ دیت سمندر مین جا چھپی تھی۔ ایک ستارہ کا مالک بنایا گیا اور اس ستارہ کا نام اگستہ رکھا۔ پرانون مین لکھا ہے کہ یہ پلستیہ کا بیٹا تھا جس سے راکھشس پیدا ہوئے۔ برہم پوران کے راویوں میں سے یہ ایک ہے۔ اس نے حکمت پر بھی کچھ لکھا تھا۔ مہابھارت میں اس کی بابت یوں لکھا ہے۔ کہ اس نے اپنے پتروں کو گھٹنوں کے بل ایک گڑھے میں لٹکا ہوا دیکھا اور انہوں نے کہا۔ کہ اگستیہ کے گھر لڑکا ہونے سے ان کی خلاصی ہو گئی۔ اس لئے اس نے مختلف جانوروں کے سبب سے خوبصورت حصے سے لڑکے بنائی اور ودربھہ راجہ کے گھر میں داخل کر دے۔ جس جگہ وہ مثل لڑکی کے پڑھنے لگے۔ جب وہ جوان ہوئی۔ اگستیہ نے شادی کی درخواست کی۔ اگرچہ راجہ کی مرضی نہ تھی تاہم رشی کے حکم کی تعمیل واجب سمجھکر شادی کر دی۔ اس کے یہ نام تھے۔ لوپامدرا۔ کوشیتکی۔ وربھدا۔ اسی گرنتھہ میں لکھا ہے کہ اگستیہ نے اول راجہ نہش کو سانپ بنایا۔ بعدہٗ پھر اسی حالت میں مبدل کیا۔ رامائن میں لکھا ہے۔ کہ یہ رشی کوہ کنجر کے آشرم میں رہتا تھا۔ وکشن کے راکھشش اس کی تابع فرمان تھے۔ بلا مرضی اس کی کچھ نہیں کر سکتے تھے۔ سری رام چندرجی معہ سیتا اور لچھمن کے ایام جلاوطنی

اس کے پاس گئے یہ اُن کے ساتھ با محبت پیش آیا۔ ناصح اور حفاظت کنندہ اُن کا ہوا۔ اور وشنو کے کمان اُن کو دی۔ بوقت واپسی از جلاوطنی اجودھیا تک اُن کے ہمراہ گیا۔ دکشن میں اگستیہ کی شہرت ہوئی۔ کیونکہ اُس ملک میں دراوڑی قوموں کو اس نے پہلے علوم اور فنون سکھلائے۔ یورپ کے عالم تحقیق کرتے ہیں کہ پانسو یا چھ سو برس قبل از سنہ عیسوی ہوا ۔

**اگنائی۔** अग्नायी - اگنی دیوتا کی عورت ۔

**اگنی۔** अग्नि - قدیمی اور متبرک دیوتا۔ تین صورتوں قرار ذیل میں ظاہر ہوتا ہے (۱) آسمان میں سوریہ (۲) درمیانی ہوا میں بجلی (۳) اور زمین پر آگ۔ ویدوں میں یہ بھی بڑے دیوتوں میں شمار ہوا ہے۔ ویدوں میں بہ نسبت دوسرے دیوتوں کے بہت رچائیں اس کی جانب مخاطب کیے گئے ہیں۔ بڑے دیوتا تین ہیں۔ سوریہ۔ وایو۔ اگنی۔ دیوتوں اور آدمیوں کے درمیان آگ تحویلدار ہے۔ اور نیز ان کے بڑے اور اہم کاموں کا گواہ ہے اس لیے شادی وغیرہ موقعہ پر اگنی کو آوہن یعنے بلایا جاتا ہے۔ پرستش میں آگ کی بڑی عزت کی جاتی ہے۔ کیونکہ یگیہ کا کام یہی پورا کرتی ہے۔ آگ کی سات زبانیں ہیں اور ہر ایک کا خاص نام ہے۔ وہ گھی جو کہ ہوں میں ڈالا جاتا ہے۔ اُس کو چاٹتے ہے دیوتا شمالی مغربی حصہ کا نگہبان ہے۔ آٹھ لوک پالوں میں ان کا شمار ہے اور یہ اون میں سے ایک ہے۔ اس کے علاقہ کا نام پرُجیوتش ہے۔ مہابھارت میں لکھا ہے کہ بہت بلی کھانی سے اس کی طاقت کمزور بلکہ نابود ہوگئی تھی۔ پس اپنی طاقت کو بحال اور پورا کرنے کے لیے اس نے کھانڈو جنگل کو کھانا چاہا۔ مگر اندر نے اس کو اس حرکت سے روکدیا۔ تاہم سری کرشن جی اور ارجن کی مدد سے اندر پر فتح پاکر جنگل مذکور کو کھا لیا یعنے جلا ڈالا۔ وشنو پوراں میں اس کو ابھی مانی۔ برہما کا بیٹا کہا ہے۔ اس کی عورت سوہا تھی۔ اس عورت سے اس کی تین لڑکیاں پیدا ہوئی (۱) پاوک (۲) پومان (۳) شوچی۔ اور پھر آگے ان تینوں کے پنتالیس لڑکیاں ہوئیں۔ یہ کل ۴۹ ہوئیں۔ انہیں کو وایو پوراں میں انچاس علیحدہ علیحدہ سمجھا گیا ہے۔ ہری ونس میں یہ لکھا ہے کہ اس کا لباس سیاہ رنگ

کی کپڑوں کا ہے۔ اور دھواں اوس کا علم اور سر کا تاج ہے۔ اس کے چار ہاتھ ہیں اور روشن سانگ ہاتھ میں پکڑی رہتا ہے۔ سرخ رنگ کی گھوڑی اس کے رتھ کے آگے جوتی جاتی ہیں۔ سات ہوائیں اس کی رتھ کے پہیہ ہیں۔ ایک میڈھ اس کے ساتھ رہتا ہے اور بعض اوقات اس پر سواری بھی کرتا ہے۔ لیکن پورانوں کے بیانات میں اختلاف بہت ہے اس کے نام بہت ہیں دہنجی - انل - پاوک - دیبی شورنز - یعنے سورج کا پتر - ارچ ہست - دہوم کیتو - ہوتاش بہت ہیج - شوچی - شکر یہ ہتاشو - چہاگ رتھ - جات ویدس - سپت جوا - تومردہر +

**آگنیہ** - आग्नेय - (۱) اگنی کا لڑکا - (۲) کارتک کا نام - (۳) منی اگستیہ اور اوروں کا نام ہے +

**اگنی دگدھ** - अग्निदग्ध - ایک جماعت پتروں کی جب یہ زندہ تھے گھروں کی آگ کو محفوظ رکھتے تھے اور جو ایسا کام نہیں کرتے تھے۔ انکا نام ان اگنی دگدھ تھا۔ (دیکھو پتری)

**اگنی دھر** - अग्निधर - راجہ پریہ ورت کا بیٹا اپنے باپ کے بعد جمبھو دیپ کا راجہ بنا۔ پورب جتی اپسرا سے اس کا بیاہ ہوا۔ بہت سال جمبھو دیپ کا راج کیا۔ اس کے نو لڑکے تھے۔ نابھ - کم پرش - ہری ورش - ایلاورت - رمیک - ورن متی - کر - بھدرسو - کیت مال - اگنی دہر نے ملک جمبھو دیپ اپنی نو لڑکوں کو بانٹ دیا۔ پس جمبھو دیپ کی نو کھنڈ انہیں نو لڑکوں کے نام سے پڑی +

**اگنی سوامی** - अग्निस्वामि - لاٹیائن سوتر کی ہدایت عمدہ شرح یعنے ٹیکا کا مصنف +

**اگنی شواتا** - अग्निष्वात्ता - پتروں میں سے ایک کا نام (دیکھو پتری)

**اگنی ویش** - अग्निवेश - اگنی کا لڑکا - (۲) علم طب میں عالم و فاضل سب سے اعلیٰ یہی شخص ہوا۔ اتدر کا شاگرد تھا۔ ایک گرنتھ لکھا۔

نیز تنتر تصنیف کئے +

اگھاسُر۔ अघासुर - بکاسُر اور پتناسُر دیتیوں کا بھائی کنس کی فوج کا جنرل تھا۔ کنس نے اس کو سری کرشن جی کے مارنے کے واسطے بھیجا۔ پس اس نے اپنا جسم مثل بڑے اژدہا کے بنایا۔ اور جنگل میں مثل پہاڑ کے پڑ گیا۔ جہاڑ سی کہول دئی۔ سری کرشن جی معہ گوال اور بچھڑوں کے اُسی جنگل میں آئی۔ اس دیت نے تمام گوالوں اور بچھڑوں کو معہ سری کرشن جی کے نگل لیا۔ سری کرشن جی نے اس کی یہ ناقص کارروائی دیکھکر پیٹ میں سے اس کا دم بند کر دیا۔ پس دم بند ہوتے ہی دیت اگھاسُر مر گیا۔ سری کرشن جی معہ گوالوں اور بچھڑوں کے صحیح سلامت باہر نکل آئی +

اِل۔ اِلا۔ इल - इला - دیکھو اِڈا +

اِلاوِلا - इला विला - دیکھو اِڈاوِڈا +

الایُدھ अलायुध - یہ ایک راکشس تھا۔ مہابھارت کی لڑائی میں سخت معرکہ کے بعد گھٹوتکچ کے ہاتھ سے مارا گیا +

المبُش۔ अलम्बुश - یہ بڑا راکشس جنگ مہابھارت میں ساتیکی کے ہاتھ سے خراب کیا گیا۔ اور گھٹوتکچ نے مار ڈالا کہتے ہیں رشی شرنگی کا بیٹا تھا +

اُلوپی۔ उलूपी - ناگوں کے راجہ کورویہ کی لڑکی اس سے ارجن نے بیاہ کر لیا تھا۔ اپنی سوتیلی بیٹی ببھرُوواہن کو دودھ پلاتی تھی اور اس پر مہربان تھی۔ اس کے بطن سے بھی ایک لڑکا مسمی اراوت تھا +

اُلوک۔ उलूक - کیتو کا لڑکا۔ اسی نام کے ملک کا یہ راجہ تھا۔ کوروان کا مددگار تھا۔ اُن کی جانب سے ایلچی بنکر پانڈوؤں کے پاس گیا تھا +

اِلوَلا۔ इल्वला دیکھو واتاپی +

اُما۔ उमा - پاروتی کا نام ہے۔ شوجی کی زوجہ (دیکھو دیوی)

اُماپتی- उमापति -شوجی کا نام- یعنے اُما کا خاوند+

اَمبا- अम्बा -(۱) درگا کا نام- (۲) کاشی کے راجہ کی بڑی بیٹی تہی- اس کو بمعہ اس کی دونوں بہنوں اَمبکا اور اَمبالکا کے بہیشم کاشی سے لایا تاکہ وچترویریہ کی شادی ان سے کرے- مگر قبل ازیں اَمبا کی نسبت کی بابت راجہ شالو کے ساتھ بات چیت ہوچکی تھی- اس لئے بہیشم نے اس کو واپس کردیا جب یہ راجہ شالو کے ہاں گئے- تو اس نے بھی اس سے بدیں خیال کنارہ کشی کی کہ وہ شخص غیر کے گھر میں رہی تھے- جب اس نے ہر دو جانب اپنے پوچھ نہ پائی اور مراد پوری نہ ہوئی- تو جنگل میں چلی گئی اور بہیشم سے بدلہ لینے کی بابت ریاضت شروع کی- شوجی اس کی ریاضت سے خوشنود ہوئے- اور فرمایا تو دوسری جنم میں بہیشم سے عوضانہ لیگی- پس بعد قبول ریاضت چتا پر جلکر مرگئی- اور پہر دوبارہ پیدا ہوکر بنام شکہنڈں مشہور ہوئی- اور بہیشم کو جنگ مہابہارت میں مارڈالا+

اَمبالکا- अम्बालिका -دوسری عورت بیوہ وچتر دیریہ کی- اور بذریعہ ویاس کے اس کی بطن سے پانڈو پیدا ہوا+

اَمبریک- अम्बरीक -یہ راجہ سورج بنسی خاندان میں سے تہا- دہرم میں پختہ اور رعایا کی بدل حفاظت اور پرورش کرتا تہا- عبادت میں بہت دل دیا ہوا تہا- دُرباسا نے راجہ کے اعتقاد اور عبادت کا امتحان کیا جس میں راجہ ثابت قدم نکلا اور دُرباسا نے ندامت اُٹہائی- آخر عمر میں راجہ جنگل میں جا کر عبادت میں مشغول ہوا+

اَمبکا- अम्बिका -(۱) اُما کا نام یعنے شو کی زوجہ اس حالت میں شنبہ. نشمبہ. بہیئوں کو مارا- (۲) بیوہ عورت راجہ وچترہ دیریہ کی اس کے بطن سے بذریعہ ویاس جی دہرتراشٹر اندہا تولد ہوا+

اَمتر گہات- अमितघात -یہ راجہ راجہ چندر گپت کا لڑکا تھا- اس کے دربار میں شاہ یونان کا وکیل واسی لس حاضر رہتا تھا- یہ راجہ بڑا نیک مزاج اور منصف تھا- انتظام ملک اس کا اچہا تہا- اور رعایا بھی خوش تھی+

**امر۔** अमर ۔ سمرتی کا مصنف تھا۔ ولدیت سکونت کا حال واضح نہیں ہوا +

**امرچند۔** अमरचंद ۔ یہ شاعر اور مورخ سن عیسوی کی گیارھویں صدی کے درمیان زندہ تھا۔ اس نے دو گرنتھ (۱) جیمنی۔ (۲) مہابھارت بنام بال بھارت تصنیف کئے۔ دوسرے گرنتھ میں [illegible] سرگ۔ یعنے باب ہیں اور ۷۵۵۰ شلوک یعنے شعر ہیں۔ اور شعر انشٹپ چھند کے ہیں۔ نہایت عمدہ شعر لکھے ہیں +

**امر سنگھ** अमरसिंह ۔ اس مصنف کا مرنا پانچویں صدی عیسوی میں ظاہر کیا گیا ہے۔ امرکوش یعنے ڈکشنری کتاب لغت تصنیف کی۔ ایسا بھی لکھتے ہیں کہ راجہ وکرمادتیہ کے نورتنوں میں سے یہ ایک تھا۔ ولسن صاحب اس کا ہونا درمیان پہلی صدی قبل از سنہ عیسوی بتلاتا ہے۔ بعض نے درمیان تیسری صدی سنہ عیسوی کے قایم کیا ہے۔ اور بعض اس سے بھی بعد جیسا کہ پہلے بیان ہوا بتلاتی ہیں +

**آمہ۔** आमः ۔ سری کرشن جی کا لڑکا ستیا کے بطن سے تھا +

**اناد۔** अनाद ۔ سری کرشن جی کا لڑکا متر بندا کے بطن سے تھا +

**انادھرشٹی۔** अनाधृष्टि ۔ اگرسین کا لڑکا اور یادوزن کی فوج کا جرنیل تھا +

**ان پرنیشوری۔** अन्नपूर्णेश्वरी ۔ حسب خواہش دیوتا توجہ کے شوجی نے جب کاشی میں رہنا اختیار کیا۔ تو اُسوقت پاربتی جی بھی ہمراہ تھے تب وہاں پر پاربتی جی کا نام ان پرنیشوری مشہور ہوا۔ ہر ایک کو کھانا وغیرہ دیتی ہیں۔ اسیواسطے کاشی میں کوئی بھوکھا نہیں رہتا +

**انجنا۔** अंजना ۔ ہنومنت (ہنومان) کی والدہ ہوا کا دلبربا +

**اِندر** - इन्द्र - آسمان - ہوا - بادل - سورگ - اور اپسراؤں کا مالک - وید میں سب دیوتاؤں سے اس کا بڑا درجہ لکھا ہے - رگوید میں بہت سی رچائیں اس کی طرف منسوب ہیں - اگنی کے سوا اور کسی سے اتنی رچائیں منسوب نہیں ہیں - اندر کا رنگ سرخ یا سنہری ہے اور بازو طویل ہیں - اپنی مرضی کے مطابق صورت اور شکل تبدیل کر سکتا ہے - اس کی سواری کا رتھ چمکیلا ہے - اور اس کے آگے دو سرخ رنگ کے گھوڑے جوتے جاتے ہیں - اس کے ہتھیار وجر دست راست میں - کمان - جال - دشمنوں کو گرفتار کرنے کے لیئے ہیں - امرت کو خوش کرنے پر بہت خوشی حاصل کرتا ہے - دشمنوں کے ساتھ جنگ کرتا رہتا - اور دیگر فرائض اور کاروبار کے لئے اکثر سفر بھی کرتا ہے چونکہ ہواؤں کا مالک ہے - اس لیئے موسموں کا انتظام - اور بارش کا کرنا اسی کے اختیار میں ہے - برق اور رعد کو حسب موقعہ تعینات کرتا ہے - رشیوں کی مادہ گاؤ ایک اسر مسمی پنی - یا - ول - چرا لیگیا تھا - اندر نے اطلاع پانے پر مادہ گاؤ مذکور کو نتیجہ اسر سے چھڑوایا - اور راکشس مذکور کو قتل کیا - اس باعث اندر کا نام ول بھد پڑا - بوقعہ جنگ اس کی لشکر کے ہمراہ اکثر اوقات مروت اور وشنو ہوتے ہیں - اس کی عزت اس کی فیاضی کے سبب زیادہ کی جاتی ہے - بارش کا برسانا اور اراضیات کو زرخیز کرنا اس کی فیاضی میں داخل ہے - اس حالت میں جبکہ وہ برق رعد اور طوفانوں کی حکمرانی کرتا ہے - [illegible] اندر کہا جاتا ہے - اسروں کے ہمراہ اکثر جنگ کیا کرتا ہے ورتر جن کو قتل کیا - [illegible] برہمن خیال کیا گیا تھا - وجہ یہ تھی کہ جن مذکور اصل میں رجہ نہش تھا جن کے لباس میں اندر کی عورت سے ملنے کی خواہش کی اور اندر کے ہاتھ سے مارا گیا - برہمن کو قتل کرنے کی گناہ کے کفارہ میں اندر چھپ گیا اور تکیہ کیا رہا تا وقتیکہ اس کا گناہ دور ہوا - جبکہ چیپوں رشی نے رشیوں کے لیئے سوم یگیہ کا حصہ مقرر کرنا چاہا تو اندر نے انکار کیا - مخالفت کرنے کے بعد آخر کار رشی مذکور کے حکم کی تعمیل کرنی پڑی - مہابھارت میں لکھا ہے کہ اس نے گوتم رشی کی عورت مسماۃ اہلیا کو ورغلانے کی کوشش کی تھی - جب راز فاش ہو گیا تو رشی مذکور نے اندر کو بددعا دی کہ تیرے جسم پر ہزار نشان مطابق مقام جائے مخصوصہ تھا

سکے ہو جاویں کہ جس کی آرزو میں تو نے ایسا بدکام کرنا چاہا۔ چنانچہ ویسا ہی ہوگیا۔ پس اندر کا نام سیونی پڑا لیکن بعد ازاں یہ نشانات مبدل بشکل آنکھ ہو گئے پھر اندر کا نام نیترپونی سہسر اکش یعنے ہزار چشم پڑ گیا۔ رامائن سے واضح ہوتا ہے کہ راجہ راون والی لنکا نے اندر سے جنگ کیا۔ اندر شکست یاب ہوا۔ میگھناد ولد راون اندر کو گرفتار کر کے لنکا میں لے آیا اس باعث سے میگھناد کا نام اندرجیت پڑا۔

برہما اور دوسری دیوتا اندر کی رہائی کے لیئے لنکا میں گئے۔ اور راون کو غیر فانی رہنے کا قول دیکر اندر کو رہا کرا لائے۔ اسوقت برہما نے کہا کہ اہلیا کو ورغلانے کے عوض یہ سزا اندر کو ملی۔ ارجن کا یہ باپ تھا۔ رشی اور عابدوں کی ریاضت اور عبادت میں فرق ڈالنے کے لیئے اپسروں کو ان کے پاس روانہ کرتا تھا۔ ایک دفعہ اندر ہاتھی پر سوار تھا تو راستہ میں دُرواسا رشی ملا اور اندر کو ایک مالا پھولوں کی دی۔ اندر نے اس مالا کو بجائے اپنے سر پر رکھنے کے ہاتھی کے سر پر رکھدی۔ اس ناشایستہ حرکت سے دُرواسا خفا ہوا اور اندر کو بددعا دی کہ تیری سلطنت اور حشمت غارت ہو۔ اس کے بہت جلد ہی بعد دیتوں اور اُس کے بیٹے (راجہ پُرُورَد کے پوتے) سے اندر نے شکست فاش اٹھائی اور اس قدر حقیر ہوا۔ کہ نسوانگیہ کا دیوتا ایک چھوٹے یگیہ کے لیئے مکھن مانگتا پھرتا تھا۔ اُدھر اُس کے دشمن شہنشاہی کے غرور میں اپنے فرایض کو بھول گئے۔ ان کی ایسی حالت میں موقعہ پاکر اندر نے پھر ان سے سلطنت چھین لی +

برج کے باشندے اندر کی پرستش کیا کرتے تھے۔ ایکدفعہ سری کرشن جی کی ہدایت سے انہوں نے اندر کی پرستش سے کنارہ کشی اختیار کی۔ اندر اس نافرمانی سے ناراض ہوا اور بارش و باران کا طوفان ان کی سزا کے واسطے نازل کیا۔ لیکن سری کرشن جی نے کوہ گووردھن کو اپنے ہاتھ کی انگلی پر اٹھا لیا۔ تمام برج باسی کوہ مذکور کے نیچے آکر پناہ گزین ہوئے۔ سات روز تک سری کرشن جی کی اسقدر توانائی اور جلال دیکھکر اندر کمزور ہوا اور سری کرشن جی کی پرستش کرنے لگا + ایک دفعہ سری کرشن جی پارجات درخت لانے کے واسطے سورگ میں گئے۔ تب اندر نے درخت مذکور کے دینے سے انکار کیا۔ تو سخت لڑائی شروع ہوئی۔ اندر نے ہزیمت اٹھائی سری کرشن جی فتحمند

ہوئے اور درخت مذکور کو سورگ سے لیگئے۔ دِتی کے حمل میں داخل ہو کر اُس کی اولاد کو اندر نے تباہ کیا۔ اور اُنہیں تباہ شدہ اولاد سے مروت پیدا ہوئے۔ اندر سفید ہاتھی پر سوار ہوتا ہے۔ وجر ہر وقت ہاتھ میں رکھتا ہے۔ اس کی عورت کا نام اندرانی ہے۔ اور بیٹی کا نام جینت ہے۔ لڑکی نام جینتی۔ اندر کے بہت نام ہیں۔ مہندر۔ شکر۔ مگھہ وان۔ ربھکش۔ واسو۔ ارسہ۔ ونیتہ۔ دوسرے نام یعنے لقب یہ ہیں۔ ورترہن۔ ورتر کو مارنیوالا۔ وجر پانی جس کے ہاتھ میں وجر ہے۔ میگھہ واہن۔ بادلوں کا سوار۔ پاک شاہن۔ پاک کو مطیع کرنے والا۔ شت کرتو۔ سو یگیہ کرنیوالا۔ دیو پتی۔ سرادھیپ۔ یعنے دیوتوں کا سردار۔ ودس پتی۔ ہوا کا مالک۔ سورگ پتی۔ بہشت کا مالک۔ جشنو۔ پورن در۔ فنا کنندہ اُلوک +

اندر کا آسمان سورگ۔ دار السلطنت۔ امراوتی۔ محل ویجینت۔ اور باغ نندن۔ کنند سار۔ پارو شیہ ہیں۔ سواری کے ہاتھی کا نام ایراوت۔ گھوڑی کا نام اُچی شروا۔ رتھ کا نام وِمان۔ رتھ وان کا نام ماتلی ہے +

**اندرانی۔** इंद्राणी ۔ اندر کی عورت۔ جینت اور جینتی کی ماں۔ اس کا نام شچی اور ائیندری بھی ہے۔ پرانوں اور رامائن میں لکھا ہے کہ یہ دیت پلومن کی لڑکی ہے اس کا نام پدری نسبت سے پولومی ہے۔ اس کا ے وید میں آیا ہے۔ یہ بڑی خوش قسمت ہے کہ اس کا خاوند کبھی نہیں مریگا بباعث خوبصورت اور حسین ہونے کے اندر نے اس کو زوجیت کے لئے پسند کیا تھا مہابھارت میں لکھا ہے کہ راجہ نہش اس کا عاشق ہو گیا تھا۔ اور یہ اس کی پنجہ سے بمشکل تمام بچی +

**اندر پرمتی۔** इंद्रप्रमति ۔ اولین زمانہ کے رگ وید کا تعلیم دہندہ۔ اس نے ایک سنگھتا براہ راست رشی پیل سے حاصل کی +

**اندرجیت۔** इंद्रजित ۔ میگھہ ناد ولد راون کا نام جب راون بمراد جنگ کرنے ہمراہ اندر کے سورگ میں گیا۔ تو میگھہ ناد ہمراہ تھا اور بڑی دلیری سے لڑا۔ جب اندر نے اپنی فوج کو ناطاقت اور کمزور پایا تو خود

میدان جنگ میں صف آرا ہوا میگھ ناد اُس منتر یعنے افسون کی تاثیر سے جس کو اُس نے شوجی سے حاصل کیا ہوا تھا نظروں سے پوشیدہ ہو گیا اور اندر کو باندھ کر لنکا میں لے آیا تب برہماجی اور دوسری دیوتا واسطے رہائی اندر کے لنکا میں گئے اور میگھ ناد کو اندر جیت یعنے فاتح اندر کا خطاب دیا۔ اس پر بھی میگھ ناد نے اندر کی رہائی سے انکار کیا۔ اور غیر فانی ہونے کی مزید بخشش چاہی برہماجی نے انکار اور اوس نے اسرار کیا۔ آخر مراد حاصل کی + راماین میں لکھا ہے۔ کہ اندر جیت کو لکشمن جی نے سر کاٹ کر قتل کیا تھا

اندرسین۔ इन्द्रसेन ۔راجہ نل کا لڑکا۔ رانی دمینتی کے بطن سے +

اندرسینا۔ इन्द्रसेना ۔راجہ نل کی لڑکی۔ رانی دمینتی کے بطن سے +

اندو۔ इन्दु ۔چاند (دیکھو سوم) +

اندومتی۔ इन्दुमति ۔ راجہ بھوج والی دربھ کی ہمشیرہ۔ اس نے سویمبر میں شہزادہ اج کو اپنا خاوند پسند کیا۔ ایکدفعہ ومینتی سوئی ہوئی تھی کہ رشی نارد کی مالا اس پر گری اور مرگئی +

اندھک۔ अन्धक ۔(۱) دِتی کا لڑکا عجیب صورت وشکل کا تھا۔ یعنے اس کے ہزار سر و ہزار آنکھیں۔ بازو اور پاؤں تھے۔ صاحب جلال جسیم اور لحیم تھا۔ اگرچہ اس کی بینائی درست تھی۔ لیکن مثل اندھوں کے اِدھر اُدھر جھکے ہوئے چلتا۔ اور دوسرے کسی کو اپنے برابر خیال نہیں کرتا تھا۔ اسیوجہ سے اس کا نام اندھک مشہور ہوا اس نے اپنی طاقت کے غرور میں دنیا میں فتنہ اور فساد شروع کیا تمام رتن دیوتوں سے اور اندر کا راج جنگ کر کے چھین لئے تمام جہان اُسکی تابع ہو گیا اس پر قناعت نہ کر کے جس جنگل میں شوجی رہتے تھے اس جنگل پر قبضہ کرنے کو چڑھا۔ اس وحشیانہ حرکت سے شوجی ناراض ہوئے اور ترسول اندھک کی چھاتی پر مارا۔ اندھک نے شیوجی کی حمد اور ستایش پڑھی شوجی خوش ہوئے اور حسب استدعا اس کی عادات وحشیانہ دیتوں کی اس سے دور کر کے اپنے گنوں میں داخل کیا۔ ایک روایت کے مطابق درخت پارجات کو

لانے کے واسطے سورگ میں گیا تھا دیپ شنتی کے ہاتھ سے مارا گیا (۲) کروشٹری کا پوتا اور یُدھاجت کا بیٹا۔ اندھک کے واسطے اور اس کا بھائی ورشنی یادو خاندان کے بانی اور بزرگ ہیں +

**آنرتیہ** - आनर्तीय - آنرتیہ ولد وردت نے سانکھیہ شروت سوتر پر عمدہ ٹیکا یعنی شرح لکھی۔ اُس کی شرح کے تین ادھیائے یعنی نہم۔ دہم۔ اور یازدہم کہیں گم ہو گئے تھے لیکن داس سرما منج زادے ویدی نے تین ادھیاؤں کی شرح لکھ کر کتاب کو مکمل کر دیا تھا۔ اور آخر کے دو ادھیاؤں یعنی ستارہ اور اٹھارہ کے ٹیکا گوبند نے لکھے تھے +

**انرودھ** - अनिरुद्ध - پردیومن کا لڑکا اور سری کرشن جی کا پوتا تھا۔ بانا سر کی لڑکی مسماۃ اُوشا نے اس کو خواب میں دیکھا اور نادیدہ عاشق ہو گئی۔ اپنی سہیلی چترلیکھا کی معرفت دوارکا سے اس کو اڑوا منگوایا۔ اور چار برس اپنے گھر میں رکھا۔ جب بانا سر کو اطلاع ہوئی۔ نہایت رنجیدہ خاطر ہوا۔ اور غضب سے انرودھ کے پکڑنے کے لئے فوج مامور کی۔ لیکن انرودھ نے بانا سر کے تمام دلاور اور بہادر قتل کر ڈالے۔ تب بانا سر خود چڑھا اور اسُری مایا سے انرودھ کو مقید کیا۔ جب انرودھ کے گم ہو جانے کی خبر دوارکا میں ہوئی۔ تو سری کرشن جی بلرام اور پردیومن مع افواج تیار و آراستہ ہو کے کوچ کیا۔ بانا سر کے ہمراہ خوب جنگ شروع ہوئی۔ اگرچہ بانا سر کی پشت پناہ اور مددگار شوجی اور لڑائی کا دیوتا سکند تھے۔ تاہم بانا سر زیر کیا گیا۔ شوجی کے سفارش سے اس کی جان بچ رہی اور ہزار بازو کاٹ ڈالے گئے۔ اُس کی لڑکی اُوشا کا بیاہ انرودھ کے ہمراہ کر کے اپنے ہمراہ دوارکا میں لائے۔ اس کی بیٹے کا نام وجر تھا۔ دو نام اس کے اور تھے۔ ایک جھشانکہ دوسرا اُشاپتی +

**انرنیہ** - अनरण्य - اکشواکو کی نسل سے اجودھیا کا راجہ تھا۔ رامائن میں اس طرح لکھا ہے۔ کہ بہت راجوں نے بغیر جنگ کرنے کے راون کی تابعداری قبول کر لی تھی لیکن اس نے بعوض تابعداری کے جنگ قبول کیا۔ جنگ کے وقت اسی کی فوج راون کی فوج پر غالب رہی۔ مگر پربیشر کو ایسا

منظور نہیں تھا اتفاقیہ خود رتھ سے نیچے گر پڑا۔ اسے موقعہ کو غنیمت سمجھ کر اور اپنے دشمن کو گرا ہوا پا کر راون نے اس پر فتح پائی۔ بدقسمتی سے اس کو شکست نصیب ہوئی نہ کہ راون پر زور بازو اور لیاقت سے فتح یاب ہوا۔ اس کی اولاد یعنے سری رام چندر کے ہاتھ سے راون کی موت ہوئی تھی ۔

**آنشومت۔ انشومان** [illegible] - अंशुमान - اسمنجس کا بیٹا۔ اور راجہ سگر کا پوتا۔ سگر کے اسو میدھ یگیہ کا گھوڑا جو پاتال میں کپل منی کے آشرم میں بندھا ہوا تھا۔ اس کو وہاں سے واپس لایا۔ راجہ سگر کے ساٹھ ہزار لڑکے جو کہ کپل منی کی غضب کی آگ سے جل کر خاک ہو گئے تھے۔ ان کی [illegible] انشومان [illegible] دریافت کر لایا ۔

**آنسویا** - अनसूया - اتری منی کی عورت - رامائن میں اس کا ذکر اس طرح پر آیا ہے کہ چترکوٹ کے جنگل میں اپنے خاوند کے ہمراہ رہتی تھی بڑی زاہدہ اور مشغول ریاضت تھی جس کے باعث اس کو کرامات حاصل ہو گئیں۔ سیتا جی نے جب اس کی اور اس کے خاوند کے ساتھ ملاقات کی تب بڑی توجہ اور خاطر و تواضع سے پیش آئی۔ اور ایک قسم کا ایسا بیسن مرہم سیتا کو عطا کیا کہ جس کے استعمال سے وہ ہمیشہ کے لئے [illegible] یہ دتاتریہ چندرما کی اور درواسا کی والدہ تھی ۔

**آنک دندبھی** आनकदुन्दुभि وسودیو کا نام کیونکہ وسودیو کے تولد ہونے کے وقت آسمان سے باجوں کی آواز آئی تھی اسی سے یہ نام مشہور ہوا ۔

**انگد** - अंगद - (۱) انگدی کے راجہ لکشمن کا بیٹا۔ ہمالہ کے قریب مقام انگدی اس ملک کا دارالسلطنت ہے (۲) گد کا بیٹا ورہتی کے بطن سے۔ گد کہتے ہیں کہ سری کرشن جی کا بھائی تھا۔ (۳) بالی والی کشکندھا نگری کا بیٹا۔ راجہ بالی بندر کی نسل سے تھا۔ سری رام چندر جی نے (۱) کو [illegible] اور یہ راون کے مقابل سری رام چندر جی کی طرف سے لڑا تھا ۔

**انگی رس** - अंगिरस - رگ وید کی رچا اس کے نام کی ہیں

ساتویں رشیوں اور دسوں پرجاپتیوں میں اس کا نام آیا ہے۔ پہلے زمانہ میں انگی رس نے سمرتی یعنے قوانین بنائی۔ اور علم ہیئت کی بابت بہت کچھ لکھا۔ ایک روایت کے مطابق انگی رس رودر کا لڑکا آگنیئی کے بطن سے تھا۔ دوسری روایت یہ ہے کہ یہ برہما جی کے منہ سے نکلا۔ اس کی عورتیں حسب قرار ذیل تھیں۔ (۱) سمرتی یعنے یادداشت دکش کی لڑکی۔ (۲) سردھا یعنے ایمان کردم کی لڑکی۔ (۳) سودھا (۴) ستی یعنے راستی۔ (۵) دو اور دکش کی لڑکیاں۔ اس کی لڑکیاں وید کی رچائیں اور اس کی لڑکی ہوشمت لیکن علاوہ ان کی اور بھی لڑکے اور لڑکیاں تھیں جیسا کہ:۔ اوتتھیہ۔ برہسپتی۔ مارکنڈیو۔

**انل۔** अनिल ۔ سری کرشن جی کا بیٹا متربندا کے بطن سے۔

**انتت۔** अनन्त ۔ (۱) سیشناگ کا نام۔ (۲) وشنو اور دوسرے دیوتوں کے نام بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ (۳) یہ مورخ رنگینی عبارت کے لئے مشہور تھا۔ عبارت آرائے کو اسنے اپنا فرض سمجھا ہوا تھا۔ اصلی مطلب کے اظہار میں گو فرق آجاوے لیکن رنگینی عبارت کو نہیں چھوڑتا تھا۔ اس نے ایک گرنتھ موسوم ویروچرت تصنیف کیا۔ اس گرنتھ میں وکرمادتیہ اور شالواہن کے اولادوں کے لڑائیوں کا تذکرہ مندرج ہے۔ عین لڑائی کیوقت ایک تیسرا شخص مسمی شودرک نے درمیان ہر دو فریق کے آکر راجہ بالو ولد وکرمادتیہ کو مدد دیکر راجہ شالواہن کے لڑکے کو فرار کرادیا۔ اس گرنتھ میں بے اصل بیان زیادہ مندرج ہیں اور اصل واقعہ کا کم لحاظ رکھا گیا ہے۔

**انندگری۔** आनन्दगिरि ۔ دسویں صدی عیسوی کے درمیان گذرا۔ علم ویدانت کا جاننے والا شنکر آچاریہ کا شاگرد اور پیرو کار تھا۔ شنکر آچاریہ کے مسئلوں کو یکجا کیا اور عالم لوگوں کو ان کی تعلیم دی۔ ایک گرنتھ موسوم شنکر وجے تصنیف کیا۔

**اننگ۔** अनंग ۔ کام دیو کا نام۔

**انو۔** अनु ۔ راجہ ییاتی کا لڑکا سرمشٹا کے بطن سے تھا۔

راجہ بیات نے اپنا بڑھاپا اس کی جوانی کے ساتھ تبدیل کرنا چاہا ۔ جواب اس نے انکار کیا ۔ اس نافرمانی کے عوض راجہ بیات نے اس کو تخت سلطنت سے محروم رکھا نیز بددعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت نصیب نہ ہو ۔ لیکن معلوم نہیں اس کا کیا سبب ہوا کہ مدت تک اس کی اولاد کے قبضہ میں سلطنت رہی ۔ اُن کے نام یہ تھے ۔ انگ ۔ بنگ ۔ کلنک ۔ وغیرہ جن جن ملکوں میں یہ حکمران ہوئے انہیں کے نام سے وے ملک بھی مشہور ہوئے ۔

اَلوبہوتی شورُوپاچاریہ अनुभूतिस्वरूपाचार्य
سارسوت کا مصنف ۔

اَنُوِند ۔ अनुविन्द ۔ اوجین کا راجہ (دیکھو وند)

اونمی ۔ ओनामि ۔ نام بہنیر ی منو کا ۔ (دیکھو منو)

اوجا ۔ ओजा ۔ سری کرشن جی کا لڑکا لکشمنا کے بطن سے ۔

اُورڈھوگہ ۔ ऊर्ध्वग: سری کرشن جی کا لڑکا لکشمنا کے بطن سے ۔

اُورمِلا ۔ ऊर्मिला ۔ راجہ جنک کی لڑکی ۔ سیتا کی ہمشیرہ ۔ اور لکشمن کی زوجہ تھی ۔ گندھروی سومدا کی والدہ تھی ۔

اَوُروَ ۔ और्व ۔ یہ رشی اُرو کا بیٹا اور بھرگو کا پوترہ تھا ۔ اور مہابھارت میں اس کو رشی چیون کا بیٹا اُروشی اپسرا کے بطن سے لکھا ہے اپنے خاندانی قوم کے لحاظ سے اس کو بھارگو کہتے ہیں ۔ ایک راجہ مسمی کرت ویریہ اپنے خاندان کے پروہتوں کا فرمان سب سے مقدم سمجھتا تھا ۔ اور اس کی پروہت از قوم بھرگو تھے ۔ راجہ نے ان کو دولت اور مال اس قدر دیا کہ وے غنی ہو گئے عمر کے پورا ہونے پر راجہ مرگیا ۔ راجہ کے مرنے بعد اس کی اولاد نادار اور مفلس ہو گئی ۔ انہوں نے اپنے پروہتوں قوم بھرگو سے امداد چاہی ۔ چونکہ دولت سب کو عزیز ہوتی ہے پروہتوں نے دولت کے دینے سے انکار کیا ۔ بلکہ بعضوں نے

زر کو زمین میں دفن کر کے پوشیدہ رکھا۔ کشتریوں یعنے راجہ کی اولاد پر یہ سارا حال اُن کے فریب اور حیلہ سازی کا معلوم ہوا۔ تو انہوں نے یہی خیال کہ ہماری راجہ متوفی کی بدولت انہوں نے اسقدر دولت حاصل کی اور بوقت مصیبت اور ضرورت کے ہم کو دینے سے انکار کیا کرتے ہیں۔ اُن کی اس ناشایستہ حرکت سے طیش میں آکر بھرگو نسل کو مار ڈالنا شروع کیا۔ بلکہ حمل کے بچے تک کو زندہ نہ چھوڑا۔ ایک عورت حاملہ نے بمحبت مادری بچہ کو اپنے ران میں پوشیدہ کیا۔ کشتریوں کو اس امر کی بھی اطلاع ہو گئی۔ اس کی تلاش شروع کی۔ لیکن ننھا بچہ مذکور خود ہی ران مادر سے باہر نکل آیا۔ اس وقت اس کا چہرہ جلال تھا۔ اس کے جلال سے اُس کے قاتل اندھے ہو گئے۔ پس اُرو سے تولد ہونے کے باعث اُس کا نام اَوَرو پڑا۔ اور وہ یہی اَوَرو تھا۔ اس کے غصہ سے دیوتا اور انسان دونوں خوف زدہ ہوئے۔ اور اس کا غصہ برخلاف کشتریوں کے کچھ عرصہ تک فرو نہ ہوا لیکن پتروں کے سمجھانے سے اس نے اپنا غصہ سمندر میں پھینک دیا۔ وہاں سے ایک شکل جسکا سر گھوڑے کا سا تھا ظاہر ہوا۔ اس کا نام ہے شرس تھا۔ جس زمانہ میں کہ یہ جنگل میں رہا کرتا تھا۔ اس وقت راجہ باہو کی عورت راجہ کی لاش کے ہمراہ ستی ہونے لگی۔ اس نے رانی مذکور کو ستی ہونے سے روکا۔ وہ رانی سات سال سے حاملہ تھی۔ پس اس کا بچہ بھی جلنے سے بچ رہا۔ جب رانی کا حمل وضع ہوا تو لڑکا پیدا ہوا۔ یہی راجہ سگر تھا۔ اس کا اتالیق یہی رشی اَوَرو تھا۔ اس رشی نے آگنیہ آستر راجہ مذکور کو دیا۔ آستر مذکور کی مدد سے راجہ اُن دشمنوں پر فتحیاب ہوا جو کہ اس کے ملک پر حملہ آور ہوئے تھے +

اس رشی کا بیٹا مسمی رچیک تھا۔ اور اس کا بیٹا رشی جمدگنی تھا۔ ایک اور روایت اس کی اولاد کی بابت اسطرح پر ہے کہ اَوَرو کے دوستوں نے اس کو اولاد پیدا کرنے کی ترغیب دی۔ اس نے منظور کیا اور کہا کہ میری پیدا کردہ اولاد اور سب کو نابود کرے گی۔ پس اپنی ران سے شعلہ آتش نکالا جس سے پیدا ہوتے ہی یہ آواز نکلی کہ میں بھوکا ہوں۔ مجھے دنیا کے جلانے کی اجازت ہو۔ یہ کہکر دنیا کو جلانا شروع کیا۔ بہت ملک جل چکے تھے کہ برہما جی نے اپنی خلقت کو بچانے کے لئے

آگ پانی کے اندر لو دیا - اور ایک جگہ واسطے رہائش کے دینے کا وعدہ کیا اور وہ جگہ بڑوانل یعنے سمندر کا منہ مقرر کی - یہ آتشی سمندر سے پیدا ہوئے اور وہیں رہتے ہیں۔ پس یہ آتشی اور یہ نو پیدا شدہ آگ کلپ کے آخر دنیا کو نابود کریں گے تمام مخلوقات دیوتا۔ اسسر وغیرہ کو نیست کریں گے۔ اس کے نام اور بھی ہیں۔ (۱) بڑوانل (۲) سمورتک (۳) کاک دھوجا کیونکہ اس کے ہاتھ پر ایک جھنڈا ہے جس پر نشان آتش منقش ہے۔

اُوْرو [illegible] رچیک کا باپ اور جمدگنی کا دادا۔

اہراون अहिरावण - پاتال کا راجہ تھا اور ہنومان جی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ روایت اس طرح پر ہے کہ سری رام چندر جی کے ہاتھ سے میگھناد اور کمبھکرن کے مر جانے پر راجہ راون والی لنکا بغرض امداد کے اس کے پاس آیا۔ اہراون نے بوعدہ امداد دیکر اس کو رخصت کیا اور آپ حسب وعدہ بلباس وبھیشن آراستہ ہو کر سری رام چندر جی کے لشکر میں بوقت شب داخل ہو گیا سب نے اس کو وبھیشن ہی سمجھ لیا اور اس کے داخلہ کے وقت کوئی مانع نہ ہوا اس وقت سری رام چندر جی اور لکشمن جی سوتے ہوئے تھے۔ پس دونوں بھائیوں کو غافل پا کر اسی حالت میں دونوں کو اٹھا کر پاتال میں لے گیا۔ اور اپنی دیوتا کے سامنے ان دونوں کو قربانی کرنے کا ارادہ کیا۔ اس مطلب کے واسطے سری رام چندر اور لکشمن جی کو اشنان کرایا اور بڑی دھوم دھام سے تیاری شروع کی۔ ادھر لنکا میں سری رام چندر جی اور لکشمن جی کے گم ہو جانے سے بڑی کھلبلی اور گھبراہٹ پھیلی۔ اسلئے ہنومان جی [illegible] اور راون کے پتہ دینے پر ہنومان جی پاتال میں پہنچے جہاں اہراون کے دارالسلطنت کے دروازہ پر مکر دھوج سے دو چار ہوا۔ جب [illegible] ہنومان جی نے مذکورہ کی دم سے باندھا۔ اور آپ شہر میں داخل ہوئے اور تمام شہر میں کھلبلی مچا دی۔ تمام سامان قربانی یعنے سامان پوجا کو اکھاڑ ڈالا۔ اہراون کو قتل کیا سری رام چندر جی اور لکشمن جی کو کندھوں پر اٹھا کر اپنے لشکر میں واپس لائے۔ اور [illegible] مکر دھوج کو بجائے اہراون کے پاتال کا راجہ مقرر کیا۔

اَہلیا۔ अहिल्या - گوتم رشی [illegible] کی عورت اور

پتھر کی سی بن گئی۔ رامائن میں لکھا ہے کہ برہما جی نے پہلے ہی عورت پیدا کی اور گوتم کو بیاہ دی۔ اندر اس کو ورغلا کر لے گیا جس کی پاداش میں اندر کو سزا ملی۔ ایک شارح لکھتا ہے کہ یہ خود اندر کو چاہتی تھی اور اس کی خوشامدانہ باتوں میں پھنس گئی دوسرے شارح کا یہ بیان ہے کہ اندر نے اس کے خاوند کی صورت بنا کر اہلیا کو دھوکا اور فریب دیا۔ تیسرا شارح اس طرح بیان کرتا ہے کہ اندر نے چندرما سے مدد لی۔ چندرما یعنی سوم نے مرغ کی شکل بنا کر بانگ دی۔ اس کی آواز سے گوتم صبح کی پوجا کے لیے اُٹھا۔ اس وقت کو غنیمت جان کر اندر مکان کے اندر چلا گیا اور گوتم کا قائم مقام بنا۔ جب گوتم کو یہ فریب معلوم ہو گیا۔ فوراً اہلیا کو اپنی کٹیا یعنی جھونپڑی سے باہر نکال دیا۔ اور تمام دنیا میں اس کے نہایت خوبصورت ہونے کی شہرت کو دور کر کے اس کو پوشیدہ کر دیا۔ سری رام چندر جی کی مہربانی سے یہ اپنی اصلی حالت کو پہنچ کر گوتم کے پاس گئے +

کمارل بھٹ لکھتا ہے کہ اندر نے رات کا سایہ دور کر دیا۔ اس واسطے رات کے لفظ سے اس کا نام اہلیا پڑا +

**آیُس** - अयुस - پُرورَوا کا پہلا لڑکا اُروشی کے بطن سے۔ اس کے لڑکوں کے یہ نام ہیں۔ نَہُش - کشتر ورِدھ - رَمبھ - رجی - اَنن +

**ایشان** - ईशान - شوجی کا نام (دیکھو رُودر)

**اِیشور** - ईश्वर - (۱) شوجی کا نام - (۲) کنادھر و ودیا کا عالم - اور دو اوپدیشکون کا مصنف - اور علم موسیقی کا اچارج تھا +

**ایشور کرشن** - ईश्वरकृष्ण - سانکھیہ شاستر کا مصنف تھا اس کی تصنیف سانکھیہ کارک گرنتھ ہے +

**ایک پرن** - एकपरणा - یہ اور اس کی بہن ایک پاتل معہ اپنی ہمشیرہ اپرنا کے ہمالہ اور مینا کی لڑکیاں ہیں۔ انہوں نے بڑی سخت ریاضت کی۔ ان کی عبادت سے دیوتا اور دانو خوف زدہ ہوئے اور ہر دو جہان کا تپ اوٹھے۔ ایک پرن اور ایک پاٹلا ایک ہی برگ بطور غذا کے کھاتی تھیں۔ اور اپرنا بغیر کھانے کسی چیز کے شب و روز ریاضت میں مشغول تھے۔ اسی سے ان کے یہ نام مشہور

ہوشنگ ایک بیٹا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible]
سے [illegible] وید کی [illegible] [illegible] [illegible] کی عورت [illegible]

**اکیت ورنا** ۔ [illegible] ۔ [illegible] کا نام [illegible]

[illegible]

**اوری** ۔ [illegible] ۔ سری کرشن جی [illegible] [illegible]

[illegible]

**اگھاسُر** ۔ अघासुर ۔ وشو شرما کا پوتا اور [illegible] کا بھائی تھا ۔ بچپن میں [illegible] کی [illegible] میں [illegible] آیا تھا ۔ اور کنس نے اس کو پالا تھا پھر [illegible] کار [illegible] [illegible] [illegible] ۔ سری کرشن جی نے ایک بڑا پتھر اس پر گرا کر اس کو جان سے مار ڈالا ہے

**آیندری** ۔ ऐन्द्रि ۔ اندر کا لڑکا ۔ ارجن کا نام

[illegible]

**آیو** ۔ आयु ۔ سری کرشن جی کا لڑکا [illegible]

[illegible]

## ب

**بادرائن** ۔ बादरायण ۔ یہ نام وید ویاس جی کا [illegible] مدت کے [illegible] تصنیف کرنے کے باعث یہ نام [illegible] ہوا ۔ برہم سوتر [illegible] میں تصنیف کئے ۔

**بالی** ۔ बाली ۔ پمپاپور کشکندھ کا راجہ اور سگریو کا بڑا بھائی تھا ۔ ایک روز ایک دیو خونخوار [illegible] نے جنگ ہمراہ بالی کے آیا بالی اس سے لڑا سگریو [illegible] مقابلہ نہ لایا اور راہ فرار اختیار کیا ۔ ایک غار میں جا چھپا ۔ بالی بھی تعاقب میں گیا ۔ [illegible] سگریو کو کہہ گیا کہ اگر [illegible]

واپس نہ آوں تو تم نے سمجھنا کہ مر گیا تب تخت سلطنت پر بیٹھ جانا۔ سگریو نے ایک ماہ کامل انتظار کیا۔ ادھر ایک ماہ کے بعد بالی نے دیو کو قتل کیا۔ خون کا دریا جاری ہوا جب غار کے منہ تک خون پونچا۔ تب سگریو سمجھا کہ بالی مارا گیا۔ اور اس خوف سے کہ دیو خونخوار مجھ کو بھی پکڑ کر ملک عدم کا راستہ دکھلا دے ایک سنگ کلاں غار کے منہ پر رکھکر شہر میں واپس آکر تخت سلطنت پر متمکن ہوا۔ اُدھر چونکہ بالی نے دیو کو قتل کیا تھا۔ بعد فتح و نصرت باہر آیا غار کے مُنہ پر سنگ کلان دیکھکر سگریو کی جانب سے خشمناک ہوا۔ شہر میں داخل ہوکر سگریو کو جب تخت پر بیٹھا ہوا دیکھا۔ اور بھی اس کا غصہ بڑھا۔ غضب میں چاہتا تھا کہ سگریو کو مار ڈالی لیکن وہ بھاگ کر جنگل میں چلا گیا۔ اور بالی حکومت کرنے لگا۔ بالی بڑا صاحب زور اور طاقت تھا۔ اس کی عورت کا نام تارا تھا۔ اور بیٹے کا نام انگد اور تار تھا۔ سری رام چندر جی اور لکشمن جی تلاش سیتا جی اس جنگل میں گئے۔ جہاں سگریو رہتا تھا۔ سگریو اُن کے حضور حاضر ہوکر خواستگار امداد کا ہوا۔ انہوں نے سگریو کی مدد کی اور بالی کو مار ڈالا۔ تارا کا بیاہ سگریو سے کر دیا کشکندہ کا راج سگریو کو بخشا۔ بالی کا بیٹا اسکا نائب مقرر کیا۔

بالی کو اندر کا بیٹا قیاس کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ والدہ کے بالون سے پیدا ہوا اسلیئے اسکا نام بالی پڑا۔

**بان۔** बाण ۔ (۱) یہ اسر راجہ بل والی کاشی نگر کا بیٹا تھا۔ اُس کے ہزار بازو تھے۔ شیو جی کا بڑا بھگت تھا۔ اور ہزار بازوں سے تانڈو گت شیو جی کے آگے ناچنے لگا۔ شیو جی اس پہ بہت خوشنود ہوئے۔ اس کی لڑکی مسماۃ اُشانی انرودھ کو خواب میں دیکھا۔ اور اس پر نادیدہ عاشق ہو گئے چترلیکھا اپنی سہیلی کی معرفت اُسے بلا کر اپنے گھر میں رکھا۔ باناسر کو جب یہ معلوم ہوا کہ غیر شخص گھر میں پوشیدہ رہتا ہے۔ تو کمال غضبناک ہوا۔ انرودھ کے پکڑنے کو سپاہ مقرر کی مگر سب نے اس کے ہاتھ سے ہزیمت اُٹھائی۔ باناسر اُس کی طاقت سے حیران ہوا۔ آخر اسری مایا سے انرودھ کو گرفتار کر قید کیا۔ اُدھر سری کرشن جی بلرام۔ اور پردیومن نے۔ واسطے رہائی انرودھ کے دوارکا سے کوچ کیا باناسر سے

جنگ شروع ہوئے۔ اس کے مددگار شوجی اور سکندھ آگ کا دیوتا تھے۔ لیکن سری کرشن جی فتحیاب ہوئے۔ اور سوائے دو بازوؤں کے باقی تمام بازو اس کے کاٹ ڈالے لیکن شوجی کی سفارش سے جان بخشدی۔ شوجی نے اس کو اپنے گنوں میں شامل کرلیا اور مہاکال اس کا نام پڑا۔ سری کرشن جی انروده کو رہا کراکر معہ اوشا کے دوارکا کو واپس ہوئے اس لڑائی میں سری کرشن جی شوجی پر غالب رہے اور سکندہ آگ کا دیوتا زخمی ہوا +

(۲) یہ مورخ درمیان چھٹی صدی سنہ عیسوی کے گذرا۔ اس کی تصنیفات کادمبری ہرش چرت۔ دو گرنتھ ہیں۔ دوسری گرنتھ میں راجہ ہرش کے حالات اچھی طرح ظاہر کئے گئے ہیں +

**باہو۔** **बाहु** ۔ یہ راجہ سورج بنسی خاندان کا راجہ ماندھاتا کی نسل سے تھا۔ اس کی بیٹی کا نام سگر تھا۔ اس کی اولاد نہ تھی۔ اگرچہ اس نے کئی عورات سے بیاہ کیا لیکن اولاد ایک سے بھی نہ ہوئی۔ رشی نارد نے راجہ کی تفکر کا حال دریافت کرکے ایک آئینہ راجہ کو دیا۔ وہ شیشہ راجہ نے سب سے بڑی رانی کو دیا کیونکہ اس روز اُسی کی نوبت راجہ کے ہاں رہنے کی تھی۔ رانی نے آئینہ میں اپنا منہ دیکھا۔ پس منہ دیکھتے ہی حمل قرار پا گیا۔ حمل کی قایمی سے راجہ رانی مذکورہ کی زیادہ قدر کرتا اور اُسی کے پاس رہنے لگا۔ دوسری تمام رانیوں نے حسد کھایا۔ اور حاملہ رانی کو زہر دیدیا۔ مگر ایشر کی کرپا سے اوس پر زہر کا کچھ اثر نہ ہوا۔ تھوڑی ہی دنوں کے بعد ایک دشمن راجہ پر چڑھا۔ اور ملک چھین کر راجہ کو نکالدیا۔ راجہ باہو معہ رانیوں کے براہمنوں کے آشرم میں مقیم ہوا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ وہین مرگیا۔ تمام رانئیں سوائے حاملہ کے راجہ کی لاش کے ہمراہ ستی ہوگئیں حاملہ رانی کو اوزو رشی نے جلنے سے بچایا تھا اور یہ کہا تھا کہ تیری حمل سے بڑا بہادر لڑکا تولد ہوگا۔ پس وہ رانی اوزو رشی کے پاس ہی رہنے لگی۔ جب اُس رانی سے بچہ پیدا ہوا۔ تو اُس کا نام سگر رکھا۔ بعد ازاں یہی راجہ سگر مشہور ہوا +

**باہک۔** **बाहुक** ۔ راجہ نل کا نام۔ یہ نام اس وقت پڑا جبکہ راجہ نل بحالت پست قد ہوگیا تھا +

**بجرنگ** — वज्राङ्ग — [illegible] کشیپ کا لڑکا دِتی کے بطن سے تھا۔ اس نے [illegible] برس ریاضت و عبادت برہما کی۔ [illegible] برہما جی نے [illegible] اس کو [illegible] عورت سے اس کا بیاہ کر دیا [illegible] جبکہ عبادت کے [illegible] اور برہما [illegible] پہنچا [illegible] مصروف ہو گئے [illegible] میں خلل ڈالتے رہے [illegible] آخر [illegible] عبادت سے فارغ ہوا اپنی عورت کو [illegible] پایا۔ [illegible] اس نے کہا کہ اندر ہمارا دشمن ہے اس سے بدلہ لینے والا لڑکا عنایت کر [illegible] طلب کرنے کے لئے برہما جی کی عبادت کی۔ عبادت سے [illegible] ہوا اور عورت حاملہ ہوئی۔ پس وہ لڑکا جو کہ حمل میں تھا اپنے آثار [illegible] حمل ہی میں ظاہر کرنے لگا۔ [illegible] حمل ہی میں حد سے زیادہ بڑھ گیا تھا۔ چونکہ والدین کے رنج کو دور کرنے والا تھا اس واسطے اس کا نام تارک کہا۔

**ببھرو واہن** — बभ्रुवाहन — ارجن کا بیٹا چترانگدا کے شکم سے۔ اس کے نانے نے اس کو متبنّیٰ بنایا تھا اور بعد فوت ہونی نانے کے منی پور کا راجہ مقرر ہوا۔ منی پور میں اس کے محل شاہانہ بنے ہوئے تھے۔ دولت اور فوج بے شمار تھے۔ اشومیدھ یگیہ کے گھوڑے کی حفاظت میں ارجن مع فوج منی پور پہنچا۔ ارجن اور ببھرو واہن کے درمیان گھوڑے مذکور کی بابت فساد ہو پڑا اور اس نے اپنے باپ ارجن کو تیر سے مار ڈالا۔ ایسے برے فعل کے عوض میں اس نے چاہا کہ خودکشی کرے لیکن اس کی سوتیلی والدہ ماتا الوپی نے (ناگ خاندان کی شاہزادی) ایک قسم کا جواہر اس کو دیا۔ اس جواہر کی برکت اور تاثیر سے ارجن نے دوبارہ زندگی حاصل کی۔ ببھرو واہن اپنے باپ ارجن کے ہمراہ ہستنا پور میں واپس آیا۔

**بدھ** — बुद्ध — شاکیہ منی گوتم بدھ۔ سورج بنسی کشتری راجہ شدھودھن کا بیٹا سنہ عیسوی سے ۶۲۳ برس پیشتر پیدا ہوا تھا۔ اصلی نام اس کا سدھارتھ تھا۔ اس کی والدہ مر گئی تھی۔ اس کی خالہ گوتمی نے پالا تھا۔ [illegible] نو برس [illegible] ۶۴ علوم پڑھائے گئے تھے۔ جب یہ سولہ برس کا ہوا۔ راجہ نے تین ۳ موسم کے تین محل اس کے رہنے کے واسطے بنوا دیئے۔ اس کی پٹ رانی کا نام

یشودھرا تھا۔ ایک روز راستہ میں ایک بڈھے کو دیکھ کر اداس ہوا۔ کہ یہ زندگی چار دن کی چاندنی ہے۔ آخر آدمی ضعیف ہو کر دوسرے کے اختیار میں پڑ جاتا ہے۔ دوسرے روز بیمار کو دیکھا۔ اداس ہوا اور فکر بڑھی۔ سوچا کہ یہ جسم دکھ کا گھر ہے۔ سکھ اس میں ہرگز نہیں۔ تیسرے روز ایک مردہ پر نگاہ جا پڑی۔ تب دل یقین ہوا کہ جس جسم کو انسان عزیز رکھتا ہے۔ اور جس کے غرور سے بھلے کا بھی لحاظ نہیں کرتا۔ وہ زوال پذیر ہے۔ آخر ایک روز مٹی میں مل جاتا ہے۔ انہیں ایام میں اس کے ہاں لڑکا تولد ہونے کی خبر پہنچی کچھ خوشی نہ کی۔ رات کو فکر سے نیند نہ پڑی۔ صبح کو بہ قصد حصول گیان جنگل کی راہ لی۔ اور گیا کے پہاڑوں پر برہمنوں سے کچھ شاستر پڑھے۔ جب ان سے بھی تسلی نہ ہوئی تو شاک قوم کے پانچ طالب علموں کو ساتھ لیکے چھ برس تک بڑی ریاضت کی۔ بدن کمزور ہو گیا۔ سوچا کہ بدن کی کمزوری سے عقل کمزور ہو جاتی ہے اور گیان حاصل نہیں ہوتا۔ بھیک مانگ کر بدن کو تازہ کیا۔ یہ حالت دیکھ کر چیلوں نے ساتھ چھوڑ دیا۔ پھر خود اکیلا بُدھ جنگل میں عبادت کرنے لگا۔ ایک روز رات کو یہ یقین ہوا کہ میں نے گیان پا لیا۔ اور گیانی ہو گیا غرض سنہ عیسوی سے ۵۸۸ برس پہلے بنارس میں آیا۔ اپنے پانچوں چیلوں کو بلایا۔ دھرم کرنے کا حکم دیا۔ پہلے کلمے اس کی زبان سے یہ نکلے۔ دھرم کرو۔ دھرم کرو۔ دھرم کرو۔ دھرم کا ڈنکا بجاؤ۔ دھرم کا جھنڈا پھیلاؤ۔ اس نے اچھی طرح ثابت کیا کہ بغیر گیان نجات نہیں۔ جان کشی اور جیوہنسا کی نہایت مذمت کی۔ اور رحم دلی۔ جان پروری کا بڑا درجہ دکھایا۔ سب برنوں کو ایک ہی تعلیم شروع کی۔ راجا اور رعایا خوش ہوئے۔ برہمن ناراض ہوئے۔ بہت لوگ اس کے مرید ہو گئے۔ راجہ بمبسار۔ راجہ مالوہ۔ راجہ کوشل۔ راجہ پرسین جیت۔ وشالی کی رانی۔ کو اپنے دین میں لایا۔ اور تمام راجگان مذکور کو بدھ مذہب میں شامل کیا۔ اپنا مذہب پھیلاتے ہوئے بمقام کشی نارا پہنچے۔ اس جگہ شاکیہ منی گوتم بدھ نے سنہ عیسوی سے ۵۴۳ برس پیشتر اسی برس کی عمر کا ہو کر سال کے درخت کے نیچے انتقال کیا۔ آخر وقت یہ کلمہ کہا کہ جو فانی ہے ضرور وہ نابود ہوگا۔ نجات پانے کی لیاقت پیدا کرنے میں دیر مت لگاؤ۔ اس کی لاش کو مریدوں نے جلایا۔ درون برہمن نے اس راکھ کے آٹھ حصہ لگا کر مگدھ اور ترہٹ کے لوگوں میں تقسیم کر دئے۔ نوین حصہ میں چتا کے کوئلہ دئے۔ اور دسوین حصہ میں وہ برتن جس سے راکھ ہڈی ناپی گئے تھے حسب ذیل

مقامات پر تقسیم کر کے ستون بنائے گئے تھے - راجگرہ - وشالی - کپل وستت رام گرام - ویٹھدیپا پاوا - کشی نگر - پپلی وَن - کلنگ دیس اور دنت پور میں بھی ایک ایک ستوپ بنایا گیا - راجہ اجات شترو نے کچھ دن بعد ان مقامات کو اکٹھا کر کے ایک عالیشان ستون بنایا پھر جب اشوک راجہ ہوا - اُس نے اُس کو تمام ہندوستان میں تقسیم کر دیا جا بجا ستون بنا دیے کاشیپ اس کا جانشین ہوا +

**بُدھ** - बुध - سوم کا بیٹا تارا عورت برہسپتی کے بطن سے بعض روہنی کے بطن سے قرار دیتے ہیں - روایت اس طرح پر ہے - کہ چندرماں ہر چند جمال میں عظمت اور حشمت پا کر غرور میں ہوا عقل خراب رائے بد بہم پہنچائی - برہسپتی اپنی گورو کی عورت تارا کو بہکا کر اپنے گھر میں ڈال لیا - ہر چند برہسپت نے اپنی عورت مانگی - دیوتوں نے سمجھایا - جنگ کی دھمکی چندرماں نے عورت مذکور کو نہ دیا - آخر تمام دیوتوں نے ملکر سخت جنگ کی تب عورت کو واپس دیا - اس عرصہ میں تارا حاملہ ہو گئی تھی - جب لڑکا تولد ہوا - چونکہ نہایت حسین تھا برہسپت اور چندرماں میں لڑکے کی بابت تکرار ہو پڑے - لیکن اس کا تصفیہ تارا نے کیا یعنے برہما جی کے حکم سے تارا نے اس کو چندرماں کا قرار دیا - اور چندرماں نے اس کا نام بُدھ رکھا - بُدھ نے منو ونی وسوت کی لڑکی اِلا سے شادی کی - اور اُس سے پُرُورَو لڑکا پیدا ہوا - بُدھ رگ وید کی رِچا کا مصنف بھی ہے - اس کے نام یہ ہیں - سومیہ - روہنیہ - پرہرش - بودھن - شیامانگہ یعنے سیاہ جسم +

**بُدھ داس** - बुधदास - راجہ سنگلدیپ کا تھا اس کا زمانہ [illegible] بیان کیا گیا ہے - علم طب میں ماہر تھا - اس علم میں ایک گرنتھ وسوم بہ سارتھ سنگرہ تصنیف کیا - آج تک سنگلدیپ میں اسی گرنتھ کے مطابق طبابت ہوتی ہے - یہاں کے باشندے اس کا استعمال بخوشی اور بخوبی کرتے ہیں +

**برکہہ** - वृक: - (۱) سری کرشن جی کا بیٹا سیتا کے بطن سے (۲) سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے +

**برکہاسُر** - बकासुर - بڑا طاقت ور دیو تھا شکل اس کی بیل کی تھی - کنس نے سری کرشن جی کے مارنے کے واسطے اس کو بھیجا - اس نے سری کرشن

جی کے نزدیک جاکر بڑی خوفناک صورت بنائی پونچھ ٹیڑھی کرکے سر تک لے آیا سر اور سینگ گویا آسمان تک پہنچتے تھے منہہ سے کف جاری تھے گرجتا ہوا چاہتا تھا کہ سری کرشن جی کو سینگوں پر اٹھا لیوے لیکن سری کرشن جی نے اس کے سینگ پکڑ کر آگے اور پیچھے دھکیلا اور زور سے گرا کر مروڑ کر مار ڈالا +

**برکہبہان** - बृषभान - گوال ساکن گوکل یا برندابن تھا۔ اس کی زوجہ سادھوی تھی۔ اس کے گھر سری رادھا جی کا جنم ہوا۔ رادھا جی سری کرشن جی کی پیاری پٹ رانی تھے۔ برندابن مین سری کرشن جی کے ہمراہ رہنے لگیں +

**برہدبہانو** - बृहद्भानु - سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاماں کے شکم سے +

**برہدرتہہ** - बृहद्रथ - موریہ خاندان کا دسواں بادشاہ - اس خاندان کا بانی چندر گپت تہا +

**برہسپت** - बृहस्पति - دیوتوں کا پروہت ہوتا یعنے یگیہ کرانیوالا - اور انسانوں کی طرف سے دیوتوں کے حضور سفارش کرکے ان کی غضہ کو فرو کرانے والا - یہ رشی ہے اور گرہ بھی ہے۔ گرہ کی حالت مین تیتی گوبن گاڑی پر سوار ہوتا ہے اور اس رتہہ کو آٹھ زرد رنگ کے گھوڑے جتے جاتے ہیں - انگی رس سے پیدا ہوا اسواسطے اسکا نام آنگی رس ہے - چونکہ دیوتوں کا اتالیق تہا - اس واسطے اس کے یہ نام ہین - انی مشاچاریہ - چکشش - اتیجہ - اندر پتے سیجے - اس کی زوجہ کا نام تارا ہے - تارا کو سوم یعنے چاند اٹھا لیگیا تھا - اسباعث دیوتونکا بڑا جنگ ہوا - اور اس جنگ کا نام تارکامنے پڑا - سوم کے مددگار راکشس - رودر - تمام دیوتا اور دانو تہے - برہسپت کے طرفدار - اندر اور بقیہ دیوتا تھے - جنگ بڑا خوفناک تھا - زمین اپنے مرکز پر کانپنے - اور برہما جی سے التجا کی اور برہما جی نے تارا برہسپت کو واپس دلوائی بعد ازان تارا سے ایک لڑکا پیدا ہوا - سوم اور برہسپت ہر دو دعویدار ہوئے - لیکن تارا نے برہما جی کے ارشاد کے مطابق راست کہدیا - کہ وہ سوم کا بیٹا ہے - اور اسکا نام بدھہ رکہا گیا - بہردواج بہی اسیکا بیٹا ممتا کے شکم سے تھا - اور ممتا اُتہیہ کی عورت تہی +

شوجی کے غصہ کو ذرا اندر کی جان شوجی سے بخشوا دی تھی۔ اسواسطے شوجی نے برہسپتی
کا نام جیو رکھا۔ ایک سمرتی تصنیف کی تھی دواپرجگ کا اس کو ویاس کہتے ہیں۔ اس کے نام
جیو۔ مدی۔ و ئیسو۔ یعنے۔ شرن۔ دھشن۔ یعنے عقلمند۔ گیسپتی پتی۔ یعنے کلام کا مالک

برہما ब्रह्मा ۔ تمام مخلوق کا پیدا کنندہ۔ ایشر پرماتما نے ایک
دنیاوی بیضہ ڈالا۔ اس سے برہماجی پیدا ہوئے۔ اور برہماجی سے رشی اور پرجاپتی پیدا ہوئی
جب برہماجی دنیا کو پیدا کرتے ہیں۔ تو ایک روز برابر وہ دنیاوی بلاجنبش قائم رہتی ہے
اور برہماجی کا ایک روز کا زمانہ برابر ۱۴۰۰۰۰۰۰ برس کے ہے۔ بعد ازاں یعنے ایک
روز گذرنے پر تمام مخلوق آگ سے جلائی جاتی ہے۔ لیکن دیوتا۔ رشی۔ اور عناصر بچ جاتے
ہیں۔ برہماجی بیدار ہو کر یعنے رات کے گذرنے پر پھر دنیا کو پیدا کرتے ہیں۔ یہی دور برابر
ایک سو برس تک جاری رہتا ہے۔ اس زمانہ کے بعد خود برہماجی۔ تمام دیوتا۔ رشی
اور تمام دنیا نابود ہو جاتی ہے۔ اور اپنے اپنے عناصروں میں یا یوں کہو ایشر پرماتما میں محو
ہو جاتے ہیں۔ برہماجی کی پرستش نہیں کی جاتی بعرف پشکر میں ہی ایک مندر ہے جہاں پر
برہماجی کی پرستش ہوتی ہے۔ برہماجی کا سرخ رنگ اور چار سر ہیں۔ ابتدا میں پانچ سر
تھے۔ مگر پانچویں سر نے شیوجی کی مذمت کی تھی۔ اس لئے شیوجی کے تیسرے چشم کی آگ
سے وہ پانچواں سر جلایا گیا تھا۔ اس وجہ سے برہماجی کا نام چترآنن۔ چترمکھ۔ یعنے چہار
منہ والا۔ اور اشٹ کرن۔ یعنے آٹھ کان والا ہے۔ برہماجی کے بازو چار ہیں۔ اور ہاتھوں
میں تمور کرچی۔ یعنے سروا۔ کمان پروبت۔ مالا۔ سبچا آپ۔ یا وید ہیں۔ برہماجی کی عورت
سرسوتی یعنے علم کا دیوتا ہے۔ اور اس کو براہمی بھی کہتے ہیں۔ برہماجی کی سواری ہنس
ہے جس سے ہنس واہن نام پڑا۔ برہماجی کا نام ویدوں اور براہمنوں میں نہیں آتا
مگر ایک جگہ شت پتھ براہمن میں ذکر آیا ہے۔ شت پتھ براہمن اور منو میں
لکھا ہے کہ ایشر پرماتما نے اول پانی پیدا کیا اور اس میں تخم ڈالا۔ وہ تخم سنہری بیضہ
ہو گیا۔ اس میں سے خود ایشر بصورت برہماجی پیدا ہوا۔ چونکہ پانی یعنے نر پر اپنی جگہ
واسطے رہنے کے قائم کی تھی اسواسطے نام نراین پڑا۔ اس جگہ یہ نام برہما
جی کے واسطے بولا جاتا ہے۔ لیکن بعد ازاں یہ نام وشنوجی سے منسوب کیا گیا تھا۔
[illegible] تخم تھا۔ مریچی کا لڑکا کشیپ پرجاپتی کا لڑکا وِوسوت۔ اور وِوسوت کا لڑکا

منو بھی وسرشٹ تھا - اسی نے مخلوق پیدا کی - مہابھارت میں لکھا ہے کہ برہماجی وشنوجی سے کمل نابھ سے پیدا ہوا - اسی باعث برہماجی کے یہ نام پڑے - نابھی جا یعنے متولد از ناف - کنج - کمل - سروجن یعنے کمل رکھنے والا - ابجا - ابج یونی - کنج جا - یعنے انکول پیدا شدہ - وشنو مذہب کے پیرو بھی ایسا ہی خیال کرتے ہیں - راماین میں بھی اسی طرح پر لکھا ہے - چونکہ اشمس اور ودیت برہماجی کے بیٹے پلستیہ کے اولاد تھے برہماجی ان کی مراد سب خواہش پوری کرتے تھے - اور دیوتوں کے دشمنوں کے خاص اور مددگار ہو جاتے تھے - جیساکہ دیوتوں کے راجہ بلی نے برہماجی کی نوازشات سے تمام دنیا کی سلطنت کی - بلکہ دیوتوں کو بھی اُن کے ممالک سے نکالکر خود حکمرانی کرتا تھا اور اسی باعث وشنوجی کو وامن اوتار لینا پڑا - خوابصورت عورت اہلیا پیدا کرکے گوتم رشی سے بیاہ دے - بعض برہماجی سے وشنوجی کو بڑا مانتے ہیں کیونکہ برہماجی نے بھی وشنو جی اور اُس کے اوتار سری کرشن جی کی پرستش کی اور حمد پڑھی تھی - اور وشنو مت کے لوگ کہتے ہیں برہماجی کا رودر سے بھی بڑا درجہ ہے کیونکہ رودر برہماجی کی پیشانی سے پیدا ہوا متسیہ پوران میں لکھا ہے - کہ مہادیوجی یا شیوجی ہی نے برہما کو پیدا کیا اور کہتے ہیں کہ برہماجی نے لنگ کی پرستش کی - اور رودر کی مہیمہ کی گو چیلی کرتا ہے - برہماجی نے مانس رشی پیدا کئے - (وہ بیشو رشی) دکش برہماجی کی انگوٹھی سے پیدا ہوا - دکش کے بڑے یگیہ میں جس کو رودر نے خراب کیا برہماجی بھی شامل تھے - چار کمار - برہماجی کے بیٹے ہیں اور انہیں کو پہلے پیدا کیا - برہماجی کے یہ نام ہیں - بدھی - وشو رہاس - ویرنچن - سرشٹر یعنے خلقت پیدا کرنے والا - دھاتری - بدھاتری - یعنے قایم رکھنے والا - پتامہ یعنے جد امجد - لوکیش - یعنے دنیا کا مالک - پرمیشٹ - یعنے آسمان میں سب سے اعلے سنت یعنے قدیمی - آدی کوی - یعنے اول شاعر - دروہگہن ۔

برہمانی - ब्रह्माणी - برہما کی لڑکی - اس کا نام ستیہ روپا ہی ہے ۔

برہم ساورنی - ब्रह्मसावर्णि - دسواں منو - (دسو منو)

برہم گپت - ब्रह्मगुप्त - بڑا مشہور ریاضی دان تھا

بموجب تحقیقات یورپین کے اس کا زمانہ درمیان پانچویں یا چھٹی صدی سنہ عیسوی
کے قایم ہوتا ہے۔ سوریہ سدھانت کا مصنف بھی اسی کو کہتے ہیں۔ اس نے دوی مسئلہ
حل کر کے دکھلائے جو کہ یورپ والوں کو سولھویں صدی عیسوی تک بھی دریافت نہیں
ہوئے تھے۔ الجبرا کا مشہور مصنف یہی تھا۔ اس کے زمانہ میں برہمن لوگ اپنے
ہمعصروں سے الجبرا میں بہت بڑھے ہوئے تھے۔ اس کے اپنے بیان کے مطابق یہ
سنہ ۲۰ء میں ہوا۔ کیونکہ برہم گپت اپنے مصنفہ گرنتھ برہم سدھانت میں لکھتا ہے کہ شکنط
کال یا شکنط پانت سے ۵۵۰ برس بعد تیس برس کی عمر میں یہ گرنتھ تصنیف کیا
اس جگہ اس نے یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ وہ جشنو کا بیٹا تھا۔ اور شری چاپ وسنگ کے خاندان
کے راجہ سری دیا گھر مکھ کے راج میں رہتا تھا۔ پانچوں سدھانتوں یعنے سوریہ سدھانت
پولش سدھانت۔ وسشٹ سدھانت۔ رومک سدھانت۔ شدھانت کو ایک جا کر کے
ایک نیا سدھانت تالیف کیا جس کو لوگ پنچ سدھانت کہتے ہیں۔ لیکن برہم گپت نے
اس کا نام کرن رکھا تھا۔ اس گرنتھ کی ابتدا سے اس کی بڑی شہرت و ناموری
ہوئی۔ اپنے گرنتھوں میں الگدیا گلت کا نام لکھتا ہے۔ کہ اس کی کتابیں ماخذ
تھیں +

**بَرہی شد** वर्हिषद - پتروں کی ایک جماعت کا نام ہے
(دیکھو پتر)

**بَکا سُر** बकासुर - اس دیت کی صورت بگلا کی تھی اور
کنس کے حکم سے دریاے جمنا کے کنارہ اس مطلب سے بیٹھ رہا کہ جب سری کرشن
جی آویں انہیں نگل جاوے۔ چنانچہ جب سری کرشن جی آئے فوراً ان کو نگل گیا لیکن
ان کا اندر ہونا اتنا تھا کہ پیٹ جلنے لگا۔ مارے تکلیف کے فوراً پیٹ سے باہر پھینکدیا۔
سری کرشن جی نے باہر آتے ہی چونچ سے پکڑ کر اسکو چیر ڈالا +

**بَل** - बल: - سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن
سے +

**بَلبھاچاریہ سوامی** - वलभाचार्यस्वामि ۱۵۳۵ء میں
پیدا ہوا۔ اس نے سری رادھا کشن جی کا راس بلاس ایسا دکھلایا کہ اس نے

سب کی دلی ستیا بلرام جی کی طرف سے ہٹا کر سری رادہا کرشن جی کی طرف لگا دیے خصوصاً عورتوں کا عقیدہ اسی پنتھ پر ہوا ۔ اسی باعث اس کی ترقی جلد ہو گئی ۔

**بلدیو** — बलदेव — سری بلرام جی کا نام ۔ (دیکھو بلرام)

**بلرام** — बलराम — وسدیو کا لڑکا دیوکی کے بطن سے سری کرشن جی کا بڑا بھائی ۔ اگر سری کرشن جی کو وشنو تصور کریں تو بلرام جی کو ساتواں اوتار قایم کرتے ہیں ۔ یعنے سری کرشن جی خود وشنو اور بلرام جی اُن کا اوتار تھے ۔ بلرام جی کی پیدایش کا حال اس طرح پر ہے کہ وشنو جی دنیا پر دو رنگ سیاہ اور سفید میں ظاہر ہوئے یعنے بلرام جی اور سری کرشن جی دونو دیوکی کے بطن سے تولد ہوئے ۔ بلرام جی کا رنگ گورا اور سری کرشن جی کا رنگ سیاہ تھا ۔ جب بلرام جی پیدا ہوئے اُسی وقت ظالم کنس سے بچانے کے لئے گوکل میں پہنچا دئے گئے ۔ اور وہاں پر نند کی گھر روہنی کا بیٹا تصور ہو کر پرورش پائی ۔ بلرام جی اور سری کرشن جی نے اکٹھے یکجا پرورش پائی ۔ لڑکپن کے کھیل اور بہادرانہ کاموں میں ہمیشہ سری کرشن جی کے ہمراہ رہے ۔ پہلے بلرام جی نے بڑی راکشس دھنک کو مارا اس کی شکل گدھے کی تھی ۔ اور راکشس مذکور نے بلرام جی پر حملہ کیا ۔ لیکن بلرام جی نے اس اپنے دشمن کو ٹانگوں سے پکڑ کر سر کے اوپر چاروں جانب گھمایا ۔ اور اسقدر زور کیا کہ اس کی جان بدن سے نکل گئی ۔ اور جسم اُس کا ایک درخت کے اوپر پھینکدیا ۔ ایک روز ایک راکشس نے چاہا کہ بلرام جی کو اپنے مونڈھے پر اٹھا کر لیجاوے ۔ اور مار ڈالے چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا ۔ لیکن بلرام جی نے جبکہ ان کو مونڈھے پر اٹھایا گیا گھونسوں سے اُس کا مغز سر سے نکالدیا ۔ بلرام جی کرشن جی کے ہمراہ گوکل سے متھرا میں گئے ۔ اور ہر ایک تدبیر اور کوشش میں دشمن کے مرنے تک سری کرشن جی کے ہمراہ رہے ۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بلرام جی بادہ نوشی سے مدہوش تھے ۔ اسوقت دریا جمنا کو اپنے پاس بلایا تاکہ اس میں غسل کریں ۔ جب ادہر سے انکاری جواب ملا ۔ تب بلرام جی نے ہل کا ایک حصہ پانی میں ڈبو کر اپنے پیچھے کھینچا جس جگہ بلرام جی گئے ۔ دریائے جمن اُن کے پیچھے رواں ہوا اس سے بلرام جی کا نام جمنا بہدا ۔ اور کالندی کرشن مشہور ہوا ۔ سمی سانب فرزند سری کرشن جی بمقام ہستناپور دریودہن کے ہاتھ میں بطور قیدی کے پکڑا گیا تھا بلرام جی نے مذکور کی رہائی چاہی ۔ جب دریودہن نے انکار کیا ۔ تب بلرام جی نے ہل کو

شہر کی بنیاد کے نیچے رکھکر اپنی جانب شہر کو کہینچا - اس کارروائی سے لاچار ہو کر کوروان نے سامب کی رہائی کردی - دوِوِد لنگور کو مار ڈالا - کیونکہ مذکورہ بلرام جی کے متہیا چہین لیگیا تہا - بلرام جی کی خصلت انسانی تہی - درِیودہن اور بہیم کو گدا کا استعمال سکہلایا - مہابہارت کی لڑائی میں اگرچہ بلرام جی پانڈوان کے طرفدار تھے - مگر پہر دو فریق ان سے خوش تھے بہیم اور درِیودہن کے باہم لڑائی کی گواہ تھے - سری کرشن جی سے پہلے ایک بڑ کے درخت کے نیچے جو کہ دوارکا کے حدود کے اندر تھا بلرام جی کا انتقال ہوا بلرام جی کو شیش ناگ جی کا اوتار کہتے ہیں - جسوقت بلرام جی کا انتقال ہوا اس وقت اُن کے منہ سے ایک سانپ نکلا تھا - بلرام جی کو شراب بہت عزیز تھی - اور سری کرشن جی پرہیزگار تھے - اُن کی طبیعت مین تندمزاجی زیادہ تھی - بعض اوقات سری کرشن جی سے بہی جہگڑ پڑتے تھے - بلرام جی کی صرف ایک عورت مسماۃ ریوتی راجہ ریوت کی لڑکی تھی اُسکے شکم سے دو لڑکے نشتہہ اور اُلمک تولد ہوئے - بلرام جی کے متہیا ہل - گدا - موسل تھے - اسی سے اس کے یہ نام مشہور ہوئے - ہہال - ہال - ہلایدھ - ہل بہرت - سنکرشن - موسلی - سوائے ازیں اور نام ہیں - گپت چر کامپال - سموت +

بلول - बलवल - یہ راکشس بڑا طاقت ور تیز فسادی تھا - اس کا ہمیشہ یہی کام تہا - کہ براہمنوں اور رشیوں کو دق کرنا اور اُن کی ریاضت و عبادت میں فرق ڈالنا - اُن کی ہون میں گوشت اور خون ڈالکر برباد ہی کرنا - برہمنوں اور رشیوں کا کوئی ہون یا یگیہ کامل نہیں ہونے دیتا تہا - جب بلرام جی واسطے تیرتہ جاترا کے گئے - تب برہمنوں اور رشیوں نے اس کے ہاتھ سے دق ہو کر عرض کیا کہ کسطرح سے اس کو مار کر ہم کو اس کے پنجہ سے چہوڑا دیں - پس حسب التجا اُن کے بلرام جی نے راکشش نہایت مقابلہ کیا - اور ہل کی نوک سے سر اُن کا جسم سے کاٹ ڈالا رشیون کو اس کے مارے جانے سے بدرجہ کمال خوشی ہوئی +

بلی - बलि - بروچن کا لڑکا - پرہلاد کا پوتا اور رشی کشیپ کا چرپوتا تہا - دیتیوں کے خاندان مین نیک سیرت و نیک عادات پاتال کا راجہ تہا - اس نے شُکر کی ہدایت سے اشومیدہ یگیہ کیا - اور دیوتوں سے سخت جنگ

شروع کیا۔ چونکہ دیوتوں نے امرت پیا ہوا تھا اس لیے امر تھے ۔ جنگ میں مرنے سے بچ گئے [illegible] تمام [illegible] ایک کا راج چھین لیا نیز اندر کی شہرت [illegible] سلطنت [illegible] وشنو کی عبادت کی چنانچہ راجہ بلی [illegible] جب ننانوے یگیہ کر چکا اور ایک یگیہ باقی رہ گیا تب بھی [illegible] شہرت [illegible] اور [illegible] دیوتوں کو زیادہ خوف پیدا ہوا تب دیوتاؤں کی [illegible] وشنو جی نے ادتی کے بطن سے وامن اوتار لیا [illegible] راجہ [illegible] وامن اوتار جی اس کے پاس گئے اور تین قدم زمین راجہ بلی سے مانگی ۔ راجہ [illegible] کا قول [illegible] اقرار کیا ۔ پس وامن جی نے مطابق اقرار کے دو قدم [illegible] سے دنیا اور دوسرے سے سورگ لیا باقی ایک قدم کے عوض راجہ بلی کو باندھ لیا ۔ لیکن بعد میں راجہ بلی کی نیک خصلت اور پرہلاد کی نصیحتوں کی جانب خیال کر کے بلی کو چھوڑ دیا اور اپنی خوشنودی ظاہر کر کے کہا کہ تجھ کو پاتال کی سلطنت دلائی چنانچہ راجہ بلی معہ عیال و اطفال زمین چلا گیا ۔ مہابلی بھی اس کا نام ہے ۔ اس کی دارالسلطنت کا نام مہابلی پور ہے ۔ تین قدم کا حال رگ وید میں بھی آتا ہے +

**بِندُسار** ۔ बिन्दुसार ۔ چندر گپت کا لڑکا پاٹلی پتر کا راجہ تھا ۔ اس کی سولہ رانیاں تھیں ۔ ان سے ایک سو ایک لڑکے پیدا ہوئے ۔ ان میں سے اشوک بڑا اور تیز فہم تھا +

**بَودَھایَن** ۔ बोधायन ۔ قدیم زمانہ کا رشی ۔ یجر وید شروت سوتر کا مصنف ۔ اس کے نام کی سنگھتا اور اپنشد مشہور ہے ۔ دھرم شاستر اس کی مصنفہ سوتروں کا ایک حصہ ہے ۔ یجر وید کے گرہیہ سوتر بھی اس نے لکھے تھے +

**بھارتی** ۔ भारती ۔ سرسوتی کا نام ہے +

**بھاردواج** ۔ भारद्वाज ۔ (۱) یہ رشی صاحب ریاضت تھا ۔ علم جنگی اور فنون سپاہ گری میں کامل تھا ۔ دھنر وید کا ماہر و نیز ارتھ شاستر و اوید کلا ۔ سائنٹیفک کلا ۔ کا جاننے والا تھا ۔ نیز بہت گرنتھ ان علوم میں تصنیف کیے

وید کے گرہیہ سوتروں کا مصنف تھا۔ (۲) ورون کا نام ۔ (۳) بھردواج کی نسل کے لوگوں کا نام (۴) ایک ویاکرن اور سوتروں کا بھی مصنف تھا +

**بھاروی** ۔ भारवि ۔ چھٹی صدی سنہ عیسوی کا یہ شاعر تھا۔ اس نے کراتارجنیہ گرنتھ اٹھارہ سرگ یعنے حصّوں میں تصنیف کیا۔ اس گرنتھ میں ارجن اور شو جی بصورت کراتہ کے جنگ کا حال درج ہے +

**بھارگو** ۔ भार्गव ۔ بھرگو کی اولاد اس نام سے پکاری جاتی ہے۔ چیون۔ شونک۔ جمدگنی۔ کو اسی نام سے پکارتے ہیں۔ مگر اکثر یہ نام جمدگنی اور پرشرام کے واسطے عام بولا جاتا ہے +

**بھاسکر آچاریہ** ۔ भास्कराचार्य ۔ بارہویں صدی سنہ عیسوی کا ریاضی اور ہیئت دان ۔ الجبرا کا مصنف ۔ اس نے الجبرا کا ایک ایسا مسئلہ ایجاد کیا کہ جس کو ڈاکٹر صاحب یوریبین نے ستارہویں صدی سنہ عیسوی میں دریافت کیا۔ اور وہ مسئلہ یہ تھا۔ (س کی ایسی قیمت دریافت کرو کہ ا $س^2$ + ب ایک غیر مربعہ ہو جاسے) اس کی اپنی ہی نوشت کے مطابق یہ سنہ ۱۱۱۴ء میں پیدا ہوا تھا۔ اس کی تصنیفات حسب ذیل ہیں۔ (۱) سدھانت شرومنی علم ہیئت میں درمیان سنہ ۱۱۵۰ء کے ختم کی۔ (۲) کرن کتوہل سنہ ۱۱۸۳ء میں ختم کی (۳) لیلاوتی (الجبرا) (۴) بیج گنت یعنے ریاضی ۔ (۵) گنت ادھیائے ۔ (۶) گولا دھیائے ۔ گولا دھیائے سے واضح ہوتا ہے کہ اس کے باپ کا نام مہیشور تھا۔ ہندوستانی علم ریاضی اور ہیئت جاننے والوں میں سے بھاسکر سب سے پچھلا یا آخری ہوتا ہے۔ اس کے بعد کچھ بھی اس سے بڑھ کر ترقی نہیں ہوئی۔ اس کے زمانہ میں جوتش ودیا ایک دفعہ پھر اپنے پوری عروج پر ہو گئی تھی +

**بھاگیرتھ** ۔ भागीरथ ۔ یہ راجہ دلیپ کا لڑکا از خاندان سورج بنسی تھا۔ اس نے سنا کہ اس کے بزرگ گنگا کو لانے کی امید پر ریاضت کرتے کرتے مر گئے اور مراد پوری نہ ہوئی۔ اس کے بزرگ آخری عمر میں بعد کرنے ملکداری کے عبادت کے لئے جاتے تھے۔ اس نے برخلاف اپنے بزرگوں کے ریاست سے کنارہ کش ہو کر اول ہی عبادت کی جانب منہ کیا۔ اور سخت عبادت کرکے سورگ سے

گنگا جی کو لایا۔ اور مطابق التجا بھاگیرتھ کے شوجی نے گنگا جی کو سورگ سے گرنے پر اپنی جٹا میں لیلیا۔ پھر جب اُس کا غرور کم ہوا۔ تب زمین پر بہا دیا۔ اسی سبب سے شوجی کا نام گنگادھر پڑا۔ پھر بھاگیرتھ گنگا جی کو ہمراہ لیگیا اور بزرگوں کے روحوں کو مکت یعنے نجات دلوائی اس کام سے فارغ ہو کر بھاگیرتھ جنگل سے واپس آیا اور کاروبار ریاست میں مشغول ہوا۔ نہایت عمدگی سے حکمرانی کی۔ اس کا ایک لڑکا مسمی شروداس تھا +

**بھال چندر** ۔ भालचन्द्र ۔ گنیش کا نام۔ (دیکھو گنیش) +

**بھانو** ۔ भानुः ۔ سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بھاما کے بطن سے +

**بھانومان** ۔ भानुःमानुः ۔ سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بھاما کے شکم سے +

**بھانومتی** ۔ भानुमती ۔ بھانو کی لڑکی۔ اور بھانو یادو خاندان میں ایک سردار تھا۔ جس وقت اس کا باپ گھر نہیں تھا۔ تب ایک جن یا دانو نے اسے دوارکا میں نکالدیا تھا۔ اور اس جن کا نام نکمبہ تھا +

**بھٹاچاریہ** ۔ भट्टाचार्य ۔ ایک مشہور ممانسا شاستر کا اُستاد اور بُدھ مذہب کا مخالف تھا۔ اپنے خیالات اور زور سے بُدھ مذہب کی اس نے بیخ کنی کی۔ یہ شنکراچاریہ کا پیشرو تھا۔ اُس کے ظہور ہونے پر اس نے اپنے کو جلادیا۔ اس کا نام کُمارل بھٹ یا کمارل سوامی بھی تھا +

**بھٹ کوشیک بھاسکر مشر** ۔ भट्टकौशिकभस्करमिश्र ۔ کہتے ہیں کہ یہ ساینا چاریہ سے چار سو برس پہلے ہوا۔ اُس نے یجروید کی سنگھتا پر بڑی ٹیکا لکھی۔ اور وہ ٹیکا گیا یگیہ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ اپنی پوتھی میں بھوسوامی کا حوالہ دیتا ہے۔ اس سے پایا جاتا ہے کہ آتریہ خاندان سے اسکا تعلق تھا +

**بھٹ نارائن** ۔ भट्टनारायण ۔ اس ناٹک کے مصنف کی بابت بعض کی رائے ہے۔ کہ چھٹویں صدی اور بعض کی رائے کے مطابق

دسویں صدی عیسوی میں رہا ہوا۔ بھٹی سنگھار نامکا ۔ اس نے تصنیف کی۔ اس گرنتھ میں ناٹک کے پیرایہ میں کرشن مت کے لوگوں کا حال مشرح درج کیا ہے +

**بھٹوجی دیکشت** भट्टोजीदीक्षित - ویاکرن یعنے صرف نحو کا مصنف تھا۔ اس کا زمانہ سنہ [illegible] بتلایا گیا ہے۔ اس نے گرنتھ سدھانت کومدی تصنیف کی +

**بھٹی** भट्टि - یہ مشہور شاعر تھا۔ اس نے اپنے نام پر بھٹی کاویہ گرنتھ تصنیف کیا۔ اس گرنتھ کے بارہ سرگ یا حصے ہیں۔ یہ گرنتھ بھدر [illegible] شری دھرسین [illegible] ان کے درمیان ولبھی میں تصنیف کیا گیا۔ اس گرنتھ میں رام کی کتھا اور ویاکرن دونوں مندرج ہیں +

**بھدر۔** भद्र - سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے تھا +

**بھدرا۔** भद्रा - (۱) اُتتھیہ کی زوجہ (۲) سری کرشن جی کی رانی اور راجہ ستوکرت کی لڑکی۔ اس کی بطن سے سری کرشن جی کے دس فرزند تولد ہوئے۔ (۱) سنگرام جت (۲) برہت سین (۳) شور (۴) پرہرن (۵) اری جت (۶) جے۔ (۷) سوبھدر۔ (۸) وام (۹) آیو (۱۰) ستیک +

**بھدرچارو۔** भद्रचारु: - سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی جی کے بطن سے تھا +

**بھدرکالی۔** भद्रकाली - دیوی کا نام۔ زمانہ حال میں درگا کے نام سے منسوب کیا گیا ہے +

**بھرت۔** भरत - (۱) رکھب دیو کا بیٹا تھا۔ باپ کے مرنے پر بھرت کھنڈ کا راجہ ہوا۔ نہایت خوبی اور انتظام سے حکومت کی۔ اس کے پانچ لڑکے تھے۔ سُمتی۔ راشٹربھرت۔ سودرشن۔ آورن۔ دھومرکیت۔ پرانوں سے اس طرح پر روایت ہے کہ جب لڑکے جوان ہو گئے راجہ ترک سلطنت کر کے مقام سورکشیتر میں وشنو جی کی عبادت میں مشغول ہوا۔ ایک روز اپنی کٹیا سے دریا پر نہانے کے واسطے گیا۔ وہاں پر اس نے دیکھا کہ ایک ہرنی معہ بچہ کے شیر سے

خوف کھا کر بھاگ اٹھی اور اس کا بچہ پانی میں گر پڑا۔ اس راجہ نے ہرنی کے بچہ کو فوراً پانی میں سے باہر نکالا۔ اور اپنی کٹیا میں لا کر پرورش کرنے لگا۔ اس بچہ کے ساتھ راجہ کی [illegible] محبت ہو گئی۔ آخر راجہ مر گیا۔ اس وقت ہرنی کا بچہ راجہ کی جانب دیکھکر غمگین [illegible] ہو رہا تھا۔ اُدھر راجہ [illegible] روح پرواز ہونے کا وقت تھا۔ مگر راجہ کا خیال اور تمام جوانب سے ہٹ کر ہرنی کے بچہ کی طرف لگ گیا۔ اس حرکت سے راجہ کی ریاضت کا ثمرہ دور ہو گیا۔ اور راجہ ہرن کے شکم سے پیدا ہوا۔ لیکن پہلے جنم کا کل حال معلوم رہا۔ پس راجہ ہرنی کے جسم میں اپنی سابقہ جنم اور آخری وقت کی غلطی کو یاد کر کے بہت افسوس کر رہا تھا۔ ایک مدت گذرنے پر ہرن مر گیا اور پھر راجہ ایک برہمن کے ہاں تولد ہوا۔ لیکن اس جنم میں راجہ خاموش رہتا اور کسی سے کچھ سروکار نہ رکھتا۔ اس لئے اس کا نام جڑ بھرت مشہور ہوا۔ اس وقت کے راجہ نے اس کو پالکی اٹھانیوالا کہار بنایا۔ لیکن یہ وشنو جی کا بڑا بھگت تھا اور دل نیک رکھتا تھا۔ راجہ مذکور نے اس کی بزرگی خیال کر کے اس سے معافی مانگی اور چھوڑ دیا۔ اس جنم میں اس نے اسقدر ریاضت کی کہ آئندہ جنم سے خلاصی پائی +

(۲) بہت پرانے زمانہ کا عالم اور دانا تھا۔ اس نے ناٹکوں کے قواعد اور ترکیب پوری تشریح اور عمدگی سے لکھی۔ علاوہ ازیں سنگیت ابدا النشار کا بھی مصنف تھا +

(۳) راجہ دسرتھ کا بیٹا کیکئی کے بطن سے سری رامچندجی کا سوتیلا اور چھوٹا بھائی تھا۔ زیر سایہ اپنے نانے راجہ اشوپتی والی کیکیہ کے تعلیم پائی۔ سیتا کی بھتیجی مسماۃ مانڈوی سے شادی کی۔ اس کی والدہ نے مادری محبت سے سری رام چندجی کو جلاوطن ملنے اور اپنے بیٹے یعنے بھرت کو راج تلک لانے میں بڑی کوشش کی۔ اور کامیاب ہوئے لیکن بھرت جی نے خیال کیا کہ سری رام چندجی قریباً راج کے حق سے محروم کئے گئے ہیں۔ اس لئے تخت سلطنت پہ بیٹھنے سے انکار کیا۔ ادھر سری رام چندجی اجودھیا سے جنگل کو کوچ کر گئے۔ اور راجہ دسرتھ کا ان کے فراق میں انتقال ہو گیا۔ پس بھرت جی نے راجہ دسرتھ کے رسم و رسوم ماتم داری سے فراغت پا کر معہ لشکر اور اُمراء کے سری رام چندجی کو اجودھیا میں واپس لانے

کی بادشاہی سے کوچ کیا۔ چترکوٹ میں سری رام چندر جی سے ملاقات کی۔ ہر چند بھرت جی نے زور لگایا کہ سری رام چندر جی واپس ہو کر تخت سلطنت پر بیٹھیں۔ درمیان دونوں بھائیوں کے طول گفتگو ہوئی۔ سری رام چندر جی نے واپسی سے انکار کیا۔ اور کہا جب تک ایام جلاوطنی ختم نہ ہوں اجودھیا میں واپس نہ جاؤنگا۔ اور بھرت جی نے سری رام چندر جی کی موجودگی میں راجہ ہونے سے انکار کیا۔ آخر الامر فیصلہ اس بات پر ہوا کہ بھرت جی واپس اجودھیا ہوں اور ایک جوڑا کھڑاواں سری رام چندر جی کا ہمراہ لے جاویں۔ جوڑہ مذکور کو بلحاظ نشانی بزرگی سری رام چندر جی تخت پر رکھکر خود بھرت جی بطور قائمقام یا نائب سری رام چندر جی حکومت کریں۔ چنانچہ بھرت جی اجودھیا میں واپس آکر حکومت کرنے لگے۔ اس عرصہ میں بھرت جی نے تین لاکھ گندھرو مارے اور تمام ملک پر بے کھٹکے راج کرنے لگے۔ سری رام چندر جی کے جلاوطنی سے واپس آنے پر اُن کی تابعداری قبول کی +

(۴) چندر بنسی نسل کا راجہ دشینت کا لڑکا شکنتلا کے شکم سے تھا۔ اسکی نو پشت بعد کورو پیدا ہوا اور کورو سے چودہ پشت بعد شانتنو پیدا ہوا۔ شانتنو کا بیٹا وچتر ویریہ تھا۔ وچتر ویریہ لاولد مرگیا۔ اور دو بیوہ عورت چھوڑ گیا۔ ویاس جی اس کا قدرتاً بھائی تھا۔ بپابندی دھرم شاستر ہر دو بیوہ عورات سے ویاس جی نے دو لڑکے دھرتراشٹر اور پانڈو پیدا کئے۔ انہیں کی اولاد کورو اور پانڈو ہوئی۔ جن میں جنگ عظیم یعنے مہا بھارت ہوا تھا۔ پس بھرت کی اولاد میں سے یہ شاہزادے خاصکر پانڈو بھارت کے نام سے مشہور ہوئی +

**بھرتری ہری۔** भर्तृहरि ۔ مشہور شاعر اور صرف نحو کا مصنف راجہ وکرمادتیہ کا بھائی تھا۔ اس نے تین شتک یعنے سو سو اشلوک کا ایک گرنتھ تصنیف کئے۔ (۱) شرنگار شتک عشقیہ مضمون میں (۲) نیتی شتک اخلاقی مضمون میں۔ (۳) ویراگ شتک۔ تصوف کے مضمون میں۔ یہ گرنتھ اس نے تب تصنیف کئے جبکہ اس نے دنیاوی تعلق چھوڑ کر۔ مذہبی زندگی اختیار کی تھی۔ اس نے ایک عجب درجہ کا ویاکرن موسوم بہ واکیہ پدیہ تصنیف کیا۔ اور گرنتھ بھٹی کاویہ دوسرے مصنف کا اسی سے منسوب کیا گیا ہے +

**بھردواج** - भरद्वाज - بہت ویدکی چہین اس رشی سے منسوب ہیں - یہ رشی برہسپتی کا لڑکا ممتا کے شکم سے تھا - اور اس کا لڑکا درون تھا - درون پانڈوان کا استاد تھا - آتریہ برہمن میں لکھا گیا ہے کہ یہ رشی تین زندگیوں میں زندہ رہا اور غیر فانی ہوکر بہشت میں ہم مقابل سورج چلایا گیا - مہابھارت میں لکھا ہے کہ یہ ہردوار پر رہتا تھا - رامائن میں لکھا ہے کہ یہ رشی پریاگ پر رہتا تھا وہاں پر اس نے رامچندر جی اور سیتا جی کو اپنے آشرم پر ٹھہرایا - اور ہری ونش میں لکھا ہے کہ یہ رشی راجہ بھرت کا متبنیٰ لڑکا ہوا - اس کے نام کی ایک عجیب حکایت ہے اور وہ یہ ہے کہ اس کی والدہ (اُتت ہتہیہ کی عورت) اپنے خاوند اور برہسپتی سے حاملہ ہوئی - اس کے لڑکے دیرگھ تمس نے اس کو والدہ کے شکم سے قبل از وقت باہر نکالا - اسوقت برہسپتی نے اس کی والدہ کو ایسا کہا - بھر - دوا - جم - یعنے اس دو باپ کے بچے کی پرورش کرو +

**بھرگو** - भृगु - ویدوں کا رشی - پرجاپتی - اور برہمارشی - بھرگویا بھارگو قوم کا بانی - دکش کے یگیہ منعقدہ مقام دکہن کا ہی ہوتا یعنے کرانیوالا تھا - اس کی داڑھی شوجی نے کھینچی تھی - مہابھارت میں لکھا ہے کہ اس نے راجہ نہش کے ظلم سے بھرگو کی جان بچائی تھی - راجہ نہش سب سے اعلےٰ ہو گیا تھا - رشیوں کے کندھوں پر پالکی سواری کی اور رشیوں کو سخت اور ہتک آمیز کلمات کہے - راجہ نہش کی نظر بچا کر بھرگو اگستیہ رشی کے بالوں میں چھپ گیا جب کہ اس ظالم نے اگستیہ کو اپنی رتھ کے ساتھ گرفتار کیا پھر اسے تیز چلنے کو ضرب لگائی - اس وقت بھرگو نے بددعا دے دی - اس بددعا کی تاثیر سے نہش فوراً سانپ ہو گیا - لیکن راجہ کی التجا پر بددعا کی حد مقرر کر دی - پورانوں میں ایسا لکھا ہے کہ ایک جگہ سب رشی جمع ہوئے - اور اس امر میں تکرار ہوا کہ سب دیوتوں میں سے مطابق وید اور شاستر کے کونسا دیوتا برہمنوں کو ماننے والا ہے - باہمی نفاق کی صورت میں بھرگو اس کام پر تعینات ہوا کہ دیوتوں کا امتحان کرے - چنانچہ یہ رشی روانہ ہو پڑا - اول شوجی کے پاس گیا - چونکہ شوجی اس وقت اُما یعنے اپنی زوجہ کے ساتھ مشغول تھے اس سے انکو اس صفت کے لایق نہ دیکھکر لوٹ آیا اور اُن کو اندھیری حالت میں کہکر بھرگو نے

کہا کہ لنگ کی صورت ہوجا اور تیری پیشکش کچھ نہ ہوگا - نہ تیری پرستش کی جائیگی - اس کے بعد برہما جی کے پاس گیا - برہما جی بڑے بڑے رشیوں کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے - اور بھرگو کی اچھی طرح تواضع نہ کی - بھرگو نے کہا کہ تیری پرستش برہمن نہ کریں گے - اس کے بعد وشنو جی کے پاس گیا - وشنو جی اسوقت سوتے ہوئے تھے - بھرگو نے بایاں پاؤں وشنو جی کی چھاتی پر مارا اور جگا دیا - وشنو جی بجا اس کے کہ خفگی ظاہر کرتے - بھرگو کے پاؤں دابنے لگ گئے - اور یہ الفاظ زبان سے نکالے - میری بڑی عزت ہوئی - اور آپ کے پاؤں کو تکلیف ہوئی - بھرگو اُن کی نیک مزاجی سے بہت خوش ہوا اور ظاہر کیا کہ وشنو ہی دیوتوں اور انسانوں سے پرستش کیئے جانے کے لایق ہیں - تمام رشیوں نے مطابق رپوٹ اور رائے بھرگو کے فیصلہ کردیا +

**بہلو** - भल्लु - تسیدیس کا رہنے والا تھا - یجروید کے برہمن موسوم بہ بہالو برہمن کا مصنف تھا +

**بھوانی** - भवानी - پاروتی یا شوجی کی زوجہ کا نام (دیکھو دیوی) +

**بھوبھوتی** - भवभूति - اول درجہ کا ناٹک لکھنے والا - اس نے تین ناٹک تصنیف کئے (۱) مہاویر چرت (۲) اُتر رام چرت (۳) مالتی مادھو - یہ شری کنٹھ (گلدستۂ فصاحت) کے نام سے بھی مشہور ہے - یہ ایک برہمن ساکن بیدر یا برار کا تھا - اٹھویں صدی سنہ ع میں اس کا نشو و نما ہوا - اس کے ناٹکوں کی یورپ والوں نے بڑی تعریف لکھی ہے - اُن کی رائے ہے کہ عام نظر سے اسکی ناٹک عجیب اور عمدہ وصف اور طاقت رکھتے ہیں +

**بھوتیہ** - भौत्य - چودھواں منو - (دیکھو منو)

**بھوج** - भोज - (۱) دہارا نگری یعنے دہار کا راجہ سنہ ۹۹۳ء میں ہوا - راجہ بھوج دیو کے زمانہ میں علم سنسکرت نے نہایت ترقی پائی اس کا دربار ہروقت پنڈتوں سے بھرا رہتا تھا - ایک ایک شلوک کے عوض وہ ایک ایک لاکھ تک انعام دیتا تھا - اپنے تمام راج میں کسی کا جاہل رہنا نہیں چاہتا تھا - بھوج

کوئی بڑا راجہ نہ تھا - لیکن علم کی قدر کرنے کے باعث اس نے بڑے بڑے مہاراجوں کو مات کر دیا - اُن سب کو دنیا بھول گئی اور اس کا نام آجتک چلا جاتا ہے +

(۲) یہ راجہ درمیان سنہ ۱۰۶۵ء - ہوا تھا +

(۳) یہ راجہ درمیان سنہ ۶۶۵ء تک ہوا تھا +

(۴) یہ راجہ یادون کی نسل سے تھا - ملک مالوہ میں دریائے پرناش کے کنارہ مرتکاوتی اسکی راجدھانی تھی - اس کو مابہوج بھی کہتے ہیں +

**بہوری سورس** - भूरिस्रवस - قوم باہلیک کا راجہ - کوروں کا مددگار تھا - اور مہابھارت کی جنگ میں مارا گیا +

**بہوسوامی** - भवस्वामी - بودایَن سوتر پر ٹیکا یعنے شرح کا مصنف +

**بہوم** - भौम - زمین کا لڑکا منگل دیوتا کا نام ہے - (دیکھو منگل)

**بہوماسُر** - भूमासुर - (۱) نہایت طاقتور اسر تھا - کنس نے اس کو سری کرشن جی کے مارنے کے لئے تعینات کیا پس یہ دیت لڑکے کی صورت بناکر سری کرشن جی کے ہمراہ گوالوں میں شامل ہوکر کہیلنے لگا - اور گوالوں کو چُرا کر پہاڑ کی غار میں چھپانے لگا - جب سری کرشن جی کو یہ حال معلوم ہوا تب بہوماسر کو گردن سے پکڑا - اس نے فوراً اپنا جسم بڑھایا - اور زور کیا - لیکن چھوٹ نہ سکا اور آخر سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا +

(۲) یہ دیت بڑا طاقتور اور شجاع تھا - اس نے تینوں لوک فتح کر لیئے - اِندر کو اندرپوری سے نکالدیا - اور سورگ میں اپنا نائب بٹھلا کر اپنی دارالسلطنت پراگ جیوتش میں چلا آیا - یہ شہر بڑا مستحکم اور مضبوط تھا - کئی ایک راجوں کی لڑکیاں پکڑ کر قید کی ہوئی تہیں اور وہ تعداد میں سولہ ہزار تہیں - دیوتا بھی اس سے تنگ تھے - سری کرشن جی اندرپوری کا درخت ستیہ بہاماں کو دکھلانے کیواسطے روانہ سورگ ہوئے - راستہ میں بہوماسر دیت سے جنگ شروع ہو پڑی سخت معرکہ ہوا - تمام دیت بہوماسر کے مار ڈالے آخر بہوماسر کو بھی راستہ دکھلایا - چونکہ یہ پرتھوی یعنے زمین اس کی والدہ تہی اُس نے اس کی جان کی حفاظت

کے لیے التجا کی - لیکن مہادیو جی [illegible] [illegible]
کو اپنے ہمراہ دوارکا میں لے گئے۔

## بھیرو -

[illegible]
کی حالت میں ہوں - تب ان کے آٹھ نام مقرر ہوئے [illegible]
سیاہ عضو - (۲) ستاہار یعنی ہلاک (۳) رودر یعنی [illegible] (۴) [illegible]
(۵) کرودھ یعنی غصہ (۶) تامر [illegible] یعنی سرخ [illegible] (۷) [illegible] چوڑا سینہ [illegible]
(۸) مہا یعنی بڑا - علاوہ ازیں اور بھی نام ہیں کپال - رودر [illegible]
ایسی حالت میں شوجی یعنی مہیش [illegible] کی سواری [illegible]
شوا شو ہے یعنی جسکا گھوڑا کتا ہے

پرانوں میں اس طرح پر روایت ہے کہ ایک وقت تمام دیوتا [illegible] کی بابت تکرار ہوا - برہما جی نے کہا کہ میں ہی پرم برہم ہوں [illegible] وشنو جی نے کہا کہ میں ہی سب سے اعلیٰ [illegible] برہما جی میری ہی کمل نابھ سے تولد ہوا ہے - چونکہ یہ دونوں سب میں اعلیٰ تھے ان دونوں میں مباحثہ شروع ہوا - جب ان کا تنازعہ فرو نہ ہوا تب شوجی کو بڑا غصہ چڑھا اور ان دونوں کے درمیان ایک شعلہ [illegible] ظاہر کیا - تمام زمین روشن ہو گئی - اس کے درمیان سے ایک جسم کمال [illegible] پیدا ہوا - برہما جی دیکھکر حیران ہوئے کہ ایک صورت مثل رودر کے جو کہ برہما جی کے ابرو سے نکلے تھے کہاں سے پیدا ہوئے - اور اپنے پانچویں منہ سے اس صورت ظاہر شدہ یعنی شوجی کی مذمت شروع کی - اور بہت نیک و بد کہا - جبکہ ایسی بے ادبانہ اور غرور کے کلمے برہما جی کے منہ سے نکلے تو شوجی نے بڑا غصہ کیا اور ایک شخص اسی قسم کا کہ [illegible] کے جسم پر سانپ لپٹے ہوئے تھے تین سرخ آنکھیں - چندرماں اوپر پیشانی کے - پیدا کر کے حکم دیا کہ تمہارے اتنے نام ہیں (۱) کال راج - یعنی کال کی مانند دکھلائی دینے والا (۲) بھیرو یعنی جہان کی پرورش کرنیوالا - (۳) کال بھیرو یعنی کال تمہارے خوف کرنیوالا ہو (۴) آمردک یعنی جمیع دکھ کے مٹانے والا - (۵) بھکشک یعنی بھگتوں کے پاپ [illegible] والا - اور پھر فرمایا کہ اول برہما جی کو اور پھر دیگر مخالفین کو سزا دو - بعدہ کاشی میں [illegible] وہاں کے تم کوتوال ہوگے - یہ تعمیل ارشاد بھیرو نے اپنے بائیں انگلی کے ناخن سے

برہما کا پانچواں سر ناخن سے جس نے شوجی کی مذمت کی تھی باعث توڑ ڈالا یہ حال دیکھکر برہما جی اور وشنو جی کا مباحثہ فرو ہوا کہ پرم برہم یہ ہیں اور نیز دیگر دیوتوں کی بھی تسلی ہوئی۔ پھر بھیرو کاشی میں چلے گئے۔ ان کا آدرہن یعنے سواری کتا ہے۔ اور بھیرو جی شراب کا بہت استعمال کرتے ہیں ؂

**بھیروی** ۔ भैरवी ۔ (١) پاروتی کا نام ۔ جبکہ شوجی کا نام بھیرو ہوتا ہے ۔ تب اس حالت میں پاروتی کا نام بھیروی ہوتا ہے ۔

(٢) اس نام نے ایک رسالہ آرجیتیہ گرنتھ تصنیف کیا ؂

**بھیشم** ۔ भीष्म ۔ راجہ شانتنو والی ہستناپور کا بڑا لڑکا گنگا کے بطن سے تھا اس کے نام شانتنو تنیہ گانگیہ اور ندیج یعنے دریا سے پیدا شدہ ہیں۔ جب اس کی والدہ گنگا بباعث سختی کے ناراض ہوکر راجہ سے چلی گئی اس وقت اس کا باپ یعنے راجہ بوڑھا تھا۔ اور اس نے جوان خوبصورت عورت سماۃ ستیہ وتی سے شادی کرنی چاہی۔ اس کی والدین نے شادی کر دینے سے بدیں وجہ انکار کیا کہ راجہ کے بعد بھیشم وارث تاج و تخت ہوگا۔ اگر ستیہ وتی کی اولاد ہوئی تو وہ محروم از تخت رہیگی۔ تب بھیشم نے یہ اقرار کیا تھا کہ میں باپ کے بعد راج کا مالک نہ بنونگا۔ بلکہ میرے بھائی جو کہ میری سوتیلی والدہ ستیہ وتی کے بطن سے تولد ہونگے مالک تاج و تخت ہونگے۔ سوائے ازیں میں شادی بھی نہ کرونگا۔ یہ اقرار اس نے صرف باپ کی خواہش پورا کرنے کے لئے کیا تھا۔ پس شانتنو نے ستیہ وتی سے بیاہ کر لیا اور اس سے دو لڑکے پیدا ہوئے۔ ایک چتر انگد دوسرا وچتر ویریہ۔ اس لئے اس نے بعد مرنے باپ کے اپنے سوتیلے بھائی چتر انگد کو راج تلک دیا۔ جب وہ ایک لڑائی میں مارا گیا۔ تب اس کے چھوٹے بھائی وچتر ویریہ کو تخت سلطنت پر بٹھلایا۔ اور خود بھیشم بطور سرپرست اور اتالیق کے کاروبار کرنے لگا۔ اور اس کے واسطے راجہ کاشی کی تین لڑکیاں سوئمبر میں سے جیت لایا۔ ایک ان میں سے سماۃ امبا چلی گئی اور دوسری دونوں امبکا اور امبالکا کا بیاہ وچتر ویریہ سے کر دیا۔ جب وہ بھی جوان لاولد مر گیا۔ تب بیواؤں کی سرپرستی کرنے لگا۔ اور اپنی سوتیلی والدہ ستیہ وتی کو کہا کہ میں اپنے وعدہ کو ایفا کرنے کی خاطر نہ بیاہ کرونگا۔ اور نہ سلطنت لونگا تم بیاس

جی کو بلا کر چیترویریہ کی بیواؤں سے اولاد پیدا کرادے۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور چیترویریہ کی بیواؤں سے دو لڑکے پانڈو اور دھرت راشٹر پیدا ہوئے۔ بھیشم نے اندونوں کی پرورش اور تعلیم بخوبی کی۔ اور ہستناپور میں بطور اُن کے قائمقام کے حکومت کرتا رہا اُن کی اولاد کورو اور پانڈو کے نام سے مشہور ہوئی۔ اُن کی خبرگیری کرتا رہا۔ جبوقت ہر دو فریق کے درمیان نفاق پیدا ہو رہا تھا۔ تو یہ دونوں کو صلح کا مشورہ دیتا تھا۔ جنگ مہابھارت کے شروع ہونے پر یہ دھرت راشٹر کی اولاد کوروں کا طرفدار ہوا اور انہوں نے کل فوج کا سپہ سالار اس کو قائم کیا۔ جنگ کے خطرات کم اور آسان کرنے کو اس نے قوانین مرتب کئے اور قسم کھا کر کہا کہ مجھکو ارجن کے مقابل نہ لڑانا۔ لڑائی کے دسویں روز دریودھن سے جگائی ہوئے نے ارجن پر حملہ کیا۔ شکھنڈن کے ہاتھ سے سخت زخمی ہوا۔ ارجن کے بیشمار تیروں سے اس کا جسم چھید اگیا۔ یہاں تک کہ اس کے جسم پر دو انگل جگہ سوائے زخموں کے دکھائی نہ دیتی تھی۔ جبوقت رتھ سے نیچے گر پڑا تب تیروں کو کھڑا کر کے اُن پر اُس کو سولایا گیا۔ گویا کہ برچھیوں کے پلنگ پر سویا ہوا تھا۔ اُس کو مہلک زخم لگے تھے تاہم اس میں اسقدر طاقت تھی کہ وقت مرگ کا منتظر مستقل مزاجی رہا۔ اسی حالت میں اٹھاون یوم گذر گئے۔ اور اس عرصہ میں عمدہ اور نصایح آمیز گفتگو کرتا رہا۔ بھیشم اپنے ایام زندگی میں ایماندار۔ اور عابد بنا رہا اس کے یہ نام تھے (۱) تال کیتو۔ (۲) ترینچھو یعنے کھجور کا علم +

**بھشتمک۔** भीष्मक ۔ (۱) شوجی کا نام ہے +

(۲) یہ بدام دیس کا راجہ تھا۔ بڑا دھرم وان۔ اور منتظم۔ اس کے پانچ بیٹے بڑے لائق اور بہادر تھے۔ سب سے بڑے کا نام رکمیا تھا۔ ایک لڑکی تھی اُس کا نام رُکمنی تھا۔ یہی رُکمنی سری کرشن جی کو بیاہی گئی تھی۔ اس راجہ کی دارالسلطنت کا نام کندن پور تھا +

**بھیم۔** भीम ۔ (۱) پانڈو کا دوسرا شاہزادہ وایو دیوتا کا انس یا لڑکا تھا۔ بڑے قد کا انسان۔ طاقتور۔ بہادر۔ خوفناک۔ تند مزاج۔ اور بے رحم دشمن تھا۔ بھیم بہ نسبت یدھشٹر کے خوبرو اور تنومند تھا۔ جس درخت پر ہاتھ لگایا۔ اس کی جڑ کھود ڈالی۔ زور سر پنجہ سے ہاتھی کا منہ پھیر دیا گرز افگنی اور کشتی

گیری میں بے نظیر تھا عجب پیچ کا انسان تھا۔ اشعار

عجب شان و شوکت کا تھا یہ جواں — جسے دیکھ چکر میں تھا آسماں
نہ تھا آدمی بلکہ تھا شیر نر — نہ تھی تیغ و گرز اُس پہ کچھ کارگر

خورندہ بڑا بھاری تھا۔ اس لئے اُس کا نام ورکودرا (بھیڑیے کے پیٹ والا) تھا۔ تمام خاندان کا نصف کھانا یہ کھاتا تھا۔ اور بقیہ نصف سے خاندان کے کل آدمی یعنے چار بھائی اور ایک والدہ سیر ہوتے تھے۔ اس نا چتیا گرو جی۔ درون اور بلرام جی سے فن سپہ گری حاصل کیا۔ اس کے اعلیٰ درجہ کی طاقت دیکھکر دریودھن نے حسد کی آگ سے جلکر اُس کو زہر دیدیا۔ اور دریائے گنگا میں ڈالدیا۔ لیکن دریائے مذکور میں پڑ کر سانپوں کے ملک میں پونچا۔ وہاں پر جو اس کو طاقت اور زندگی حاصل ہوئی۔ اور بھیم ہستنا پور کو واپس آیا۔ [illegible] ہتھیاروں کے امتحان کرنے کے لئے دریودھن اور بھیم بمقام ہستناپور باہم بطور گرز جنگ مصنوعی لڑنے لگے۔ لیکن جلد ہی یہ مصنوعی جنگ ایک سخت معرکہ ہو گیا۔ اور اس جنگ کو درون نے زور سے فرو کیا۔ اسیوقت بھیم نے کرن سے اُس عداوت کا بدلہ لیا جو کہ کرن ہمیشہ سے پانڈوں کے ہمراہ رکھتا تھا۔ جسوقت بھیم اور اس کے بھائی بلا وطن کئے گئے اور دریودھن نے انہیں اُن کے گھر میں جلا دینے کی تجویز کر رکھی تھی۔ پس وہ شخص کہ جس نے ان سب کو جلنے سے بچایا یہی بھیم تھا۔ پروچن کو مع اس کے گھر کے جلا دیا۔ یہی پروچنا ان کو جلانے کی تدبیر دریودھن کو بتلانے والا تھا اور اسی نے ارادہ جلانے کا کیا ہوا تھا۔ اس کے بعد ہی بھیم نے ہڑمبہ اسر کو مارا اور اوس کی ہمشیرہ ہڑمبا کے ساتھ شادی کی۔ بکاسر اور ایک راکشس دیت کو مارا اور اس کو ٹانگوں سے پکڑ کر چیر ڈالا۔ بعد ازاں اُس کے بھائی کرمیر اور دوسرے بڑے اسروں کو مارا۔ اندرپرستھ میں پانڈوں کی استقامت ہونے پر بھیم گڑھ کے راجہ جراسندھ سے لڑا تھا۔ اور اس نے اس کی تابعداری سے انکار کیا تھا۔ ہوا کا بیٹا ہونے کے باعث بھیم ہنومان جی کا بھائی تھا۔ اس لئے بڑی تیزی سے اوڑنے کے قابل تھا۔ اس طاقت اور ہنومان جی کی امداد سے یہ کبیر کے ملک میں جو کہ کوہ ہمالہ سے اونچا ہے گیا +

جبکہ راجہ جیدرتھ دروپدی کو لیجانے کے ارادہ میں ناکامیاب رہا تب ارجن اور بھیم نے اس کا تعاقب کیا۔ بھیم نے مذکورہ کو بارتھ سے پکڑ کر نیچے ڈالدیا اور اس قدر اس کو مارا کہ وہ بیہوش ہو گیا مگر ارجن کے کہنے سے اس کو جان سے نہ مارا تاہم اس کے سر کے بال مونڈ ڈالے۔ اور پانچ جگہہ پر بالوں کے گچھے یعنے لٹار رہنے دیں اور عام خلقت کے روبرو پانڈوں کی غلامی کا اظہار کرنے کو مجبور کیا۔ ارجن کے کہنے پر کچھ لحاظ نہ کرکے دروپدی کے کہنے سے جیدرتھ کی رہائی کی۔ دوسری جلاوطنی میں پانڈواں نے راجہ ورات کی ملازمت اختیار کی۔ بھیم نے ایک ہاتھ میں تلوار اور ایک ہاتھ میں کرچھی لیکر باورچی گری کا کام اپنے ذمہ لیا۔ دروپدی رانی ورات کی ملازمت میں داخل ہوئی جسمیں کیچک راجہ ورات کے سالے یعنے خسرپورہ کی محبت نے دروپدی کی جانب کشش کی۔ دروپدی نے اس کے ارادوں کو روکا۔ اور اس نے دروپدی کو لعنت دی اور بیرحمی سے مارا۔ چونکہ دروپدی نے دیکھا کہ اسوقت اس کے خاوند بدلہ نہ لینگے۔ بھیم سے درخواست دستگیری کی کی۔ بھیم نے منظور کیا اور تجویز تبلائی پس دروپدی نے حسب الہدایت بھیم کی ملاقات کرنیکا وقت ہمراہ کیچک کے قائم کیا۔ جسوقت وہ دونوں اکٹھے ہوئے۔ چونکہ بھیم تاک میں تھا فوراً آموجود ہوا۔ اور تھوڑی لڑائی کی بعد بھیم نے کیچک کو مار ڈالا۔ اور تمام اس کے استخوان توڑ کر گولا سا بنا دیا۔ کسی نے نہ سمجھا کہ اس کو کس نے مارا ہے۔ لیکن یہ بات بپایہ ثبوت کو پہنچی کہ اس کی ہلاکت میں دروپدی بھی ضرور شامل تھی اسپر دروپدی کو زندہ جلادینے کا فتوا قائم کیا گیا۔ جب دروپدی کو چتا کے پاس لیگئے تب اس کو بچانے کیواسطے بھیم نے سر کے بال کھولکر منہ پر بکھیرے تاکہ پہچانا نہ جاوے اور ایک درخت جڑ سے اکھاڑ کر ہاتھ میں پکڑا۔ اور اس مجمع کی جانب چلا جہاں دروپدی تھی سب نے اس کو بڑا طاقتور گندھرو خیال کرکے انبوہ عام میں سے راستہ دیدیا۔ پس اسطرح سے دروپدی کو اس نے اس مصیبت سے رہائی دلائی۔ کیچک راجہ ورات کی فوج کا جنرل تھا۔ اس کے مرنے کے بعد۔ راجہ سوسرمن والی ترگرت نے بمعہ دیگر راجوں کے پانڈوں کی کمک میں راجہ ورات پر حملہ کیا۔ راجہ ورات کو شکست دیکر قید کر لیگئے۔ مگر بھیم نے تعاقب کرکے اس کا مقابلہ کیا اور راجہ ورات

کو چھوڑا لایا +

جنگ مہا بھارت میں بھیم نے بڑے بڑے معرکے کیے۔ پہلے روز بھیشم کے مقابلہ میں لڑا۔ دوسرے روز کلنگ کے راجہ کے دو لڑکوں کو قتل کیا بعد ازاں راجہ کو معہ اس کے فیل سواری والہ کے ایک ضرب یا صدمہ سے ہلاک کیا۔ چودھویں اور پندرھویں روز کے درمیانی رات میں دروں کے ہمراہ تا علی الصبح لڑتا رہا۔ لیکن دھرشٹ دیومن نے مغلوب فریق کی نسبت شکست ڈالنے کیوجہ سے دوپہر تک معرکہ بڑھ گیا سترھویں روز دُہ ساسن کو ہلاک کرکے اس کا خون نوش کیا۔ کیونکہ مدت سے دروپدی کی حقارت اور بے عزتی کرنے کے عوض میں اس نے خون نوش کرنے کی قسم کھائی ہوئی تھی۔ اٹھارھویں روز دریودھن ایک غار میں چھپ گیا۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد پانڈوں کی جانب سے طعنہ آمیز گفتگو کے سننے سے برافروختہ ہو کر اول یہ عہد کیا کہ اب میں ایک ہی آدمی سے ایک ہی وقت میں لڑونگا نہ کہ مثل سابق بہت آدمیوں سے پھر دریودھن اس غار سے باہر نکلا۔ اور بھیم کے ہمراہ گدا سے معرکہ آرا ہوا۔ لڑائی سخت اور طویل تھی۔ ہر دو فریق ہانپ رہے تھے۔ اب بھیم نے ناقص کارروائی شروع کی یعنے یہ کہ فریب سے ایک ایسی ضرب لگائی کہ جس سے دریودھن کا ران چور چور ہو گیا اور وہ زمین پر گر پڑا اس فعل سے بھیم نے اپنی قسم پوری کی اور دروپدی کی کا بدلہ لیا۔ فتحمندی کے جوش میں گرجتے ہوئے دشمن کے منہ پر خوب ضربیں لگائیں بڑی بیرحمانہ کارروائی کی یدہشٹر اس حرکت سے ناراض ہوا۔ اور بھیم کے منہ پر طمانچہ مارا نیز ارجن کو حکم دیا کہ بھیم کو رزمگاہ سے باہر نکال دے۔ بھیم کے ایسے ناقص جنگ سے بلرام جی کو بھی بڑا غصہ چڑھا۔ اور پانڈواں پر حملہ کرنا چاہا۔ لیکن سری کرشن جی نے روک دیا۔ بلرام جی نے ظاہر کیا کہ آج سے بھیم بلقب جہم یدھن (فریب سے لڑنیوالا) پکارا جاوے +

لڑائی کے ختم ہونے پر بوڑھے دھرتراشٹر نے کہا کہ بھیم کو میرے روبرو لاؤ۔ چونکہ اُس کا بیٹا دریودھن بھیم کے ہاتھ سے مارا گیا تھا اور اس کا غم اس نابینا دھرتراشٹر کے دلمیں بہت تھا سری کرشن جی نے ان تمام باتوں کی طرف خیال کر کے اُس کا دلی ارادہ معلوم کر لیا اور بھیم کو سامنے نہ کیا۔ عوض اس کے ایک

آتی صورت سانپ [illegible] اور [illegible] بیان [illegible]

اور [illegible] کو [illegible] اور [illegible] لکھا [illegible]

[illegible] ہار [illegible]

[illegible]

پیدا ہوا۔ [illegible] اس کے نام تھے۔

[illegible] سیتن [illegible] جیسا [illegible]

کو مارنیوالا ہے۔

(۳) [illegible] کا [illegible]

(۴) [illegible] کا نام [illegible]

[illegible] کا نام [illegible]

[illegible] انگلوں میں سے

ایک کا نام ہے۔

* * *

**پاتنجلی** — पातञ्जल — یوگ شاستر کا بانی اور صرف و نحو دان تھا۔ اس نے [illegible] تصدیق کیا [illegible] اس نے کاتیاین کے وارتکا [illegible] پر نکتہ چینی کی۔ اور پاتنجلی [illegible] کاتیاین نے بیان کیں تھیں عموماً ان کو رد کیا۔ پاتنجلی بہت شکر گزاری کے قابل ہے کہ اس نے صرف و نحو یعنے ویاکرن پر مہابھاشیہ ایسی کتاب لکھی کہ کسی ملک کی نہایت [illegible] نہیں سکتی غالباً لوگ لکھنے والا پاتنجلی اور تھا۔ پاتنجلی کا [illegible] کتاب صرف نحو میں مستند نہیں سمجھی [illegible] سو برس قبل از مسیح [illegible] اس نے کتاب لکھی۔ ایسا ثابت کیا گیا ہے۔ اس کا نام گونرڈیہ [illegible] گونیکا پتی بھی تھا۔ روایت ہے کہ یہ آسمان سے مثل چھوٹے سانپ کے پانی کے ہاتھ پر گرا اس واسطے اس کا نام پت (گرا) اور انجلی (کف) مشہور ہوا [illegible]

**پارتھہ** ۔ पार्थ ۔ پرتھا یا کنتی کی بیٹی پانڈوں کا لقب ہے ۔ لیکن خاصکر ارجن کیواسطے مستعمل ہے ۔

**پارشکار** ۔ पारस्कर ۔ شکل یجروید کے کا پتہ گرہیہ سوتر جس کے تین حصے ہیں اس نے تصنیف کئے ۔ یجروید کی ایک سمپردا یعنے خاندان اسی نام کی ہے ۔ ایک سمرتی شاستر بھی اسی کی تصنیف ہے ۔

**پاروتی** ۔ पार्वती ۔ شوجی کی زوجہ کا نام ۔ (دیکھو دیوی) ۔

**پاروتی نندن** ۔ पार्वतीनन्दन ۔ کارتکیہ کا نام ۔ یعنے پاروتی کا بیٹا ۔

**پاشوپتی** ۔ पाशुपतिः ۔ رودر کا نام ہے (دیکھو رودر) ۔

**پاک شاسن** ۔ पाकशासन ۔ (۱) اندر کا نام ۔ (۲) ارجن کا نام ۔ کیونکہ اندر کی انس سے اس کی پیدائش تھی ۔

**پاک کاپیہ** ۔ पाककाप्य ۔ بہت پرانے زمانہ کا رشی اس نے طبابت پر کچھ لکھا تھا ۔

**پانچالی** ۔ पाञ्चाली ۔ دروپدی کا نام یعنے پنچال کی شاہزادی ۔

**پانڈو** ۔ पाण्डु ۔ ویاس جی کے تخم اور راجہ وچتر ویریہ کی بیوہ مسماۃ امبالکا کے بطن سے تولد ہوا ۔ چونکہ ویاس جی سے خوف کھاکر اس کی والدہ کا رنگ زرد ہوگیا تھا ۔ اور ویاس جی نے غصہ سے لڑکا تولد کیا ۔ اس لئے پانڈو یعنے زرد رنگ کا لڑکا پیدا ہوا ۔ اسکا سوتیلا بڑا بھائی آنکھوں سے اندھا تھا ۔ اس واسطے اہلکاروں کی صلاح سے یہی راجہ بنا ۔ اس کا سوتیلا برادر خورد مسمی ودر وزیر بنایا گیا ۔ اس کی دو زوجہ تھیں ایک کنتی راجہ سورسین کی شاہزادی ۔ دوسری مادری راجہ مدر دیس کی شاہزادی ۔ کنتی کے بطن سے قبل از شادی بذریعہ منتر سورج کے ایک لڑکا مسمی کرن پیدا ہوا تھا ۔ راجہ ادھرشٹ نے کرن کو لڑکا بنایا اور اس کی پرورش کی ۔ پانڈو نے فرمانروائی میں سرخروی حاصل کی ۔ اپنے خاندان کے بجھے چراغ کو از سرنو منور کیا

اس راجہ نے زور سر تیغ سے سرکشان اطراف کا پنجہ پھیرا زبردستی سے سارا ملک زیر کیا طبیعت اس کی شکار دوست تھی اکثر اوقات صید افگنی میں مصروف رہتا - ایک دفعہ یہ راجہ شکار کو گیا جنگل میں ایک مُنی اور اس کی عورت بصورت ہرن عیش کر رہے تھے کہ راجہ نے بہ نشانہ تیر دونوں کو ہلاک کیا - نزع کے وقت مُنی مذکور نے راجہ کو بددعا دی کہ جس وقت تو اپنی عورت سے ہم صحبت ہوگا معہ عورت مر جاویگا - راجہ پانڈو نہایت متفکر ہوا - اور بحالت پریشانگی ریاست سے کنارہ کش ہو کر جنگل میں گوشہ نشین ہوا - ہر دو رانیاں بھی ہمراہ گئیں - وہاں پر عبادت اور ریاضت میں مصروف ہوا - چونکہ از روئے شاستر بلا اولاد نجات نصیب نہیں ہوتی - اس واسطے رانی کنتی نے حسب اجازت راجہ کے بذریعہ اس متبرک منتر کے جو کہ دروا سا سے حاصل کیا ہوا تھا - دیوتوں کو بلا کر اولاد پیدا کی - چنانچہ دھرم سے یدھشٹر - اندر سے ارجن - اور ہوا سے بھیم پیدا ہوئے - یہ حال دیکھکر دوسری رانی مادری کو بھی خواہش حصول اولاد ہوئی - پس کنتی نے بموجب ارشاد راجہ کے ایک لڑکا پیدا کرنے کے لیے منتر دیا - مگر مادری نے از راہ عقلمندی یہ حکمت کی کہ اس ایک ہی منتر سے دیوتا اشونی کو بلا کر اولاد پیدا کرائی - اس سے دو لڑکے نکل اور سہدیو تولد ہوئے - ان پانچوں لڑکوں کا نام پانڈو مشہور ہوا - چونکہ مُنی مذکور کی بددعا کی تاثیر ضرور ہونی تھی - پس ایک روز رانی کنتی کہیں باہر گئی - اور پیچھے راجہ غلبہ شہوت سے لاچار ہوا - اور جبراً مادری کے ہمراہ عیش میں مشغول ہوا - ہر چند مادری انکار کرتی رہی لیکن بے بس تھی کچھ پیش نہ گئی - فوراً راجہ مر گیا - اور مادری بھی ہمراہ چلی - اس واقعہ کے بعد کنتی واپس آئی بہت روئی پیٹی - بددعا کی تاثیر ہونی ہی تھی - آخر صبر کیا - منیوں نے راجہ کا سنسکار کیا - اور کنتی کو معہ پانچوں لڑکوں کے ہستناپور میں چھوڑ گئے - دریودھن نے بباعث کینہ اور بغض پانڈو کی اولاد ہونے میں شبہہ کیا - لیکن بعد تسلی قبول کرنا پڑا - بھیشم پتامہ چچا کے بھائی نے تعلیم اور تربیت ان کی شروع کی - انہوں نے بمقتضائے استعداد جبلی کے تھوڑے عرصہ میں ہر قسم کے علوم اور فنون حاصل کئے - فن سپاہ گری کے کل جوڑ توڑ نیز تلوار کے داؤ گھات سیکھ لئے - خلاصہ ہر بات میں ناموری حاصل کی +

پانڈو - पांडव - پانڈو کی نسل یا اولاد +

**پانِنی۔** पाणिनि ۔ سب سے پہلے ویاکرن یعنے سنسکرت کا ویاکرن لکھنے والا یہی ہوا۔ پانِنی کا ویاکرن دنیا کی نہایت ہی مشہور کتابوں میں سے ایک ہے اور دوسرا ملک صرف نحو کے طریقہ میں ایسا مصنف نہیں بتلا سکتا جو کہ اس کے مقابلہ میں ہو+

پانِنی پنِن کی اولاد میں سے تھا۔ اور دیول مُن کا پوترہ تھا۔ اس کی والدہ کا نام داکشی تھا۔ اس واسطے اس کا نام داکشیہ پڑا۔ مقام شالاطور جو کہ قندہار میں ایک شہر ہے اس کی جائے پیدائیش ہے۔ اس لئے یہ شمال مغربی یا مغربی انجمنوں سے تعلق رکھتا تھا۔ بعض کی رائے ہے کہ پانِنی چھہ سو برس قبل از سنہ عیسوی پیدا ہوا۔ پانِنی کے سوتر بہت ہی اختصار کے ساتھہ لکھے گئے ہیں۔ اور اُن کے لکھنے کا یہ مدعا تھا کہ معلموں کو اُن سے امداد ملے نہ کہ طالب علموں کو۔ پانِنی نے سوتر تعداد میں تنیس ہزار نو سو تراسی تصنیف کئے۔ لیکن اب جو دستیاب ہو سکتی ہیں اُن کی تعداد ایک ہزار سات سو بیس ہے۔ اُس کتاب کا نام اشٹادھیائی ہے یعنے اشٹ (آٹھہ) ادھیا (باب) پر منقسم ہے۔ اس نے سکشا شاستر ویدانگ بھی تصنیف کیا۔ پانِنی کی بابت ایسا بھی کہا جاتا ہے کہ پہلے یہ نہایت سست اور مجہول لڑکا تھا۔ اس لئے مدرسہ سے باہر نکالا گیا تھا لیکن شوجی کی کرپا اور عنایت سے بعد ازاں سب سے اول درجہ کا عالم ہوا اپنے زمانہ میں رشی کے درجہ تک کہلایا+

**پاوَن۔** पावन ۔ سری کرشن جی کا بیٹا ستر بہدا کے بطن سے+

**پِتامہہ۔** पितामह ۔ برہما جی کا نام+

**پِتری۔** पितृ ۔ تمام پوران متفق ہیں کہ پہلے برہما جی کے بیٹے پرستش کرنے سے غافل ہوئے۔ برہما جی نے اُن کو بددعا دی کہ تم جاہل رہو گے لیکن پھر اُن کی معذرت کرنے اور عفو تقصیر کی درخواست پر اُن کو یہ ہدایت کی کہ تمہارے بیٹے تم کو سکھلا دینگے۔ پس اُن کی لڑکوں نے اُن کو طریقہ پرستش سکھلایا اور اُنہوں نے اُنکو پتری کے لفظ سے پکارا اس لیے یہ پہلے پتر ہوئی+

یہ پتر تعداد میں سات ہیں خلقت کے ابتدا میں برہما جی نے یہ سات پتر پیدا کئے

ان میں سے چار تو مورت یعنی ان کے ایسے مجسم رہتے ہیں۔ اور تین ہیچ روپ یعنی جسم ہوکر جسم میں آتے ہیں۔ اور جو ہیچ روپ ہیں اُن کے یہ نام ہیں (۱) ویراج (۲) اگنی شواتا (۳) برہی شد۔ ان ہر تین کا ایک ایک نام اور بھی ہے یعنی (۱) سوبہانو (۲) سوم سد (۳) [illegible]۔ دوسری چار جو جسم ہیں۔ اُن کے یہ نام ہیں (۴) سوکالن (۵) ہنگیر ہیں (۶) سوسوادہا (۷) سوم پاں۔ ان ہر چہار کا بھی ایک ایک نام اور ہے (۴) النس (۵) ہویش مت (۶) کادیہ۔ آجیپ (۷) اُشمپ۔ ان میں سے ویراج [illegible] الدنیا اشخاص کا پتری ہے اگنی شواتا دیوتوں کا پتری ہے برہی شد اسروں کا پتری ہے سوم پیں برہمنوں کا [illegible] کا۔ آجیپ ویشوں کا۔ سوکالین شودروں کا پتری ہے لیکن [illegible] وشنو پران [illegible] سودروں کے اور سوکالین برہمنوں کے پتری ہیں [illegible] تمام پتریوں کی [illegible] ہے۔ اور سودہا بعض اوقات انکی والدہ اور بعض اوقات اُن کی عورت کہلاتی ہے +

**پتری پتی** - पितृपति - مردوں کا مالک یعنی یم راج

**پدما** - पद्मा - لکشمی کا نام +

**پدماوتی** - पद्मावती - لکشمی کا نام +

**پراشر** पराशर - قدیم زمانہ کا رشی۔ رگ وید میں بعض رچائیں اس سے منسوب ہیں۔ یہ واسشٹ کا پوتا ہوا۔ اندر کا شاگرد تھا اور علم طب میں کامل تھا۔ اس نے وشنو پران کی تعلیم پلستیہ سے پائی اور پھر میتریہ کو سکھلایا۔ کپل کا پیرو یا شاگرد تھا۔ اس کا بیٹا ستیہ وتی کے بطن سے کرشن دویپاین ویاس تھا۔ کتاب دھرم شاستر موسوم بہ پراشر سمرتی تصنیف کی۔ اس کے زمانہ میں اختلاف ہے۔ یعنی ۵۷۵ اور ۱۳۹۱ برس قبل از سنہ عیسوی کہتے ہیں۔ نروکت کے مطابق یہ وسشٹ کا بیٹا تھا۔ مہابھارت اور وشنو پران کے مطابق شکتری کا بیٹا اور وسشٹ کا پوتا تھا۔ مہابھارت میں اس کی پیدایش کا حال اس طرح پر لکھا ہے کہ شکتری کا گذر ایک تنگ راستہ سے ہوا۔ راجہ کلماش پاد بھی قضارا اُسی راستہ سامنے کی طرف سے آتا ہوا ملا۔ اور رشی نے اُس کو راستہ چھوڑنے کے واسطے کہا [illegible]

نے انکار کیا - راجہ نے غصہ سے چابک مارا - اس حرکت کو اپنی بے عزتی اور راجہ کی گستاخی دیکھکر رشی نے بد دعا دی - اُس بد دعا کی تاثیر سے راجہ آدم خور ہو گیا - اور اُس شکتری کو کھا ڈالا - شکتری کے مرنے کے بعد اُس کی عورت شیتنتی کے بطن سے [illegible] تولد ہوا - یہی لڑکا پراشر تھا - جب جوان ہوا - باپ کے مرنے کی کیفیت سنکر چاہا کہ راکشسوں کو نابود کرے - اس مطلب کے واسطے یگیہ کی تیاری کی - لیکن وسشٹھ اور دوسرے رشیوں نے اس کو اس کام سے باز رکھا - اُس نے یگیہ کی آگ کو کوہ ہمالہ کے شمالی جانب پھینکدیا +

پربل - प्रबल - سری کرشن جی کا بیٹا - لکشمنا کے بطن سے +

پربھانو - प्रभानु - سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بھاما کے بطن سے +

پربھاوتی - प्रभावती - پردیومن کی عورت +

پرتردن - प्रतर्दन - راجہ دوداس والئے کاشی کا لڑکا - راجہ ویت ہویہ نے راجہ دوداس کے کل خاندان کے آدمی مار ڈالے تھے - اس لئے راجہ دوداس نے دلگیر ہو کر بھرگو کی معرفت یگیہ کیا - اس یگیہ سے اُس کو ایک لڑکا یہی پرتردن حاصل ہوا - پرتردن بڑا طاقتور - اور بہادر نکلا - اس نے اپنے باپ کے دشمن سے خوب بدلا لیا - راجہ ویت ہویہ لاچار ہو کر رشی بھرگو کی پناہ میں گیا - رشی مذکور نے اُس کو برہم رشی کا درجہ عطا کیا +

پرتھا - पृथा - کنتی کا نام +

پرتھو - पृथु - (۱) ایک راجہ اکشواکو کی نسل سے سورج بنسی خاندان میں سے تھا +

(۲) راجہ پرتھی وی وینیہ کا نام - (دیکھو پرتھی)

(۳) اس نام کے اور بہت راجہ تھے +

پرتھی وی وینہہ - पृथीवैन्य - وین کا لڑکا تھا - اور بینے انگ کا پوتا تھا - اسی کے نام سے زمین کا نام پرتھوی پڑا - یہ سب سے

اول راجہ ہوا - روایت اسطرح پر ہے کہ رشیوں نے باہم اتفاق کرکے وین کو زمین کا راجہ بنایا - مگر اس کے عادات خراب تھے لوگوں کو اس نے بہت تکلیف پہنچائی - عام کو برے راستہ پر چلایا - برہمنوں کو پرستش سے روکا - چوروں کا زور ہوگیا - یہ خرابی دیکھکر برہمنوں نے باہم صلاح کرکے بذریعہ منتر ادرشٹ کے راجہ کو مار ڈالا - راجہ کی لاش کا راں رگڑنے سے ایک اڑدہا چھوٹے قد اور چپٹی منہ کا پیدا ہوا - یہی نشاد ہوا - اس کو لایق ریاست خیال نہ کرکے دوبارہ لاش کا دست بازو رگڑا - وہاں سے حسین اور مثل آگ کے روشن ایک لڑکا پیدا ہوا - یہی وین کا لڑکا تھا اور اس کا نام پرتھو رکھا - اور راجہ مقرر کیا گیا - اس نے عرصہ دراز تک سلطنت کی پہلے راجہ وین کے بدنیت سے زمین پر کچھ پیدا نہیں ہوتا تھا درختوں میں پھل نہیں لگتا تھا - جو تخم زمین میں ڈالا جاتا - پھر نہیں اگتا تھا - دنیا میں بڑا قحط پڑا - ایسی حالت سے پریشان ہوکر تمام رعایا راجہ پرتھو کے پاس نالشی آئی - راجہ پرتھو کو زمین پر غصہ آیا اور ہاتھ میں کمان لیکر زمین کو مارنے کے واسطے چلا - زمین گائے کی صورت بناکر بھاگ گئی - جب کہیں پناہ نہ ملی تو خود حاضر ہوئی - سب کچھ دینے کا وعدہ کیا - اور کہا کہ مجھے ایک بچھڑا ملے تاکہ اس کے ذریعہ مجھ سے دودھ دوہا جاوے - چنانچہ سوئمبھو منو اس کو بچھڑا دیا گیا اس نے گائے کو اچھی طرح سے دوہا - اس کے بعد راجہ نے زمین پر شہر قصبے گاؤں ہر جگہ آباد کئے - غلہ میوہ وغیرہ ہر چیز زمین سے پیدا ہونے لگی - اس راجہ کے پانچ بیٹے تھے - راجہ کے مرنے کے بعد بیٹوں نے ملک بانٹ لیا - زمین کی جان بچانے کے باعث یہ زمین کا باپ کہلاتا ہے - اسی کے نام پر زمین کا نام پرتھوی پڑا +

**پرتی بہانو** - प्रतिभानु - سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاما کے بطن سے +

**پرتیپ** - प्रतीप - یہ راجا چندر بنسی خاندان میں سے والی ہستنا پور تہا - ایک روز یہ راجہ دریا کے کنارے سورج کی حمد میں مصروف تھا کہ ایک عورت پانی سے نکلکر راجہ کی ران پر بیٹھ گئی اور راجہ سے شادی کرنیکی التجا کی - راجہ نے کہا کہ چونکہ تو میری ران پر بیٹھ گئی اسواسطے شادی کرنیکے قابل نہیں مگر بیٹے کے واسطے لڑکی یا بہو ہوتی ہے میرا لڑکا

شاہی کریگا پس عورت غائب ہو گئی - اصل میں یہ عورت گندنا تھی اور برہما جی کی بد دعا سے عورت ہوئی تھی - کچھ دنوں کے بعد راجہ کے ہاں لڑکا تولد ہوا - اس کا نام شاشتو تھا - جب وہ جوان ہوا - راجہ نے اس عورت کا تمام قصہ ظاہر کر کے اور اس کی ہمراہ بیاہ کرنے کی اجازت دیکر آپ تارک الدنیا ہوا - اور جنگل میں جا کر ریاضت میں مشغول ہوا اور وہیں انتقال کیا +

**پرجاپتی** - प्रजापति - (۱) ویدوں میں - اندر - سوم - سوتری ہرنیہ گربھ - اور دیوتا وغیرہ پرجاپتی ہیں +

(۲) منو میں برہما جی کو پرجاپتی لکھا ہے +

(۳) دس پرجاپتی برہما جی کے مانسی بیٹے ہیں - اور انسانی مخلوق کے بھی بزرگ ہیں - ان کے نام یہ ہیں - (۱) مریچی - (۲) اتری (۳) انگی رس (۴) پلستیہ (۵) پلاہ (۶) کرتو - (۷) وششٹ - (۸) پرچیت یا دکش (۹) بھرگو (۱۰) نارد - کسی گرنتھ میں ان کی تعداد سات لکھی ہے - اور کسی گرنتھ میں اکیس - تعداد درج ہے +

**پرجنیہ** - पर्जन्य - (۱) ویدوں میں بارش کا دیوتا لکھا ہے اور اندر کا بھی نام ہے +

(۲) ایک آدتیہ کا نام ہے +

**پرچیت** - प्रचेत - (۱) پرجاپتی کا نام +

(۲) ایک قدیم زمانہ کا رشی سمرتی کا مصنف +

(۳) دس پرچیت بیٹے تھے پراچی برہی کے - اور راجہ پرتھو کے پردادا - وشنو پران سے واضح ہے کہ انہوں نے دس ہزار برس سمندر میں وشنو جی کی ریاضت کی - وشنو جی کی عنایت سے انسانوں کے بزرگ بنے - اس کی عورت مارشا تھی - اور یہ کنڈو کی لڑکی تھی - اس کے لڑکے کا نام دکش تھا (دیکھو دکش)

**پردیوش** - प्रद्योष - سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

**پردیومن** - प्रद्युम्न - سری کرشن جی کا لڑکا رکمنی کے بطن سے - دراصل یہ کامدیو کا اوتار تھا - اور سمبھر اکشس کی کامدیو کے ساتھ عداوت

تھی - جب یہ پردیومن چھ روز کا تھا تو راکشس مذکور نے اسے چرا کر سمندر میں ڈال دیا وہاں ایک مچھلی اس کو نگل گئی - اس مچھلی کو ایک ماہی گیر نے پکڑا - اور سمبر راکشس کی نذر کرکے انعام لیا - جب مچھلی کا پیٹ چاک کیا - اس میں سے لڑکا نکلا - اسے پہچان کر سمبر حیران ہوا - مسماۃ مایاوتی کے سپرد واسطے پرورش کے کیا - یہ رت مایاوتی کامدیو کی عورت تھی - اس کو بھی چرا کر راکشس مذکور گھر میں لایا ہوا تھا - نارد نے مایاوتی کو جتلا دیا کہ یہ لڑکا تیرے خاوند کا اوتار ہے - یہ اطلاع پا کر وہ خبرداری سے پرورش کرنے لگی - جب یہ پردیومن جوان ہوا - تو رت مایاوتی نے اپنی اصلیت اور سمبر کے قبضہ میں آنے کا سارا احوال جتلا دیا - اور یہ بھی کہا کہ یہ راکشس تمہارا دشمن ہے پہلے اس کو قتل کرو - چنانچہ پردیومن نے اول راکشس مذکور کو قتل کیا پھر مایاوتی کے ہمراہ ہوا میں اُڑ کر باپ کے اندرونی محل میں فرودکش ہوا - سری کرشن جی اسکو اور مایاوتی کو رُکمنی کے پاس لے گئے اور بڑی خوشی ظاہر کی - اور جتلایا کہ یہ رت دیوی ہے +

پردیومن نے رُکمیا کی لڑکی ککدمتی سے شادی کی - اس کے بطن سے ایک لڑکا مسمی انرودھ پیدا ہوا - پردیومن دوارکا میں روبرو اپنے باپ کے ایک بادہ نوشی کی مجلس میں مارا گیا تھا - اگرچہ پردیومن سری کرشن جی کا لڑکا تھا - مگر بموجب روایت کے یہ کام دیو یعنے محبت کا دیوتا تھا - اور یہ شو جی کے شعلہ آگ سے جل گیا تھا اور یہ نام پردیومن کا بجائے کام دیو کے تھا - نارد نے رُکمنی کو جتلا دیا تھا - کہ یہ تیرا لڑکا کام دیو ہے - اور رت مایاوتی تیری بہو ہے - ہری ونس کے مطابق اس کی ایک اور عورت پربھاوتی راجہ وجرنابھ کی لڑکی تھی - جبکہ پردیومن پہلی اس کو دیکھنے گیا - تو وہ بصورت مگس پھولوں کے ہار میں پوشیدہ ہو گئے تھے +

پرسُوتی - प्रसूति - منو کی لڑکی اور دکش کی عورت +

پرسین - प्रसेन - نگھن کا لڑکا اور ستراجیت کا بھائی - ایک شیر نے اس کو مار ڈالا تھا - (دیکھو سمنتک) -

پُرُش - पुरुष - برہما جی کا نام +

**پرشت** पृषत ۔ دروپد کا باپ ۔

**پرشدھر** पृषध्र ۔ منو وَیوسوت کا بیٹا ۔ اس نے اپنے گرو بسشت کی گائے مار ڈالی تھی ۔ اس واسطے شودر ہو گیا تھا ۔

**پرشرام** परशुराम ۔ وشنو جی کا چھٹا اوتار ۔ ورن کا برہمن جمدگنی رشی کا پانچواں لڑکا رینوکا کی بطن سے تھا ۔ پرشرام باپ کی جانب سے بھرگو کی نسل سے تھا ۔ اسلئے اس کا نام بھارگو مشہور ہوا اور والدہ کی جانب سے شاہی خاندان کشک کی نسل سے تھا ۔

اس کا ظہور تریتا یگ میں کشتریوں کا ظلم دنیا سے دور کرنے کی غرض سے ہوا ۔ مہابھارت میں لکھا ہے کہ اس نے ارجن کو فن سپاہ گری سکھلایا اور بھیشم جی کے ہمراہ جنگ کی جس میں یہ اور وہ دونوں برابر نکلے ۔ کوروں کی [illegible] نسل میں شریک تھا ۔ پرشرام بھی چھٹا اوتار اگرچہ سری رام چندر جی ساتویں اوتار سے پہلے ہوا تاہم دونوں ایک ہی وقت میں زندہ تھے ۔ پرشرام جی کے دل میں سری رام چندر جی کی نسبت حسد تھا اس کا باپ اپنی عورت رینوکا پر کسی امر سے خفا ہوا تمام بیٹوں کو اسے قتل کرنے کو کہا لیکن ان میں سے صرف پرشرام جی نے ہی بہ تعمیل حکم اپنے والد کے والدہ کا سر کاٹ ڈالا ۔ جمدگنی اس پر بہت خوش ہوا ۔ اور پرشرام جی کو انعام مانگنے کے واسطے کہا ۔ پرشرام جی نے یہی مانگا کہ میری والدہ زندہ ہو جاوے اور میں لڑائی میں فتحمند رہوں چنانچہ یہ دونوں باتیں منظور کی گئیں ۔ پرشرام جی کشتریوں کا دشمن اور برہمنوں کا رفیق تھا ۔ اس نے ۲۱ دفعہ کشتریوں کو قتل کیا اور زمین برہمنوں کو دی ۔ اس عداوت کی اصلیت یہ تھی کہ کارت وریہ راجہ ہے ہاس جس کے ہزار بازو تھے جمدگنی رشی کی کٹیا میں گیا اور رشی وہاں موجود نہ تھا ۔ اس کی عورت رینوکا نے مہمانوازی کی ۔ بوقت مراجعت [illegible] کی گائے کا بچہ جبراً ہمراہ لے گیا ۔ اس امر سے پرشرام جی کو اسقدر غصہ آیا کہ راجہ مذکور کا تعاقب کیا اور ہزار بازو اس کے کاٹ کر جان سے مار ڈالا ۔ ایک روز اس راجہ کے خاندان کے لوگوں نے پرشرام کی غیر حاضری میں جمدگنی رشی کو مار دیا ۔ پس پرشرام جی نے ان کی اس حرکت سے خفا ہو کر قسم کھائی کہ قاتلوں کو مار کر کل دنیا سے کشتریوں کو نابود کر دونگا ۔

اکیس دفعہ کشتری دہرتی پر سے اُن کے خون سے پانچ بڑی جھیلیں موسوم بہ سمنت پنچک سے پیدا کیں - ہندوستان کشیپ کو دیکر خود کوہ مہندر پہ چلا گیا اور وہاں ارجن سے ملا +

رامایں میں لکھا ہے کہ جب سری رام چندر جی نے بخانہ راجہ جنک - دہنش یعنے کمان توڑی اور چونکہ وہ کمان شوجی کی تھی اور پرشرام جی شوجی کا بھگت تھا - اس واسطے تب یہ سری رام چندر جی کے پاس آیا - تو شکست پاکے بیجس ہوا - اور آسمان کو سدہارا اس کے نام ستیا میں - کہا ہے پرشو سے یعنے کلہاری مار ڈالا - اور نیا کس +

**پرلمب** - प्रलम्ब - یہ دیت کنس کا حامی تھا - سری کرشنا جی کو مار دینے کے مطلب سے بصورت کودک اُن کی گوالوں میں شامل ہوکر کھیلنے لگا بلرام جی نے اس سے بازی جیتی - اور حسب قرارداد شرط اس راکشس کے اوپر سوار ہوکر طرف بندرابن کے چلے - اس نے جسم اپنا بڑھایا اور بلرام جی کو مارنا چاہا - مگر بلرام جی نے سری کرشن جی کو پکارا اور انہوں نے اشارہ سے تبلادیا - تب بلرام جی ہنسے اور اپنی ہردو رانوں سے اس کا سر کچل ڈالا - اور طمانچہ سے آنکھیں اور دماغ نکال ڈالا - یہ دیت مرگیا اور زمین پر گر پڑا +

**پرم لوچا** - प्रम्लोचा - آسمانی اپسرا - رشی کنڈو کی ریاضت میں فرق ڈالنے کے واسطے اندر جی نے بھیجا تھا - کئی برس اُس کے ہمراہ رہی - مگر کنڈو کو وہ مدت ایک ہی دن کے برابر معلوم ہوئی - جس وقت رشی مذکور اس دغا سے آگاہ ہوا فوراً اس کو نکال دیا - لیکن اسی اثنا میں یہ حاملہ ہوگئی تھی - بوقت واپسی اس کے جسم سے قطرات عرق نکلے انکو اس نے درخت کے پتوں پر رکھدیا - فوراً منجمد ہوگئے اور بڑے حسین اپسرا بنام مارشا ظاہر ہوئی +

**پرنجے** - पुरंजय - سورج بنسی نسل سے وکُکشی کا بیٹا تھا - یہ راجہ نہایت طاقتور تھا - اس کی قوت کی برابری کسی سے نہیں ہو سکی - روایت ہے کہ ایک دفعہ دیتوں نے یگیہ کیا اور دیوتوں کے ساتھ سخت معرکہ کیا - اس جنگ میں دیوتوں نے اندر تک ہزیمت اٹھائے - اندر نے لاچار ہوکر حسب ہدایت وشنو جی کے راجہ پرنجے کو امداد کے واسطے کہا کیونکہ اس میں وشنو جی

کا کچھ حصہ ہے - اس راجہ نے کہا مجھے چلنے میں کچھ عذر نہیں ہے - لیکن لڑائی کے موقعہ پر مجھ میں اسقدر طاقت اور قوت ہو جاتی ہے کہ کوئی جانور میری سواری کا متحمل نہیں ہو سکتا - اگر تمہارا سردار یعنے اندر خود بیل ہو جاوے اور میں اس پر سوار ہوں تو البتہ ساتھ چلتا ہوں - پس حسب خواہش اس کے ویسا ہی کیا گیا - راجہ پرنجے ہمراہ دیتوں کے سخت لڑا آخر انکو قتل کیا اور بہت سی دیوتوں کے دشمنوں کو نیست و نابود کر دیا بیل پر سوار ہونیکے باعث اسکا نام ککتستھ پڑا ۔

**پُرو -** पुरु - چندر بنسی نسل سے چھٹا راجہ - راجہ ییاتی اور اُس کی عورت شرمشٹھا کا سب سے چھوٹا لڑکا یہ اور اُس کا بھائی یدو چندر بنسی خاندان کی دو بڑی شاخوں کے بانی ہوئے ہیں - اس کی اولاد کا نام پورو ہوا - اسی قوم سے کورو اور پانڈو ہوئی - یدو کی نسل سے یادو اور اُن میں سری کرشن جی ہوئے -

**پرُوجت -** प्रजित - سری کرشن جی کا بیٹا جاموتی کے بطن سے ۔

**پُروچن -** पुरोचन - دریودھن کا جاسوس تھا - اس نے پانڈوں کو اُن کے گھر میں جلا دینے کا قصد کیا تھا - لیکن مثل مشہور ہے چاہ کن را چاہ درپیش بھیم اس راز سے آگاہ ہو گیا - اور اسی کو اس کے ہی گھر میں جلا دیا ۔

**پُرُورو -** पुरूरव - بُدھ کا بیٹا - منو کی لڑکی اِلا کے بطن سے - اور چندرماں کا پوتا تھا - چونکہ اس کی والدہ کا نام اِلا تھا - اس واسطے اس کو ایل بھی کہتے تھے - اس راجہ کا قصہ وکرم اُروشی ایک ناٹک کی کتاب میں اسطرح ہے - وکرم یعنے بہادر یہی راجہ تھا - اور اُروشی ایک اپسرا تھی - متر اور ورن کے حکم سے یعنے اُن کے خیالات میں فرق ڈالنے کے سبب سورگ سے گرائے گئے تھے - زمین پر یہ راجہ پُرورو پر عاشق زار ہوئی - اور راجہ اُس پر فریفتہ ہوا - راجہ کے ساتھ شرائط ذیل پر اُروشی نے رہنا قبول کیا - (۱) یہ کہ یہ دو مینڈھے جنکو میں بچوں سے عزیز جانتی ہوں میرے بستر کے قریب ہر وقت باندھے رہیں - اور ان کی پوری خبرگیری کی جاوے تاکہ کوئی لے نجاوے - (۲) سوائے وقت خاص کے تو نے میرے روبرو برہنہ بدن نہیں ہونا (۳) روغن زرد صرف میری خوراک کے لیئے دیا کرنا - کچھ عرصہ کے بعد سورگ کے لوگوں

سو اُروشی کی واپس بلانے کی خواہش ہوئی - اروشی کو واپس لانے کے لئے گندھرو مقرر ہوئے - انہوں نے راجہ اور اروشی کے ہمراہ دو [illegible] نامی کی شرایط سے آگاہ ہو کر نیم رات کے وقت ہر دو بچّا چرا لئے - راجہ اُس وقت برہنہ تھا - ایسی حالت میں اُنکا تعاقب مناسب نہ سمجھا - خاموش ہو رہا - مگر اروشی نے بہت واویلا مچایا اور شور و غل کیا - پس مجبوراً ایسی حالت میں تلوار پکڑ کر اُن کے پیچھے دوڑا - تب گندھرووں نے موقعہ پاکر بجلی چمکائی اُس روشنی میں اُروشی نے پروروا کو برہنہ دیکھ لیا پس عہد ٹوٹ گیا اور اُروشی فوراً غائب ہو کر سورگ میں چلی گئی - راجہ نہایت مضطرب ہوا - اُسی کے غم میں آوارہ پھرنے لگا - آخرکار کوروکشیتر میں اُروشی کو دیکھا کہ مع چار دیگر اپسراؤں کے غسل کر رہی ہے - تب اس نے اس سے ظاہر کیا کہ میں حاملہ ہوں - اور یہ بھی بتلایا کہ سال کے گذرنے پر میں تیرے پاس آؤنگی - ایک لڑکا تم کو دونگی - اور ایک رات تمہارے پاس قیام کر کے واپس چلی جاؤنگی - اس سے راجہ کی خاطر جمع ہوئی اور وہ دارالسلطنت کو واپس آیا - سال کے گذرنے پر حسب وعدہ اُروشی آئے ایک لڑکا راجہ کو دیا - ایک ہی رات ٹھہر کر پھر واپس چلی گئی - یہی راجہ کا بڑا لڑکا تہا - اور اسکا نام آیس تھا - سالیانہ ملاقاتوں کے ہونے سے اُروشی سے پانچ لڑکے اور تولد ہوئے - ایک روز اُروشی نے راجہ کو خبر کی کہ گندھرو تمکو اس قسم کا تحفہ دیا چاہتے ہیں - کہ جس قسم کی تو خواہش کرے - چونکہ راجہ اپنی تمام زندگی کے ایام اُروشی کے ہمراہ کاٹنے چاہتا تھا - اس لئے اس نے وہی خواہش ظاہر کی - پس گندھرووں نے راجہ کو یگیہ کرنے کیواسطے کہا چنانچہ اس نے ویسا ہی کیا اور گندھرووں کے ملک میں اُروشی کے ساتھ رہنے لگا ۔

**پروکتس** - पुरुकुत्स - راجہ ماندھاتری کا بیٹا - پاتال کے گندھرووں تمام منونیہ کو مارنے کی غرض سے وشنو جی اس کے جسم میں داخل ہوئے دریائے نربدا کے کنارے اسکی سلطنت تھی ۔

**پرہرن** - प्रहरण - سری کرشن جی کا بیٹا - بہدرا کے بطن سے ۔

**پرہلاد** - प्रह्लाद - ہرنیہ کشیپ کا چوتھا لڑکا اور راجہ بلی

کا باپ تھا۔ ہرنیہ کشپ راکشس تھا۔ دیوتوں سے لڑا اور فتح پا کر اندر کی سلطنت تک قبضہ میں لایا۔ اور بخوشی حکمرانی کرتا تھا۔ لیکن پرہلاد بچپن میں ہی نارائن کا بڑا بھگت نکلا شب و روز اس کو سوائے بھجن نارائن کے اور کچھ کام نہ تھا۔ جب پانچ برس کا ہوا باپ نے استاد کے ہاں بٹھلایا۔ مگر وہاں بھی سوائے بھجن ایشر کے اور کچھ نہ پڑھتا تھا۔ بلکہ ہم مکتب لڑکوں کو بھی یہی ہدایت اور تلقین کرتا۔ رفتہ رفتہ اُن کو بھی ادھر لگایا۔ اس حرکت سے ہرنیہ کشپ کو بڑا غصہ چڑھا اور طیش میں آکر کہا کہ نارائن ہمارا دشمن ہے تو اس کو کیوں یاد کرتا ہے۔ تو ہماری کل میں ناخلف پیدا ہوا ہے۔ ہرچند سمجھایا۔ مگر پرہلاد پر ذرا اثر نہ ہوا۔ آخر اس کے باپ نے راکشسوں کو کہا کہ اس کو جان سے مار ڈالو۔ راکشسوں نے بہتیری کوشش کی۔ پہاڑ سے نیچے پھینکا۔ دریا میں ڈبویا۔ آگ میں ڈالا تمام قسم کے ہتھیاروں سے کام لیا۔ سانپوں سے ڈسوایا۔ ہاتھیوں سے مقابلہ کروایا۔ سب جگہ نارائن بھجن کی تائید سے صحیح سلامت نکلا۔ ہرنیہ کشپ نے پھر کہا کہ اے بیٹا میرے گھر پیدا ہو کر میرے دشمن کی یاد میں تو ہر وقت لگا رہتا ہے اور باز نہیں آتا ہے۔ اب میں خود تجھ کو مارتا ہوں ورنہ دکھا کہاں تیرا نارائن ہے۔ پرہلاد نے جواب دیا مجھ میں اور تجھ میں اور ستون میں سبھی موجود ہے۔ جوں ہی ہرنیہ کشپ نے پرہلاد کو قتل کرنے کے واسطے تلوار اٹھائی اور پرہلاد نے نارائن کو یاد کیا۔ فوراً کھنبہ یعنی ستون پر نرسنگھ جی ظاہر ہوئے۔ یعنی نارائن جی نرسنگھ اوتار میں ہویدا ہوئے۔ ہرنیہ کشپ کو مارا اور اپنے بھگت کی جان بچائی اور پرہلاد کو بجائے ہرنیہ کشپ کے پاتال کا راجہ مقرر کیا +

پدم پوران میں لکھا ہے کہ گذشتہ جنم میں پرہلاد ایک برہمن بنام سوم شرمن تھا۔ اور شوشرمن کا پانچواں لڑکا تھا۔ اس کے چاروں بھائی مرکر وشنو میں لین ہوئے تھے اس نے بھی اس مطلب کے واسطے ریاضت کی لیکن باثناء ریاضت ایک دیت سے خوف زدہ ہوا۔ اور پھر دیتوں میں اس کا جنم ہوا۔ دیوتوں اور دیتوں کے جنگ میں وشنو جی کے چکر سے مارا گیا۔ اور ہرنیہ کشپ کے گھر تولد ہوا +

**پریکشت** परीक्षित ۔ یہ راجہ ابھی منیو کا بیٹا اور اُترا کے بطن سے اور ارجن کا پوتا تھا۔ اس کے بیٹے کا نام جنمیجے تھا۔ اشوتھاما نے اس کو والدہ کے حمل میں ہی مار ڈالا تھا۔ اور یہ مردہ پیدا ہوا۔ لیکن سری کرشن جی نے

اپنی برکت سے پھر زندہ کیا۔ اور اشوتہاما کو ملامت کی*

راجہ یودھشٹر کے کوہ ہمالہ پر چلے جانے کے بعد پریکشت حکمرانی کرنے لگا بڑا نیک مزاج راجا تھا اُسی کے عہد میں دور کلجگ کا آغاز ہوا۔ ایک روز راجہ شکار کو گیا۔ شمیکی رشی سمادھی اور مراقبہ لگائے بیٹھا تھا۔ راجہ اُس کی کوٹیا پر گیا چونکہ رشی مذکور مراقبہ میں تھا راجہ سے مخاطب نہ ہوا۔ راجہ نے اپنی بے وقری خیال کی۔ اور مردہ سانپ اس کے گلے میں ڈالدیا تب بھی رشی نہ جاگا۔ راجہ واپس چلا آیا۔ مُن کے بیٹے نے رشی کا یہ حال دیکھکر راجہ کو بددعا دی۔ کہ جس نے میرے باپ کے گلے میں مردہ سانپ ڈالا ہے اُس کو آج سے ساتویں روز سانپ کاٹیگا۔ راجہ کو اس بددعا سے اطلاع ہوگئی بہتیری تدابیر اور تجاویز بچاؤ کیواسطے کیں کچھ پیش نہ گئی۔ آخر ساتویں روز تاشک ناگ نے راجہ کو کاٹا اور راجہ مرگیا۔ اس کا لڑکا جنمیجے تھا وہ نابالغ تھا اس لئے وزیروں نے راجہ کے کریا کرم شاستر کے مطابق کی راجہ نے سری مت بھاگوت پوران سات دنوں میں دل لگا کر سنا تھا*

**پریہ ورت۔** प्रियव्रत ۔ سوایمبھو منُ نے اس کو پیدا کرکے راجہ کیا۔ لیکن اس کا دل ملکداری میں نہ لگا۔ اور تارک الدنیا ہوکر گوشہ نشین ہوا۔ جب سوایمبھو منُ اُس کو سمجھانے سے عاجز ہوا تو برہما جی کے سمجھانے سے پریہ ورت نے راج قبول کیا۔ کردم رشی کی لڑکی مسماۃ کامیا سے اُس کا بیاہ ہوا۔ اور اُس کے بطن سے دس لڑکے تولد ہوئے۔ (۱) اگنیدھر (۲) ادھم جیوہ (۳) یگیہ باہو (۴) مہاویر (۵) ہرن رتیا (۶) گھرت پرشٹھ (۷) سون (۸) میدھا تتھی (۹) ویتی ہوتر (۱۰) کبی ان میں تین۔ مہاویر۔ سون۔ کبی۔ نے برہم چریج دھارن کرلیا۔ راجہ نے رتھ پر سوار ہوکر کل دنیا کی سیر کی جس جس جگہ رتھ کا پہیہ پڑا وہاں پر دنیا کے حصّے ہوکر حد قایم ہوگئی۔ چنانچہ سات دویپ اور سات سمندر بنائے گئے۔ جمبو دویپ۔ پلکش دویپ شالملی دویپ۔ کشش دویپ۔ کرونچ دویپ۔ شاک دویپ۔ پشکر دویپ راجہ پریہ ورت نے عرصہ دراز تک سلطنت کی بعدہ ساتوں بیٹوں میں ساتوں دویپ تقسیم کئے۔ اور آپ گوشہ نشین ہوا*

**پشپ ونت۔** पुष्पदन्त ۔ شوجی کے دربانوں کا سردار تھا۔ ایک روز شوجی کی غیر حاضری میں پاربتی جی کے ہمراہ ہنسی کی گفتگو کررہا تھا۔

برہسپتی جی نے دیکھکر اس حرکت سے ناراضگی ظاہر کی اور اس کو بددعا دی کہ انسانوں میں پیدا ہو۔ فوراً یہ وہاں سے گرپڑا اور انسانی مخلوق میں پیدا ہوا۔ بڑا عالم اور صرف نحو دان بنام کاتیاین مشہور ہوا +

**پُشپ مِتر** पुष्पमित्र - شُنگ خاندان کے راجوں میں پہلا راجہ یہی تھا۔ موریہ والوں کی سلطنت اس نے حاصل کی اور پاٹلی پتر پر سلطنت کرتا رہا۔ اس کے زمانہ میں مشہور پاتنجلی عالم کا موجود ہونا خیال کیا جاتا ہے +

**پُشپوتکٹا** पुष्पोत्कटा - ایک راکششی وشرو کی عورت راون اور کمبھکرن کی والدہ تھی +

**پُشکر** पुष्कर - (۱) راجہ نل کا بھائی۔ اس کے ہمراہ راجہ نل نے قماربازی کھیلی۔ تمام سلطنت اور جو کچھ کہ اس کے قبضہ میں تھا اس کے پاس ہار دیا +

(۳) بھرت کا بیٹا۔ اور سری رام چندر جی کا برادر زادہ۔ اس کی حکومت گاندھار پر تھی +

**پُلستیہ** पुलस्त्य - (۱) ایک پرجاپتی۔ برہما جی کے دل سے پیدا ہوا۔ (۲) ایک بڑا رشی ساتوں میں سے۔ اس کے ذریعہ چند پران انسانوں کو سنائے گئے۔ اس نے وشنو پران برہما جی سے لیا۔ اور پھر پراشر رشی کو دیا۔ اس نے آگے انسانوں کو سنایا۔ وشرو کا یہ باپ تھا۔ اور وشرو کے بیٹے کوبیر راون کمبھکرن وغیرہ اور دیگر راکشس تھے +

**پُلہہ** पुलह - (۱) ایک پرجاپتی کا نام +

(۲) سات رشیوں میں سے ایک کا نام +

(۳) اس نام کا ایک گندھرو بھی مشہور تھا +

**پُلومن** पुलोमन - ایک دانو۔ اور اندر کی زوجہ شچی کا باپ تھا۔ ایک دفعہ اس کی لڑکی کو اندر زبردستی اٹھا کر لے گیا۔ اس نے اندر کو بددعا دینی چاہی کہ اندر نے اسی کو مار ڈالا +

**پنچ جن** - पंचजन - (۱) شنجس کا نام +

(۲) ایک جن یا راکشس بصورت سنکھ سمندر میں رہتا تھا - مسمی ساندیپنی کی لڑکی پکڑ کر لیگیا - چونکہ ساندیپنی نے سری کرشن جی کو فن سپاہ گری کی تعلیم دی تھی - اس لئے اس کا استاد تھا - سری کرشن جی نے سمندر میں جا کر اس عفریت کو مارا اور لڑکی کو چہوڑا لائے - اسکا شنکھ بطور بگل کے استعمال کرتے ہے +

**پنچ چوڑا** - पचचूडा - رمبھا کا نام +

**پُنڈری کاکش** - पुंडरीकाक्ष - وشنو جی کا نام +

**پنگل** - पिंगल - (۱) چھند شاستر ویدانگ کا مصنف اسکا شاستر دیاکرن اور سکشا دونوں ایک ہی معلوم ہوتے ہیں - معلوم ہوتا ہے کہ اس نے دو سو برس قبل از سنہ عیسوی گذشتہ تصنیف کیا +

(۲) سانپوں کا راجہ تھا +

**پنیہ شلوک** - पुण्यश्लोक - (۱) سری کرشن جی کا نام +

(۲) یدہشٹر کا نام +

(۳) راجہ نل کا نام +

**پنیہ شلوکا** - पुण्यश्लोका - (۱) دروپدی کا نام +

(۲) سیتا کا نام +

**پوتنا** - पूतना - راکشسی - بلی کی لڑکی - اس نے ارادہ کیا تھا کہ دودھ پلا کر سری کرشن جی کو مار ڈالے - لیکن سری کرشن جی نے اسکا مافی الضمیر دریافت کرکے اسی کو مار ڈالا - یعنے خود ہی چوسی گئی +

**پورن بہدر** - पूर्णभद्र - رتن بہدر کا بیٹا - اس راجہ کی پاس فوج اور تجمل شاہانہ سب کچھ حاصل تہا - الا کوئی لڑکا چراغ سلطنت نہ تھا - بدیں وجہ راجہ کمال مغموم اور محزون رہتا تہا - اس کی عورت کا نام کنک کندلا تہا اُسنے صلاح دی - کہ برا حصول اولاد شوجی کی ریاضت کرنی بہتر ہے چنانچہ پورن بہدر نے کاشی میں جاکر شوجی کی ریاضت عبادت کی اور چونکہ وہ دنیا میں بڑا ہوشیار تہا لگا کر شوجی کو خوش کیا - شوجی کی کرپا اور عنایت سے اسکے ہاں لڑکا تولد ہوا اسکا نام ہارکیس رکھا +

پُورن ماس - पूर्णमास - سری کرشن جی کا لڑکا کالندری کے بطن سے +

پَورَو - पौरव - راجہ پورو کی اولاد چندر بنسی خاندان سے ہو +

پولست - पौलस्त्य - پلستیہ رشی کی اولاد [illegible] +

پولوم - पौलोम - دیتوں اور راکششوں کی جماعت پلوما کے بطن سے جوکہ دانو مشہور ہوئی۔ یہ تمام نہایت زبردست [illegible] اور سب ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے +

پَوَن - पवन - ہوا کا دیوتا - وایو دیوتا ۔

پَونڈر - पौण्ड्र - یہ راجہ جو کاشی کا تھا۔ اس نے سلطنت کے غرور میں اپنا وکیل سری کرشن جی کے پاس بھیجا کہ میری تابعداری قبول کرو۔ ورنہ جنگ کے لئے تیار رہو۔ سری کرشن جی نے تابعداری سے انکار کیا وکیل کے واپس چلے جانے پر سری کرشن جی مع افواج کثیر دوارکا سے روانہ ہوئے اور کاشی میں جاکر سخت لڑائی کے بعد سدرشن چکر سے اسکو مار ڈالا۔ اسکا بیٹا سودکشن تخت سلطنت پر بیٹھکر حکمرانی کرنے لگا +

پَونڈرک - पौण्ड्रक - کسی آدمی مسمی وسودیو کا لڑکا تھا۔ اور واسدیو ہونے کے غرور پر سری کرشن جی ولد وسودیو کے مقابل ہوا۔ اس کی ملک میں راجہ وائی کاشی تھا لیکن سری کرشن جی نے بعد جنگ کے ان دونوں کو قتل کیا اور کاشی کو جلا دے +

پھالگن - फाल्गुन - ارجن کا نام دیکھو ارجن ۔

پَیپّلاد - पैप्पलाद - اتھروید کی سنگھتا کا مصنف اس کی سنگھتا کشمیر میں ملتی ہے +

پیتامبر - पीताम्बर - وشنو جی کا نام +

پَیجَون - पैजवन - راجہ سوداس کا نام پدری نسبت سے۔ اسکے باپ کا نام پجون تھا +

**پیل** - पैल - بہت پرانی زمانہ کا ایک رشی ۔ اس نے دھرم شاستر کے گرنتھہ تصنیف کئے ۔ مگر وہ گرنتھہ آجکل دستیاب نہیں ہوتے ۔ اس کی بابت لکھا ہے کہ یہ عالم زمانہ قدیم میں رگ وید کی رچاؤں کو جمع کرنے کے لئے تعینات کیا گیا تھا اس نے دو حصوں میں اُن کو ترتیب دیا ۔ شاید یہ ویدویاس جی کا مددگار ہو ✦

## ت

**تارا** - तारा - (۱) برہسپتی کی عورت ✦

(۲) بندروں کے راجہ بالی والی پمپاپور کی عورت ۔ جب سری رام چندر جی نے اس کے خاوند مسمی بالی کو مار ڈالا ۔ تب اس کا بیاہ ہمراہ مسمی سُگریو برادر خورد بالی سے ہوا ۔ اس کا ایک بیٹا انگد پہلے خاوند بالی کے نطفہ سے تھا ✦

**تارک** - तारक - وجر انگ کا لڑکا مسماۃ ہیرانگی کے بطن سے تھا ۔ اس نے شوجی کی سخت ریاضت کر کے شوجی کو خوشنود کیا اور یہ قبول لیا کہ سوائے آپ کے اور کسی کے ہاتھ سے مارا نہ جاؤں ۔ دیوتوں سے بڑی بھاری لڑائی کی ۔ ایک جانب کل دیوتا تھے اور دوسری جانب کل دیتا اس کی تابعداری میں ہمراہ تھے سخت جدال و قتال کے بعد تمام دیوتوں کو قید کر لیا ۔ کل ملک دیوتوں کا اپنے زیر کر لیا ۔ جس جگہ ہی ندی سمندر میں شامل ہوتی ہے ۔ وہاں پر دار السلطنت قایم کی اور تمام ممالک پر اپنے افسر مقرر کئے ۔ وشنو جی کی نصیحت سے دیوتوں نے ظریفانہ گفتگو کر کے تارک کو خوش کیا ۔ اور اس کی قید سے رہائی پائی ✦

آخر کار دیوتوں کی التجا سے شوجی نے کارتک کیا اپنا فرزند یا یوں کہا کہ اسروں کے مارنے کیواسطے شوجی نے سکندھ لڑائی کا دیوتا کرامات سے پیدا کیا ۔ کارتک نے ہمراہ دیوتوں کے ہو کر دیتوں سے جنگ کیا اور تارک اسر کو راہ فنا دکھلایا ۔ اس کے تین بیٹے تھے ۔ (۱) کملاکش ۔ (۲) تارکاکش ۔ (۳) بدیت مالی ✦

تارکا - तारका - یکش نسل کی عورت یکشن سوکیتو یا اہرسند کی لڑکی تھی۔ ماریچ راکشس اسی کا لڑکا تھا۔ اگستی رشی کی دعا سے یہ راکشس ہو گئے تھے۔ یہ دو ہم نام جنگل میں دریائے گنگا کے کنارہ دریائے سرجو کی دوسری جانب رہتے تھے ہمسائگی کے ملک کو اس نے ویران کر دیئے ہوئے تھے۔ وشوامتر رشی سری رام چندر جی کو واسطے سپورن یگ بخیر انجام پہنچنے کے ہمراہ خود لے گیا۔ راستہ میں اس کو مارنے کے واسطے عرض کیا۔ سری رام چندر جی نے عورت کے قتل کرنے سے انکار کیا۔ اور تجویز سوچی کہ اسکی طاقت بغیر کسی ایذا پہنچانے کے زائل کرنی چاہیئے۔ اس لئے اس کے دونو بازو کاٹ ڈالے۔ لچھمن جی نے اس کا ناک اور کان بھی کاٹ لئے۔ تارکا نے جادو کے عمل سے سری رام چندر جی اور لچھمن جی پر پتھروں کی بارش کر کے اُن کو حیران کر دیا تب وشوامتر کے حکم سے سری رام چندر جی نے ایک ہی تیر سے اس کو مار ڈالا +

تاڑکا - ताड़का - (دیکھو تارکا) +

تال جنگھہ - तालजंघ - راجہ جےدھوج والئے اونتی کا بیٹا - یہ ہیہ نسل سے تھا۔ قوم تال جنگھہ کا بانی یہی راجہ تھا +

تال دھوج - तालध्वज - بلرام جی کا لقب +

تال کیتو - तालकेतु - (۱) بھیشم کا لقب +

(۲) اس نام کا ایک دشمن سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا +

تامس - तामस - چوتھا منو (دیکھو منو)

تیتری - तित्तिरि - قدیمی رشی باسک کا شاگرد اور اوکھہ کا اُستاد۔ تیتری خاندان کا بانی تھا۔ اس نے یجروید کی تیتری سنگتہا اور تیتری اپنشد تصنیف کیں۔ اوپنشد کے تین حصہ ہیں پہلے حصہ کا نام شکشاولی۔ دوسرے کا نام آنندولی تیسرے کا نام بھرگوولی۔ آخر کے دو حصوں کو اکٹھا کر کے اس کا نام ادو اوپنشد کہا +

تری پُر - त्रिपुर - (۱) شوجی کا نام +

(۲) بان راکشس کا نام ہے۔ اس نے ریاضت کے ثمرہ میں شوجی برہما جی

اور وشوامتر جی سے [illegible] سشریر [illegible] ہاتھ سے اتار دیا۔ [illegible] ان کا نام ترشنکو مشہور ہوا۔

رگوید کا ایک [illegible] [illegible] سے [illegible] [illegible] [illegible] ایک ہی [illegible] [illegible] لیا۔

**تِرِت آپتیہ त्रितआप्त** – [illegible] رگوید میں اس کا ذکر اکثر آتا ہے۔ اگنی [illegible] ہون کے گھی وغیرہ پانی میں [illegible] اس سے وہاں سے تین بھائی – ایکت، دوت، ترت – (پہلا، دوسرا، تیسرا) پیدا ہوئے۔ چونکہ ان کی اصلیت آپ یعنی پانی سے تھی اس واسطے ان کا نام آپتیہ ہوا۔ روایت ہے کہ ایک روز ترت چاہ پر پانی پینے گیا۔ اور اسی [illegible] گر پڑا۔ ایک اسر نے چاہ مذکور کے منہ پر ایک پتھر رکھ دیا تاکہ نکلنے نہ پائے۔ لیکن ترت بڑی آسانی سے نکل آیا۔

نیتی منجری میں اس کا قصہ یوں تحریر ہے کہ ایکت، دوت اور ترت اثنائے سفر جنگل پیاس سے لاچار ہو کے [illegible] ایک چاہ پر پہنچے۔ اور ترت پانی نکالنے میں مصروف ہوا۔ اور دوسرے بھائیوں کو پانی دیا۔ اس کے بعد بھائیوں نے ترت کو چاہ مذکور میں دھکیل دیا تاکہ اس کی جائداد کو باہم تقسیم کر لیں۔ چاہ کے منہ پر گاڑی کا پہیہ رکھ دیا۔ اس کو ایسی حالت میں وہیں چھوڑ کر اور آپ چلے گئے۔ ترت اس مصیبت کے وقت دیوتاؤں کی یاد میں [illegible] مصروف ہوا۔ اور دیوتاؤں کی مدد سے باہر نکلا۔

**تِرجٹا त्रिजटा** – نیک مزاج راکشسی جب وقت راجہ راون نے سیتا جی کو لنکا میں قید کیا تب یہ سیتا جی کی رفاقت میں رہی۔ اس کا نام دھرم جٹا بھی ہوا۔

**ترسدسیو त्रिसदस्यु** – شاہی خاندان کا رشی اور بعض [illegible] کا مصنف۔ [illegible] کی شرح کے مطابق پروکتس کا لڑکا تھا جس

اس کا باپ قید تھا - تو یہ تولد ہوا - ایک روایت یوں ہے کہ پرچنڈ تیزگی مانند
سے قید ہوا اس کی عورت نے ساتوں رشیوں سے ہدایت طلب کی کہ قید کمرا تس
کے مکتر گڑا تولد ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے باپ کی جگہ قائم ہو - رشیوں نے اندرا اور وشنو ان دیوتاؤں
کی پوجا کرنے کی ہدایت کی - چنانچہ اس نے ویسا ہی کیا - اور ترسد سیو لڑکا پیدا ہوا
اسکی فیاضی مشہور عالم ہوئی ہے ؛

تری شرہ त्रिशिरस् (۱) ویدوں میں توشٹر کا بیٹا لکھا ہے -
اس کا نام وشو روپ بھی تھا ؛
(۲) کوبیر خزانوں کے دیوتا کا نام ؛
(۳) ایک اسُر تھا - اور وشنو جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا ؛
(۴) راون کا بیٹا یا دوست - اسکو سری رام چندر جی نے ہلاک کیا تھا ؛

تری شنکو त्रिशंकु - راجہ ستیہ ورت کا نام ؛
(دیکھو ستیہ ورت)

ترناورتا तृणावर्त اس اسر نے بموجب حکم کنس کے
واؤ ویلے کی صورت بنا کر سری کرشن جی کو جبکہ وہ بچہ ہی تھے اوڑہا لیگیا
لیکن سری کرشن جی اسپر غالب آگئے اور اسی کو مار ڈالا ؛

ترُوش - तुर्वश یا ترُوشو - بھی اس کو کہتے ہیں
یاتی کا بیٹا دیویانی کے شکم سے - اس نے اپنے باپ کی بددعا کو اپنے پر
برداشت کرنا قبول نہ کیا - یعنے باپ کا بڑہاپا اپنی نوجوان عمر سے تبدیل
نہ کیا - اس واسطے اس کے باپ نے اسے بددعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت
نصیب نہ ہوگی - یاتی نے کچھہ حصہ اپنی سلطنت کا اسے دیدیا تھا - لیکن
چند پشتوں کے بعد اس کی نسل ہمراہ پُرو شامل ہوگی - اور پُرو نے بہ
تعمیل ارشاد باپ کے اس کی بددعا کا متحمل بنکر اپنی جوانی بعوض بڑھاپے کے
باپ کو دے دی تھی ؛

تری وکرم त्रिविक्रम تین قدم زمین لینے کے باعث یہہ
نام وشنو جی کا پڑا - اور اس نام کا استعمال رگ وید میں کیا گیا ہے - شارح

تین قدموں سے سورج کی تین حالتوں سے تین زمانہ مراد لیتے ہین (۱) طلوع (۲) دوپہر (۳) غروب - ایک تیسری شارح اسطرح بیان کرتا ہے - کہ وشنو جی نے تین قدموں سے علیحدہ علیحدہ تمام دنیا کو ناپا - یعنے ایک قدم زمین پر - ایک قدم زمین اور آسمان کے درمیان یعنے ہوا مین اور تیسرا قدم آسمان پر اور ظہور بدین اشکال ہوا زمین پر آگنی زمین اور آسمان کے درمیان وایو - اور آسمان پر سورج - سائینا چاریہ شارح جو کہ سب کے بعد ہوا وہ وشنو جی کے تین قدموں کو وامن اوتار کے تین قدم ظاہر کرتا ہے شاید یہی صحیح ہو ؞

**تریرن** - त्र्यरुण اکشواکو کے خاندان سے تری ورشن کا بیٹا تھا - یہہ راجا رتھہ پر سوار ہوتا تھا اور اس کا پروہت ورش کوچبانی کا کام کیا کرتا تھا - ایک روز یہہ دونوں رتھہ پر سوار ہوکر سیر کو نکلے - رتھہ ایک برہمن کے لڑکے کے اوپر سے گذر گئی اور وہ لڑکا مر گیا - اب تحقیقات شروع ہوئی - کہ برہمن طفل کے مارے جانے کے عوض ان دونوں میں سے کون مجرم یا گنہگار قرار دیا گیا ہے - اکشواکو کے خاندان کے آدمیوں کی ایک مجلس قایم ہوئے - اوس مجلس مین یہہ تصفیہ ہوا - کہ ورش پروہت جو کہ کوچبان تھا - مجرم ہے - اس حکم کو سنکر پروہت مذکور نے اپنی دعاؤں کے زور سے مردہ لڑکے کو پھر زندہ کر دیا - اور اس انصاف سے اپنی ناراضمندی ظاہر کی شاہی خاندان کے کل کاروبار یا ورچیخانہ وغیرہ تمام ضروریات میں آگ سے کام لینا موقوف کر دیا - لیکن بعدازاں اکشواکو نسل کے اصحاب کی عرض و معروض سے پھر آگ انکو دی گئی - یہہ قصہ سائینا چاریہ بحوالہ شاٹیاین لکھتا ہے ؞

**تریمبک** त्र्यम्बक (۱) شیوجی کا نام ؞

(۲) رودر کا نام ؞

(۳) بارہوں لنگوں میں سے ایک لنگ کا نام ؞

**تکشک** - तक्षक (۱) سانپوں کا سردار کدرو کا بیٹا اس نے راجہ پریکشت کو بموجب بددعا منی کے کاٹکر مار ڈالا تھا - راجہ جنمیجے ولد پریکشت نے تکشک سرپ یگیہ واسطے فنا کرنے سانپوں کے کیا تھا - اوس یگیہ میں سے یہ

جنگل آتش بہنک کے جلنے سے بچا ۔

(۲) بھرت کا بیٹا ۔ سری رامچندر جی کا برادر زادہ ۔ اور گندہارا کا راجہ تھا ۔ غالباً تکش شلا شہر کا بانی بھی راجہ ہوا ۔

(۳) وشوامتر کا نام ۔

**تلادھار** ۔ तलाधार اس ویش تجارت پیشہ کا ذکر مہابھارت میں آیا ہے ۔ اور لکھا ہے کہ یہ شخص بڑا عالم اور نیک مزاج تھا ۔ اس کے پاس جاجلی جاہل برہمن بموجب ہدایت اکاس بانی یعنے آسمانی آواز کے عقل سیکھنے آیا تھا ۔

**تلوتما** तिलोत्तमा ایک اپسرا جس برہمنی تھی اور ایک نامناسب رسم میں نہانے کے الزام میں اس کو اپسرا کی جنس میں پیدا ہونے کی سزا ملی یہ سزا اس مطلب سے تھی کہ وہ باعث دو ... سند اور اُپ سند کا ہو ۔

**تمبرو** तुम्बुरु گندہرو کا نام ۔ (دیکھو ودیادھر)

**تنڈ** ۔ तुण्ड یہ راکشش صاحب زور تھا ۔ اس کو آتیس ولد ... نے مارا تھا ۔ اس کا بیٹا ... تھا اور وہ بھگوتی یعنے درگا کے ہاتھ سے مارا گیا تھا ۔

**تنڈو** ۔ تناسری شوجی کا دربان یا حاجب ۔ اس نے تانڈو نرت یعنے رقص ایجاد کیا تھا ۔ اور بادشاہ ... اور راگ میں نقل کیا گیا تھا ۔

**توسلک** तोसलक کنس کے دربار کا پہلوان ۔ کنس کے حکم سے عام اکھاڑہ یعنے دنگل میں سری کرشن جی کے مقابل ہوا ۔ اور وہیں اونکے ہاتھ سے مارا گیا ۔

**توشتری** ۔ त्वष्टृ یہہ دیوتا تمام دیوتوں کا بڑھئی یا مستری اور نہایت عقلمند کاریگر ہے ۔ اس کے تعلق یہہ کام ہیں آہنی کلہاڑوں کا تیز کرنا اور ... بنانا ۔ اندر کا وجر تیار کرنا ۔ خاوندوں اور جوروں کا ایک دوسری کے واسطے بہم پہونچانا ۔ از روز حمل انسانوں حیوانوں کی صورتوں اور شکلوں کو درست کرنا ۔ یہہ خود بڑا خوبصورت اور ... ہے ۔ شت پتہہ برہمن میں اس طرح پر ذکر آیا ہے کہ ایک قسم کی خلقت کو یہہ دیوتا پیدا کرتا اور پرورش کرتا ہے ۔ اس نے برہسپتی کو تمام دنیا سے بلند پیدا

گیا۔ آسمان۔ زمین کے ساتھ اگنی اور پانی کو پیدا کیا۔ سب سے اول پیدا شدہ محافظ اور رہنما ہے۔ جو شخص اس کی پرستش کرتا ہے اوسکو دولت اور حشمت بخشتا ہے ٭

اس کے بیٹے کا نام وشوروپ اترشرسنہ اوسکے تین سر تین منہ اور چہ انکہیں ہیں۔ خاصکر وہ اندر کو ناگوار تہا۔ اور اسی کے ہاتہ سے مارا گیا تہا۔ اس کی ایک لڑکی مسماۃ سرن یُو تہی اور وہ وِوسوت کے ساتھ بیاہی گئی تہی۔ اوسکی بطن سے اشون دیوتا پیدا ہوئی۔ پورانوں میں توشٹری کو وشوکرما لکہا ہے۔

(۲) بعض اوقات اسکو پرجاپتی کہتے ہیں ٭

(۳) رودر کا نام ٭

(۴) [illegible] کا نام ٭

(۵) ایک راجہ [illegible] جو [illegible] تہا ٭

(ج)

**جابالی** जाबालि ایک برہمن راجہ دشرتہ کا پروہت یا پنڈت تہا۔ اسکی رائے اور دلیلیں تہیں ہوا کرتی تہی۔ رامائن میں ذکر آیا ہے کہ اسنے مستحکم ارادہ سے سری رامچند جی کو سمجہا [illegible] کی راستے فیصلہ دیا۔ جبکہ سری رام چندجی کو جلاوطن کیا گیا۔ تو اسنے خیال کیا کہ اسکی ناقص راستہ یا دلیل محض ایک خاص مطلب کے واسطے تہی۔ اور یہ کہ اسکی دلیل ملحدون اور عابدون سے بالاتفاق تہی۔ نیایہ شاستر کا عالم تہا ٭

**جاجلی** जाजलि اس برہمن نے ریاضت کے زور سے طاقت حرکت مکانی حاصل کی۔ اس میں تکبر اور غرور پیدا ہوا۔ اور یہ سمجہتا تہا کہ میں سب انسانون سے اعلی اور وفا ہوں۔ اسپر آواز غائب اسکو سنائی دی کہ مسمی تلادہار ویشیہ اور تاجر سے تو کئی درجہ کم ہے ٭ یہ آواز سنکر تلادہار کے پاس گیا اور مذکورہ سے کئی باتیں عقلمندی کی حاصل کین۔ مہابہارت میں اسکا ذکر آتا ہے۔

**جارِتا** जारिता مادہ پرند از قسم شارن گیکا اسکا قصہ مہابہارت میں اسطرح پر لکہا ہے کہ رشی مندپال کی اولاد نہ تہی۔ پس رشی مذکور نے صورت پرند نر تبدیل کرکے اس مادہ پرند سے چار لڑکے (۱) جرتاری (۲) سارسرکت (۳) ستمب مِتر (۴) درون پیدا کئے بعد ازان

اُسکو ترک کرکے چلاگیا - جب کہانڈو جنگل کو آگ لگی تب اسنے اپنے بچون کی حفاظت کے لئے بڑی عبادت اور ریاضت کی - وے لڑکے رشی مندپال کی مہربانی سے آگ سے بچگئے - یہ چارون وید کے عالم تہے - رگ وید کی بعض ریچون مین دوسری اور تیسری کا نام آتا ہے -

**جالندہر** जालन्धर سمندر کا بیٹا روایت یون ہے کہ اندر حشمت کی غرور مین باجاہ وجلال واسطے درشن شوجی کے چلا - شوجی بصورت اودہوت بخیال غرور کرنے غرور اندر کے راستہ مین بیٹہا تہا - ظاہر ہوئے - اندر نے شوجی کا گن تصور کیا - اور شوجی کا حال اُن سے دریافت کیا - جب کچہہ جواب نملا - اپنا وجر شوجی کی گردن پر مارا - اس حرکت وحشیانہ سے شوجی کا جلال تیز ہوا - ہر چہار جانب جہان جلنے لگا - شنکر کی ہدایت سے اندر نے شوجی کی حمد پڑہی - شوجی رضامند ہوئے - اندر کی جان بخشی - اور جلال کی آگ کو سمندر مین پہینکدیا - سمندر سے فوراً ایک طفل نمودار ہوا - آواز بلند گریہ وزاری کرنے لگا - دیوتون کی استدعا سے برہماجی واسطے دریافت کرنے حال کے گئے - سمندر نے لڑکے کو گود مین ڈالدیا - اُس نے برہماجی کی داڑہی اس زور سے پکڑی کہ اشک ریزی کی نوبت پہونچی - اسواسطے اسکا نام جالندہر رکہا اور کہا کہ بڑا صاحب قوت ہوگا ۔ اس کا بیاہ کال نیم کی لڑکی سے ہوا - جالندہر نگری دار السلطنت قائم کی - تمام دانو - اَسُر - دیت اس کی تابعداری مین حاضر ہوئے - ایک روز ہدہ کو بلا سر دیکہکر دیوتون کی عداوت دل مین قائم ہوئی - دیوتون پر چڑہائی کی سخت جنگ کے بعد کل ملک چہین لیا - نارد رشی کے کہنے سے اسکی عقل پر پردہ پڑا - شوجی ناراض ہوئے اور غصہ سے اسکا سر تن سے جدا کیا -

**جامبوت** जामवँत ریچہون کا راجہ مشہور جواہر منی

سیم ہنتک سورج نے راجہ ستراجیت کو دی تہی راجہ مذکور نے اس خوف سے کہ مبادا سری کرشن جی چہین لیوین اپنے بہائی پرسین کو دیدی - اس جوہر کی یہ خاصیت تہی - کہ نیک وقت مین پہرنے والے کو اچہی حالت مین رکہتی - اور بد حالت تباہ کرتی - پرسین شکاری آدمی تہا جنگل مین شیر نے اُسکو مار ڈالا - اور منی مذکور کو شیر اپنے منہہ مین ڈالے لئے جاتا تہا کہ جامبوت نے شیر کو مار ڈالا - اور منی اپنے گہر لیجاکر لڑکے کو کہیلنے کے واسطے دی - اودہر پرسین کے گم ہو جانے سے ستراجیت نے سری کرشن جی کو تہمت لگائی - کہ جواہر مذکور کے طمع مین پرسین کو مار ڈالا ہی سری کرشن جی جماعت کثیر کے ساتہہ واسطے تلاش پرسین کے نکلے - اور دریافت کیا پرسین کو شیر نے

اور شیر کو ریچھ نے مار ڈالا ہے - ریچھ کی تلاش مین سری کرشن جی جامب ونت کی غار مین داخل ہوئے - جامب ونت دیکھکر غضبناک ہوا - اور سری کرشن جی کے ساتھ لڑائی شروع کی - سری کرشن جی کے ہمراہی جو کہ غار کے باہر کھڑے تھے - سات آٹھ روز انتظار کھینچ کر واپس چلے گئے اور سوہم ماتم ادا کیئن - اکیس روز تک لڑائی رہی - آخر جامب ونت سری کرشن جی کے مطیع ہوا - اور منی کو بطور نذر پیش کی - علاوہ ازین اپنی لڑکی جامب وتی کی شادی کر دی - جامب ونت نے ریچھون کی فوج کے ساتھ سری رام چندجی کی مدد مین لنکا پر چڑھائی کی - ہمیشہ رشیون کی صحبت مین رہتا تھا -

**جامب وتی** **जाम्बवती** سری کرشن جی کی رانی جامب ونت کی لڑکی

**جامدگنیہ** **जामदग्न्य** پرس رام جی کا دوسرا نام +

**جانکی** **जानकी** سری رام چندجی کی رانی راجہ جنک کی لڑکی سیتاجی کا نام پدری نسبت سے + (دیکھو سیتا)

**جاوالی** **जावालि** (دیکھو جابالی)

**جٹاسُر** **जटासुर** یہ راکشس بلباس برہمن راجہ یدھشٹر - نکل سہدیو - اور دروپدی کو اوٹھا کرلے چلا تھا - لیکن بھیم نے مقابلہ کیا - اور قتل کر ڈالا +

**جٹایو** **जटायु** جانوران کرگس کا بادشاہ + رامائن مین اسکو گرڑ کا لڑکا لکھا ہے - اور بعض ارون کا لڑکا لکھتے ہین - سری رام چندجی کا بھگت اور مددگار تھا - جب راون والی لنکا سیتاجی کو چرا کرلئے جاتا تھا - راستہ مین اس نے روکا - اور سیتاجی کو چھوڑانے کے واسطے لڑا - لیکن راون کے ہاتھ سے مہلک زخمی ہوکر گرپڑا - سری رام چندجی اور لکشمن جی تلاش سیتاجی وہان پہونچے - اُس نے تمام حال سیتاجی کا اُن کو سنایا - اور مرگیا اُنہون نے اسکو جلایا - پورانون مین لکھا ہے کہ یہ راجہ دشرتھ کا دوست تھا - جب شنیچر سے چھوڑانیکے واسطے راجہ گرہن مین گیا تو شنی کی روشن آنکھ سے راجہ کا رتھ جلکر گرپڑا - جٹایو نے گرتے ہوئے راجہ کو پکڑا اور بچا لیا +

**جٹیلا** **जटिला** گوتم کی لڑکی - مہابھارت مین اس عورت کو نیک خصلت اور سات شوہرون کی عورت لکھا ہے +

**جراسندھ** **जरासन्ध** یہ راجہ والی مگدہ دیس ولد راجہ برہدرتھ تھا - برہدرتھ کی دو عورتین تہین - کئی برس تک اُن رانیون سے کچھ پیدا نہ ہوا - آخرش طولاً

نصف نصف بچہ دونون کی بطن سے تولد ہوا - یہ مولود تعجب کی نگاہ سے مشاہدہ کی گئی
اور باہر پہینک دی گئی - ایک آدم خور راکشسی مسماۃ جرا نزدیک کے جنگل مین رہتی تہی
راکشسی مذکورہ نے اُن دونون ٹکڑون کو اُٹہا لیجانیکے ارادہ پر اکٹہا جوڑا - ایسا کرنے
پر لڑکا سالم ہوکر زندہ ہوگیا - راجہ اور ہر دو نون رانیان اس حال کو مشاہدہ کرکے نزدیک اُس
موقعہ پر آئین - راکشسی نے کل کیفیت لڑکے کے زندہ ہونیکی ظاہر کی - لڑکا مذکور حوالہ راجہ
کے کیا - اور آپ چلی گئی - راجہ نے اُسکا نام جراسندھ رکہا یعنے جرا راکشس سے سندھ
(جوڑا گیا) اسکی اقبالمندی کی پیشین گوئی بتلائی گئی - یہ راجہ شوجی کا بڑا بہگت ہوا - اُنہی
کی مہربانی سے بہت راجون سے لڑا اور سب پر فتح مند رہا - نیز سری کرشن جی کے ہم مقابل
جنگ آرا ہوا - اسکی دونون لڑکیاں کنس کو بیاہی گئی تہین - جب سری کرشن جی نے راجہ
کنس کو قتل کیا - تب اسکی عورت اپنے باپ جراسندھ کے پاس گئی - اور قاتل سے اپنے
خاوند کا بدلا لینے کو کہا - راجہ جراسندھ نے منظور کیا - اور متہرا پر حملہ آور ہوا - چنانچہ اٹہارہ
دفعہ برسر مقابلہ سری کرشن جی کے ہوا - اور اکثر شکست کہائی - لیکن ان متواتر صدمات سے
سری کرشن جی اسقدر کمزور ہوگئے تہے - کہ مجبورًا دوارکا کو واپس آنا پڑا - جراسندھ نے
بہت راجے قید کر رکہے ہوئے تہے - کال جون اسکا بہادر اور دلاور مددگار راجہ مچکند کی
نظر قہر آلودہ سے جلکر خاکستر ہوا - کچہہ عرصہ کے بعد سری کرشن جی دوارکا سے ارجن
اور بہیم کو ہمراہ لیکر دارالخلافت جراسندھ مین آئے - تاکہ دشمن کو زیر کرکے مقید راجپوت کو
رہا کرادین - جراسندھ نے راجون کی رہائی سے انکار کیا - اور شخصی لڑائی مین بہیم سے
مقابلہ آرا ہوا - اور اُسکے ہاتہہ سے مارا گیا +

بعد فتح جنگ مہابہارت راجہ یدہشٹر راجسو یگیہ کرنے لگا - تمام راجون کو مطیع کرنے
کے لئے تجویزات کین - سری کرشن جی ارجن اور بہیم ملباس برہمن جراسندھ کے پاس گئے
اور دہرم یدہ کے طلبگار ہوئے - چنانچہ بموجب قول و اقرار جراسندھ نے ساتہہ بہیم سین کے دہرم
یدہ کرنے لگا - برابر ستائیس روز جنگ رہا - ہر دو فریق ہم پلہ تہے - آخر کو سری کرشن جی
نے ایک تنکا گہاس کا چیر کر اشارہ کیا - بہیم نے فورًا جراسندھ کا ایک پاؤن اپنے پاؤن
کے نیچے دبایا - اور دوسرا پاؤن اپنے ہاتہہ مین پکڑا - اور چیر کر دو ٹکڑے کر ڈالا - جراسندھ
بہادر دلیر اور طاقتور راجہ تہا - اُس کے زمانہ مین اُسکے برابر کوئی راجہ نہ تہا - نقل ہے

اپورا تھا - اسکا لڑکا سہدیو تہا +

**جرت کارو** जरितकारु تپسی رشی اسنے واسکی ناگ کی ہمشیرہ سے بیاہ کیا تہا - اور آستیک رشی اسی کا لڑکا تہا +

**جرس** जरस اس شکاری کے ہاتھ سے سری کرشن جی ہلاک ہوئے تہے - اس نے وہ تیر دیدہ و دانستہ نشانہ پر نہیں چلایا تہا - ایشر کی مرضی ہی اسی طرح پر تھی +

**جُشک** जुष्क ترکی راجہ کشمیر کا حکمران +

**جشنو** जिष्णु ارجن کا نام +

**جگدہاتری** जगद्धात्री سرسوتی اور درگا کا نام یا لقب +

**جگن ماتری** जगन्मात्री شوجی کی زوجہ کا نام (دیکھو پاربتی) +

**جل شاین** जलशायिन وشنو جی کا لقب یا نام - کیونکہ ایسا کہا جاتا ہے - کہ موسم برسات یا دنیا کے تمام ہونے پر وشنو جی سانپ کے بستر پر پانی کے اوپر سوتے ہیں +

**جلوک** जलोक یہ راجہ ولد کنال بن اشوک والئی کشمیر تھا شوبیرت - صاحب حوصلہ اور طاقت ور تہا - اس نے باختر کے یونانی راجہ یوتھدیمس کو شکست دی - اس راجہ کی سمدہی یونانی زوجہ - انتی اوکس نے جلوک کے ساتھ وہی قول و اقرار بحال رکھا - جو کہ اشوک کے ساتھ کیا گیا تہا +

**جمب** जम्भ (۱) یہ راکشس دیوتوں سے لڑا اور اندر کے ہاتھ سے قتل ہوا - اسی باعث اندر کا نام جمب بہیدن پڑا +

(۲) ایک اور راکشس اسی نام کا ارجن کے ہمراہ لڑا - اور سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا +

**جمبومالی** जम्बुमालि یہ راکشس راون کی فوج کا جرنیل تہا - ہنومان جی نے اسکو قتل کیا تہا +

**جمدگنی** जमदग्नि یہ رشی بہرگو کی نسل سے رچیک کا بیٹا ستیہ وتی کے بطن سے تہا - اسکے پانچ لڑکے تہے - سب سے چہوٹا اور بڑا مشہور بنام پرسرام تہا -

اُسکی والدہ ستیہ وتی راجہ گادھ قوم کشتری کی لڑکی تھی۔ وشنو پران مین لکھا ہے کہ جب ستیہ وتی حاملہ ہوئی۔ تب اسکے خاوند مسمی رچیک برہمن نے ایک رکابی شیراز کھانا ستیہ وتی کے کھانے کے واسطے تیار کی۔ تاکہ اسکے حمل کا لڑکا برہمنون کے اوصاف حمیدہ سے موصوف پیدا ہوا۔ نیز اُسنے ایک رکابی ستیہ وتی کی والدہ کو دی کہ جسکے کھانے سے اُسکا لڑکا بصفات بہادرانہ تولد ہوگا۔ لیکن ان ہر دو عورات نے وہ رکابیین باہم تبدیل کرلیین۔ پس جمدگنی۔ برہمن رچیک کا لڑکا بہادر برہمن تولد ہوا۔ اور وشوامتر کشتری گادھ کا لڑکا بصفات برہمن تولد ہوا۔ مہابھارت مین لکھا ہے۔ کہ جمدگنی گہری مطالعہ مین مصروف ہوا اور ویدون کو حاصل کیا۔ سورج بنسی خاندان کے راجہ سونیو یا پرسین جت کے پاس جاکر اُسکی لڑکی مسمات رینوکا کی درخواست کی۔ راجہ مذکور نے اپنی لڑکی اسکو بیاہ دی اور یہ اپنی کٹیا مین اُسے لے آیا۔ وہان پر رینوکا اسکی ہمراہ ریاضت مین مشغول ہوتی۔ اُسکے بطن سے پانچ لڑکے تولد ہوئے۔ (۱) رمنشوت (۲) سوشین۔ (۳) وسو (۴) وشواوسو۔ (۵) پرشس رام۔ وے اپنے کار منصبی اور فرائض مین پورے تھے۔ ایک روز رینوکا نہانے گئی۔ وہان پر دو کس باہم محبت سے کھیل کود مین مصروف تھے۔ اُنکی خوشی۔ اس نے حسد کی نگاہ سے دیکھی۔ اور خراب خیالات سے پراگندہ ہوکر گھر پر واپس آئی۔ جمدگنی اس حال سے آگاہ ہوکر غصہ ہوا۔ غضب سے ہر ایک لڑکے کو نوبت بنوبت کہا کہ رینوکا کا سر کاٹ ڈالین۔ لیکن قدرتی مادری محبت کے باعث ہر چہار بیٹون نے انکار کیا۔ جمدگنی نے اُن کو بد دعا دی جسکی تاثیر سے وے چارون مادر زاد بیوقوف ہوگئے۔ اس کے بعد پرشس رام جی باہر سے آئے۔ جب ان کو باپ نے ویسا ہی حکم دیا۔ تو انہون نے فوراً بہ تعمیل ارشاد والد کلہاڑی سے والدہ کا سر تن سے کاٹ کر جدا کیا۔ اسپر جمدگنی کا غصہ رینوکا کی جانب سے فرو ہوا۔ اور پرشس رام جی پر خوش ہوکر کہا کہ کچھ انعام مانگو۔ پرشس رام جی نے کہا۔ کہ ایک میری والدہ پھر زندہ ہوجاوے۔ اور دوسرے بھائیون کو عقل بدستور عطا ہو۔ چنانچہ جمدگنی نے قبول کیا۔ اور ویسا ہی کردیا۔ راجہ کارت ویریہ سے جسکے ہزار ہاتھ تھے۔ جمدگنی کی کٹیا مین آیا رشی اور لڑکے موجود نہ تھے۔ عورت نے حسب درجہ تواضع و تکریم کی۔ بروقت واپسی راجہ نے شہری گاؤ مادہ کے حد سے گرد جوار کے تمام درخت اکھاڑ ڈالے۔ اور بچھڑا بھی

گائی جسکو جمدگنی نے ریاضت سے حاصل کیا ہوا تہا - لیگیا - اسکے بعد پرسرام جی آئے تمام حال سے آگاہ ہوکر راجہ کارت ویریہ کا تعاقب کیا - اُسکی ہزار بازو کاٹ کر جان سے مار ڈالا - کچہہ عرصہ کے بعد موقع پاکر کارت ویریہ کے پسماندگان اور لڑکے اونکا عوض لینے کی غرض سے جمدگنی کی کٹیا مین گئے - پرسرام جی کو موجود نہ پاکر عابد رشی کو بیرحمی سے مار ڈالا - جب وسے ایسا کرکے چلے گئے تب پرسرام جی آئے - باپ کو مرا پایا - اور قسم کہائی کہ قوم کشتری کو نابود کر دونگا - کارت ویریہ کے تمام لڑکے مار ڈالے اور اکیس دفعہ کشتریون سے دنیا کو صاف کیا ٭

**جنارودن** जनारदन سری کرشن جی کا نام یعنے انسانون سے پرستش کیا گیا ٭

**جنک** जनक (۱) سورج بنسی خاندان مین سے یہ راجہ والئی متہلا تہا - اسکا بزرگ نیمی لاولد مرگیا - کوئی وارث تخت نرہا - رشیون نے اُسکے جسم کو رگڑ کر شاہزادہ پیدا کیا - چونکہ قدرتی طریقہ کے برخلاف پیدا ہوا تہا - اسواسطے اسکا نام جنک رکہا گیا یہ **جنک** اول تہا ٭ اور راجہ جنک والد سیتا جی سے - بیس پشت پہلے گذرا ٭

(۲) وہ ودیہہ کا راجہ اور سیتا جی کا باپ تہا - اس نے نہایت انصاف پروری اور عدالت گستری سے حکمرانی کی - اور نیک مزاج تہا - رعایا خوش تہی - کوئی سرکش ملک مین نہ تہا اس کی لڑکی سیتا جی سری رام چندر جی کی رانی تہی - اسکا نام برہم ودن یعنے اہل علم بہی تہا - کیونکہ اسکی لڑکی سیتا جی ایک کہیت سے پیدا ہوئی تہی - جبکہ راجہ جنک بامید حصول اولاد یگیہ کی تیاری مین ہل چلا رہا تہا - رشی یاجنولکیہ اسکا پروہت اور ناصح تہا - برہمنون مین لکہا ہے کہ اس نے یگیہ مین براہمنون کو بمد ہوتا کی دعوت کو نامنظور کیا - اور بجائے اُن کے اپنا حق برائے سرانجام وہی رسومات یگیہ بلا مداخلت پروہتون اور پنڈتون کے قایم کیا - یہ اپنے ارادہ مین کامیاب نکلا - کیونکہ یہ راجہ عالم - صاف اور نیک مزاج تہا - اسواسطے براہمن ملکہ راج رشی بنا - اس نے اور اس کے تابع پروہت یاجنولکیہ نے کہتے ہین کہ بدھ مذہب کا راستہ بنایا - اس نے سیتا جی کی شادی کے واسطے سویمبر قایم کیا - اور شرط یہ قایم کی - کہ دہنش کلان مسطابت شو جی کو جو کہ میرے گہر مین ہے - اوٹہا کر توڑ سے - وہ سیتا جی کا خاوند بنے

تمام جوانب و اطراف کے راجے جمع ہوئے - وشوامتر کے ہمراہ سری رام چندر جی - اور لکشمن جی بہی سویمبر مین آئے - سب نے زور آزمائی کی - کسی سے وہ شِو دہنش یعنے کمان نہ اٹھا - آخر الامر سری رام چندر جی نے اٹہا کر کمان کے تین ٹکڑے کر ڈالے - سری رام چندر جی کا بیاہ سیتا جی سے ہو گیا - اور راجہ جنک کی دوسری لڑکی سے لکشمن جی کا بیاہ ہوا اور راجہ جنک کے ایک بہائی کی دو لڑکیون کی شادی ہمراہ بہرت اور شترگہن کے ہوئی

**جنمیجے** जनमेजय یہ مشہور راجہ ولد پریکشت بن ارجن تہا - پریکشت کے مرنے پر یہ بہت چہوٹا اور نابالغ تہا - جسطرح عمر مین بڑہتا گیا اُسی طرح عقل اور فراست مین بھی بڑہتا گیا - اس راجہ کو ویشمپاین نے مہابہارت کی کتھا سنائی اور راجہ نے اُسی سے برہمن کو قتل کرنیکے گناہ کا پراشچت یعنے کفارہ سُنا - اسکے باپ راجہ پریکشت کو سانپ نے کاٹا تہا اوتنگ مُن کی ہدایت کی بموجب راجہ نے بڑا ناگ یگیہ کیا - تکشلا کے ناگون کو جیت لیا - تکشک ناگ نے آستیک رشی کی پناہ لی - اور آستیک نے یگیہ موقوف کرا کر تکشک کو بچا لیا ؞

**جہنو** जह्नु یہ رشی اصل مین چندربنسی خاندان راجہ پورو کی نسل سے تہا - یہ ریاضت میں مشغول تہا - کہ وہ بہاگیرتہ گنگا سے اسکا آشرم ڈوب گیا - اور خیالات پراگندہ ہو گئے - اسلیئے اُس نے دریا گنگا کو نوش کر لیا - بعد ازان جب نرم دل ہوا تو گنگا کو اجازت دی کہ کان کے راہ سے نکل جاوے - پس گنگا کان سے نکلکر بدستور بہنے لگی - اسی سے گنگا کا نام جاہنوی پڑا - یعنے جہنو کی لڑکی ؞

जयः سری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کی بطن سے ؞

**جیامگہہ** ज्यामघ چندربنسی خاندان کا راجہ اپنی عورتون کے تابع فرمان خاوندون مین سے پہلا تہا - اسکی رانی کا نام شیبیا تہا - اور وہ عقیمہ تہی جیامگہہ دوسری عورت بیاہنے کے فکر مین تہا - کہ ایک دشمن کے مقابل جنگ کرنے کا اتفاق پڑا دشمن پر غالب آکر اُسکے ملک سے نکالدیا - اور دشمن مذکور کی لڑکی کو قید کیا - چونکہ وہ خوبصورت تہی - اُسکے ساتہہ شادی کرنیکی خواہش ہوئی - مگر اپنی رانی کی اجازت کے سوا کچہہ نہیں کر سکتا تہا - اسواسطے جیامگہہ عورت مذکور کو رتہہ پر بٹہلا کر واسطے حاصل کرنے اجازت رانی کے محلون مین لایا - شیبیا دوسری عورت کو دیکہتے ہی حسد کی آگ سے

جلگئی۔ اور غصہ سے کہا کہ یہ روشن دل عورت ہے۔ راجہ گھبرا گیا اور نہایت عاجزی سے جواب دیا کہ یہ اُس تمہارے لڑکے کی عورت ہے۔ جبکو کہ تو تولد کریگی۔ کچھہ عرصہ کے بعد راجہ کے لڑکا تولد ہوا۔ اُسکا نام وِدُرتھہ رکھا۔ اور اُسی کے ساتھہ مفتوحہ راجہ کی لڑکی کا بیاہ کردیا ٭

**جَیَدرتھہ** जयद्रथ جیندرتھی خاندان سے ولد برہمن سن سندھو ملک کا راجہ تھا۔ اسلئے اسکا نام سیندھوون اور سوبیرون کا راجہ بڑا۔ سندھو اور سوبیر دو قومین دریائے سندہ کے کنارہ آباد تھین جَیدرتھہ نے دہرتراشٹر کی لڑکی دُہشلا سے شادی کی۔ اور کوروون کا رشتہ دار بنا ٭

جبکہ پانڈو بحالت جلاوطن جنگل مین تھے۔ تو ایک روز جب وے اپنے مقام بود و باش سے برائے شکار باہر گئے ہوئے تھے۔ اور صرف دروپدی اکیلی پیچھے موجود تھی۔ جَیدرتھہ اُن کے مکان پر گیا۔ اُسوقت راجہ کے ہمراہ چھہ بھائی اور فوج کثیر تھی۔ لیکن پانڈون کی تدبیر ایسی تھی۔ کہ دروپدی نے اُن کی خبر گیری مین موافق دستور اور باقاعدہ حسب طریق اپنے شوہرون کے سب چیز مہیا کی۔ یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ یدہشٹر نے سورج کی عبادت اور ریاضت سے اس قسم کی ایک ہنڈیا حاصل کی تھی کہ بوقت ضرورت ہر زمانہ مین تمام اور ہر قسم کی اشیا بہم پہونچا سکے۔ اور ایام جلاوطنی پانڈون کے کام آوے ٭

جَیدرتھہ سماۃ دروپدی پر فریفتہ ہوگیا۔ اور اُسے چوری سے اپنی ہمراہ چلے چلنے کی ترغیب دی۔ دروپدی کے عاجزانہ انکار پر زبردستی اُسکو اٹھا لیگیا۔ پانڈو جب مکان پر واپس آئے۔ قضیہ سے واقف ہوئے۔ جَیدرتھہ کا تعاقب کرکے مقابلہ کیا۔ بلکہ اُسکو شکست دیکر قید کرلیا۔ یدہشٹر کے حکم سے اُسکی عزت بچائی گئی۔ تاہم بھیم نے اُسکو خوب زد و کوب کیا۔ سر اور مونچھہ مونڈ ڈالی۔ اور اُسکو اجازت دی کہ یہ کل پانڈون کے روبرو ہوکر اپنے آپ کو غلام ظاہر کرے۔ دروپدی کے کہنے پر اُسکو رہائی دی گئی۔ جنگ مہابھارت کے چودہوین روز ارجن کے ہاتھہ سے قتل کیا گیا ٭

**جَیَدیو** जयदेव یہ شاعر ناٹک کا بھی مصنف تھا۔ ناٹک مین پرسنّ راگھو اور نظم مین گیت گوبند تصنیف کئے۔ گوڑ کے راجے لکشمن سین کے زمانہ

میں یہ شاعر زندہ تھا۔ اُس راجہ کا تانبے کا ایک بنترہ سنہ ۱۶۲۱ کا اتبک موجود ہے۔ اور میتھلا میں اُسکا شاک اتبک جاری ہے۔ سنہ ۱۲۱ سے شروع ہوتا ہے +

**جَے رَام** जयराम کاتیہ گرہیہ سوتر مصنفہ پارسکار پر ٹیکا لکھنے والا تھا +

**جَیمنی** जैमनि مشہور رشی ویاس جی کا شاگرد یا پیرو تھا۔ اس نے شام وید کو اپنے اُستاد سے پڑھا۔ اور پھر اُسکا پرکاش یعنے شیوع کیا۔ اُس کی تصنیف پُرو میمان سوتر ہیں۔ پورانوں میں لکھا ہے کہ شام وید کو مشتہر کرنے والا یہی تھا۔ لیکن ویدوں میں اسکا کہیں ذکر نہیں آیا۔ پنچ تنتر کے مطابق ایک ہاتھی اسکی ہلاکت کا باعث ہوا +

**جی مُوت** जीमूत بڑا کشتی باز پہلوان۔ اسکو بھیم نے راجہ درات کے دربار میں قتل کیا تھا +

**جی مُوت وَاہن** जीमूतवाहन (۱) اندر کا نام (۲) دایہ بھاگ کا مصنف + (۳) اور کئی آدمی اِس نام کے ہوئے +

**جَینت** जयन्त اندر کا لڑکا۔ اس کا نام جے بھی ہے۔

**جَینتی** जयन्ती اندر کی لڑکی اسکی نام جینتی دیوسینا اور تادیشی بھی ہے +

**جیبُور** जीव برہسپتی کا نام شوجی کے غضب سے اندر کی جان بچانے کے باعث یہ نام پڑا +

**جَے وِجَے** जयविजय دو گن یعنے دربان سری وشنو جی کے دروازہ کے۔ ہر وقت ڈیوڑھی پر کھڑے رہتے ہیں۔ ایکدفعہ سنت کمار کو اندر جانے سے روکا۔ انہوں نے بددعا دی۔ جس کے باعث تین دفعہ راکشسوں میں پیدا ہوائے۔ مر کر پھر اپنے درجہ پر واپس آئے۔ پہلے ہرنیہ کشپ اور ہرناکش پھر راون اور کمبھ کرن تیسری دفعہ ششپال اور دنت بکر ہوئے +

## ج

**چَارُو** चारु: سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے تھا +

**چارُوچندر** चारुचन्द्रः سری کرشن جی کا بیٹا رُکمنی کے بطن سے تہا +

**چارُودتّ** चारुदत्त مریچی چہکٹی ناٹک کا دلیر براہمن +

**چارُودیشن** चारुदेष्ण سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +

**چارُودیہہ** चारुदेह سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +

**چاروگپت** चारुगुप्त سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +

**چارُومتی** चारुमती سری کرشن جی کی لڑکی رکمنی کے بطن سے -

**چارُوَاک** चारुवाक ہدراکشس دُریودہن کا دوست تہا برہمن کا بہیس بدلکر یدہشٹر کے پاس گیا - اور اُسکے جرمون کی بابت لعنت اور ملامت کی جسوقت کہ راجہ یدہشٹر جنگ مہابہارت سے بعد فتح مندی ہستناپور کو واپس آرہا تہا تب برہمنون نے اسکا فریب دریافت کرلیا - اور اپنی آنکہون کی آگ سے چارُوَاک کو جلادیا -

**چاکشُش** चाक्षुष چہٹا منون (دیکہو منون)

**چامُنڈا** चामुण्डा چنڈ اور منڈ دیتون کے مارنے کے وقت دیوی کی پیشانی سے اسکا خروج ہُوا - مارکنڈی اور دیوی پران مین - مشرح بیان مندرج ہے کہ چنڈ اور منڈ دیتون سے غضبناک ہوکر آمبکا کے چہرہ کا رنگ شام یعنے سیاہ ہوگیا - ایسی پرخوف حالت مین امبکا کی پیشانی سے کالی دیوی کا خروج ہوا - اُس وقت کی حیثیت یہ تھی - شیر چرم کے کپڑہ پہنے ہوئے فیل چرم کا انگوچہا - منڈون کی مالا زیب تن - نہائیت خوفناک شکل - کھڑگ - پہانس - ترسول ہاتہہ مین لئے ہوئے منہہ کشادہ اِدھر اُدھر زبان لپ لپاتی ہوئی - لگی دیتون کو کھانے اور چبانے مُردون کو اور نیز زندون کو معہ گہوڑا اور فیلون کے کہانا شروع کیا - رکت بیج کی لڑائی مین دُرگا کو بڑی مدد دی - چنڈ منڈ مارنے کے باعث چامنڈا لقب پایا +

**چانکیہ** चाणक्य بڑا مشہور برہمن تہا - اس نے راجہ نند کو تباہ کیا اور بجائے اُسکے چندرگپت کو تخت پر بٹہلایا - یہ شخص بڑا دانا زمانہ - اور عالم تہا - علم اخلاق اور انتظام سلطنت کے باب مین ایک کتاب تصنیف کی اور اُسکا نام چانکیہ سوتر رکہا - مدرا راکشس ناٹک اسکی مشہور تصنیف ہے - اسکو وشنوگپت اور کوٹلیہ بھی کہتے ہین +

**چانُور** चाणूर پہلوان ملازم کنس تہا اور سری کرشن جی کے ہاتہہ

سے مارا گیا تہا +

**چترہ انگد** चित्रांगद راجہ شانتنو کا بیٹا - اور بہیشم کا سوتیلا برادر خورد - جب راجہ شانتنو مر گیا تب یہ تخت ہستناپور مین جلوس آرا ہوا - بڑا طاقتور راجہ تہا - الّا متکبر اور مغرور تہا - ایک روز شکار کہیلنے گیا - جنگل مین چترانگد گندھروے سے مقابلہ ہوا - مقام کورکشیتر مین عرصہ دراز تک جنگ رہا - آخرکار گندھرو مذکور نے اس راجہ کو مار ڈالا - بہیشم نے گندہرو سے عوض لینے مین آرزو ظاہر کی - لیکن وزیرون کے روکنے سے باز رہا - اور اوسکے برادر خورد مسمی وچترویریہ کو تخت پر بٹھلایا +

**چترانگدا** चित्रांगदा راجہ چترت واہن والئی منی پور کی لڑکی ارجن سے بیاہی گئی - اور اوسکے شکم سے ببرو واہن لڑکا پیدا ہوا +

**چتررتھ** चित्ररथ گندھرون کا راجہ +

**چترسین** चित्रसेन (۱) دہرتراشٹر کے یکصد لڑکون مین سے یہ بہی ایک تہا +

(۲) ایکشون کا بڑا سردار +

**چترکیتو** चित्रकेतु سری کرشن جی کا بیٹا جامب وتی کے شکم سے

**چترگپت** चित्रगुप्त آدمیون کے افعال نیک اور بد کو درج رجسٹر کرتے ہین - اور یم راج کے حضور ظاہر کرتے ہین - مردون کے کاتب اعمال ہین +

**چترگو** चित्रगु: سری کرشن جی کا بیٹا ستیا کے بطن سے +

**چترلیکہا** चित्रलेखा فن مصوری مین پوری - جادو مین علامہ روزگار - اور دانا زمانہ - اوشا کی سہیلی - اور معتمد تھی - اس لئے بموجب کہنے اوشا کے آنی رودھ کو دوارکا سے اوٹھا کر اوشا کے حوالے کیا تہا + (دیکھو اوشا)

चुथास

**چرک** चरक حکیم حاذق و طبیب کامل تہا - اگنی ویش کے بعد یہی بڑا مشہور طبیب ہوا - اپنے نام پر ایک گرنتھ موسوم بہ چرک تصنیف کیا - اگنی ویش کے قانون کو دوبارہ لکھا - تمام مصالح اگنی ویش کا ہی تہا - اور اگنی ویش نے آتریہ سے حاصل کیا تھا - اسکو شیش ناگ کا اوتار بھی کہتے ہین +

**چمپ** चम्प پرتھولاکش کا بیٹا - اور راجہ بہالی تچ
کی چوتھی - بیٹے کی اولاد سے تہا - چمپا شہر کی بنیاد اسی نے ڈالی تھی - +

**چندر** चन्द्र (۱) سوم کا نام (دیکہو سوم) +

(۲) سری کرشن جی کا بیٹا سبتا کے بطن سے +

(۳) ویاکرن یعنے صرف و نحو کا مصنف بڑا مشہور اور معروف ہوا - اسکی تصنیفات ہین
(۱) پری بہاشیہ (۲) ورن سوتر (۳) کھڑبہاشہ چندرنکا (۴) چندویاکرن سوتر +

**چندربہانو** चन्द्रभानु سری کرشن جی کا بیٹا ستیا بہاما کے بطن سے

**چندرکیتو** चन्द्रकेतु (۱) لکشمن جی کا بیٹا +

(۲) راجہ والی شہر چکور +

**چندرگپت** चन्द्रगुप्त راجہ نند کا بیٹا - اسکی والدہ مسماۃ مرا شودری تھی - اسکے پایہ تخت کا نام پاٹلی پتر تھا + چانک برہمن نے نند کو قتل کرکے چندرگپت کو تخت پر بٹہلایا - تمام ہندوستان مین سب سے بڑا راجہ تھا - گویا ہندوستان کا شاہنشاہ کہلایا - اس نے ایک نہایت عظیم الشان سلطنت کو غارت کرکے اپنا راج قائم کیا - اسوقت جوان تہا - سکندر سے بھی لڑا - اسکو ہندوستان سے باہر نکالدیا - اور اپنا حکم برقرار رکہا ہندوستان کو پردیسیون کے قبضہ سے باہر نکالا - چندرگپت بڑا بہادر اور دلیر تہا - اسکے بعد سلیوکس یونان کا بادشاہ اس سے لڑا - لیکن ایک ہی لڑائی کے بعد پانسو ہاتھی اور اپنی لڑکی اور دریائے سندہ کے بائین کنارہ کا ملک اسے دیکر صلح کرلی - اسکا ایلچی اسکے دربار مین رہنے لگا - اس ایلچی نے شہر پاٹلی پتر کی بڑی تعریف لکہی ہے - اسکے زمانہ مین رتہون مین لڑائی کے وقت گہوڑے اور منزل کاٹنے کے وقت بیل جوتے جاتے تہے - سڑکون کی برابر درستی اور مرمت ہوتی رہتی تھی - پولیس کا انتظام بہت اچہا تہا - نہرین برابر جاری ہین - اور آبپاشی کا انتظام بوجہ احسن تھا - اور معاملہ واجبی لیا جاتا تھا - اہلکار اور محکمہ علیحدہ اس کام کے واسطے مقرر تہا - یہ راجہ زمین کی پیداوار سے چوتہائی لیتا تھا - راجہ ۲۹۱ برس قبل از سن عیسوی مرگیا - اور ۳۱۵ برس قبل از سنہ عیسوی تخت پر بیٹہا تھا - اسکے بعد اس کا لڑکا بندسار رہا - دوسرا لڑکا اسکا امترگہات تھا - راجہ اشوک اسکا پوترہ تھا +

**چندر گپت وکرم** चन्द्रगुप्त विक्रम اس مہاراجہ کا زمانہ سنہ ۳۷۵ع اور سنہ ۴۱۳ع کے درمیان ظاہر کیا گیا ہے - یہ تمام ہندوستان کا مہاراجہ تھا - شاید آخری بدھ پرست چکرورتی راجہ یہی ہوا - سمندر گپت پراکرم کا بیٹا تھا - چندر گپت اسکا دادا تھا - اس کے دادا کے دادا گپت سے گپت سمت گنا جاتا تھا - بیچ مین غائب ہو گیا - پہر اس نے جاری کیا - اسواسطے وکرم کا سمت کہلایا - اس نے ماترگپت کو بہیجکر کشمیر فتح کیا - راجہ وہان کا توریمان قید ہو گیا - لیکن وکرم کے مرنے کے بعد اور ماترگپت کے کاشی واس کو چلے آنے پر توریمان کے بیٹے پربرسین نے کشمیر سے نکلکر وکرم کے بیٹے شیلادیتہ کو گرفتار کر لیا - اور جسطرح نادرشاہ دہلی سے تخت طاؤس لیگیا تھا - اوسی طرح وکرم کا بتیس پتلیون کا سنگہاسن اوٹہا لیگیا +

وراہمہر کا زمانہ سنہ ۵۰۵ع ٹہیک ثابت ہو چکا ہے - وہ اسی وکرم کے وقت مین ہوا - امرسنگہ کوش والا اور کالی داس شاعر بھی وراہمہر کے ساتھ اسی وکرم کی مجلس کی رتن تھی ایک پنڈت ماترگپت سندر تھا +

**چندرہاس** चन्द्रहास ملک جنوب کا راجہ پیدائش کے وقت اسکے والدین مر گئے تھے - اور یہ مصیبتون مین گرفتار رہا - آخر مختلف قسم کی کوششون کے بعد تخت حاصل کیا +

**چنڈ منڈ** चण्ड - मुण्ड یہ دونون دیئت برادر حقیقی تھے - اور شمبہ دیئت کے حکم سے درگا کے مقابل جنگ آرا ہوئے - بعد سخت معرکہ چنڈی یعنے درگا کے ہاتہہ سے قتل کئے گئے - +

**چنڈی** चाण्डी درگا دیوی - خاصکر یہ نام اُسوقت کا ہے - کہ جب وقت مہش اسُر کو مارا تھا +

**چہایا** छाया سورج کی لونڈی - سورج کی عورت سنجنا تھی - اور سنجنا سورج کے جلوہ کی برداشت اور تاب نہ لاکر اپنی لونڈی چہایا کو قائم مقام چہوڑکر آپ چلی گئی - سورج نے چہایا کو ہی اپنی عورت تصور کیا - اور اُسکے بطن سے تین لڑکے پیدا ہوئے - (۱) شنی یعنے گرہ شنی (۲) منو ساورنی (۳) ایک لڑکی تاپتی ندی - چہایا کا نام شنی پر سو بھی پڑا - سورج کا بیٹا یم سنجنا کے بطن سے تہا - چہایا اپنی اولاد کی طرفداری

کیا کرتی تھی - یم اس حرکت سے برانگیختہ ہوا - اور چہایا کو پاؤن سے مارنے لگا - چہایا نے اسکو بد دعا دی کہ تیری لات مین دنبل ہون اور کیڑے پڑین - ان واقعات سے سورج پر ظاہر ہوا کہ یہ سنجنا یم کی والدہ نہین ہے - پس سورج اسکی تلاش مین نکلا - اور سنجنا کو واپس لایا کسی پوران مین ایسا بھی لکھا ہے کہ چہایا وشوکرما کی لڑکی - اور سنجنا کی ہمشیرہ تھی -

**چیکی ٹان** चेकितान یہ راجہ دہرشٹ کیتو کا بیٹا والئی کیکیہ تھا اور پانڈوان کا رشتہ دار تھا +

**چیون** च्यवन رشی چیون ولد بھرگو صاحب ریاضت اور بعض رچیون کا مصنف تھا - پورانون اور مہابھارت سے واضح ہے کہ رشی چیون دریائے نربدہ کے کنارہ ریاضت اور عبادت مین اسقدر غرق ہوا - کہ دیمک نے اس کے تمام جسم کے گرد اپنا گھر بنا لیا - صرف اسکی آنکھین دو سوراخون مین سے چمکتی نظر آتی تھین - گویا اسکا بدن مٹی ہو گیا ہوا تھا +

ایک روز راجہ سریات جو کہ منو کی نسل سے تھا - اسی جنگل مین برائے سیر و شکار آیا اسکی لڑکی سوکنیا ہمراہ تھی - لڑکی نے ناواقفیت سے بنابر دریافت حال اس امر کے کہ مٹی کے انبار مین چمکیلی چیز کیا ہے دو کانٹے سوراخون مین ڈالے - وہ رشی کی آنکھون مین چبھے - اور وہ اندھا ہو گیا - اسنے راجہ کو بد دعا دی - راجہ کا معہ لشکر پیشاب بند ہو گیا راجہ نے اصلیت معلوم کرنے پر رشی چیون سے معافی مانگی - رشی مذکور نے کہا کہ اگر راجہ اپنی لڑکی مجھے دے تو مین معافی بخشتا ہون - راجہ نے اپنی لڑکی مسماۃ سوکنیا کی شادی رشی چیون سے کر دی اور معہ فوج کے رہائی پائی +

رشی مذکور ریاضت مین مشغول رہا - سوکنیا خدمتگذاری مین حاضر رہی - کئی برس کے بعد اشونو وہان پہونچے - لڑکی کی جوانی اور خوبصورتی پر افسوس ظاہر کر کے کہا کہ بوڑھا اور بد صورت چیون تیری خاوندی کے لائق نہین ہے - ہم دونون مین سے ایک کو پسند کر لے تو اچھا ہے - لیکن سوکنیا نے نامنظور کیا - اور اسی خاوند کی خدمتگذاری مین جسکے ساتھ بیاہ ہو چکا تھا رہنا پسند کیا - اشونو نے اسکی ثابت قدمی پر خوش ہو کر کہا کہ ہم دیوتون کے طبیب ہین - تیرے خاوند کو جوانی اور خوبصورتی دے سکتے ہین - لیکن باین شرط کہ ہم فلان تالاب مین سے غسل کر کے باہر نکلتے ہین - بعد ازان تینون مین سے جسکو تو پسند کرے وہی

تیرا خاوند ہوگا۔ سوکنیا نے یہ شرط قبول کی۔ القصہ چیون اور اشونو نے ایک تالاب مین غوطہ لگایا۔ اور تینیان خوبصورت باہر نکلے۔ ہر ایک شوہر بننے کا دعوی کرتا تہا۔ لیکن سوکنیا نے چیون کو ہی پسند کیا۔ چیون نے اشونو کا شکریہ ادا کیا۔ اور سوم یگیہ مین اُنکا حصہ مقرر کیا قبل ازین اُن کو یگیہ سے حصہ نہین ملتا تہا۔ چیون نے خود یگیہ کیا۔ تمام دیوتا حصہ لینے کو آئے حسب درخواست چیون کی تمام دیوتون نے اشونو کا حصہ مقرر کرنا منظور کر لیا۔ الا اندر نے نہ منظور کیا۔ اور کہا کہ اور دیوتا جسطرح چاہین اُسطرح کرین مگر مجھے ان کا حصہ دینا منظور نہین ہے کیونکہ یہ طبیب ہونیکے باعث حقدار نہین ہین۔ چیون نے جبراً منظور کرانا چاہا۔ اسپر اندر غضبناک ہوا۔ ایک ہاتہ مین پہاڑ اور ایک ہاتہہ مین وجر لیکر چیون کو ٹکڑہ ٹکڑہ کرنے کے لئے لپکا چیون نے پانی پر منتر پڑہ کر اندر کی طرف چھینٹا مارا۔ وہین اندر ٹھٹھر گیا۔ اور اُسی پانی سے ایک دیو خونخوار کشادہ منہہ مسمی مَدَ جسکے دانت اور داڑہین نہایت لمبی۔ اوپر کا جبڑا آسمان سے اور نیچے کا زمین سے لگا ہوا تہا ظاہر ہوا۔ تمام دیوتا معہ اندر کے اسکی زبان کے نیچے کے نیچے اسطرح معلوم پڑتے تہے۔ کہ گویا دریائی دیو کے منہہ مین مچھلیان پڑی ہین۔ اس سے اندر بھی خوف زدہ ہوا۔ اور چیون کی خواہش پوری کی۔ اور اشونو کا حصہ قائم کیا۔ چیون آروشی یا سوکنیا کا خاوند اور آورو۔ کا باپ تہا۔ ہاریت کا باپ بھی اسکو قیاس کرتے ہین رگ وید مین نام چیان کا آتا ہے +

## د

**داروک** दारुक سری کرشن جی کا رتہبان۔ اور آخر ایام مین اُنکا رفیق کہلایا +

**داکشاینی** दाक्षायणी ادیتی کا نام جبکہ اُسکو دکش کی لڑکی کہین +

**داکشیہ** दाक्षेय پاربتی کا نام (دیکھو پاربتی) +

**داشارہ** दाशार्ह قوم داشارہ کے لوگون کا راجہ یعنی سری کرشن جی کا نام۔ اور قوم داشارہ قوم یادو کی ایک شاخ تھی +

**دامودر** दामोदर سری کرشن جی کا نام۔ یسودا نے ان کی پیٹ را دور کو

رسی (دام) سے باندھا تھا - اسواسطے نام دامودر پڑا ✣

**دتاتریہ** दत्तात्रय اتری رشی کا بیٹا انسویا کے بطن سے جسمین برہما وشنو اور شوجی کا انش یعنے حصہ تہا اور خاصکر وشنو کا ہی اوتار تہا اُسکے تین لڑکے (۱) سوم (۲) دیت (۳) درواسا پیدا ہوئے - یہ تینون دیوتون کی انش سے تھے - یہ رشی صاحب ریاض - عارف کامل اور قابل تعظیم تھا - یہ کارتک ویریہ کا مربی تھا - اور اُسنے ہزار بازو اسکو دیئے ✣

اس نے قرار ذیل چوبیس ۲۴ گورو یعنے مرشد بنائے - اور انہین کی ہدایت سے عارف کامل بنا - (۱) زمین (۲) ہوا (۳) اکاس یعنے آسمان (۴) پانی (۵) آگ (۶) چندرمان (۷) سورج (۸) کبوتر (۹) اجگر (۱۰) نمک (۱۱) پتنگ یعنے پروانہ (۱۲) مگس شہد (۱۳) فیل مست (۱۴) زنبور سیاہ (۱۵) آہو (۱۶) ماہی (۱۷) پنگلا طوائف (۱۸) گیدہ پرند (۱۹) بالک (۲۰) کنواری (۲۱) تیرگر (۲۲) سانپ (۲۳) عنکبوت (۲۴) .. .. ..

انہین چوبیس گروؤن سے دتاتریہ نے خلاصہ ویدون کا حاصل کیا ✣

**دِتی** दिति دکش کی لڑکی - اور کشپ کی عورت کل دیئت اسی سے پیدا ہوئی - لیکن مرُت دیوتا بھی اسکی اولاد ہین - پورانون مین اسکی روایت اسطرح پر لکہی ہے - کہ جب اسکے بیٹے یعنے دیئت دیوتون اور اندر کے ہاتہ سے مارے گئے - اور باقیماندون مین سے کوئی بھی قابل مقابلہ دیوتون کے نرہا - تب لاچار ہوکر دِتی نے کشپ سے التجا کی - کہ مجھے ایک لڑکا ایسا بہادر بخشو کہ جو اندر کو تباہ کرے - یہ آرزو اسکی منظور کی گئی - لیکن باین شرط کہ یہ ایک سو برس تک ایام حمل مین پاکیزگی اور زہد سے رہے - ہرگز اسکے برخلاف نہ ہو اگر برخلاف ہوا تو لڑکا نہ ہوگا - اندر اس معاملہ سے آگاہ ہوا - دِتی کی خدمت مین حاضر ہوکر خدمت گذاری کرنے لگا - اور موقع کا منتظر رہا کہ کسی طرح سے اسکی پاکیزگی اور زہد مین فرق آوے - تو اپنے دشمن بچہ کو نابود کرون - مدت کے آخر سال ایک رات دِتی بغیر پاؤن دہونے کے بستر پر جاکر سو رہی - اُسوقت اندر کو موقع ہاتھ لگا - کہ اپنے دشمن کو قبل ازتولد تباہ کرون - فوراً حمل مین داخل ہوکر جنین کے سات ٹکڑہ کر ڈالے - وے ساتون ٹکڑہ - مثل بچہ رونے لگے - اندر حیران ہوا کہ ایک کو مارا سات ہو گئے - پہر غصہ سے ہر ایک ٹکڑہ کے سات سات ٹکڑہ کر دیئے - وہ بھی مثل سابق رونے لگے - تب اندر نے اور زیادہ ٹکڑے کرنے سے ہاتہ اٹھایا - اور اُنکا نام مرُت (مارودیہ) یعنے مت رو کہا - چونکہ یہ بڑے تیز

رفتار تہے - اسواسطے ہوا کا دیوتا قرار دیئے گئے - اور اندر نے ان کو چپ کرایا +

**دَدھیچ** दधीच ویدون کا رشی - اتھروَن کا بیٹا - اندر نے اسکو بعض علوم مین باین اقرار تعلیم دی کہ اگر کسی اور کو سکھلاویگا تو اس کا سر کاٹ لیا جاویگا - اشون اس کے پاس آئے اور اُن کے حاصل کرنیکی بابت بہت اسرار کیا - اور اندر کے غضب سے دَدھیچ کو بچانیکے لئے اشون نے اس کا سر جسم سے علیحدہ کرلیا - اور بعوض اُسکے گھوڑیکا سر لگا دیا - ایسا کرنیکے بعد جب دَدھیچ کے سر کے کاٹے جانے کا خوف دور ہوا تو وے علوم اشون کو سکھلا دیئے - اندر عہد شکنی سے غضبناک ہوا - اور رشی مذکا مصنوعی سر کاٹ لیا - تب اشون نے اصلی سر اسکا جسم سے لگا کر زندہ کردیا +

ایک روایت یہ ہے کہ جسوقت دَدھیچ زمین پر رہتا تھا - تو تمام دیَیت اور اَسُر اسکے ظہور سے تابع فرمان اور ماتحت اسکے تھے - لیکن جب یہ عالم بالا پر چلا گیا اسرا اور دیَیت تمام دنیا پر پھیل گئے - اور دیوتون کو لاچار کیا - وِرِت اور دیگر اسرون سے تنگ آکر دیوتون نے دَدھیچ سے التجا کی - کہ تیرے جسم کی ہڈیون کے وجہ سے ہم اسُرون اور وِرِت کو مار سکتے ہین - سوائے ازین اور کوئی صورت نہین ہے - اس نے منظور کیا اور اپنی جان دیدی پس اندرا اور دوسرے دیوتون نے اسکی ہڈیون سے وجرا ور شستر تیار کئے - وِرت اور دیگر اسرون کو مار کر فتح حاصل کی - اسکو دَدھینچ بھی کہتے ہین +

**دَدھینچ** दध्यञ्च دَدھینچ کا نام + (دیکھو دَدھیچ) -

**دَراہیاین** द्राह्यायण پورانے زمانہ کا رشی اپنے نام پر سام وید کا سوتر موسوم بہ دراہیاین سوتر تصنیف کیا - ان سوترون اور لاٹیاین سوترون مین کچھہ تھوڑی سی تفاوت ہے - اسکے نام پر سام وید کا گرہیہ سوتر بھی ہے -

**دُرُپد** द्रुपद راجہ پرشٹ کا بیٹا دالتی پنچال - اسکا نام یجن سین بھی تھا - پانڈون اور کورون کے استاد - درون کا ہم مکتب تہا - اس نے اپنی سابقہ رفاقت کو ترک کرکے اپنی قدیمی دوست کو نقصان عظیم پہونچایا - درون نے اپنے شاگردون کو دُرُپد کی قید کرنیکا حکم دیا - کورو حملہ کرکے ناکامیاب رہے - الا پانڈوان نے جرأت سے قید کرلیا - نیز اسکے ملک پر قبضہ کیا - درون نے اُسکی جان بچا کر نصف ملک اُسکے لیئے اُسی کو دیدیا - دُرُپد غصہ سے بدلا لینے کی امید پر جلتا رہا - اپنے ملک مین واپس آیا - اور دو برہمنونکو

بلاکر یگیہ کیا۔ اُس یگیہ سے اسکو ایک بیٹا اور ایک بیٹی حاصل ہوئی۔ لڑکے کا نام دھرشٹ دیومن اور لڑکی کا نام کرشنا رکھا۔ لیکن لڑکی کا نام آخر دروپدی مشہور ہوا۔ جبکہ دروپدی نے سوئمبر مین ارجن کو اپنا خاوند بنایا۔ اور باپ کی اجازت سے پانچون پانڈوؤن کی زوجہ بنی۔ تب راجہ درپد پانڈوان کا خسر اور رشتہ دار ہوا۔ جنگ مہابھارت مین یہ راجہ برابر لڑتا رہا۔ چودھوین روز درون نے اسکا سر کاٹ کر قتل کیا۔ دوسرے روز اسکے بیٹے دھرشٹ دیومن نے درون کو قتل کر ڈالا۔ کیونکہ درپد نے اسی مطلب کے واسطے یگیہ کرکے بیٹا حاصل کیا تھا۔ دھرشٹ دیومن اور دروپدی کے سوا راجہ درپد کا ایک چھوٹا لڑکا بنام شکھنڈہ اور لڑکی بنام شکھنڈنی تھی +

**درش** दृषः سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے +

**درش دوتی** दृषद्वती راجہ دِوداس کی رانی +

**درگ** दुर्ग (۱) یہ دیت کمال طاقت ور تھا + اس نے دیوتون کو تکلیف بہت پہنچائی۔ تینون جہان کو مغلوب کر لیا۔ دھرم نابود ہوگیا۔ اسکو بخشش تھی۔ کہ مرد کے ہاتھ سے نہ مریگا۔ اسواسطے پاروتی جی نے وِندواسنی ہوکر اسکو قتل کیا۔ درگ دیت کو قتل کرنیکے باعث اسکا نام درگا پڑا۔ دیوی پوران مین ایسا لکھا ہے

(۲) یہ مصنف سنہ ۱۳ء کے درمیان ہوا۔ اس نے یاسک کے نرکت پر ٹیکا مفصل لکھی یہی ٹیکا نروکت کی آجتک جاری ہے +

**درگا** दुर्गा دیوی کا نام درگ دیت کو مارنیکے وقت پاروتی کا یہ نام پڑا۔ (دیکھو دیوی) +

**درمکھ** दुर्मुख (۱) دہرتراشٹر کے یکصد بیٹون مین سے یہ ایک تھا۔

(۲) سری رام چندر جی کی افواج بندر کا ایک افسر تھا +

**درواسا** दुर्वासाः اتری رشی کا بیٹا۔ انسویا کے بطن سے شیو جی کی انس سے پیدا ہوا۔ بعض شیو جی کا بیٹا قرار دیتے ہین۔ ان کی آتش مزاجی مشہور عالم ہے۔ اور کئی انکی بددعائین پڑیں۔ یہی درواسا جی تھے۔ جو کہ شکنتلا کے دروازہ پر گئے چونکہ شکنتلا اسوقت سوتی ہوئی تھی۔ اس لئے ان کو نہ پہچانا۔ انھون نے بددعا دی۔ وہ ہی بددعا شکنتلا اور راجہ دشینت کی جدائی کا سبب ہوئی۔ کنتی کو انہون نے برکت یعنی

منتر عطا کیا۔ جس سے اُسکے گھر پانڈو تولد ہوئے۔ راجہ امبریک کا امتحان کیا۔ درَوپدی کا امتحان لیکر مالا مال کردیا۔ وشنو پُران مین لکہا ہے کہ انہون نے اندر کو پہولون کی مالا عطا کی۔ اندر نے بے احتیاطی سے ہاتھی کی پیشانی پر رکہدی۔ دُرواسا جی نے خفہ ہوکر بددعا دی کہ تینون دنیا سے تیری شاہنشاہی دور ہووے۔ چنانچہ ویسا ہی ہوا۔ اس باعث سے کام دیوتا اور اندر کمزور ہوگئے۔ اُسرون نے تمام ملک چہین لیا۔ آخر بشنو جی کی ہدایت سے سمندر کو۔ متہلہ امرت کو معہ دیگر جملہ رتنون کے نکالا۔ مہابہارت مین لکہا ہے کہ ایک دفعہ سری کرشن جی نے اُنکی مہمان نوازی کی۔ لیکن بعد کہانا کہلانیکے رشی مذکور کے پاؤن سے کہانے کی جوٹہہ جہاڑنے سے چوک گئے اِتنی پر خفہ ہوکر دُرواسا نے کرشن جی کی موت کی پیشین گوئی کی *

## درَوپدی द्रोपदी

راجہ درپد والی پنجال کی لڑکی۔ پانڈون کے پانچ شاہزادون کی رانی تھی۔ اگرچہ درَوپدی کا رنگ مائل بسیاہی تہا۔ تاہم خوب صورتی مین بے مثل اور شہرہ آفاق تھی۔ گویا کہ دیوتون کے ملک سے اُتری ہوئی تھی۔ اسی باعث کئی راجون اور شاہزادون کی درخواستین واسطے شادی کرنے کے آئین۔ لیکن اُسکے باپ راجہ درپد نے بہت درخواستون کو دیکہکر تجویز سوئمبر کی قرار دی۔ سوئمبر مین کل راجے اور شاہزادے طلب کئے۔ درَوپدی جسکو چاہے واسطے شادی کے پسند کرے۔ فوراً سوئمبر کی تیاری کی گئی۔ اور عام اشتہار دیا گیا۔ تمام ملکون کے راجے اُس مجلس مین جمع ہوئے۔ بروز مقررہ سوئمبر کے سب راجے اسی فکر مین تھے کہ دیکہا چاہئے کہ درَوپدی کس کو شوہریت مین پسند کرتی ہے۔ لیکن آخرکار ایک دنگل یعنے اکہاڑہ کا پہلوان اسکا خاوند ہوا۔ ہرچند تمام راجون نے تعجب انگیز اور عجیب ہنر اپنے اپنے ہتہیارون کے دکہلائے۔ لیکن ارجن ہی اپنی کمان کی قابلیت اور عجیب ہنر ظاہر کرکے شوہر قائم ہوا اسطرح پانچون بہائی بعد فتح مندی اپنی جاے رہائش پر کنتی اپنی والدہ کی خدمت مین۔ واپس حاضر ہوئے۔ اور ظاہر کیا کہ ہم بڑی عمدہ چیز پیدا کرکے لائے ہین۔ اُنکی والدہ نے چونکہ اصل معاملے سے ناواقف تھی۔ یہ کہا کہ تم پانچون باہم تقسیم کرلو۔ اس حکم سے وے نہایت مشکل اور مصیبت مین پڑے۔ کہ ہم اس حکم کی تعمیل کرین توکیونکر کرین۔ اور اگر اس حکم کی تعمیل سے کنارہ کشی اختیار کرین توکیونکر۔ اسی وسوسہ مین تھے کہ ویاس جی نکلے

پاس آگئے اور تمام کیفیت گوشگذار کرکے اسطرح فیصلہ کردیا کہ پہلے سے ہی دیوتون نے
دروپدی کو ایسا فرمایا ہوا ہے کہ تیرے پانچ خاوند ہونگے - پس تم پانچون بھائی اسکو اپنی
زوجہ بناؤ - اس تصفیہ سے دروپدی پانچون بھائیون کی عورت ہوئی - اور یہ تجویز قرار
پائی کہ ہر ایک کے پاس دو دو برس متواتر رہائش کیا کرے - اور ان دنون مین سوائے
حقدار کے دوسرا کوئی اسکے مکان مین ہرگز دخل نہ دیا کرے - ارجن پر یہ زیادہ فریفتہ
تھی - کیونکہ جب ارجن نے سری کرشن جی کی ہمشیرہ سوبھدرا سے شادی کی - تب اسکو حسد
اور رشک بہت ہوا تھا - یدہشٹر نے بمقام ہستناپور اثنائے کھیل قمار بازی کے کورون کے
پاس تمام اپنی سلطنت اپنے چارون بھائی اور اپنی رانی دروپدی کو ملکہ ذات خاص
کو بھی ہار دیا - اس حالت مین دروپدی انکی لونڈی ہوگئی - اور دریودھن نے
دروپدی کو مکان مین جھاڑو دینے کو کہا - اس نے انکار کیا - اسوقت وہ دشاسن
اسکو سر کے بالون سے پکڑا لیا ان مجلس کے روبرو کھینچتا ہوا لایا - اور طعنہ سے کہا کہ
یہ غلام زادی ہے اور اسکی بابت کسی کو دعوی نہین - اور نہ کوئی دوسرا آدمی اسکو
ہاتھ لگانیکا حق رکھتا ہے - سوائے ازین اُسنے دروپدی کو بے پردہ یعنے برہنہ کرنا
چاہا - پارچات پھاڑ ڈالے - اور تمام [illegible] شرارہ بہین کی - [illegible] نے اسکو اپنی
رانون پر بیٹھنے کو سر دربار بلایا - لیکن سری کرشن جی نے دروپدی [illegible] حال زار
اور نازک وقت پر رحم کرکے دستگیری کی [illegible]
کے کپڑے اوتارے اور پھاڑے سری کرشن جی نے [illegible]
بے پردہ ہونے سے بچی - دروپدی نے زور سے اپنے شوہرون کو [illegible]
سب آمادہ ہوئے کہ اسکی محافظت کرین - الا یدہشٹر نے انہین روکا - [illegible]
ہوا - مگر وہ بھی روکا گیا اور کسی قسم کی حرکت کرنے نہ پایا - تب [illegible]
بلند آواز سے کہا کہ مین وہ دشاسن کا خون نوش کرونگا - اور دریودھن [illegible]
چنانچہ یہ قسم اُسنے مہابھارت کی لڑائی مین پوری کی - اور دروپدی نے یہ قسم کھائی [illegible]
سر کے بال کھلے رہنے دونگی - تاوقتیکہ وہ دشاسن کے خون کے آلودہ ہاتھون سے [illegible]
[illegible] کے بالون کو باندھے - القصہ قمار بازی کو [illegible] کہ پانڈوان [illegible] دروپدی [illegible]
[illegible] کا جلاوطن کیا - اور نیز یہ کہ تیرھوین سال [illegible] حالت مین [illegible]

پانڈو معہ دروپدی واپس آنیکے مجاز تھے - جلا وطنی کے بارہ سال اُنہون نے جنگلون مین گذارے - اس اثناء مین راجہ جیدرتھہ والئی سندھ پانڈوان کے مقام بود و باش پر آیا پانچون بھائی گھر مین موجود نہ تھے - صرف دروپدی اکیلی تھی - اس نے راجہ مذکور کی تواضع وتکریم اچھی طرح کی - راجہ نے اس کے حسن مین دام گرفتہ ہوکر اسکو ہمراہ چلنے کی ترغیب دی دروپدی کے متواتر انکار پر جبراً پکڑ کر رتھہ پر بٹھلا کر لیگیا - بعد ازان پانڈوان مکان پر آئے - تمام حال سے آگاہ ہوئے - راجہ مذکور کا تعاقب کیا - راجہ جیدرتھہ نے دروپدی کو تو گھبرا کر پھینکدیا - اور آپ جان بچا کر بھاگا - بھیم نے اسکو پکڑ لیا - اور سزا دینے کو مستعد ہوا اُسوقت یدہشٹر نے روکا اور کہا کہ یہ راجہ ہمارا رشتہ دار ہے - اسکو قتل کرنا واجب نہین ہے لیکن دروپدی نے بدلا لینے کے واسطے بڑا شور اور غوغا کیا - تب بھیم اور ارجن پھر مستعد ہوئے بھیم نے جیدرتھہ کو گاڑی سے نیچے گھسیٹا - اور اسقدر مارا کہ وہ بیہوش ہوگیا - مگر جان سے نہ مارا اُسکے سر کے تمام بال سوائے پانچ گچھون کے مونڈ ڈالے - تاکہ عام مین مشہور ہو کہ یہ غلام ہے - دروپدی کا عوض لیا گیا - اب دروپدی کی آرزو کے مطابق راجہ مذکور کو رہائی دی گئی +

تیرھوین سال جبکہ اُنکو پوشیدہ رہنا مناسب تھا - راجہ وراٹ کی ملازمت میں بہ تغیر ہوئے - اور دروپدی راجہ وراٹ کی ملکہ کی لونڈی بنی - لیکن اس نے کوئی رشتہ ہمراہ پانچون سے ظاہر نہ کیا - اور یہ شرط مقرر کر لی کہ پاؤن دھونیکی خدمت نکرونگی - اور نہ کسی کا جوٹھا کھاؤنگی - کیونکہ میرے خاوند پانچ گندھرب رہتے ہین - وہ بھی ایسی نا شایستہ حرکتون سے روکتے ہین - رانی وراٹ اس امر سے خوف زدہ ہوئی - کچھ عرصہ دروپدی نے آرام سے بے خوف و خطر کاٹا - مگر بعد ازان کیچک رانی وراٹ کا بھائی دروپدی کے حسن سے فریفتہ ہو کر عاشق ہو گیا - کیچک راجہ وراٹ کی افواج کا سپہ سالار اور تمام ریاست مین چیدہ آدمی تھا - دروپدی اُسکی ناشایستہ حرکتون سے لاچار ہوئی - جب اُسکو رانی وراٹ کی طرف سے بھی حفاظت کی صورت نظر نہ آئی تو یدہشٹر سے گلہ کیا - یدہشٹر نے اسکے گستاخانہ اور بے ادبانہ الفاظ سنکر - اُلٹا دروپدی ہی کو ملامت کی - چونکہ اسکی آتش غضب بدلا لینے کے بارہ مین تیز ہوگئی تھی - اور یہ بھی جانتی تھی کہ بھیم کا غصہ جلد بھڑک اُٹھتا ہے - فوراً بھیم سے درخواست کی - بھیم نے اسکی درخواست کو منظور کیا - اور صلاح بتلا دی - بھیم کی

صلاح سے درَوپدی نے کیچک کے ہمراہ اتصال کا وقت مقرر کرکے بھیم کو آگاہ کیا۔ جب یہ دونو ایک جگہہ اکٹھی ہوئی تب بھیم نے جو کہ موقع کا منتظر تھا۔ فوراً کیچک کو پکڑ کر مار ڈالا اور اُسکے گوشت اور ہڈیون کا گولا سا بنا دیا۔ تاکہ اُسکی موت کا باعث معلوم نہ ہووے الغرض کیچک کے مرنیکی اطلاع ہونے پر یہی یقین کیا گیا کہ درَوپدی کے گندھرون نے مارا ہے اس لئے فتوا لگایا گیا۔ کہ درَوپدی کیچک کے ہمراہ چتا پر جلائی جاوے۔ درَوپدی کو ہمراہ لاش چتا پر لیگئے۔ تب بھیم نے اپنی شکل تبدیل کرکے ایک درخت معہ شاخ و بیخ اوکھاڑ کر ہاتھہ مین لیا۔ اور درَوپدی کو بچانیکے لئے موقعہ پر پہونچا۔ سب نے اُسکو گندھرو تصور کیا۔ ہر ایک متنفس اسکے آگے بھاگ گیا۔ اسطرح درَوپدی کی رہائی کی۔ بعد ازان دونون مختلف رستون سے شہر مین داخل ہوئے +

جلاوطنی کا زمانہ گذرنے پر پانڈو اور درَوپدی واپسی کے مجاز تھے۔ درَوپدی بہ نسبت پانڈوان کے زیادہ خواہشمند مراجعت کی تھی۔ +

درَوپدی نے سری کرشن جی کے آگے بروقت ملاقات بعد از عہد جلاوطنی یدہشٹر کی انسانیت اور نیک ارادون کا بیان ظاہر کیا۔ درَوپدی کے پانچ بیٹے ہر ایک خاوند سے ایک ایک تھا۔ یعنے یدہشٹر سے پرتی وندھیہ بھیم سے شرت سوم ارجن سے شرت کیرتی۔ نکل سے شتانیک سہدیو سے شرت کرمن۔ جنگ بھارت کے اٹھارھوین روز بوقت شب درَوپدی انہین پانچون بیٹون کو ساتھہ لئے کمپ مین موجود تھی۔ اور اسکے پانچون خاوند مفتوح دشمنون کے خیمون مین گئے ہوئے تھے۔ کہ اشوتھاما معہ دو اور ہمراہیون کے پانڈوان کے ڈیرہ مین گھس آیا۔ اور پانچون لڑکون کے سر کاٹ لئے۔ اور جو اسکو وہان نظر آیا قتل کیا +

درَوپدی نے اشوتھاما کا بدلا لینے کے لئے فریاد کی۔ اور یدہشٹر نے درَوپدی کا غصہ فرو کرنیکی خواہش کی مگر بے سود۔ تب درَوپدی نے بھیم سے فریاد کی۔ ارجن نے اشوتھاما کو جا پکڑا۔ اور اُس سے وہ جواہر جسکو وہ سر پر پہنے رکھتا تھا۔ لیکر چھوڑ دیا۔ اور وہ جواہر بھیم کو دیا تاکہ وہ درَوپدی کے حوالہ کرے۔ اس جواہر کے پانے سے درَوپدی کا غصہ فرو ہوا۔ اور اُسنے وہ قیمتی جواہر یدہشٹر کو دیدیا +

درَوپدی اپنے خاوندون کے ساتھہ کوہ ہمالہ پر بارادہ جانے سرگ کے چلی گئی۔ اور

سب سے پہلے یہی برف مین گلی ✣

دروپدی کا اصلی نام کرشنا تہا - باپ کے نام سے اس کو دروپدی اور یاجن سینی دروا کے نام سے پرشتٹ - ملک کے نام سے پانچالی - راجہ وراٹ کی ملازمت اختیار کرنیسے سیرندری - پانچ خاوندون کی زوجہ ہونے سے پنچمی - مدام جوان رہنے سے نت یوونی - کہتے تھے - یہ اتنے نام اسکے تھے ✣

**دُرڑھ** दृढि: سری کرشن جی کا بیٹا جامبوتی کے بطن سے

**دُرون** द्रोण درن کا برہمن بہاردواج کا بیٹا - چونکہ یہ ڈول مین پیدا ہوا - اسواسطے اسکا نام درون پڑا - بہیشم کی سوتیلی ہمشیرہ کرپا سے بیاہ کیا اُسکے بطن سے ایک لڑکا اشوتتھاما تولد ہوا - کوروان یا پانڈون کا استاد یا اچاریہ تہا اور فن سپاہ گری کی تعلیم دیا کرتا تہا - اس باعث اسکا نام درونا چاریہ مشہور ہوا - راجہ دُرپد نے اسکی تحقیر کی - جس سے درون اسکا دشمن ہوگیا - پانڈون کی مدد سے اس نے راجہ دُرپد کو قید کر لیا - اور مذکورہ سے نصف ملک اُسکا لیلیا - اُس کو جان سے نہ مارا اور نصف ملک اُسکو واپس دیدیا - یہ پُرانی عداوت ایسی سخت قایم ہوئی - کہ دُرو کی موت کا باعث ہوئی ✣

جنگ مہابہارت مین درون طرفدار کوروان کا رہا - اور بہیشم کے مرجانے پر کوروان کی افواج کا سپہ سالار مقرر ہوا - اپنی افسری کے چوتھے روز اس نے راجہ دُرپد کو قتل کیا - اور پھر اسکو دھرشٹ دیومن ولد دُرپد نے لڑکر مار ڈالا - کیونکہ اُسنے اپنے باپ کی قتل کا عوض لینے کی قسم کہائی تھی - اس لڑائی مین دھرشٹ دیومن نے درون کو کہا کہ تیرا بیٹا مارا گیا - اس خبر وحشت اثر سے درون اسقدر گھبراہٹ مین پڑا کہ اسنے اپنے ہتھیار ڈالدیے دشمن نے وقت کو غنیمت جان کر فورًا اُسکا سر کاٹ ڈالا - چونکہ درون برہمن اور اچاریہ تہا - اسواسطے اسکو مارنے کا بڑا گناہ تہا - ظاہر کیا گیا ہے کہ درون سرگ مین مثل آفتاب درخشان وتابان ہے - اور دھرشٹ دیومن بے جان جسم سے سورگ مین گیا - درون کا نام کوٹ جا بھی تہا - پدری نام سے اسکا نام بہاردواج تہا - کوٹ کے عام معنے چوٹی کوہ کے لیکن یہانپر یانی تولد ہوئی کے ہین ✣

**دُرہیُو** द्रुह्यु یایتی کا بیٹا سرمشٹا کے بطن سے تھا -

اور سرمشٹہ دیویان سے راجہ ورکھ پروان کی لڑکی تھی - درہیو نے اپنے والد کی بد دعا لینے بڑھاپے کو اپنی جوانی سے تبدیل کیا سواسطے راجہ ججاتی نے اسکو بد دعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت نصیب نہ ہوگی - راجہ نے کچھہ حصہ سلطنت اسکو دیا - لیکن اُسکی اولاد وحشی نکلی ملک اُن کے قبضہ سے نکل گیا +

## دُریودھن दुर्योधन

راجہ دہرتراشٹر کا سب سے بڑا بیٹا

دریودھن - روئین تن تھا - کوئی حربہ اسپر کارگر نہ تہا - اسکی شجاعت اور تہوری کا اندازہ ممکن نہین - درحقیقت فرد تھا +

جنگ مہابہارت مین کورون کا افسر کل افواج تھا - اسکی پیدائش کا عجیب وغریب حال ہے (دیکھو گاندہاری) دہرتراشٹر کے بہائی پانڈو - جب مرگیا تب اُسکے پانچون بیٹون کو دہرتراشٹر اپنے پاس لے آیا - اور تعلیم دینے لگا - اس باعث کورون اور پانڈوان کے درمیان حسد او رنجش پہیلا - دریودہن کا زیادہ تر حسد - بہیم کی نسبت تہا - کیونکہ بہیم کو فن گدر کمالیت کے درجہ پر آتا تہا - اسواسطے ہر ایک پر حسد کی نگاہ سے دیکہتا تہا - اسنے بہیم کو زہر دیکر دریائے مین ڈالدیا - لیکن خوش قسمتی سے بہیم ڈوبتا ہوا ناگون کے ملک تک چلا گیا - جہان جگہہ اُسنے اصلی تندرستی اور طاقت حاصل کرلی - جسوقت دہرتراشٹر نے یہ ارادہ کیا کہ یدہشٹر کو وارث تاج اور تخت کرون - اُسوقت دریودھن نے بڑے زور سے روکا - اُسکا انجام یہ ہوا کہ پانڈوان کو جلاوطنی اختیار کرنی پڑی - اس پہ بہی بس نہ کرکے - دریودہن نے اُنکی ہر گہر مین اُنہیں جلانیکی تجویز کی - مگر پانڈو وہان سے بچکر نکل گئے - اور اپنا بدلا اُسی جاسوس سے لیا جو کہ اس معاملہ کے درمیان مین تہا +

جب پانڈو جلاوطن سے واپس آئے اور آندرپرست مین دارالسلطنت قائم کی - تب پہر دریودہن کے دل مین حسد اور کینہ تیز ہوا - راجہ یدہشٹر کے راج سوئے یگیہ کرنیسے زیادہ حسد کی آگ بہڑکی - دہرتراشٹر کو اپنے ساتہہ شامل کرکے پانڈوان کی قماربازی کے لئے ہستناپور سے دعوت کی - یدہشٹر کے ہمراہ قماربازی شروع کی - دریودھن نے اپنے رفیق شکنی کی مدد سے راجہ یدہشٹر سے سب کچہہ جیت لیا - آخرالامر یدہشٹر - چارون بہائیون اور دروپدی کی آزادی بہی جیت لی - دریودہن نے خوشی سے دروپدی کو مکان مین جہاڑو دینے کے لئے بلایا - دروپدی کے انکار کرنے پر دشاسن اوسکو سر کے بالون سے پکڑ کہینچتا ہوا

سرور بارلا یا۔ اور دریودہن نے اپنی رانون پر بیٹھنے کے واسطے دروپدی کو کہا۔ اس حرکت سے بہیم نے غصہ مین آکر قسم کہائی کہ مین ایک روز دریودہن کی رانون کو توڑ ونگا۔ دہرتراشٹر نے اس معاملہ مین دخل دیکر طرفین کو سمجہایا۔ اور آخر قماربازی کا نتیجہ یہ نکلا۔ کہ پانڈو تیرہ سال اور جلاوطن کئے گئے۔ جس زمانہ مین پانڈو بحالت جلاوطنی جنگلات مین پہرتے تہے۔ تب دریودہن جنگل مین اس مطلب سے گیا کہ پانڈون کی مفلسی دیکہکر اپنی عداوتانہ خوشی کو دوبالا کرے۔ مگر جنگل مین پہونچا ہی تہا کہ ایک گندہرو نے اسپر حملہ کیا اور قید کرلیا۔ پانڈون نے ہی دریودہن کو گندہرو کی قید سے رہائی دلوائی۔ اس معاملہ سے دریودہن کو نہایت ندامت اٹہانی پڑی۔ پانڈوان کی جلاوطنی اختتام کو پہونچی جنگ قایم ہوا۔ طرفین سے تیاری ہونے لگی۔ دریودہن نے سری کرشن جی کی امداد کے لئے کوشش کی۔ لیکن عین موقع پر بڑی غلطی کی۔ کہ اسنے بجائے بذات خاص سری کرشن جی کے طلب کرنیکے اُن کی فوج کی امداد طلب کی۔ اپنی فوج کے ہمراہ میدان جنگ مین آیا۔ جنگ مہابہارت کے اٹہارہوین روز جبکہ اسکی جانب بالکل شکست ہوگئی۔ تب دریودہن ایک پانی کی جہیل کے نیچے غوطہ مارکر چہپ گیا۔ اور اسکو پانی کے نیچے عرصہ تک رہنے کا فن یاد تہا۔ اسکی پوشیدگی ظاہر ہوگئی۔ اور اسکو باہر نکالنے کے لئے طعنہ اور ملامت آمیز کلمات کہے گئے۔ القصہ اسبات کو قایم کرکے کہ بہیم اکیلا میرے ہمراہ گدا سے جنگ کرے۔ باہر نکلا لڑائی ان دونون کے درمیان مین عجیب اور طویل تہی۔ دریودہن اچہی طرح لڑتا تہا۔ اگرچہ بہیم بہی اچہا لڑتا تہا۔ لیکن آخر ایک گدا فریب سے دریودہن کے ران پر ماری کہ جس سے اُسکی ران ٹوٹ گئی۔ اور دریودہن گرپڑا۔ بہیم نے یہ حرکت اسواسطے کی تہی۔ کہ مذکورہ کو قسم یاد آگئی تہی۔ پہر بہیم نے اسکے سر پر ضربین ماری۔ اور فتح حاصل کی۔ میدان کارزار مین دریودہن اکیلا پڑا ہوا تہا۔ کہ اشوتہاما ولد درون معہ دو اور دلاورون کے جو باقی بچے تہے۔ وہان پہونچا اور اسکو اس حالت مین دیکہا۔ دریودہن نے بدلا لینے کی خواہش ظاہر کی۔ اور اُن کو ہدایت کی کہ تم تمام پانڈوان کو قتل کرو۔ خاصکر بہیم کا سر کاٹکر میرے پاس لاؤ۔ یہ تینون بقیہ دلاور پانڈون کے ڈیرہ مین داخل ہوئے اور انہون نے پانڈون کے پانچون بیٹون کو قتل کرڈالا اور ان پانچون کے سر دریودہن کے پاس لیگئے وقت قبل از طلوع آفتاب کا تہا اسواسطے دریودہن اُن کو شناخت نکرسکا مگر اسنے یہ خواہش ظاہر کی کہ بہیم کا سر میرے ہاتہہ پر رکہا جاوے۔ جب دریودہن پر اُن بچون

کی قتل کا حال واضح ہوا - بہت غمگین ہوا - اور دریودہن نے اشوتہاما کو اسکی ایسی غیر مناسب حرکت کی وجہ سے شرمندہ کیا - اور آخری دم کے وقت دریودہن نے کہا کہ میری دشمنی پانڈوان سے تہی نہ کہ ان معصوم بچون کے ساتہہ - اسکا نام سویودہن یعنے اچہا لڑنے والا بہی تہا +

**دسر** दस्र ہر دو اشونون سے بڑے ایک کا نام ہے - اور دونون کا نام دسرو ہے +

**دشانن** दशानन راون کا نام یعنے دس منہہ والا +

**دشرتہہ** दशरथ سورج بنسی راجہ دشرتہہ ولد راجہ اج از خاندان اکشواکو والی اجودہیا تہا - اس راجہ کی تین رانیان تہین - ایک کوشلیا - دوسری کیکئی تیسری سمترا - مگر ان تینون بیبیون سے اولاد نہ ہونے کے باعث راجہ رات دن مشکل اور پریشان حال رہا کرتا تہا - جب ہدایت وسشٹ اپنے گورو کے اشومیدہ یگیہ کیا - اور ہون وشنو شاستر کے بڑی رانی کوشلیا قربانی شدہ گہوڑے کے ساتہہ ایک رات بہا بر سوئی رہی - اور دوسری دونون رانیان اسکی ایک جانب پڑ رہین - رامائن مین مندرج ہے کہ وشنو جی نے دیوتون سے وعدہ کیا تہا کہ آدمی کے جسم مین اوتار لیکر راون کو قتل کرونگا - پس وشنو جی نے راجہ دشرتہہ کا گہر لیا ہے - اور وقت یگیہ سے باہر نکلکر راجہ کو ایک رکابی پر از کہیر دی - راجہ نے اس کہیر کو تینون رانیون مین تقسیم کر دیا - یعنے نصف حصہ کوشلیا کو اور چہارم حصہ کیکئی کو اور ایک چہارم سمترا کو دیا - اسکے کہانے سے سب رانیون کا حمل قائم ہوا - اور وقت معہود پر ایک صبح روز اور وقت مین سری رام چندر جی کوشلیا کے بطن سے - اور بہرت جی کیکئی کے بطن سے لکشمن جی اور شترگہن جی سمترا کے شکم سے نام تولد ہوئے - سری رام چندر جی مین نصف حصہ وشنو جی کا - اور ایک چہارم حصہ بہرت جی مین اور آٹہوان آٹہوان حصہ لکشمن جی اور شترگن جی مین تہا - اور وشنو جی نے اپنا انس اس طرح سے ہر چہار مین تقسیم کیا (اور باقی دیکہو رام چندر) +

**دشینت** दुष्यन्त یہ چندر بنسی راجہ پرو کی نسل سے تہا - شکنتلا اسکی رانی تہی - اسکے شکم سے بہرت راجہ تولد ہوا - اسکی محبت ہمراہ شکنتلا کے بیر راجہ اور شکنتلا کی ہجرت ومہجوری اور پیر مچہلی کے شکم سے انگشتری لیکر راجہ کا شکنتلا کو یاد کرنا - یہ سب

حال مسمی کالیدرس شاعر کے ناٹک موسوم بہ شکنتلا مین لکھا ہے ✤

**دِکپال** दिकपाल آٹھون سمتون کے محافظ (دیکھو دگ جس) ✤

**دکش** दक्ष برہما جی کا مانسی لڑکا راست انگوٹھی سے پیدا ہوا ✤ پرانشر کے مطابق دکش ہر کلپ مین پیدا ہوکر تباہ ہوتا ہے۔ الا وید مین لکھا ہے کہ دکش سے آدِتی اور آدِتی سے دکش پیدا ہوا - یاسک نِروکت مین ظاہر کیا گیا ہے کہ شاید دیوتون کے خاصہ کے مطابق ایک دوسرے سے پیدا ہوئے ہون ✤

دکش وشنو دیوبی ہے - اور پرجاپتیون مین بھی شمار ہوا ہے - بعض اوقات اُنکا سردار کہلاتا ہے - برہما جی کے پہلے دس لڑکون مین سے ایک ہے - منو کی تیسری لڑکی مساۃ پرسوتی سے دکش کا بیاہ ہوا - بعض کہتے ہین کہ پرسوتی برہما جی کی انگوٹھی سیپ سے پیدا ہوئی تھی - پرانون مین لکھا ہے کہ پرسوتی پریہ ورت کی لڑکی اور منو کی پوتی تھی - ایک پران مین لکھا ہے کہ منو کی لڑکی تھی - دکش کی ساٹھ لڑکیان پیدا ہوئین - منجملہ ان کے دس لڑکیان دھرم راج کو بیاہ دین - اور ستائیس سوم یعنے چاند کو جو نکشتر کہلاتی ہین - اور تیرہ کشیپ کو جس سے دیوتا - اسر - انسان - پرند - سانپ - اور تمام ذی روح پیدا ہوئی - چار تارچھیا کو - بھوت رکھیرس انگرت کو دو دو لڑکیان بیاہ دین - ان تمام لڑکیون سے بافراط اولاد پیدا ہوئی - بعد ازان دکش نے کئی ہزار مانسی سرشٹ پیدا کی مگر وے سب بباعث ورغلانے نارد رشی کے گھر چھوڑ کر باہر چلے گئے - دکش غضبناک ہوا - نارد کو بد دعا دی - کہ تو نے میری اولاد کو خراب کیا - اسواسطے مین بھی تجھکو بد دعا دیتا ہون کہ تم ایک جگہ قایم اور برقرار نہ رہوگے ہمیشہ متحرک رہا کروگے - اسکے بعد ویرپرجاپت کی لڑکی مساۃ ویرنی سے بڑی دھوم دہام کی شادی کی - اور اُماستی جگدمبا کا انش بموجب بردان یعنے اقرار کے اسکے گھر پیدا ہوئی - اُما کا بیاہ شوجی سے کردیا - جب برہما نے دکش کو تمام پرجاپتیون پر اختیار دیکر سردار بنایا - تب دکش نے دریا گنگا کے کنارہ بڑا یگیہ کیا تمام دیوتا - منی - رشی - برہمن - وغیرہ جمع ہوئے - صرف شوجی ہی کو یگیہ کا حصہ لینے سے محروم رکھا - اور اُن کی دعوت نکی - شوجی اور اُما دونون کو باعث عداوت نہ بلایا - بھرگ منی یگیہ ہوتا یعنے یگیہ کرانیوالا مقرر ہوا - اگرچہ ددھیچ ولد برہما نے شوجی کے بلانے کے واسطے تاکید اور بزور کہا - مگر دکش نے نہ مانا - بلکہ اور زیادہ شوجی کی

مذمت کہنی شروع کی - ادہر اُمانے یگیہ کی تیاری کی خبر پاکر محبت والدین شوجی سے اجازت حاصل کی - اور یگیہ مین آپہونچے - لیکن وہان پر اپنی بے وقری اور نیز شوجی کی بے حرمتی اور بےقدری ملاحظہ کرکے اُمانے آپنے آپ کو جلا دیا - شوجی اس واقع جانکاہ سے غضبناک ہوئے اور ویربہدر کو مع فوج لاتعداد واسطے خرابی اور بربادی یگیہ روانہ کیا - ویربہدر جب روانہ ہوا اس دہشت ناک فوج کے کوچ سے کوہستان ٹکرائے - زمین کانپی - ہوا گونجی - اور سمندر پہیلے - ویربہدر نے جاتے ہی یگیہ ویران کیا - اندر کو نیچے گرا دیا - یم کو زد و کوب کیا - سرسوتی اور ماتری کی ناک کاٹی - متر کی آنکہین نکال ڈالین - پوشن کے دانت حلق مین اوتار دیئے - اگنی کے ہاتہہ کاٹ دیئے - بہرگو کی داڑہی سونڈ ڈالی چاند کو بہی لتاڑا - برہمنون کو پتہرون سے مارا - مطلب یہ کہ سب کو حسب مناسب سزا دی اور دکش کا سر کاٹ کر ہون مین ڈالدیا - اس کارروائی کے بعد بحضور شوجی رپورٹ کی - بعدازان تمام دیوتا اور رشی وغیرہ سراسیمہ و حیران بحضور شوجی حاضر ہوئے - معافی مانگی - طول و طویل ستائش پڑہی - اُن کی ستائش اور حمد سے شوجی خوشنود ہوئے اور فرمایا کہ دکش بکری کے منہہ سے زندہ رہکر خوش رہے - پہر حسب التجا دیوتون کے یگیہ مین تشریف لائے - دکش نے بموجب ارشاد شوجی از سر نو یگیہ ترتیب دیا - اور شوجی نے اچہی طرح سے بانجام پہونچایا - اور تمام دیوتا کو معافی بخشی کر سب کے عضو بدستور برابر کر دیئے +

ایک جگہہ پورانون مین نیز مہابہارت مین لکہا ہے کہ دکش دوسری دفعہ دوسری سنونتر مین پرچیتس کا لڑکا ماریشا کے بطن سے پیدا ہوا - اور آگے اس کے سات لڑکے تولد ہوئے - (۱) کرودھ (۲) تم (۳) دم (۴) وِشریت (۵) انگیرس (۶) کردم (۷) رشو اور دوسرے جنم مین شو اسکے داماد ہوئے - ہری ونس مین اور ہی کیفیت لکہی ہے یعنے یہ کہ وشنو خود دکش ہوئے - اور کئی طرح کی خلقت پیدا کی - یعنے کہ خالق ہوئے - پہلے دکش مذکر تہا - پہر یوگ کی خاصیت سے خوبصورت عورت بن گیا - اور بہت سی خوبصورت لڑکیان تولد کین - اور اُن کا بیاہ دیوتون وغیرہ سے کر دیا - جیسا کہ اُوپر بیان ہوا - دکش دکش دہرم شاستر کا مصنف - اور اٹہارہ دہرم شاستر کے مصنفون مین سے یہ ایک تہا -

**دکش ساورن दक्षसावर्ण** نوان منو (دیکھو منو) +

**دِگ گجس** दिग्गजस آٹھ فیل جو آٹھون سمتون کے محافظ ہین (۱) آئی راوت (۲) پنڈریک (۳) ورمن (۴) کُمُد (۵) انجن (۶) پُشپ دنت (۷) سروبہوم (۸) سوپرتیک ۔ +

**دِگمبر** दिगम्बर شوجی کا نام یا لقب +

**دِلیپ** दिलीप راجہ سورج بنسی ولد راجہ انشمت نہایت منصف اور رعایا پرور تہا ۔ سری رام چندر جی کا جد امجد تہا ۔ اس راجہ نے ایک موقع پر سُرَبھی گائی کی تواضع و تکریم نکی ۔ گائی مذکور نے راجہ کو بد دعا دی ۔ کہ تیرے گھر اولاد نہ ہوگی ۔ لیکن تو اور تیری عورت مسماۃ سُدکشنا اگر سُرَبھی گائی کی لڑکی نندنی کی دل و جان سے نگہبانی کروگے تو اس بد دعا کا عمل دور ہوگا ۔ پس راجہ معہ رانی کے اُسیدن نندنی کی حفاظت مین مصروف ہوا ۔ ایک روز شوجی کا شیر بچھیڑہ مذکورہ کو کہانے لگا ۔ راجہ دلیپ نے بعوض اُس بچھیڑہ کے اپنے آپ کو شیر کے آگے ڈالدیا ۔ ایسا کرنا تہا کہ اُسی وقت بد دعا کا اثر دور ہوا ۔ اور ایک لڑکا مسمی رگھو تولد ہوا ۔ رگھو ونس میں یہ حال مندرج ہے ۔ +

(۲) کہٹوانگ کا نام ۔ (دیکھو کہٹوانگ) +

**دم** दम یہ سورج بنسی راجہ مُرت کا بیٹا اور وشنو پوران کے مطابق دیوتا تہا ۔ اسنے اپنی حریفون سے نئی بیاہتا عورت کو چھوڑآیا ۔ اُن مین سے ایک مسمی وَپُشمت نے مَرت کو مار ڈالا ۔ اور اپنی بیٹی کو تخت سلطنت پر بٹھلا آپ جنگل مین چلا گیا +

دَم نے باپ کے خون کے عوض وَپُشمت کو قتل کیا ۔ اور اُسکا خون مُرت کے ماتمی رسومات مین لگایا ۔ تہوڑا گوشت اُسکا بطور نیاز کے دیا ۔ ما بقی پکا کر اُن براہمنون کو کہلایا جو کہ راکشسون کی نسل مین سے تہے ۔ +

**دَمہاسُر** दम्भासुर بپرچیت نامی بڑے بہادر کا بیٹا ۔ وشنو جی کا بڑا بھگت تہا ۔ بباعث لاولد ہونیکے بمقام پُشکر گیا ۔ اور وشنو جی کی ریاضت مین مشغول ہُوا ۔ اس ریاضت کے ثمرہ مین اُسکے گھر ایک لڑکا تولد ہوا ۔ اُس کا نام سنکہہ چوڑ رکہا جب اُس کا لڑکا جوان ہوا سلطنت اُس کے سپرد کرکے آپ عبادت مین مصروف ہوا ۔

**دَمبھودبہو** दम्भोद्भव بڑا مغرور اور متکبر راجہ تہا +

مہابہارت مین اسکا قصہ یون لکہا ہے کہ اس راجہ کا یہ کلمہ ورد زبان تہا کہ میری طاقت کی برابری کوئی نہین کرسکتا - اگرچہ برہمن اسکو ہر وقت رد کیا کرتے اور کہتے کہ نر اور نارائین جو کہ گندہ مادن پر ریاضت کر رہے ہین - کوئی بھی اُن کی برابری نہین کرسکتا - اور تیری کیا حقیقت ہے - راجہ نے کہہ سنا اور نر و نارائین پر چڑہائی کر دی - ہر چند برہمنون نے منع کیا - مگر یہ کب مانتا تہا - اور لڑائی کے لئے آمادہ ہو ہی گیا - اس وقت نر نے اسکا تکبر دور کرنے کے لئے - ایک مٹہی کشا کی ہاتہ مین لیکر اس کی طرف پہینکی - تمام ہوا سفید ہو گئی - اور دشمن کی آنکہون ناکون اور کانون مین گہس گئی - آخر جہکا اور بہت عاجز ہو کر پناہ اور امن مانگی تب اسکی خلاصی ہوئی - +

**دم گہوش** दमघोष یہ راجہ والئی چیدی یا چندیری کا تہا - اپنے عہد مین تمام راجگان سے اعلی درجہ کا بزرگ اور شمار کیا جاتا تہا - گویا تمام راجہ اسکے ماتحت تہے - ششپال اسکا لڑکا تہا - +

**دمینتی** दमयन्ती راجہ نل کی رانی - مادری نام سے اسکو بہیمی کہتے تہے - نل دمینتی کے قصہ مین مفصل حال اسکا آتا ہے - (دیکہو نل)

**دنت وکتر** दन्तवक्त्र دانتوکن کا راجہ والئی کروش - اور وردہ شرم کا بیٹا تہا - یہ سری کرشن جی کے مقابلہ مین لڑا - اور انہین کے ہاتہ سے مارا گیا +

**دنت وکر** दन्तवक्र دم گہوش والئی چندیری کا بیٹا اور ششپال کا برادر خورد تہا - جب اسکا بہائی ششپال سری کرشن جی کے ہاتہ سے قتل ہوا تو یہ معہ فوج سری کرشن جی کے ہمراہ لڑنے کے لئے دوارکا مین گیا - اور وہین سری کرشن جی کے ہاتہ سے مارا گیا +

**ڈنڈ پانی** दंडपाणि ہرکیس کا نام - (دیکہو ہرکیس)

**ڈنڈ دھر** दंडधर یم کا لقب +

**ڈنڈ ونایک** दंडविनायक ہرکیس کا نام - (دیکہو ہرکیس)

**ڈنڈی** दण्डी اس شاعر کا زمانہ گیارہوین صدی سنہ ع ظاہر کیا گیا ہے - یہ کتاب دس کمار چرت کا مصنف ہے - کتاب مذکور مین دس راجون کا حال لکہا ہے +

**دُوشَن** **दूषण** سُوربنکھا کا بھائی اور دلاور دیت تھا - سُوربنکھا کا ناک کاٹے جانے پر سری رام چندر جی - اور لکشمن جی کے ساتھ لڑا - بعد سخت معرکہ کے سری رام چندر جی کے ہاتھ سے معہ اپنے بھائی کَھر کے قتل ہوا - راون کی فوج کا جرنیل تھا +

**دُوِوِد** **द्विविद** (۱) ایک اسُر شکل لنگور تھا - دیوتوں کا دشمن جانی تھا - اسنے بلرام جی کا ہتھیار چھین لیا - بلرام جی نے اسکو اٹھا کر دے مارا - جس پہاڑ پر گرا وہ بھی پاش پاش ہوا - اور یہ بھی مرا +

(۲) سری رام چندر جی کی افواج بندرون کا سردار +

**دِوداس** **दिवोदास** (۱) رگ وید مین اس راجہ کو بڑا ادار سخی - عادل راجہ ظاہر کیا ہے - اندر نے اسکی خاطر ایک سو شہر دیتون کے ویران کئے -

(۲) ایک برہمن اتتھیا کا توام بھائی تھا - یہ برہمن بڑا فیاض یگیہ کرنیوالا مشہور ہوا +

(۳) کاشی کا راجہ - بھیم رتھ کا بیٹا - اسکی بیٹی کا نام پرتردن تھا - اسپر راجہ وِیتہَویہ کے لڑکے حملہ آور ہوئے - اور اسکے تمام لڑکے مارے گئے - پھر اسنے برائے حصول اولاد یگیہ کیا - یگیہ کرانیوالا بھردواج تھا - اُس یگیہ کے ثمرہ مین پرتردن لڑکا تولد ہوا - یہ راجہ علم طب مین کامل تھا - اسلئے اسکو دھنونتری بھی کہتے تھے +

**دُوَیپایَن** **द्वैपायन** ویاس جی کا نام - (دیکھو ویاس) -

**دھاتری** **धात्रि** (۱) رگ وید مین دھاتری اُس دیوتا کا نام ہے جو کہ جاندارون کو پیدا کرتا ہے - اور نیز اُن کی تندرستی کی حفاظت کرتا ہے - کہتے ہین کہ سورج چاند آسمان زمین اُسی کی صنعت ہے +

(۲) وشنو جی اور سری کرشن جی کا نام +

**دھاوَک** **धावक** بڑا مشہور شاعر ساکن کشمیر بعہد راجہ سری ہرش والی کشمیر ہوا - اور راجہ کے دربار کا پنڈت تھا - راجہ سری ہرش کی تصنیفات جسقدر مشہور ہین وہ درحقیقت اسی شاعر کی تصنیف ہین +

**دُھرِتَراشٹر** **धृतराष्ट्र** وچتر ویریہ کا بیٹا - اُسکی بیوہ مسماۃ امبکا کے بطن سے ویاس جی کے تخم سے پیدا ہوا - چونکہ ویاس جی کو دیکھکر امبکا نے آنکھین بند

کرلین تہین - اسواسطے دہرتراشٹر جنم کا اندہا تولد ہوا - اگرچہ پانڈو اسکا برادر خورد تہا - مگر نابینا ہونیکی وجہ سے بصلاح وزرا پانڈو برادر خورد ہی تخت سلطنت پر سریر آرا ہوا - اسکی دو رانیئین تہین - ایک گاندہاری دختر راجہ والئی سبل - اور دوسری ایک ویشیا جوکہ گھر کے کام مین نہایت ہوشیار تہی - گاندہاری کے بطن سے ایک سو لڑکے پیدا ہوئے - اور بڑے کا نام دریودہن تہا - ویشیا کے بطن سے صرف ایک ہی لڑکا مسمی یجنش پیدا ہوا - اسکے بیٹون کو کورو کہتے تہے - جب پانڈو جنگل مین چلا گیا - تب اُسکی غیر حاضری مین دہرتراشٹر جوکہ بی بصری کے عالم کا سُورتہا بمقام ہستناپور جہان داری کا کام کرنے لگا - دریودہن اور پانڈوؤن کے ہوشیار ہونے پر نصف نصف ملک دونون کو تقسیم کردیا - اور آپ کنارہ کش ہوا - اسی ملک کی بدولت کورون اور پانڈوؤن مین جنگ عظیم مہابہارت ہوا - اسکے بیٹے کورو - تمام مارے گئے - دہرتراشٹر کو بہیم سین طعنہ آمیز باتین کہا کرتا تہا اُس کی باتون کے سُننے کی تاب نہ لاکر یدہشٹر سے رخصت لیا - اور اپنے بیٹون کی رسوم کریا کرم ادا کین - اور آپ جنگل مین چلا گیا - گاندہاری اسکی رانی - اور کنتی پانڈوؤن کی والدہ سنجے اور ودُر ساتہہ گئے - گنگاجی کے کنارہ گہاس کی کٹیا یعنے جہونپڑی بنا کر رہنے لگی - ایک روز پانڈو اپنی والدہ کو ملنے کے واسطے گئے - جب واپس ہوئے - جنگل کو آگ لگ گئی - دہرتراشٹر معہ گاندہاری اور کنتی کے جل مری +

**دُھرشٹ دیومن** **धृष्टद्युमन** برادر دروپدی اور سپہ سالار افواج پانڈوان کا تہا - اس نے درون کو قتل کیا - کیونکہ درون نے اسکے باپ کو قتل کیا تہا اس نے اپنے والد کا عوض لیا - درون کے بیٹے اشوتہاما نے موقعہ پاکر رات کے وقت جبکہ دھرشٹ دیومن سویا ہوا تہا - پاؤن کی ضربون سے مار کر والد کا عوض لیا -

**دُھرشٹ کیتو** **धृष्टकेतु** (۱) دُھرشٹ دیومن کا بیٹا +

(۲) راجہ شِشُپال والئی چیدی یا چندیر نگری کا برادر - اور پانڈوان کا قرابتی +

(۳) راجہ والئی کیکیہ - اور پانڈوان کا قرابتی تھا +

(۴) ستیہ دھرتی کا بیٹا +

(۵) نرگ کا بیٹا +

**دُھرم** **धर्मदेव** یم کا نام +

**دھرم پُتر** **धर्मपुत्र** یدہشٹر کا نام یعنے دھرم کا بیٹا ✣

**دھرم راج** **धर्मराज** یم کا نام یعنے دھرم و دینکا راجہ ✣ (۲) یدہشٹر کا نام یا لقب کیونکہ وہ دھرم یعنے یم کا بیٹا تہا ✣

**دھرم ساورنی** **धर्मसावर्णि** گیارہواں منو (دیکھو منو)

**دھرم وردہن** **धर्मवर्धन** کنال کا نام (دیکھو کنال)

**دھرم ویادھ** **धर्मव्याध** مہابھارت مین اسکی بابت لکہا ہے کہ اسکا پیشہ گوشت فروشی کا تہا - سور اور بہینسے کا گوشت بھی بیچا کرتا تہا - باوجود اس پیشہ اور ایسی کاروبار کے - وید اور تمام دوسرے علوم متعلق برہمن پڑہا ہوا تہا - اسکی بابت یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ سابقہ جنم مین برہمن تہا - اور اسنے شکار مین ایک برہمن کو زخمی کیا تھا - اُس برہمن کی بد دعا سے اس جنم مین پیشہ گوشت فروشی اسکو اختیار کرنا پڑا ✣

**دھرنی** **धरनी** پرشرام کی عورت ✣

**دھرو** **ध्रुव** وشنو پوران کے مطابق منو سوایم بہو کے دو بیٹے پریہ ورت اور اوتان پادتہی - راجہ اوتان پاد کی دو رانیان تہین - ایک سروچی اور دوسری سُنیت - سروچی پر راجہ کی نظر لطف اور عنایت تھی - اسواسطے وہ بڑی مغرور اور بد مغز تھی - اور رانی سُنیت کی سوبہ نا بڑی حلیم الطبع اور نرم مزاج تھی - سروچی کا بیٹا مسمی اوتم تہا - اور مسمی دھرو رانی سُنیت کی بطن سے تولد ہوا - تہا - ایک روز دھرو نے اپنے والد کے پلنگ پر چڑہنے کی ہمت کی تاکہ راجہ اوتان پاد کی گود مین بیٹہے - مگر اُسوقت رانی سروچی موجود تہی راجہ چونکہ اُسکا مطیع تہا - لہذا بپاس خاطر سروچی دھرو کو اپنی گود مین لینے سے انکار کیا - اور سروچی نے کلمات سخت اور نا ملائم نسبت دھرو کے کہنے شروع کئے - نیز یہ کہا کہ حقدار تخت نہین - یہ الفاظ دھرو کے سینہ مین مثل تیر کے چبہے - اور روتا پیٹتا اُلٹے پاؤن اپنی والدہ کے پاس گیا - رانی سنیت نے کل حال سنکر نہایت تاسف اور افسوس سے کہا کہ جو سب سے برتر اور اعلی ہو اُسکی اطاعت کرنے سے راحت ملتی ہے - اے دھرو ایشر کی اطاعت کرو - اور نہایت غم الم سے دھرو کو سینہ سے لگایا - بجواب دھرو نے کہا اے والدہ افسوس مت کرو - مینی وہ پد وی یعنے درجہ حاصل کرونگا - جو آجتک کسی نے حاصل نہ کیا ہو کہہ - اور اسنے جنگل کا لیا وشنو جی کی سخت ریاضت کرکے وشنو جی کو خوشنود کیا - او

حسب مراد عبادت کے مکمل ہونے پر اپنے گھر واپس آیا - راجہ آوتان پاد اور رانی اُسکی والدہ بہت خوش ہوئے - راجہ نے دہرو کو راج تلک دیا - اور برائے عبادت گوشہ گزین جنگل ہوا - کئی برس دھرو نے حکم رانی کی - بعد ازان وارث کو تاج و تخت سپرد کرکے آپ دھرولوک مین چلا گیا +

**دھروسندھی** ध्रुवसन्धि یہ راجہ ولد راجہ پُشت والئی اجودھیا - از سلسلہ سورج بنسی تہا - رعایا پرور اور فیاض تہا - چور اور جنگل خور اس کے ملک مین نام کو نہ تھے - اس کی دو رانیین تھین - ایک منورما راجہ ویرسین والئی کلنگ دیس کی لڑکی - اور دوسری لیلاوتی - راجہ یدھاجت والئی اوجین پوری کی لڑکی تہی - کچھ عرصہ کے بعد رانی منورما کے بطن سے نہایت حسین مگر کم گو لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام سُودرشن رکہا - اور اُسی مہینہ رانی لیلاوتی کے بطن سے فصیح گو لڑکا تولد ہوا - اُس کا نام شتروجت رکہا - جب دونون لڑکے جوان ہوئے - تو شتروجت بباعث فصیح گوئی کے ملازم اور رعایا دونون کو عزیز ہوا - اور سُودرشن بد قسمتی سے کسی کو عزیز نہ ہوا - راجہ دھرو سندھی شکار دوست تہا - ایک روز اثنائے شکار شیر کے پنجہ سے ہلاک ہوا - سُودرشن چونکہ فرزند کلان تہا - اُسکے لئے گدی نشینی کی تجویز ہوئی - لیکن شتروجت کے نانا راجہ یدھاجت نے شتروجت کو تخت ملنے کے لئے کوشش کی - اُدھر سُودرشن کا نانا راجہ ویرسین اپنی نواسہ کا مددگار اور معاون ہوا - راجہ ویرسین اور یدھاجت مین جنگ عظیم ہوا - آخر کار راجہ یدھاجت نے راجہ ویرسین کو قتل کرکے اپنے نواسہ مسمی شتروجت کو تخت پر بٹھلایا - +

**دُہشاسن** दुःशासन دہرتراشٹر کا بیٹا - منجملہ یکصد بیٹون کے - جب تمث پانڈون نے قمار بازی مین - دریودہن کے پاس دروپدی اپنی رانی کو ہار دیا - تب دُہشاسن از راہ عداوت دروپدی کو سر کے بالون سے گھسیٹتا ہوا - سر دربار لایا - علاوہ ازین اور بہت سی ناشائستہ حرکات کین - اس سے بہیم کا غصہ بھڑکا - اور اُسنے قسم کھائی کہ مین دُہشاسن کا خون نوش کرونگا - چنانچہ جنگ مہابھارت کے سولہوین روز بہیم نے اُسکو قتل کرکے خون پیا اور قسم پوری کی +

**دُہشلا** दुःशला دہرتراشٹر کی لڑکی راجہ جیدرتھ کی رانی +

**دھن پتی** धनपति کوویر کا نام یعنے خزانون کا مالک +

**دھنند** धनद کوبیر کا نام - خزانون کا دیوتا یعنے دولت دینیوالا

**دُھن دھو** धुन्धु اس اسُر نے اُتنگ رشی کی عبادت مین خرابی ڈالی اور آپ ریگستان کے نیچے چھپ گیا - راجہ کول یاشو نے اس کو ریگستان سے باہر نکالا - اور قتل کرڈالا - نیز اسکے ۲۱۰۰۰ لڑکے قتل کئے - مگر ان مین سے تین بچ رہے - اس اسُر کو قتل کرنیکے باعث راجہ کا نام دُھن دُھو مار پڑگیا +

**دُھن دھو مار** धुन्धुमार راجہ کول یاشو کا نام +

**دھننج** धनञ्ज دسوین صدی سنہ عیسوی کا یہ عالم تہا کہ وش روپ گرنتھہ اسکی تصنیف ہے - اس گرنتھہ سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے - کہ ڈنڈی کے زمانہ تک لکہنے کے دو طریق ظاہر تہے - ایک گوڈیہ ریتی دوسرا ویدربھہ ریتی - اُس زمانہ کے بعد اور چار ریتین - یعنے طریق بڑہ گئے - (۱) پنچالی (۲) لاٹی (۳) ماگدھی (۴) آونتکا - مسمی بان شاعر نے اپنی تصنیفات مین پنچالی طریق کو اختیار کیا تہا - اور ڈنڈی نے ویدربھہ طریق کو اپنی تصنیفات مین مستعمل کیا تھا - +

**دھننجے** धनञ्जय ارجن کا لقب یعنے دولت کا فاتح +

**دھنونتری** धनवन्तरि (۱) دیوتون کا طبیب سمندر کو متھن کرنے پر - دوسرے رتنون کے ساتھہ یہ بھی سمندر سے نکلا - اس نے علم طب سب کو سکہلایا - اور آیور وید کا مصنف یہی تہا - دوسرے جنم مین دیرگہ تمس کا لڑکا تہا - اور تمام علوم سے ماہر تھا - سمندر سے سوجہ امرت باہر ہاتھہ مین لیکر نکلا - اس واسطے اسکا نام سُدھا پانی پڑا - +

(۲) دھنونتری بعہد راجہ وکرما دتیہ ہوا - اور راجہ مذکور کے ۹ نو رتنون مین شمار کیا گیا +

**دھنیشور** धनेश्वर (۱) کوبیر کا نام یعنے دولت کا دیوتا +

(۲) یہ شخص سب سے عمدہ قصہ نویس تھا - راجہ شلادت کے عہد اور چھٹوین صدی سن عیسوی کے آخیر کا تہا - اسکی تصنیف شتروجے مہاتم ہے - اُس مین ۱۴ سرگ یعنے حصہ ہین جس کی عمدہ باتین اسکی تصنیفات مین سے ملتی ہین - ویسی دیگر قصص نویسون کی کتابون مین سے کم ملتی ہین - اسکے گرنتھہ چیدہ اور عمدہ قصون مین سے بہرے پڑے ہین +

**دھورت سوامی** धूर्तस्वामी آپس تمبہ شروت سوتر کی ٹیکا یعنے شرح کا مصنف +

**ڈہوزجٹی** धूर्जटि رودر یا شوجی کا نام +

**ڈہومرکیتو** धूम्रकेतु گنیش کا نام (دیکہو گنیش) +

**ڈہومرلوچن** धूम्रलोचन بڑا بہادر اور دلیر دیو تہا - اسکے تحت کئی دیت تہے - شمبہ اور نشمبہ دیتون کی امداد مین درگا یعنے دیوی سے لڑا - بعد سخت ہنگامہ کے ہلاک ہوا +

**ڈہومرورن** धूम्रवर्ण ناگون کا راجہ - کتاب ہری ونس مین لکہا ہے - کہ راجہ یدو بانی خاندان یادو واسطے سیر و تفریح سمندر کے کنارہ پر گیا - راجہ مذکور کو ڈہومرورن اپنی دار السلطنت مین لے گیا - اور اپنی پانچ لڑکیان راجہ یدو کو بیاہ دین - اُن سے سات قوم کے آدمی پیدا ہوئے - یعنے اُن کی اولاد سے سات قومین دنیا پر پہیلین +

**ڈہومیہ** धौम्य (۱) دیول کا برادر خورد اور خاندان پانڈوان کا پنڈت +

(۲) ایک سمرتی دہرم شاستر کا مصنف +

**دہینک** धेनुक اس راکشس کی صورت گدہی کی تہی - اور اسکی ماتحت راکشس بہی اسی شکل کے تہے - برندابن کے کسی حصہ مین رہتا تہا - اسکی جای رہائش کے متصل ایک تالاب پر فضا واقع تہا - اُسکے گرد درخت میوہ دار بکثرت تہے - لیکن راکشس مذکور کے خوف سے کوئی وہان جا نہین سکتا تہا - ایک روز سری کرشن جی - اور بلرام بھی مع گوالون کے کہیلتے ہوئے تالاب مذکور پر پہونچے - یہ راکشس بلرام جی کو مارنے کے لئے آگے بڑہا - اور اپنے دونون سم بلرام جی کی چہاتی پر مارے - بلرام جی نے غصہ سے گدہے کو اُٹہا لیا - اور سر کے اوپر سے گہما کر ایک درخت کی چوٹی پر دے مارا - اسی طرح اور دوسرے راکشسون کو بہی جو کہ اس کے مددگار تہے - ایسی ہی حالت کو پہونچائے کوئی زندہ نہ بچا +

**دیرگہہ تمس** दीर्घतमस اسکی ولدیت کی بابت اختلاف ہے - مہابہارت کے مطابق راجہ والی کاشی کا بیٹا تہا - رگ وید کے مطابق اُچاتہیہ کا بیٹا - اور پورانون کے مطابق اُتت تہیہ کا بیٹا ممتا کے بطن سے تہا - چنانچہ اسکے نام اوچ تتہیہ - اور مامتیہ بہی تہے - یہ مادر زاد اندہا تہا - لیکن اگنی کی عبادت کرنے سے بعد ازان بینائی حاصل کی - گکشیوت اور

دہنو نتری اسکی بیٹی تھی +

وشنو پران مین لکہا ہے۔ کہ اسکے اور پانچ لڑکے بلی کی زوجہ مسماۃ سودلنبا کے بطن سے پیدا ہوئے۔ (۱) انگ (۲) بنگ (۳) کلنگ (۴) پنڈر (۵) سُوہم +

**دِیرگھہ شُروَس** दीर्घश्रवस دیرگھہ تمس کا لڑکا ہونے کے باعث یہ رشی تہا۔ لیکن رگ وید مین اسکو تاجر اسواسطے لکہا ہے کہ ایک دفعہ اس نے بایام قحط گذارہ کرنے کے لئے۔ بیوپار کیا تہا +

**دِیوَرات** देवरात (۱) سورج بنسی خاندان کا شاہی رشی ودیہہ کا باشندہ تہا۔ راجہ جنک کا ملازم تہا۔ اسکے سپرد شوجی کی کمان تھی۔ جسکو راجہ جنک نے شوجی سے حاصل کیا تہا۔ اور سری رام چندرجی کے ہاتہ سے توڑی گئی تہی +

(۲) سنہ شیپ کا یہ نام رکہا گیا تہا +

**دِیوراج یجوا** देवराजयज्वा سنہ۱۳۰۰ء اور سنہ۱۳۶۰ء کے درمیان کا مصنف اس نے وید کے نگہنٹون پر ٹیکا یعنے شرح تصنیف کی +

**دیوَک** देवक والد دیوکی اور برادر اوگرسین +

**دِیوَکی** देवकी دیوک کی دختر اور راجہ کنس کی چچیری ہمشیرہ۔ وسدیو کی زوجہ۔ اس کے بطن سے سری کرشن جی کا جنم ہوا۔ دیوکی کو ادتی کا اوتار بھی لکہا ہے۔ اور ایسا بھی کہتے ہین۔ کہ دوبارہ پیدا ہوکر راجہ شتنپ کی رانی بنام پرشنی مشہور ہوئی +

**دیوَل** देवल ویدون کا رشی۔ بعض رچین اس سے علاقہ رکہتے ہین۔ اس نام کے اور بہت آدمی ہوئے +

**دیوماتری** देवमातृ ادتی کا لقب۔ دیوتون کی والدہ +

**دیوی** देवी دیوی یا مہادیوی۔ شوجی کی زوجہ۔ ہیم وت کی لڑکی۔ مہابہارت مین دیوی جی کے کئے ایک مختلف وصف لکہتے ہین۔ پورانون مین زیادہ صراحت کے ساتہہ ذکر کیا گیا ہے +

شوجی کی مادہ طاقت ظاہر کرنیکے لئے بصورت شکتی ظاہر ہوتی ہے۔ پس ایسی صورت مین اسکی حالتین یا خاصیتین دو قسم کی ہوتی ہین۔ ایک نرم دل اور دوسری خونخوار یا غضبناک اور خاصکر دوسری حالت مین پرستش کی جاتی ہے۔ دیوی کے بلحاظ اسکے اوصاف افعال اور

شکل کے بہت نام ہین - لیکن صحت اور شہرت سے اُن سب نامونکا استعمال نہین ہے +

بحالت نرم دل ہونے دیوی کے یہ نام ہین - اُما - روشن اور خوبصورت - گوری - زرد اور چمکیلی - پاروتی کوہستانی پیدائش "ہیماوتی" والد کے نام سے یہ نام پڑا - "جگن ماتا" دنیا کی والدہ "بھوانی" ،، اور دوسری حالت یعنے غضبناک صورت مین دیوی کے یہ نام ہین -

"دُرگا" غیر وصل پذیر "کالی" "شیاما" - سیاہ رنگ "چنڈی" "چنڈکا" غضبناک اور خونخوار "بھیروی" - خوفناک - ایسی حالت اور شکل مین دیوی کے نام یگیہ - ہون - قربانی کی جاتی ہین درگا کی پرستش کی جاتی ہے - اور دیوی کی حصول مہربانی کی تمنا پر تنتر شاستر کی مطابق اس کی پرستش کی جاتی ہے +

دیوی کے دس بازو یعنے ہاتھ - اور ہر ایک ہاتھ مین ہتھیار پکڑے ہوئے ہین - درگا کی یہ صورت ہوتی ہے - خوبصورت زرد رنگ کی عورت - سواری چیتا - خونخوار اور غضبناک حالت مین کالی اور کالکا کی صورت یہ ہوتی ہے - رنگ سیاہ مہیب اور خوفناک شبیہہ - خون سے آلودہ - سانپون کے حلقہ زیب تن - انسان کے سرون اور کھوپریون کی مالا گل مین ڈالی ہوئی - مطلب کہ نہایت ہی دہشت انگیز اور ڈراونی شکل ہوتی ہے +

وندیا واسنی یعنے کوہ وندیا کی واسی - (باشندہ) مرزاپور کے قریب اُس جگہ اس کی عبادت اور پرستش کی جاتی ہے - یہان پر کہ کوہ وندیا - دریا گنگا سے ملتا ہے - اور ایسا بھی کہا جاتا ہے - کہ اس کی مورتی کے سامنے خون خشک ہونیکی اجازت ہرگز نہین ہے +

چنڈی مہاتم کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ کسقدر اسُرون اور دیتون کو دیوی نے قتل کیا - جس جس نام سے جس جس اسُر یا دیت کو قتل کیا - ذیل مین لکھا جاتا ہے - اوّل "دُرگا" کے پاس اسُرون کا پیغام - یا وکیل پہونچا - اُن کو قتل کیا - نیز دُرگ دیت کو قتل کیا +

دوئم - "دس بھجا" ہوکر بہت اسُرون کو معہ افواج دیتان ہلاک کیا +

سوئم - "سنگھہ واہنی" شیر پر سوار ہوکر اسُرون کے جرنیل رکت بیج کو جنگ عظیم کے بعد راستہ فناہ کا دکھلایا +

چہارم - "مہیش مردنی" مہکھاسُر کو مارا - یہ اسُر بصورت بھینسا تھا +

پنجم - "جگدھاتری" - دوبارہ اسُرون کی فوج کو تربیت دی - اور دیتون کو جان سے مار ڈالا +

ششم - "کالی" - اس صورت مین رکت بیج اسُر کو ملک عدم کا راستہ دکھلایا +

ہفتم۔ "نکمت کیشی"۔ اس شکل مین بھی دیتون کے گروہ اور انبوہ قتل کئے ✤

ہشتم۔ "تارا"۔ اس نام سے شُمبہ اسُر کو ہلاک کیا ✤

نہم۔ "چھن ستا"۔ بے سر جسم مین نشُمبھہ اسُر کو قتل کیا ✤

دہم۔ "جگدگوڑی"۔ یہ نام اُس وقت کا ہے۔ جبکہ بعد فتح یابی کل دیوتون نے دیوی جی کی توصیف اور اوصاف بیان کی ✤

شِو جی کے دیئے ہوئے نام۔ اسقدر دیوی کے ہین۔ "بھیروی"۔ "بھگوتی"۔ "ایشانی"۔ "انبوری"۔ "کالنجری"۔ "کپالی"۔ "کوشکی"۔ "کرالی"۔ "مہیشوری"۔ "مرڈا"۔ "مرڈانی"۔ "رُدورانی"۔ "شروانی"۔ "شِوا"۔ "تریمبکی"۔ وغیرہ ✤

نسل کے لحاظ دیوی جی کے یہ نام ہین۔ "اُورجا"۔ "گرجا"۔ کوہ سے پیدا شدہ۔ "کوجا" زمین سے تولد شدہ۔ "دکش جا" دختر دکش۔ وغیرہ ✤

علاوہ ازین اور بہت نام ہین "کنیا" یعنے کنواری "کنیا کماری" یعنے جوان کنواری۔ "امبکا" یعنے والدہ۔ "آدرا" یعنے سب سے جوان۔ "اننتا"۔ "نتیا" یعنے دائم قائم۔ "آریا" یعنے عمدہ۔ "رجیا" یعنے فاتح۔ "ردھی" یعنے دولت۔ "ستی" یعنے نیک۔ "دکشنا" یعنے راست ہاتھ والی۔ "پنگا" یعنے سیاہ۔ "کہربوری" یعنے داغ۔ بانشاندار۔ "نہرمری" یعنے مگس۔ "کوٹری" یعنے برہنہ۔ "پدم لانچھنا" یعنے کنول پھول سے تیز کی جانیوالی۔ "سروَمنگلا" ہر وقت خوشی دینے والی۔ "شاکمبری" ساگ پات سے پرورش کرنیوالی۔ "شِودوتی" یعنے شو کی قاصد "سنگھہ بہنی" یعنے شیر سوار۔ ✤

ریاضت کے لحاظ سے دیوی جی کے یہ نام ہین۔ "اپرنا"۔ "کاتیانی"۔ "بھوت نایکی"۔ یعنے بھوتون کی سردار۔ "گن نایکی" یعنے گنون کی رہنما۔ اور نام بھی ہین۔ "کام آکشی"۔ "کام آکشیا" یعنے مست آنکھہ والی یہ نام رحم دل حالت کے ہین۔ غضبناک اور وحشی حالت مین اُسکے یہ نام ہین۔ "بھدر کالی"۔ "بھیم دیوی"۔ "چامنڈا"۔ "مہاکالی"۔ "مہاماری"۔ "مہاسُری"۔ "ماتنگی"۔ "رکتبی"۔ "رکت دنتی" یعنے سرخ یا خون کے دانتون والی ✤

**دیویانی**۔ देवयानी "شکر کی دختر نیک اختر۔ اور شکر دیتیون کا پروہت تھا۔ سمی کچ فرزند برہسپتی۔ اسکے والد کا شاگرد رشید تھا۔ دیویانی مذکورہ کے دام محبت مین گرفتار ہوئی۔ لیکن کچ نے اس کی خواہشون کو روکا۔ اپنے حصول مطلب سے ناامید

ہوکر دیویانی نے کچ کو بد دعا دی - اور اُدھر بعوض اُن کچ نے اُسکو یہ بد دعا دی - کہ تو برہمن کی دختر ہے - لیکن بیاہ تیرا کشتری سے ہوگا - مسماۃ شرمشٹا دختر راجہ ونبان کی - دیویانی کی سہیلی تھی - ایک روز یہ ہر دو سہیلیاں غسل کرنے لگین - جبکہ اُنہون نے اپنے کپڑے اوتارے اور نہانے مین مصروف ہوئین - تو دیو دیوتا نے اُن کے لباس باہم تبدیل کر دیئے بعد از غسل اُنہون نے کپڑے پہنے اور کپڑے تبدیل شدہ دیکھکر جھگڑنا شروع کیا - دیویانی نے ترش روئی سے سخت الفاظ نسبت شرمشٹا کے کہے - اُن نا ملایم الفاظون سے تنگ ہوکر شرمشٹا نے ایک طمانچہ اُسکے منہ پر مارا - اور اس کو چاہ خشک مین گرا دیا - اُس وقت اتفاق حسنہ سے راجہ ییاتی وہان پہونچگیا - اور اُسکو چاہ مذکور سے نکالکر دیویانی کو اُسکے والد کے گھر پہونچا دیا - سنکر اُسکا والد دیویانی کے ساتھ اسقدر بدسلوکی اور سخت گیری کے ہونے سے خفا ہوکر - شرمشٹا کے باپ راجہ ورشپون کے پاس ملتجی انصاف کا ہوا - شرمشٹا کے والد نے مطابق خواہش دیویانی یہ کہا کہ جب دیویانی کا بیاہ ہوگا - شرمشٹا بطور لونڈی کے اُس کے ہمراہ دی جائیگی - دیویانی کشتری راجہ ییاتی کو بیاہی گئی - اور بموجب اقرار شرمشٹا اس کی لونڈی بنائی گئی - لیکن راجہ ییاتی خفیہ شرمشٹا پر فریفتہ ہوگیا - اور اُسکے شکم سے ایک لڑکا تولد ہوا - اس حال کے انکشاف ہونے پر دیویانی خفا ہوئی - اور اپنے خاوند سے علیحدگی اختیار کرکے آپ کے گھر چلی گئی - مگر خاوند کے گھر دو لڑکے مسمی یدو اور ترسو چھوڑ گئی - سنکر اس حرکت سے ناراض ہوا - اور راجہ ییاتی کو بد دعا دی - اس بد دعا کی تاثیر سے ییاتی بوڑھا ہوگیا - لیکن بعد ازان راجہ ییاتی کی عرض و معروض کرنے پر اسقدر ترمیم کیا کہ تو اپنے لڑکون مین سے کسی ایک کی جوان عمر کے ساتھ اپنا بڑہاپا تبدیل کر لے - بشرطیکہ تیرے لڑکون مین سے کوئی ایک بخوشی اِس بات کو قبول کرے - یدو نے جوکہ سب سے بڑا اور یادو کل کا بانی تہا - اس بات سے انکار کیا - اسطرح دوسرون نے بھی اس بات کو نفی پر ہی ترجیح دی +

با استثنا اُن سب کے شرمشٹا کے فرزند خورد مسمی پرو نے تبادلہ عمر منظور کیا - پس جنہون نے انکار کیا تہا - اُن کو راجہ ییاتی نے یہ بد دعا دی کہ تمہاری اولاد کے قبضہ مین سلطنت نہ رہیگی - القصہ پرو اپنے والد کے بعد راجہ ہوا - کیونکہ مذکورہ اپنے باپ کی بد دعا کا ایک ہزار سال تک متحمل ہوا تہا - پانڈون اور کورون کا یہی جد تہا +

## ڈ

**ڈاکنی** डाकिनि کالی کی مددگار اور حاضر باش - آدمیون کا گوشت اس کی خوراک ہے +

## ر

**راج شیکھر** राजशेखर ناٹکون کا مصنف - اسکی تصنیفات قرار ذیل ہین - (۱) وودھ شال بہنجکا - (۲) پراچنڈ پانڈو (۳) کرپور منجری - یہ ناٹک خالص پراکرت بہاشا مین تصنیف کیا - (۴) بال رامائن + بعض راجون کا یہ وزیر تہا - اور بارہوین صدی سنہ ع کا آغاز اس کا زمانہ قیاس کیا گیا ہے +

**راؔدھا** राधा (۱) سری کرشن جی کی نہائت پیاری اور خوبصورت رانی - واراہ کلپ مین ورکھہ بہان کی لڑکی تھی - ورندابن اسکے رہنے کے لیئے جگہ مقرر کیگئی تب سری کرشن جی کا نام گوپال تہا - اور اسے لکشمی کا اوتار کہتے تہے +

(۲) ادہرتھہ کی رانی - اور کرن کی سوتیلی والدہ +

**رادھکا** राधिका زیادہ عزیز نام رادھا کا +

**رادھیہ** राधेय کرن کا نام والدہ کے نام سے +

**راک** राक یہ راکشسی وشرو کی عورت تہی - اسکی اولاد کھر اور شورپ نکھا تھی +

**راگھو** राघव راجہ رگھو کی اولاد - سری رام چندر جی کا نام +

**رام** राम سری رام یا سری رام چندر جی راجہ دشرتھہ کے سب سے بڑے بیٹے - سورج بنسی خاندان کے راجہ والی اجودہیا تہے - یہی رام وشنو جی کا ساتوان اوتار تہے - اور ترتیا یگ مین ماہ چیت سوکل پکش نومی کو اس دنیا پر آثار مقدس کا ظہور ہوا +

رامائن مین مفصل قصہ اسطرح پر مندرج ہے - کہ راجہ دشرتھہ لاولد تہا - بمراد حصول اولاد نہائیت احتیاط سے اشومیدہ یگیہ کیا - اُس کی عبادت دیوتون نے قبول کی اور چار فرزند تولد ہونے کا اقرار دیا - +

ادہر اُسی زمانہ مین راکشس راجہ راون والئی لنکا جس نے برہما جی کی ریاضت اور

عبادت کرنیکے بعد بڑی طاقت اور ثروت حاصل کی ہوئی تھی۔ اپنے افعال بد اور دہمکاؤن سے دیوتون کو خوف مین ڈالا ہوا تہا۔ پس تمام دیوتا مخوف اور پریشان حال واسطے امان کے وشنو جی کے حضور گئے۔ اور وشنو جی نے سب سے یہ وعدہ کیا۔ کہ بصورت انسان راجہ دشرتہ کے گہر ظاہر ہو کر تمہاری حاجت برآری کرونگا۔ جسوقت راجہ دشرتہ یگیہ کر رہا تہا۔ اُسوقت ہون کی آگ سے وشنو جی ظاہر ہوئے۔ اور ایک سبوچہ پراز دودہ راجہ کو دیا۔ تاکہ وہ اپنی رانیون کو پلا دیوے۔ دشرتہ نے نصف اُسکا کشلیا کو دیا۔ جسکے بطن سے سری رام چندجی نصف حصہ وشنو کا انس یا حصہ پیدا ہوئے۔ پہر بقیہ نصف کا نصف کیکئی کو پلایا۔ اُسکے بطن سے بہرت جی چہارم انس یا حصہ وشنو جی کا تولد ہوئے۔ اور بقیہ چہارم سمترا کو دیا۔ اُسکی بطن سے لکشمن جی۔ اور شترگہن جی دو لڑکے آٹہوان آٹہوان انس یا حصہ۔ وشنو جی کا پیدا ہوئے +

ہر چہار بہائیون کی باہم بڑی محبت تہی۔ الا سری رام جی اور لکشمن جی کی محبت باہمی بدرجہ کمال تھی۔ ویسی ہی محبت درمیان بہرت جی اور شترگہن جی کے تہی۔ ایودہیا مین اکٹہے ہی پرورش پاکر جوان ہوئے +

رشی وشوامتر نے راکشسون سے پناہ لینے کے لئے راجہ دشرتہ کے پاس آکر سری رام جی کی امداد کا خواستگار ہوا۔ اگرچہ راجہ دشرتہ کو یہ استدعا رشی مذکور کی دل سے منظور نہ تھی۔ لیکن رشی کے فرمان سے انکار کرنا مناسب تصور نہ کرکے۔ اُسکی خواہش کو پورا کیا۔ سری رام جی اور لکشمن جی۔ دونون وشوامتر کے ہمراہ اُس کی کٹیا مین گئے۔ وہان پر تاڑکا راکشسی کو تیرون سے ہلاک کیا۔ ہرچند اُنہون نے عورت کی قتل سے پرہیز کیا۔ الا وشوامتر کی ترغیب نے اُسکو جہنم واصل کروایا۔ سوباہ دیو کو نیز قتل کیا۔ اور ماریچ راکشس کو سمندر کی اُسطرف پہینکدیا۔ وشوامتر نے سری رام جی اور لکشمن جی کو آسمانی ہتہیار دیئے۔ اور فن سپہگری بڑی عمدگی سے ہر دو کو سکہلایا +

بعد ازان وشوامتر ان کو مقام متہلا دیس کے راجہ جنک کے دربار مین لے گیا۔ راجہ جنک کی ایک خوبصورت لڑکی مسماۃ سیتا تہی۔ اور راجہ مذکور نے عہد کیا ہوا تہا کہ جو شخص اُس عجیب کمان کو جسکو اُسنے شو جی سے حاصل کیا ہوا تہا۔ خم دیگا وہ سیتا کے ساتہ شادی کرنیکا مستحق ہوگا۔ سری رام چندجی نے عین سوئمبر کے اجلاس مین کمان مذکور کو خم دیکر اسقدر

زور کیا ۔ کہ وہ کمان ٹوٹ ہی گیا۔ عہد کو پورا کرنیکے بعد سیتا کو بیاہ لیا۔ یہی سیتا سری رام جی کی محبوبہ اور نیک مزاج رانی تہی ۔ سری رام جی کے تینون بہائیون کے بیاہ سیتا کی ایک ہمشیرہ ۔ اور دو بہتیجیون کے ساتہہ ہوئے ۔ جسوقت شوجی کا کمان سری رام چندجی نے توڑا ۔ اسوقت پرسرام وشنوجی کا چہٹوان اوتار اور کشتریون کے خاتمہ کرنیوالا برہمن زندہ تہا ۔ پرسرام جی شوجی کا پرم بہگت تہا ۔ اسواسطے شوجی کی کمان ٹوٹنے سے نہائیت غضب ناک ہوا ۔ اور راجہ جنک کے دربار مین آیا ۔ باوجودیکہ سری رام جی اور پرسرام جی دونون وشنوجی کا ہی اوتار تہے ۔ تاہم سری رام جی کی طاقت کا امتحان کرنیکے لئے ۔ مقابلہ کیا ۔ سری رام جی نے اُسی وقت پرسرام جی کی تسلی کردی ۔ اگرچہ بہت گوشمالی کی مگر جان سے نمارا ۔ کیونکہ پرسرام جی برہمن تہا ۔ اسکے بعد سری رام چندجی ایودہیا مین واپس آئے ۔ راجہ دشرتہ نے سری رام چندجی کو تخت پر بہٹلانے کے لئے بڑی تیاری کی ۔ رانی کیکئی والدہ بہرت جی پر راجہ کی نظر عنائیت زیادہ تر تہی ۔ رانی کیکئی کی ابتدا سے سری رام جی کے ساتہہ محبت کمال تہی الا رانی مذکورہ کی ایک لونڈی کوزہ پشت عورت مسماۃ منترا تہی ۔ لونڈی مذکورہ نے رانی کیکئی کو سری رام جی کے برخلاف حاسد بناکر سنگدل کر دیا ہوا تہا ۔ رانی کیکئی نے راجہ دشرتہ کے ساتہ بڑا طول مباحثہ اور جہگڑا کرنیکے بعد یہ بات اپنے خاوند سے منظور اور قبول کرالی کہ بہرت جی کو تخت پر بہٹلایا جاوے ۔ اور سری رام چندجی کو چودہ برس کا جلاوطن دیا جاوے باپ کے قول کو پورا کرنے اور والدہ کے حکم کی تعمیل کیلئے ۔ سری رام چندجی نے راج چہوڑ کر چودہ برس کا جلاوطن اختیار کیا ۔ سری رام چندجی معہ لکشمن جی اور سیتا جی کے جنگل کو سدہارے ۔ ہرچند سب نے سمجہایا مگر نہ مانا ۔ اور ارادہ مصمم رکہا ۔ سفر کرتے ہوئے دنڈک جنگل مین بمقام چترکوٹ جو کہ دریائے جمنا اور گوداوری کے مابین واقع ہے پہونچے ◆

سری رام جی کے ایودہیا چہوڑنیکے بعد جلد ہی راجہ دشرتہ مرگیا ◆ بہرت جی کو تمام نے تخت سلطنت پر بیٹہنے کو کہا ۔ انہون نے ہرگز قبول نکیا ۔ اور سری رام جی کو واپس لانیکی آرزو پر معہ لشکر اور ہمراہیان جنگل کی طرف روانہ ہوا ۔ چترکوٹ مین سری رام جی سے ملاقات کی ۔ عرصہ تک طول بحث ہوتی رہی ۔ سری رام جی واپسی سے انکار کرتے تہے ۔ اور کہتے تہے کہ جبتک والد کا قول پورا نہ ہولیوے تب تک مین مراجعت نکرونگا ۔ اُدہر بہرت جی تخت پر بیٹہنے سے محض انکاری تہے کہ مین آپکی موجودگی مین حقدار تاج و تخت کا نہین ہون ۔ آخر یہ بات

قرار پائی کہ بہرت واپس جاوے - اور بطور نائب یا قایم مقام سری رام جی کے کام کرے - اور سری رام جی کی سروری اور برتری کے لئے ایک جوڑا کھڑاؤن ہمراہ لے جاوے - اون کو تخت پر رکہے - پس بہرت جی واپس ہوئے کاروبار سلطنت بطور قایم مقام کرنے لگے - اور ہر ایک کاروبار کے وقت جوڑا کھڑاؤن کو سامنے رکہہ لیتے تہے -

سری رام جی نے دس برس جنگلات مین ادہر اودہر آوارہ پہرنے مین کاٹے - بعد ازان اگستی منی کے مقام پر پہونچے - اور یہ مقام قریب کوہ وندیاچل کے تہا - اس رشی نے سری رام جی کو صلاح دی کہ پنچ وٹی پر اپنی رہائیش قایم کرین - چنانچہ سری رام جی معہ سیتا جی اور لکشمن جی کے وہان پر چلے گئے - مقام پنچ وٹی - ندی گوداوری کے کنارہ تہا - اور یہ ضلع تمام کا تمام راکشسون سے تاراج کیا گیا ہوا تہا - اون مین سے ایک راکشسی مسمات سورپ نکہا راجہ راون والی لنکا کی ہمشیرہ سری رام جی کو دیکہکر اونپر فریفتہ ہوئی - سری رام جی نے اس کی خواہش کو روکا - جب اوسکی کچہہ پیش نہ گئی - تو حسد سے سیتا جی پر حملہ کیا - اس حرکت دشمنانہ سے لکشمن جی کو بڑا غصہ چڑہا - اور چہرہ کا رنگ سرخ ہوگیا - سورپ نکہا کی ناک اور کان کاٹ ڈالے سورپ نکہا روتی پیٹتی چلی گئی تہوڑی دیر کے بعد کہر اور دوشن برادران سورپ نکہا معہ افواج راکشسان بدلہ لینے کو آئے لیکن سری رام چند نے جلد ہی اونکا ہی خاتمہ کیا - یعنے ہلاک کئے - پہر سورپ نکہا اپنے بہائی راون کے پاس لنکا مین گئی - اور بدلا لینے کے لئے - اس بہانہ سے راون کو مستعد کیا - یعنے سیتا جی کے حسن کی تعریف کرکے راون کی محبت اور خواہش کو دوبالا کردیا - راون معہ ماریچ راکشس کے فوراً سری رام جی کی جاء رہائیش یعنے پنچ وٹی پر پہونچا - ماریچ نہایت خوبصورت ہرن بنا سری رام جی اور لکشمن جی اس ہرن کو مارنے کے لئے دوڑے - اپنی جگہہ سے بہت دور نکل گئے پیچہے راون بصورت برہمن یا جوگی بہانہ مانگنے خیرات کے موقع پاکر سیتا جی کو چراکر بزور سے لنکا مین لیگیا - جب سری رام جی اور لکشمن جی واپس آئے - سیتا جی کے گم ہونے سے نہایت اندوہناک ہوئے - فکر اور تردد مین واسطے تلاش سیتا جی کے روانہ ہوئے - راستہ مین کبندہ راکشس کو ہلاک کیا - اور یہ دیو بلا سر تہا - مرتے وقت اس نے سری رام جی کو صلاح دی کہ اپنے کام مین بندرون کے راجہ سگریو کی امداد حاصل کرین - پہر جٹایو کرس زخمی شدہ راستہ مین پڑا دیکہا - یہ پرند سری رام جی کا بہگت تہا - سیتا جی کی آواز سنکر راون کا سدراہ ہوا تہا - خوب لڑا - آخر گہایل ہوا - سری رام چند جی کے آگے کل حال سیتا جی کا

کہا - اور مر گیا - دونون بہائیون نے اُسکو جلایا - پہر آگے روانہ ہوئے - کچہہ آگے گئے تہے کہ راستہ مین ہنومان اور سگریو ملے - سگریو کے بہائی بالی کو مارکر کشکندہ اور پمپاپور کی حکومت سگریو کو دلواکر اُسکو اپنا حامی اور مددگار بنایا - بالی کا بیٹا انگد اُسکا ماتحت یا نایب مقرر کیا - اس کارروائی سے - سری رام جی کے نام کپی پر پہیلا اور کپی رتہہ پڑی +

ہنومان سگریو کا وزیر اور جرنیل افواج تہا - اسنے بہی سری رام جی کو بڑی مدد دی اول ہنومان نے سمندر کو پہاند سیتا کا پتہ لگایا - اور لنکا جلاکر سری رام جی کو اطلاع دی -

سری رام جی نے معہ افواج بندران و خرسان سمندر پر پل باندہا - اور پل کے اوپر سے عبور کرکے لنکا مین پہونچے + جنگ عظیم کیا - کمبہ کرن برادر راون اور راون کے کل بیٹے - معہ میگہ ناد کے مار ڈالے - آخرکار راون کو قتل کرکے لنکا پر قبضہ کیا - اور سیتا جی کو قید سے رہائی دلوائی +

سری رام جی کو سیتا جی کے ملنے سے بڑی خوشی ہوئی - مگر خوشی کو ظاہر نہ کر سکے - اور سیتا جی کو واپس لینے سے بدین خیال انکار کیا - کہ تو اکیلی غیر کے گہر رہی - شاید ہے کہ عفت مین فرق آگیا ہو - سیتا جی نے نہایت مودبانہ اور تعظیمانہ الفاظون مین اپنی پاکیزگی کا یقین دلایا + اور کہا کہ میری بے گناہی کا امتحان بذریعہ آگ کے لیا جاوے - اسپر سیتا جی نے دیوتون اور آدمیون کے روبرو اپنے آپ کو آگ مین ڈالدیا - آگ دیوتا نے سیتا جی کو بغیر کسی قسم کے ایذا پہونچانیکے بحفاظت تمام آگ سے نکالکر سری رام جی کے بازون مین ڈالدیا - سری رام چندجی معہ سیتا جی - لکشمن - اور تمام مددگاران کے ایودہیا مین واپس آئے - آتی دفعہ پل سیت بندہ رامیشور کو توڑ آئے - تینون بہائیون کے ہم صلاح ہوکر سری رام چندجی تخت سلطنت پر بیٹھے -

اگرچہ بحالت بندی راکشسون کے ہاتہہ سے سیتا جی کی کسی قسم کی حقارت نہین ہوئی تھی - اور سیتا جی نے بھی اپنی پاکیزگی بذریعہ آگ کے ظاہر کردی تہی - اور سری رام جی کو بھی پورا اعتبار آگیا تہا - تاہم عام رعایا نے سیتا جی کو گہر مین واپس رکہنے سے طعنہ دیا - اسواسطے سری رام جی نے سیتا جی کو اجازت دی کہ بقیہ عمر اپنی والمیکی کے آشرم مین جاکر کاٹو - اس وقت سیتا جی حاملہ تہی والمیکی کے آشرم پر سیتا جی چلی گئی - وہان پر دو لڑکے توام ایک لو اور دوسرا کش تولد ہوئے والدین کے آثار اُن کے چہرہ پر عیان تہے - جبکہ دونون لڑکے ۱۲ برس کے ہوئے - اتفاقیہ سیر کرتے ہوئے - ایودہیا مین آگئے - سری رام جی نے اُن کو پہچانا - اور اپنے بیٹے تسلیم کرکے

سیتاجی کو بلایا۔ تاکہ دوبارہ اپنی پاکیزگی۔ اور صفائی ظاہر کرے۔ سیتاجی واپس آئی۔ عام مجلس کے روبرو اپنی پاکیزگی اور صفائی ثابت کی۔ اور ثبوت مین کہا کہ اے زمین تو میری کلام کی تصدیق کر۔ پس زمین پہٹ گئی۔ اور سیتاجی اُس مین داخل ہوگئی۔ اسطرح رام جی ایک ہی محبوبہ رانی کہوئی گئی +

ایسی رانی کے کہوئے جانے پر سری رام جی نے بہی زندہ رہنا نامناسب سمجہا۔ اور دیوتون نے اس ارادہ کو بخوشی قبول کیا۔ کال بصورت زاہد سری رام جی کے پاس آیا۔ اور مین علیحدگی مین کہا کہ یا تم زمین پر ٹہرو۔ یا آسمان پر دیوتون کے افسر بنو۔ لکشمن جی نے اپنے بہائی کو اس ارادہ سے روکنے کی کوشش کی۔ لکشمن جی کے درمیانی دخل دینے کے باعث سری رام جی نے لکشمن جی کے واسطے موت کا حکم دیا۔ اور لکشمن جی مع جسم سرگ مین چلے گئے۔ سری رام جی شاہانہ تجمل اور رسومات کے ساتہ دریا سرجو پر گئے۔ اور وہین وشنو جی مین داخل ہوگئے +

جبکہ سیتاجی مہرس والمیکی کے اشرم مین رہے تہے۔ اُسکی بابت ایک اور روایت اس طرح پر ہے۔ کہ سری رام جی نے اشومیدہ یگیہ کیا۔ یگیہ کا گہوڑا چہوڑا گیا۔ شترگہن گہوڑے کی حفاظت مین ساتہ گیا۔ لو اور کش نے گہوڑے کو پکڑا۔ اور شترگہن کو شکست فاش دی۔ بلکہ زخمی کیا۔ پہر سری رام جی نے لکشمن جی کو معہ افواج روانہ کیا۔ وہ بہی ہزیمت اُٹہا بہاگا۔ اُسکے بعد بہرت معہ ہنومان روانہ ہوا۔ مگر اُسکا بہی ویسا ہی حال ہوا۔ آخر الامر سری رام جی خود سوار ہوئے۔ جبکہ باپ اور بیٹے مقابل ہوئے۔ قدرتاً خون پدری جوش زن ہوا۔ اور سری رام جی نے اپنے بیٹون کو تسلیم کیا۔ سیتاجی نے بصلاح اور نصیحت والمیکی کے خاوند سے معافی مانگی۔ وے سب ایودہیا مین آئے۔ اشومیدہ یگیہ ختم ہوا۔ بقیہ ایام عیش سے گذرے سری رام جی کی پرستش آج تک دنیا مین ہوتی ہے +

## رامانج سوامی रामानुज स्वामि

سمت ۱۱۸۵ مین مدرس کے شمال ومغرب پیرم بدور مین پیدا ہوئے۔ کانچی پور مین پڑہکر سری رنگ مٹہ مین آرہے۔ سوامی رامانج نے یہ بیان کیا کہ ویدانتی شنکراچاریہ کا مذہب بہت مشکل ہے۔ بہوت ناتہ مہادیو اور کالی کرالی کی پرستش دیوتا کے عوض سیتا رام جی کی پوجا کرو۔ تاکہ سہل نجات ملے۔ یہ مذہب لوگون کو بہت بہایا۔ اور ترپنڈ کی جگہہ تلک لگانا شروع کردیا +

**رَامَ چَنْدَرْ** रामचन्द्र یہ شخص ساکن نیمکہارنیہ بڑا عالم تہا۔ درمیان سنہ ۱۵۰۰ء کے گرہیہ سوترون کی چہوٹی چہوٹی کتابین تصنیف کی۔ سانکہاین۔ گرہیہ سوتر کی پدہتی تصنیف کی۔ جس ملک کا یہ باشندہ تہا۔ اُسی ملک مین اسکی تصنیفات کا رواج ہے +

**رَامَ رَاجَا** रामराजा ساکن ملک دکشن تہا۔ عمارتون کے کام مین اول درجہ کا انجینر تہا۔ عمارتون کے علم مین اس نے ایک گرنتہہ موسوم بہ مان سار گرنتہہ ۸۵ حصون مین تصنیف کیا +

**رَامَ کَرِشْنَ** रामकृष्ण کاتیہ گرہیہ سوتر (متعلق یجروید) کی ٹیکا کا مصنف نہایت عمدہ اور مفصل ٹیکا ہے۔ اس ٹیکا کی تصنیف کا نام سنسکار گنپتی ہے۔ اس گرہیہ سوتر پر اور جسقدر ٹیکائین ہین۔ یہ سب سے اعلی ہے۔ اور اسکی برابری کوئی نہین کر سکتی۔ نیز اس نے یہ ظاہر کیا ہے۔ کہ یجروید کی تمام سنپرداؤن مین سے کنوسنپرد سب سے اعلی ہے +

**رَاوَنْ** रावण راکشسون کا راجہ والئی لنکا۔ وشروا کا بیٹا نکشا کے بطن سے تہا۔ نکشا مسمی سومالی راکشس کی دختر تہی۔ راون مسمی کوبیر کا سوتیلا بہائی اور رشی پلستیہ کا پوتا تہا۔ کوبیر یکشون کا راجہ۔ اور راون راکشسون کا راجہ تہا + کل راکشسی اقوام کا جد امجد پلستیہ تہا +

راون نے برہماجی کی عبادت سے اسقدر طاقت حاصل کی تہی کہ دیوتون اور راکشسون سے مارا نہین جاتا تہا۔ اسکو کسی قسم کا زخم لگ نہین سکتا تہا۔ برہماجی نے اسقدر طاقت بخشنے پر یہ بہی فرمایا تہا۔ کہ عورت کا ذریعہ باعث تیری موت کا ہو گا +

نیز اسکو ہر ایک قسم کی صورت اور شکل تبدیل کر لینے کی خاصیت اور قابلیت حاصل ہو گئی تھی۔ تمام راکشس اس سے خوف زدہ تہے۔ یہ بڑا سخت اور شریر تہا۔ بلکہ بدی کا پتلا تہا +

رامائن مین لکہا ہے کہ راون کے دس سر تہے۔ جن کے باعث اسکا نام دش آنن دشکنٹ نیکتی گریو مشہور ہوا۔ اور بیس بازو آنکہین سرخ مثل تانبے کی۔ دانت مثل چاند کے روشن تہے۔ اسکی صورت مثل گہرے بادل یا کوہ کے تہی۔ یا یون کہو کہ موت مُنہ کہولے ہوئے تھی۔ اس مین عام علامات شاہانہ تہین۔ اس کے جسم پر دیوتون کے ہتہیارون کے زخمون کے نشانات لگے ہوئے تہے۔ اس مین اسقدر طاقت تھی کہ سمندر کو متحرک کر سکتا۔ اور کوہ کی چوٹی کو ہلا سکتا تہا۔ تمام قوانین کا توڑنا اور آدمیون کی عورات کو جبراً پکڑ لیجانا اسکا کام تہا۔ اسکا خوف اسقدر پہیلا کہ

سورج گرمی دینے سے ہوا چلنے سے اور سمندر حرکت کرنے سے رُک گئے - انسانون کو بہت تکلیف پہونچانی شروع کی - براہمنون اور رشیون کو بھی دق کیا - اسکی سختیون اور ظلمون کا نعرہ آسمان تک بلند ہوا - ایسا حال گوشگذار کرکے وشنو جی نے فرمایا کہ راون اس قدر غرورت اور تکبر مین بھر گیا ہے - کہ اُس نے انسانون اور حیوانون کا خیال ہی چھوڑ دیا ہے - اور اُن کو ایذائین پہنچاتا ہے - پس انسان اور حیوان ہی اُسپر حملہ آور ہونگے +

وشنو جی نے راون کو تباہ کرنیکے خیال سے اپنا ظہور انسانی جسم مین سری رام جی کے نام سے کیا - لاتعداد بندر اور ریچھہ اسی مطلب کے واسطے ساتھہ ہی کو پیدا ہوئے سری رام جی نے راکشسون سے اسقدر جنگ کئے اور اسقدر اُن کو نقصان پہونچائے - کہ راون کو بہت ناگوار گذرا - اور نہایت پر جوش ہوا +

سیتا جی کے دام حسن مین گرفتار ہوکر فوراً لنکا سے روانہ ہوا - اور مقام رہائش سری رام جی مین پہونچا - اور ایک سادھو فقیر کا لباس پہنکر سیتا جی کو چرا لایا اور لنکا مین لیگیا - وہان پر سیتا جی کو راون نے بہت دق کیا - تاکہ اس کی زوجیت قبول کرے - اور بصورت انکار مار ڈالنے اور کھا جانیکی دھمکی دیتا رہا - لیکن وفادار اور پاک دامن سیتا جی انکار ہی کرتی رہی جب راون غصہ سے سیتا جی کو تنگ اور لاچار کیا چاہتا - تب ایک اس کی عورت درمیان آجاتی - اُس کے باعث ایسی حرکت نالائق سے باز رہتا +

سیتا جی کے گم ہو جانے پر سری رام چندر جی مع لکشمن سگریو اور ہنومان کے جنکے زیر کمان لاتعداد افواج بندرون اور ریچھون کی تھی - واسطے جنگ کے جانب لنکا کے روانہ ہوئے - سمندر پر پل باندھا - اُسپر سے عبور کرکے لنکا مین جا داخل ہوئے - کئی جنگ کئے - کل افسر افواج کمبھکرن میگ ناد - وغیرہ مارے گئے - اور شہر لنکا کے نیچے پہونچکر - راون سے مقابلہ کیا مساوی درجہ کی لڑائی طرفین سے ہوتی رہی - کبھی عنوان فتح و فیروزی ایک جانب معلوم پڑتی اور کبھی آثار ظفر دوسری جانب دکھائی دیتی +

سری رام جی نے تیر سے راون کا ایک سر کاٹ ڈالا - اُس کٹے ہوئے سر کا زمین پر گرنا تھا کہ فوراً بجائے اُسکے دوسرا سر جسم سے نکل کر قایم ہوگیا - اس حال کو مشاہدہ کرکے سری رام چندر جی نے وہ تیر جسکو برہما جی نے تیار کیا ہوا تھا - دشمن کی طرف چلایا - وہ تیر کمان سے چھوٹتے ہی - راون کے سینہ مین داخل ہوکر پیٹھہ کی جانب سے نکل گیا اور سمندر مین غوطہ لگا کر صاف ہوگیا

اور بعد ازاں سری رام جی کے ترکش میں داخل ہوا۔ راون زمین پر گر پڑا۔ اور مر گیا۔ تمام دیوتا آسمان پر جمع ہوئے۔ راگ گایا۔ پھولوں کی بارش کی۔ اور وشنو جی یعنے سری رام جی کی استت پڑھی ۔

راون اگرچہ تمام راکشسوں کا سردار تھا۔ تاہم یہ باپ کی طرف سے برہمن تھا۔ علم سنسکرت میں کامل مہارت رکھتا تھا۔ ویدوں کی رسومات کے مطابق چلتا تھا۔ اس لئے اسکا سنسکار مطابق دستور برہمنوں کے ہوا۔ اور اس کی لاش جلائی گئی۔ یہ بھی روایت ہے کہ راون کے ہاں تمام دیوتا خاص خاص کام انجام دیتے تھے۔ چنانچہ اگنی دیوتا باورچی کا کام۔ ورن دیوتا پانی بہم پہنچانے کا کام۔ کوویر دیوتا دولت مہیا کرنے کا کام۔ اور وایو دیوتا مکانوں کو جھاڑو اور صاف کرنے کا کام کرتے تھے ۔

وشنو پوران میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ راجہ کارت ویریہ نے راون کو قید کیا۔ مثل حیوانوں کے اپنی دارالسلطنت کے ایک گوشے میں باندھ رکھا۔ یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ راون دوسرے جنم میں ششپال تھا۔ راون کی عورات بہت تھیں۔ لیکن ان میں سردار مندودری تھی۔ تمام عورات راون کی لاش کے ہمراہ جل گئیں۔ راون کے لڑکے حسب ذیل تھے ۔

(۱) میگھناد۔ اس کے نام اندرجت۔ ماتحق۔ اکش بھی تھے۔ (۲) تری شکھر یا جہشر۔ (۳) دیوانتک۔ (۴) نرانتک (۵) اتی کایہ ۔

## راہو राहु

راہو اور کیتو دو گرہ ہیں۔ راہو ہی موجب کسوف اور خسوف کا ہوتا ہے۔ راہو اصل میں دیت ہے۔ اس کا باپ وپرچتی اور والدہ سنہکا تھی۔ مادری نام سے اس کا نام سینہکیہ پڑا۔ اس کے چار بازو ہیں۔ نیچے کا جسم مثل دم کے ہے۔ بدی کرنا اس کا کام ہے ۔

دیوتوں اور دیتیوں نے جب سمندر کو متھن کر کے امرت کو مع دیگر رتنوں کے نکالا۔ تو وشنو جی نے موہنی روپ ہو کر دیوتوں کو امرت پلایا۔ اور دیتیوں کو محروم رکھا۔ اس وقت راہو بھی خفیہ دیوتوں میں جا بیٹھا۔ اس کو بھی وشنو جی نے امرت پلا دیا۔ پھر سوم یعنی چاند اور سوریہ کو یہ حال معلوم ہو گیا۔ انہوں نے وشنو جی کو اشارہ سے بتلا دیا۔ سو وشنو جی اس حرکت راہو سے برانگیختہ ہوئے اور سدرشن چکر سے راہو کا سر اور دونوں بازو کاٹ ڈالے۔ چونکہ راہو امرت نوش کر چکا تھا۔ اس واسطے اوپر کا جسم سانپ کے سر اور نیچے کا سانپ کی دم سے جاڑ ہوا

اور پچھلے جسم کا نام کیتو مشہور ہوا۔ اِس سبب سے راہو اپنا بدلا چاند اور سوریہ سے لیتا ہے۔ تب سے عداوت چلی آتی ہے"

"وشنو پوران" میں لکھا ہے کہ آٹھ سیاہ گھوڑے راہو کی گاڑی کو کھینچتے ہیں۔ ایک ہی قسم کے ساز سے آراستہ اور ہمیشہ کے لئے جوتے گئے ہیں۔ راہو کی رفتار سورج سے چاند تک اور پھر چاند سے سورج تک رہتی ہے۔ کیتو کی گاڑی کے گھوڑے سرخ رنگ اور نہایت تیز رفتار کے مثل ہوا کے ہیں۔ راہو کے اِس قدر نام ہیں "ابھر پشاچ" یعنی آسمانی دیو "سینہکیا بھو" یعنی تولد شدہ از سینہکی "گرہ" یعنی گرفتار کنندہ۔ "وکبندہ" یعنی بلا سر۔

رِیبھو ऋभव (دیکھو ربھو)

رِبھو ऋभु (۱) اندر کا نام۔

(۲) اگنی کا نام۔

(۳) آدیتہ کا نام۔

(۴) پورانوں میں لکھا ہے کہ ربھو برہما جی کا بیٹا تھا۔ اِس کی طبیعت نیک اور پاکیزہ تھی۔ ندگاد ولد پلستیہ اِس کا شاگرد تھا۔ مذکورہ کو علم سکھلانے میں بڑا محظوظ ہوتا۔ چنانچہ دو ہزار برس گزرنے کے بعد اُس کے پاس جایا کرتا۔ یہ بھی چلمکاسعوں میں سے ایک ہے۔

(۵) سودھن ون کے تین بیٹے تھے۔ اور سودھن ون انگیرس کی اولاد تھا۔ ربھو، ویبھو اور واج بھی اِس کے نام ہیں۔ افعال نیک اور عبادت و ریاضت سے دیوتائی کا درجہ پایا۔ اور اِن کی ستائش ہونے لگی۔ رِگ وید میں اِن کو دانا کاریگر یعنی بڑھئی کہا ہے۔

رتن بھدر रत्नभद्र یکشوں کا راجہ۔ کوہ یکش بیت گندھ ماؤں پر حکومت کرتا تھا۔ اِس کے لڑکے کا نام پورن بھدر تھا۔

رتن گربھ بھٹ रत्नगर्भ भट्ट وشنو پوران کا شارح یعنی وشنو پوران کی ٹیکا کا مصنف۔

رِتوپرن ऋतुपर्ण راجہ والی ایودھیا تھا۔ سرتوکام اِس کا باپ تھا۔ اِسی کی ملازمت میں راجہ نل بعد کھوئے جاتے سلطنت کے داخل ہوا۔ یہ راجہ چوسر کھیلنے میں اُستاد تھا۔

رتی रति کام دیو کی عورت اور دکش کی لڑکی۔ اِس کے نام قرار

ذیل ہیں۔ آلوا۔ کامی۔ ترپنی۔ کام پتنی یعنی کام کی عورت۔ کام کلا یعنی کام کا حصہ۔ کام پریا یعنی محبوبہ کام۔ راگ لتا۔ مایا وتی یعنی دھوکا دہندہ۔ سوبھانگی یعنی خوبصورت اعضاء۔

**رجی** रजि آیُس کا بیٹا تھا۔ اس کے بیٹوں کی تعداد پانسو تصور کی گئی تھی۔ اور وے سب کے سب بڑے صاحب طاقت تھے۔ ایک دفعہ دیوتوں اور اسروں کے درمیان عرصہ دراز تک جنگ ہوتا رہا۔ تب برہما جی نے کہا کہ جس طرف رجی ہوگا اس طرف فتح ہوگی۔ پہلے اسروں نے ہی اس کو اپنی جانب ملانے کی کوشش کی۔ اس نے کہا کہ بایں شرط منظور کرتا ہوں کہ فتح کرا دینے پر میں تم سب کا راجہ ہو جاؤنگا۔ اسروں نے اس شرط کو منظور کرنے سے انکار کیا۔ بعد ازاں دیوتوں نے اس کو اپنی جانب کر لیا۔ اور فتحیاب ہونے پر اس کو اندر بنانے کا اقرار کیا۔ جنگ شروع ہوا۔ اسروں نے ہزیمت اٹھائی۔ اور تمام دیوتوں کا رجی راجہ قائم ہوا۔ اندر نے بھی اس کی فرمانبرداری قبول کی۔ رجی بعدہ اپنے شہر کو واپس چلا آیا۔ اور شچی پتی اندر کو اپنا نائب چھوڑ دیا۔ جب رجی مر گیا تب اندر نے اس کے بیٹے کو تخت پر بٹھلانے سے انکار کیا۔ اور برہسپتی کی امداد سے راجہ اندر پھر اپنی شاہنشاہت پر مسلط ہوا۔ اور رجی کے بیٹوں کو تباہ کر دیا۔

**ریچیک** ऋचीक ریچیک رشی ولد بھرگو از نسل اَورو تھا۔ اس کی عورت کا نام ستیہ وتی اور لڑکے کا نام جمدگنی تھا۔ دیکھو وسوامتر۔ وشنو پران سے واضح ہوتا ہے کہ ریچیک نے سن پیری میں راجہ گادھی والی کانیہ قبج کی لڑکی زوجیت میں طلب کی۔ مگر ایک بوڑھے آدمی کی زوجیت میں اپنی لڑکی کو دینا راجہ کو نامرغوب اور ناپسند گذرا۔ اور رشی کے حکم سے انکار کرنا بھی خلاف شاستر تھا۔ پس راجہ نے سوچ کر رشی مذکور کو کہا کہ مجھے منظور ہے۔ الا بایں شرط کہ اگر ایک ہزار سفید گھوڑے جن کے صرف ایک ایک کان ہی سیاہ ہوں مہیا کر دو۔ تو پھر لڑکی دے دونگا۔ ریچیک نے فوراً ورن دیوتا کی معرفت ایک ہزار مطلوبہ گھوڑے حاصل کر کے راجہ گادھی کو دئیے۔ اور لڑکی راجہ کی بیاہ لی۔ رامائن سے واضح ہوتا ہے کہ اس نے اپنا بیٹا شنہ شیپ واسطے قربانی یگیہ کے فروخت کیا تھا۔

**رُدر** रुद्र رُدر کے ویدوں میں کئی نام لکھے ہیں۔ تمام طوفانوں اور ہواؤں کا دیوتا رُدر ہی ہے۔ جو لوگ انسانوں اور حیوانوں کو تکلیف اور رنج پہنچاتے ہیں

اُن سے رُدر ملک دیوتا ہے۔ اور دوسرے پُرانوں کے بیچ نہایت مہربان رُدر شِو جی سے ہی نکلتا ہے۔ اور رُدر شِو جی میں ... ہوتا ہے۔ رگ وید میں رُدر کو مہان دیو کے نام سے لکھا ہے ... رُدر کی ... صورت میں ... ہوتا ہے۔ وشنو پوران میں لکھا ہے کہ رُدر برہما جی کی پیشانی سے پیدا ہوا۔ اور برہما جی کے حکم سے اردھ رنگی صورت نصف مذکر اور نصف مؤنث کی بنائی۔ پھر اس سے گیارہ صورتیں پیدا کیں۔ بعض ان میں سے سفید اور حلیم الطبع اور بعض سیاہ اور تند مزاج۔ دوسری جگہ اُس پوران میں اس طرح لکھا ہے کہ برہما جی کی یہ خواہش ہوئی کہ شو جی میرے بیٹے ہوں تو خلقت تمام ہوتی ہے۔ چنانچہ برہما جی نے بڑی ریاضت کی۔ بعد قبول ریاضت برہما جی کے ابرو سے شو جی پیدا ہوئے۔ شو جی کے پانچ منہ اور چار ہاتھ تھے۔ رُدر نے برہما جی سے اپنا نام اور کام پوچھا۔ برہما جی نے کہا تمہارے گیارہ نام ہیں۔ (۱) منیو (۲) منُ (۳) مہن (۴) مہان (۵) شِو (۶) کریت (۷) اُگرریت۔ (۸) بھو کاس۔ (۹) واما۔ (۱۰) دسچ۔ (۱۱) دھرت ورت۔ اور خلقت کو پیدا کرو۔ یہ سن کر رُدر نے ... رکشس بہت کئی قسم کی خلقت پیدا کی۔ اس اولاد کو دیکھ کر برہما جی نہایت حیران ہوئے اور کہا اس اولاد کو نابود کرکے عمدہ پیدا کرو۔ رُدر نے ہنس کر کہا کہ جیسی خلقت کو چاہتے ہو اور حاجت ہو اس کو ہم پیدا نہیں کرینگے۔ ویسی خلقت تم پیدا کرو۔ پھر رُدر برہما جی کی پیشانی کی راہ سے محو ہو گئے۔ چونکہ پیدا ہوتے ہی رو دیا۔ اس واسطے برہما جی نے رُدر نام رکھا۔ چونکہ یہ سات دفعہ کر زیادہ رو دیا۔ اس واسطے سات نام رکھے۔ (۱) بھو (۲) شرو (۳) ایشان (۴) پشوپتی (۵) بھیم (۶) اُگر (۷) مہادیو۔ رُدر کے گیارہ نام پُرانوں میں اختلاف رکھتے ہیں ؛

**رُودر ساوَرن** रुद्रसावर्णि بارھواں منو (دیکھو منو)؛

**رُدر اسکند سوامی** रुद्रस्कन्द स्वामि قدیم زمانے کا شارح یعنی ٹیکا کا مصنف۔ اس کی تصنیفات دو ہیں۔ ایک ٹیکا لاٹیاین سوتر پر۔ دوسری ٹیکا کھادر گرہیہ سوتر پر ؛

**رُدر دت** रुद्रदत्त آپستمبہ شروت سوتر کی ٹیکا کا مصنف ؛

**رُدر ودھی** [illegible] کئی منتروں کے دیوتا کی توجیہ

(۲۷) پاروتی کا نام ؎

**رشی** ऋषि رشی یا سپت رشی برہما جی کی مانسی اولاد ہیں۔ ان کو پرجاپتی بھی کہتے ہیں ست پتھ براہمن میں ان کے یہ نام لکھے ہیں (۱) گوتم (۲) بھردواج (۳) وشوامتر (۴) جمدگنی۔ (۵) وسشٹھ (۶) کشیپ۔ (۷) اتری۔ اور کتاب مہابھارت میں قرار ذیل نام درج ہیں۔ (۱) مریچی۔ (۲) اتری۔ (۳) انگرس۔ (۴) پلاہ۔ (۵) کرتو (۶) پلستیہ (۷) وسشٹھ۔ لیکن وایو پوران میں پچھلی فہرست میں بھرگو کو شامل کر کے آٹھ رشی لکھے ہیں۔ اور وشنو پوران میں پچھلی فہرست میں ہی بھرگو اور دکش کو شامل کیا ہے اور تعداد نو تک بڑھا دی ہے۔ یہ ساتوں رشی آسمان پر سات ستاروں کی شکل میں ظاہر اور روشن ہیں۔ چتر شکھنڈن ان کا نام ہے ؎

**رشی شرنگ** ऋष्य शृंग وبھانڈک رشی کا بیٹا۔ کشیپ کی نسل سے تھا رامائن اور مہابھارت میں اصلیت اس کی یوں ظاہر ہوتی ہے۔ کہ یہ ہرنی کے شکم سے تولد ہوا اور اس کی پیشانی پر ایک سینگ تھا۔ اس کے باپ نے جنگل میں ہی اس کی پرورش کی۔ اور وہیں جوان ہوا۔ ان ایام میں کسی انسان کا منہ اس نے نہ دیکھا تھا۔ ملک انگ میں ایک دفعہ بڑی خشک سالی ہوئی۔ اور اس کا راجہ مسمی لوم پد تھا۔ رعایا امساک بارش سے بڑی تنگ آ چکی ہوئی۔ برہمنوں نے راجہ کو رفع خشک سالی کے لئے یہ تدبیر بتلائی کہ اس رشی شرنگ کو جنگل سے بلا کر اپنی لڑکی شانتا کی شادی اس سے کر دو۔ پس فوراً بارش باران شروع ہوگی۔ راجہ نے نصیحت برہمنوں کی قبول کی۔ اور ایک گروہ حسین لونڈیوں کا واسطے لانے رشی مذکور کے روانہ کیا۔ یہ رشی ان لونڈیوں کے ہمراہ شہر میں چلا آیا۔ اس کے شہر میں داخل ہوتے ہی بارش خاطر خواہ ہو گئی۔ راجہ نے اپنی دختر مسماۃ شانتا کا بیاہ اس رشی سے کر دیا ؎

شانتا راجہ لوم پاد کی گود میں لی ہوئی لڑکی تھی۔ اس کا اصلی باپ راجہ دشرتھ تھا۔ شرنگ نے راجہ دشرتھ کے ہاں یگیہ سرانجام کرایا۔ جس سے رام [illegible] پیدا ہوئے ؎

**رکت وبیج** रक्तबीज یہ دیت پہلے جنم میں مہیکھاسر تھا۔ بھینسے نے اس کو مارا اور یہ جلایا گیا۔ آگ سے دوبارہ زندہ ہو کر نکلا۔ پھر اس کا نام رکت وبیج پڑا۔ یہ شو جی کا بڑا بھگت تھا۔ طاقت اس میں بدرجہ کمال تھی۔ اس کے بدن سے جس قدر خون کی بوندیں زمین پر گرتیں وہیں اتنے ہی اور رکت وبیج فوراً پیدا ہو جاتے۔ اس کا مارا جانا کسی صورت میں ممکن نہ تھا۔ شمبھو کی

جانب سے دیوی جی کے ہمراہ لڑا۔ دیوی جی کے ہتھیاروں کے لگنے سے جس قدر خون کی بوندیں زمین پر گریں اُتنے ہی اسُر رکت ونیج کی صورت کے پیدا ہو جاتے۔ لیکن دیوی جی نے بذریعہ کالی کے خون اور گوشت اس کا کھا ڈالنے سے اس کا خاتمہ کر کے فنا کیا ۔

**رُکمن** रुक्मिन् راجہ بھیشمک والی ودربھ کا بیٹا۔ پانڈوں اور کوروں کی خدمت میں نوبت بنوبت رہا۔ لیکن بے قاعدہ شیخی اور حیلہ سازی کے کرنے سے ہر دو جانب سے نکالا گیا تھا۔ رُکمنی اس کی ہمشیرہ تھی۔ اور اس کو سری کرشن جی پکڑ کر لے گئے تھے۔ رُکمن نے سری کرشن جی کا تعاقب کر کے اُن پر حملہ کیا۔ لیکن سری کرشن جی سے شکست فاش کھائی۔ اور مقید ہوا۔ رُکمنی کی سفارش سے جان بچا کر واپس گیا۔ اس نے شہر بھوج کٹ کی بنا ڈالی۔ بلرام جی کے ہاتھ سے قتل ہوا ۔

**رُکمنی** रुक्मिणी راجہ بھیشمک والی ودربھ کی دختر۔ اس کے باپ اور چاروں بھائیوں کا ارادہ تھا کہ رُکمنی کا بیاہ سری کرشن جی سے کریں۔ اور رُکمنی کی بھی یہی خواہش تھی۔ الّا رُکمن اس کا برادر کلاں اس امر سے ناراض تھا۔ کیونکہ وہ کنس کا دوست تھا۔ اور کنس کو سری کرشن جی نے قتل کیا تھا۔ اسی وجہ سے رُکمن نے سری کرشن جی پر یہ الزام رکھا۔ اور شادی کرنے سے انکار کیا۔ اور راجہ ششپال والی چیدی کے ساتھ بیاہ کر دینے کی تجویز قرار دی لیکن رُکمنی کو یہ کب گوارا تھا۔ جب ششپال واسطے شادی کرنے کے آیا۔ تب سری کرشن جی بھی بموجب استدعا رُکمنی کے پہنچ گئے۔ بروز شادی جبکہ رُکمنی برائے پوجا دیوی جی کے مندر کی طرف جا رہی تھی۔ تب سری کرشن جی موقع پا کر رُکمنی کو ہاتھ سے پکڑ کر رتھ پر سوار کر کے لے گئے۔ اگرچہ ششپال نے بہت زور کیا لیکن اپنے منہ کی کھا کر بھاگ گیا۔ بعدہٗ رُکمن طیش کھا کر (کیونکہ اس کے برخلاف کارروائی ہوئی تھی) سری کرشن جی سے جنگ آرا ہوا۔ آخر شکست کھا کر گرفتار ہوا۔ الّا رُکمنی کی منت وسماجت سے جان بچا کر لوٹا۔ سری کرشن جی بسلامتی رُکمنی کو دوارکا میں لائے۔ اور حسب دستور بیاہ کیا۔ سب رانیوں میں اس کا اعلیٰ درجہ تھا۔ اس کے بطن سے پردیومن تولد ہوا۔ سوائے اس کے ۹ لڑکے اور ایک لڑکی اور تھی۔ ان کے نام یہ ہیں (۱) چارودیشن۔ (۲) بھدرچارو۔ (۳) سودیشن۔ (۴) چارودیہ۔ (۵) سوشین۔ (۶) چاروگپت (۷) چاروچند۔ (۸) سوچارو۔ (۹) چارو۔ اور لڑکی کا نام چارومتی تھا ۔

سری کرشن جی کے مرنے پر رُکمنی مع دیگر ہشت رانیوں کے ساتھ ستی ہو گئی ۔

**رِشبھ** रिषभ راجہ نابھے کا بیٹا میرو کے بطن سے۔ اِس کے سو لڑکے تھے۔ بڑے کا نام بھرت تھا۔ اِس نے ننانوے یگیہ کئے۔ اپنے لڑکوں کو گیان کی ہدایت دی۔ اور بھرت فرزند کلاں کو راج تلک دیکر آپ جنگل کو سدھارا۔ وہاں پر ایسی سخت ریاضت کی کہ بدن پر صرف استخوان اور چمڑا باقی رہ گیا تھا۔

بھاگوت پوران میں لکھا ہے کہ جنوبی ہند کے مغربی کنارے پر جاکر جین مذہب کے ساتھ اپنا تعلق باندھا۔ جینن کے پہلے تیتھنکر یعنی رشی کا نام رشبھ دیو تھا۔

**رگھو** रघु سورج بنسی خاندان کا راجہ۔ رگھو ونس کے مطابق رگھو ولد دلیپ سری رامچندر جی کا پردادا تھا۔ اِسی سے سری رام جی کا نام راگھو پڑا۔ اور لقب رگھوپتی یعنی رگھوپتی نسل کا سردار۔

**رگھوپتی** रघुपति سری رام جی کا لقب۔ (دیکھو رگھو)

**رمبھ** रम्भ کشیپ کا بیٹا دنو کے بطن سے۔ اِس کا ایک بھائی کرمبھ تھا۔ دونوں لاولد تھے۔ کرمبھ حصول اولاد کے واسطے اگنی کی پرستش کرتا ہوا اندر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ رمبھ کے ساتھ اگنی نے اقرار کیا کہ تیرے ہاں بڑا اولاد بیٹا پیدا ہوگا۔ جب یہ لوٹنے کو تیار تھا کہ ایک مادہ بھینس وہاں پہنچی۔ رمبھ غلبہ شہوت سے اُس کے ساتھ افعال بدکا کردار ہوا۔ اور اُس کو اپنی عورت بناکر پاتال میں لے گیا۔ وہاں پر ایک نر بھینس نے رمبھ کو سینگوں سے زخمی کرکے مار ڈالا۔ یکشوں نے رمبھ کی لاش کو چتا میں جلا دیا۔ ساتھ ہی اُس کے مادہ بھینس اُس کی عورت بھی ستی ہوگئی۔ اِس کے حمل سے مہکسر نکل کر چتا سے باہر آیا۔ رمبھ بجوش محبت پدری چتا سے باہر نکلا اور پھر اُس کا نام رکت بیج مشہور ہوا۔

**رمبھا** रम्भा یہ اپسرا بوقت سمندر متھن کرنے کے دیگر رتنوں کے ساتھ سمندر سے نکلی تھی۔ تمام دنیا کی خوبصورتی کا مخزن اُسے کہنا بیجا نہیں ہے۔ اندر نے رشی وشوامتر کو ورغلانے کے واسطے اِسی اپسرا کو تعینات کیا۔ مگر رشی مذکور کی بددعا سے ایک ہزار سال تک پتھر ہوگئی۔ جبکہ راون کیلاس پر گیا تو اِس کو دیکھ کر اِس کے حسن سے اِس قدر فریفتہ ہوا کہ اِس کو جبراً پکڑ کر لے گیا۔ مگر اِس نے راون کو یہ بھی جتلا دیا تھا کہ میں کوویر کے فرزند نل کوبیر کی منکوحہ ہوں۔ تاہم راون نے کچھ خیال نہ کیا۔

**رنتی دیو** रन्तिदेव چندر بنسی نسل کا بڑا خیراندیش اور زاہد راجہ تھا۔ بھرت سے چھٹویں پشت میں تھا۔ پورانوں میں اِس راجہ کو بڑا دولتمند۔ غنی۔ سوم والا

سخی۔ اور یگیہ کرنے والا لکھا ہے کہتے ہیں کہ اس کے دو لاکھ باورچی تھے۔ دو ہزار چارپایہ اور اتنے ہی دیگر اقسام کے جانور روزمرہ واسطے رسوئی کے ذبح کئے جاتے تھے۔ تمام محتاجوں اور غربا کو کھانا کھلایا جاتا تھا ۔

**رَوچیہ** रौच्य تیرہواں منو (دیکھو منو) ۔

**رَودر** रौद्र کارتکیہ کا نام اور یہ لڑائی کا دیوتا تھا ۔

**رُوما** रुमा سگریو والیٔ کشکندھ کی رانی ۔

**رُوم ہرشن** रोमहर्षण دیکھو لوم ہرشن ۔

**رُوہت** रोहित (۱) اتھروید کا ایک دیوتا۔ بشکل سورج یا آتش ۔

(۲) راجہ ہریش چندر کا بیٹا۔ اس کو روہت آشو بھی کہتے تھے۔ کہتے ہیں کہ روہتاس کے قلعہ کا نام اسی کے نام پر رکھا گیا تھا (دیکھو ہرش چندر) ۔

**رُوہنی** रोहिणी (۱) وسدیو کی دوسری زوجہ کنس کے خوف سے نند کے گھر بمقام گوکل رہتی تھی۔ دیوکی زوجہ وسدیو کے حمل کا بچہ ایشور کی مرضی سے وضع حمل سے چند روز پیشتر روہنی کے حمل میں ڈال دیا گیا تھا۔ نند کے گھر روہنی کے بطن سے لڑکا تولد ہوا وسدیو نے کنس سے پوشیدہ گرگ پروہت کو بمقام گوکل روانہ کیا تا کہ لڑکے کا نام مقرر کرے۔ چنانچہ پروہت مذکور نے اس کا نام بلرام رکھا ۔

(۲) سوم یعنی چاند کی زوجہ اور دکش کی لڑکی۔ اور نکشتروں میں اسکا چوتھا نمبر ہے ۔

(۳) کشیپ کی لڑکی سربھی کے بطن سے۔ اور سینگدار مواشی کی والدہ۔ ان میں کامدھین گئے بھی شامل ہے۔ کام دھینو گائے وہ ہے جو کہ خواہش کے مطابق ہر شے مہیا کر دیوے ۔

(۴) سری کرشن جی کی رانی ۔

**رَوِی** रवि سوریہ۔ (دیکھو سوریہ) ۔

**رَیبھیہ** रैभ्य بھردواج کا یہ رشی دوست تھا۔ اس کے دو لڑکے تھے۔ ایک کا نام ارداوسو اور دوسرے کا نام پرداوسو۔ ایک روز نیم شبی رات کے وقت ہرن کا چمڑا پہن کر کہیں گھر سے باہر پھر رہا تھا۔ کہ اس کے بیٹے پرداوسو نے غلطی سے اس کو ہرن تصور کیا اور مار ڈالا۔ یہ کارروائی بموجب تاثیر بددعا بھردواج رشی کے ہوئی تھی۔ اسپر ارداوسو واسطے کرنے عبادت کے جنگل میں چلا گیا۔ تا کہ اپنے بھائی پرداوسو کے جرم یا گناہ کی معافی کرا وے۔

جب وہ لوٹ کر گھر آیا - تو پرواوسو نے اُس کو ہی مرتکب جرم کا ٹہرادیا - پہر دوبارہ اروا وسو واسطے معافی اپنے جرم کے جنگل مین جاکر مصروف ریاضت ہوا - اسکی ایسی ریاضتون سے دیوتا اسقدر خوش ہوئے کہ اونہون نے پرواوسو کو نکالدیا - اور رِئی بہہ کو دوبارہ زندہ کیا +

**رینوکا** रेणुका راجہ پرسین جت یا رینو کی لڑکی - رشی جمدگنی کی زوجہ - اور پرشرام جی کی والدہ - راجہ چترتہہ کی اپنی رانی کے ہمراہ عیش وعشرت سے مشغولیت کے نظارہ سے اسکے خیالات پراگندہ ہوگئے - جمدگنی نے سمجہا کہ یہ ثابت قدمی سے گر پڑی ہے اپنے بیٹون کو کہا کہ اسے قتل کرڈالین - مسمیان رومنونت - سوشین - وسو - تین چہوٹے بیٹون نے اس گستاخانہ اور ناواجب حرکت سے انکار کیا - جمدگنی نے اُن کو بددعا دی - جسکی تاثیر سے وہ مادر زاد مجہول ہوگئے - پرشرام جی جو تہے بیٹے نے بہ تعمیل ارشاد والد اسکا سر کاٹ ڈالا - جمدگنی بہت خوش ہوا - اور کہا کہ اس تعمیل حکم کے عوض جو کچھہ تو مانگے مین دے سکتا ہون - پرشرام جی نے کہا کہ ایک تو میری والدہ پہر زندہ ہوجاوے - لیکن اسکو اپنے مرنیکا حال بالکل معلوم نہ ہووے - اور حواس درست ہون - دوسری میرے بھائی - اپنی اصلی ہوش وحواس مین ہوجاوین - جمدگنی نے سب کچھہ منظور کرکے حسب خواہش کردیا - اسکا نام کونکنا بھی تہا +

**ریوا** रेवा (۱) کرن کی زوجہ +

(۲) رتی کا نام +

**ریئی وت** रेवत (۱) یہ راجہ ولد ریوا یا ریوت سورج بنسی خاندان مین سے تہا - اس کی ایک لڑکی مسمات ریوتی نہایت حسین تہی - اُسکی ثانی کوئی فانی ذی روح خیال نہ کرکے راجہ ریئی وت برہما جی کے پاس واسطے صلاح ومشورہ کے گیا - بموجب ہدایت برہما جی کے بلرام جی کے ساتہہ ریوتی کا بیاہ کردیا +

اس راجہ نے گجرات مین کوشستہلی - یا دوارکا تعمیر کی - یہی اسکی دارالسلطنت تہی

(۲) پانچوان منو (دیکہو منو)

**ریوتی** रेवती راجہ ریئی وت کی لڑکی - اور بلرام جی کی زوجہ یہ اسقدر حسین اور خوبصورت تہی - کہ اس کے باپ نے دنیا پر کوئی انسان اس کے خاوند ہونیکے قابل نہ خیال کرکے - برہما جی کے پاس جاکر صلاح پوچہی - برہما جی نے ایک طول وطویل

گفتگو مین وشنو جی کے اوصاف ظاہر کر کے کہا کہ دوارکا مین بلرام جی وشنو جی کی انس سے تولد ہوئے ہین - اُن سے اس کی شادی کرو - ریتی و ت زمانہ دراز تک آسمان پر رکہہ حسب زمین پر اُترا تو اُسکو معلوم ہوا کہ ایک انسانی قوم عقل - طاقت مین ملکہ بہمہ صفت موصوف شہرہ آفاق ہوا ہے - پس ریتی وت دوارکا مین گیا - اور ریوتی کا بیاہ بلرام جی سے کر دیا - چونکہ ریوتی قد مین دراز تھی اسلئے بلرام جی نے اپنے ہل کے لگانے سے اول پست قد کر دیا - بعدہ قبول کیا - اسکے بطن سے دو لڑکے تولد ہوئے - بادہ نوشی مین شامل خاوند تھی +

**ریونت** रेवन्त سوریہ کا بیٹا سنجنا کے بطن سے یہ گوہیکونکا سردار تہا - اور اسکو بیواہن بھی کہتے تہے - +

## س

**ساتیہ کی** सात्यकि سری کرشن جی کا قرابتی اور مددگار پانڈوان کی جانب سے لڑا - اور جنگ مہابھارت مین سری کرشن جی کا رتھہ بان تہا - اسنے بمقام دوارکا ایک مے نوشی کے دور مین کرت ورما کو فریب سے قتل کر ڈالا تہا - اس واقعہ سے مقتول کے دوست اسپر غصہ کہا کر ٹوٹ پڑے - اور ساتیہ کی کو بھی مار ڈالا - اسکی دو اور نام - دوارک - اور یویودہان بھی تہے - اسکے باپ کا نام ستیک - تہا - اسلئے اسکو شینیہ کہتے تہے - +

**سادھوی** साधवी برکہہ ہمان کی زوجہ اور سری رادہا جی کی والدہ +

**سادھیہ** साध्य ادنی درجہ کے دیوتون کا گروہ - اور دیوتون کے نزدیک ہی انکا قیام رہتا ہے - پرانون مین انکی تعداد بارہ لکہی ہے اور بعض جگہہ ان کی تعداد کا نمبر سترہ تک لکہا ہے - اور دہرم کے بیٹے سادہیا کے بطن سے ان کو ظاہر کیا گیا ہے - اور سادھیا دکش کی لڑکی تھی +

**سارمیہ** सारमेय سرما کے دو بچے - اور یہ یم کے محافظ کتّے ہین ہر دو کی چار چار آنکہین ہین +

**سانمدی پنی** सान्दीपनि فن سپاہ گری مین کامل سری کرشن جی اور

بلرام جی کا استاد تہا - فن سپاہ گری مین اُن کو اسنے تعلیم دی تھی +

**ساوِتری सावित्री** (۱) ویدون مین اسکا نام گایتری لکھا گیا ہے

(۲) برہما جی کی پیاری عورت ستت روپا کا نام +

(۳) راجہ اشوپتی کی لڑکی - اور ستیہ وان کی عاشق زار تھی - اس نے اپنے معشوق کو شادی کرنے پر مجبور کیا - ایک خفیہ نویس نے اسکو اطلاع بہی کردی کہ ستیہ وان صرف ایک برس زندہ رہیگا - جبکہ آخری روز عمر کا پہونچا - تو ستیہ وان جنگل مین واسطے کاٹنے لکڑیون کے گیا - یہ بھی اُس کے پیچھے چلی گئی - جنگل مین پہونچتے ہی ستیہ وان بیہوش ہوا - اور زمین پر گر پڑا - اس نے اپنے خاوند کو سہارا دینے کے لئے پکڑا - وہان پر اسکو ایک صورت نظر آئی - اُس صورت نے کہا کہ مین یم ہون - اور تیرے خاوند کی روح قبض کرنیکے لئے آیا ہون - یہ کہا اور ستیہ وان کا روح نکالکر لے گیا - مگر ساوتری یم کے پیچھے ہی روانہ ہوئی - یم اس کی عبادت اور التجا سے خوش ہوا - اور کہا سوائے زندگی اپنے خاوند کے اور جو چاہے مانگ لے - اسنے زبردستی ایسے تین قول و اقرار یم سے لئے لیکن پہر بھی یم کا پیچھا نہ چھوڑا - یم نے آخر مجبورًا اسکے خاوند کی زندگی بحال کی اور واپس چلا گیا -

**ساوَرن सावर्ण** آٹھوان منو (دیکھو منو) اور ساورنی بھی کہتے ہین +

**سایَن सायण** ساینا چاریہ اور اسکا بھائی مادہواچاریہ اول درجہ کے شارحون مین سے تھے - ان دونون نے ویدون اور دیگر بڑے بڑے گرنتہون کی ٹیکا یعنی شرح لکھی - مادہوچاریہ اسکا برادر راجہ بُکّ والئی وجے نگر کا وزیر اعظم تہا - چونکہ وہ بڑے درجہ پر ہو گیا تہا - اسواسطے ان کو پہر وید پڑہنے کا موقع ہاتہ لگا +

ورنیل صاحب کا یہ قیاس ہے کہ ۲۹ گرنتہہ خاص ان کے اپنے تصنیف ہین باقی گرنتہون مین البتہ دوسرے لوگون سے امداد لی گئی تہی - صاحب موصوف ایسا بھی کہتے ہین کہ سنہ ۱۳۳۱ء سے سنہ ۱۳۸۶ء تک یعنی جملہ پچپن ۵۵ برس یہ سنیاسی ہوکر بمقام شرنگیری سٹہہ ودیا رنیہ سوامی کے نام سے رہے تہے - اُن مین سے تیس برس کے عرصہ مین اُنہون نے گرنتہ اور پستک تصنیف کئے - سکندہ سوامی اور کہیر سوامی بھی ان کے ہمراہ شامل تہے - ان سے پہلے ویدون کی شرح یا ٹیکا کے مصنف ساوَن آتمانند اور کرشنک ہو گذرے تہے +

**سُبرہمنیہ** **सुब्रह्मण्य** کارتک کیہ لڑائی کے دیوتا کا نام۔ اس نام کا رواج ملک دکشن مین ہے +

**سُبَل** **सुबल** یہ راجہ والئی گندہار تہا۔ اسکی دختر مسماۃ گندہاری راجہ دہرتراشٹر کی رانی تھی +

**سُبہانگی** **सुभांगी** (۱) کام دیو کی زوجہ مسماۃ رتی کا نام +

(۲) کوویر کی زوجہ مسماۃ یکشی کا نام +

**سُبہدر** **सुभद्र** سری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کے بطن سے +

**سُبہدرا** **सुभद्रा** ارجن کی زوجہ وسدیو کی لڑکی۔ اور سری کرشن جی کی ہمشیرہ۔ بلرام جی برادر کلان کا ارادہ تہا۔ کہ اسکا بیاہ ہمراہ دریودہن کے کیا جاوے۔ اور سری کرشن جی کو یہ بات منظور نہ تھی ارجن کو اشارہ کیا۔ پس ارجن بموجب اشارہ سری کرشن جی کے سُبہدرا کو دوارکا سے بہگا کر لے گیا۔ تب بلرام جی کو بہی یہ شادی قبول کرنی پڑی اس کے شکم سے ایک لڑکا ابہی منیو تولد ہوا۔ جبکہ سری کرشن جی کا بصورت جگن ناتہ کے ظہور ہوا۔ اسوقت سُبہدرا اُن کی ہمشیرہ کا ظہور ہوا +

**سُبہانو** **सभानु:** سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاما کے بطن سے +

**سُبہاہو** **सुभाहु:** (۱) سری کرشن جی کا بیٹا۔ کالندی کے بطن سے۔

(۲) راجہ والئی چیدی فرزند دہرتراشٹر تہا +

(۳) راجہ والئی متہرا فرزند شترگہن تہا +

(۴) راجہ والئی کاشی تہا۔ اس راجہ نے اپنی لڑکی کی شادی کے واسطے سوئمبر کی تجویز کی + الّا اسکی لڑکی نے سُدرشن سے بیاہ کرنا چاہا۔ اس لئے راجہ نے سوئمبر موقوف کیا۔ اور لڑکی کا بیاہ سُدرشن سے کر دیا +

**سَپتہ رشی** **सप्तर्षी** سات بڑے رشی (دیکہو رشی)

**سَپت ماترہ** **सप्तमातृक** سات شکتی جب پاربتی جی کا شو جی سے بیاہ ہوا۔ تب موجود ہوگئی تہیں۔ اور پاربتی کو پارچہ جات اور زیورات پہنائے۔ اُن کے نام یہ ہین۔ (۱) برہمنی (۲) ویشنوی۔ (۳) ایندری (۴) رودری (۵) وراہی (۶) کووَیری (۷) کوماری +

**سَپت وَدھری** **सप्तवध्रि** ویدون کا رشی - اسکا قصہ اسطرح پر ہے - کہ اسکے سات بہائی اور تہے - اُنہون نے چاہا کہ یہ اپنی عورت سے گفتگو نکرے پس اُنہون نے اسکو ایک صندوق مین بند کیا اور تالا لگا کر اُسپر مہر لگا دی - رات کیوقت قید رکہتے - صبح اسکو رہا کر دیتے - اس رشی نے آشون کے حضور مین التجا کی - جنہون نے اسکو یہ طاقت دی کہ ہر رات قید سے نکلکر اپنی عورت کے پاس چلا جاتا - اور صبح ہونے سے پہلے پہر اُسی صندوق مین جا داخل ہوتا ✣

**سُپریہ** **सुप्रिय** گندہرون کا سردار ✣

**سَت بہانو** **सतिभानु:** سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہامان کے بطن سے

**سَتراجت** **सत्रजित** رُکہمن کا لڑکا تہا - اس نے سوریہ کی بڑی حمد او ستائش پڑہی - جسکے صلہ مین سوریہ نے ایک عجیب جواہر موسوم بہ منی سینمتک اسکو عطا کی - ایک روز اسکا بہائی مسمی ویرسین منی مذکور کو زیب تن کرکے شکار کہیلنے کو گیا - جنگل مین شیر کے پنجہ سے ہلاک ہوا - اُس منی کو شیر قاتل لیکر بہاگا - اور اُس شیر سے جامبونت ریچہ لے گیا - چونکہ اس منی کی سری کرشن جی دلی آرزو رکہتے تہے - اسواسطے ویرسین کے مارے جانے اور منی کے کہوئے جانے کا شبہہ سری کرشن جی پر ہوا - سری کرشن جی نے وہ منی تلاش کرکے جامبونت ریچہ سے واپس لیکر ستراجت کو لا دی - ستراجت جہوٹی تہمت کے لگانے سے بہت نادم ہوا - بلکہ اپنی لڑکی ستیہ بہامان کو سری کرشن جی کے ساتہہ بیاہ دیا - بہت راجے ستیہ بہامان کے ساتہہ شادی کرنے کے درپے تہے - جبکہ وہ سری کرشن جی سے بیاہی گئی - تب شت دہن ون نے غصہ سے ستراجت کو قتل کر ڈالا - اور منی مذکور چہین لیگیا - لیکن سری کرشن جی نے شت دہن ون کو قتل کر ڈالا - اور منی واپس لیلی ✣

**سُت کِرت** **सुतकृत** اس راجہ کی ایک لڑکی مسماۃ بہدرا تہی اگرچہ اس راجہ کے بیٹون کا ارادہ نہین تہا - کہ بہدرا کا بیاہ سری کرشن جی سے ہووے - الا راجہ نے اسکا بیاہ سری کرشن جی سے ہی کر دیا ✣

**سُتھانو** **स्थाणु** شوجی کا نام ✣

**سَتی** **सती** شوجی کی زوجہ - پاربتی کا نام - شکتی کا اسم - (دیکہو دیوی) دکش کی لڑکی پرسوتی کے شکم سے - سخت ریاضت کے بعد شوجی کو اپنا خاوند بنایا

شوجی کے ہمراہ کوہ کیلاس پر رہایش مقرر کی - ایک دفعہ دکش نے بکنارہ دریای گنگا جی یگیہ کیا عداوتاً شوجی اور ستی کو نہ بلایا - ستی جی بسبب مادری وپدری خودبخود چلی گئی - مگر وہان پر اپنی ہتک اور بیقدری - شوجی کی بے حرمتی اور بیعزتی ملاحظہ کرکے جوش غصہ سے حبس نفس کیا - اور اپنی پیشانی سے شعلہ آتش نکالا - اور جل گئی - بعد ازان ہیموت کے گھر مینکا کے بطن سے تولد ہوئی - بنام اُما مشہور ہوکر شوجی کی زوجہ ہوئی (دیکھو دکش)

**ستیہ بہاما** सत्यभामा سری کرشن جی کی رانی - اور ستراجت کی لڑکی - سری کرشن جی کی آٹھ پٹ رانیون مین سے یہ ایک تھی - سری کرشن جی اسکو اپنے ہمراہ اندرپوری مین لے گئے - اور اس نے درخت پارجات ساتھ لے چلنے کے واسطے کہا تھا - اسکی بطن سے دس فرزند تولد ہوئے - (۱) بہانو (۲) سبہانو (۳) سوربہانو (۴) پربہانو (۵) بہانوست (۶) چندربہانو (۷) برہدبہانو - (۸) اتی بہانو (۹) سری بہانو (۱۰) پرتی بہانو +

**ستیہ دہرتی** सत्यधृति ستر دوت کا بیٹا - اور رشی گوتم کا پوتا - بشنوپوران سے واضح ہوتا ہے کہ کرپ اور کرپی سماۃ اروشی اپسرا کے بطن سے اس کی اولاد تھی +

**ستیک** सत्यक: سری کرشن جی کا بیٹا - بہدرا کے بطن سے +

**ستیکشن** सुतीक्ष्ण یہ رشی دنڈک آرنیہ مین رہتا تھا - سری رام جی اور سیتا جی اسکے آشرم پر گئے تھے +

**ستیہ وان** सत्यवान ساوتری کا خاوند (دیکھو ساوتری) -

**ستیہ وتی** सत्यवती (۱) راجہ اُپرچر والئی چیدی یعنے چندیری نگر کی لڑکی - ادرکا اپسرا کے بطن سے تولد ہوئی تھی - اپسرا مذکور کو بصورت ماہی دنیا پر رہنا لکہوا دیا گیا تھا - ویاس جی رشی پراشر کے لڑکے اسی اپسرا کی لڑکی کے بطن سے تھے - یعنے ستیہ وتی کے شکم سے - اور راجہ شانتنو کی رانی بھی یہی ستیہ وتی تھی - راجہ شانتنو کے ستیہ وتی کے شکم سے دو لڑکے چترویریہ - اور چترانگد تولد ہوئے - کوروان اور پانڈوان کی جدہ یعنے دادی تھی - جب یہ ماہی گیر کے گھر پرورش پاکر جوان ہوئی - تب ملاحی کا کام کیا کرتی تھی - ایک روز رشی پراشر واسطے عبور کرنے دریا جمنا کے آئے - اسی نے کشتی پر سوار کرکے عبور کرایا - رشی مذکور اسکے حسن دلفریب کو دیکھکر دام محبت مین گرفتار ہوئے - اور وہین جماع کیا

ستیہ وتی مین حمل قرار پاگیا۔ بعد انقضائے ایام میعاد معہودہ دریا جمنا کے ایک جزیرہ مین بیاس جی کو جنا۔ اس لئے ویاس جی کا نام دویپاین (دویپ یعنے جزیرہ) مشہور ہوا۔ اسکے اور نام یہ ہین۔ (۱) گندھ کالی (۲) گندھ وتی (۳) کالا نگنی۔ اور اسکی والدہ بصورت ماہی رہتی تھی۔ اس سے اس کے نام (۴) متسیہ اودری (۵) مجھودری (۶) داس نندی (۷) داسی ئی پڑی۔ ایک روز راجہ شانتنو برائے شکار جنگل مین گیا۔ نہایت خوبصورت عورت دیکھکر ہزار جان سے اسکا عاشق زار ہوگیا۔ اور بایں شرط اسکے ساتھہ بیاہ کیا۔ کہ اسی کی اولاد مالک تاج و تخت ہوگی۔ (۲) راجہ گاذہی کی لڑکی۔ برہمن رچیک کی زوجہ۔ رشی جمدگنی اسیکا بیٹا تہا۔ اور پرشرام جی پوتا تہا۔ یہ ستیہ وتی از خاندان کُشک تھی۔ اور کہتے ہین کہ یہ دریائے کوشکی کی صورت مین تبدیل ہوگئی تھی۔ (دیکھو رچیک اور وشوامتر)

## ستیہ ورت सत्यव्रत

(۱) نام ساتوین منو کا۔ (دیکھو منو)

(۲) یہ سورج بنسی راجہ تہا۔ اور آرُن کا بیٹا تہا۔ اسکے خاندان کا سلسلہ اکشواکو سے ملتا ہے اس کا لڑکا ہریشچندر تہا۔ ویدھ اور ترشنکو بھی دو اور نام اسکے تہے۔ پورانون اور راماین مین اس راجہ کو زاہد پرہیزگار لکہا ہے۔ اور حال اسکا یون مندرج ہے۔ کہ اس راجہ نے مجسم سورگ مین پہونچنے کی خواہش سے یگیہ کرنیکی تیاری کی۔ وسشٹھ نے جواب دیا کہ ایسا ہونا ناممکن ہے۔ پھر اس نے پروہت وسشٹھ کی اولاد سے التجا کی۔ اُنہون نے اس ارادہ فاسق کے عوض سزا وار گردانکر راجہ پر چانڈال کا فتوا لگا دیا۔ ان مصائب اور ناقص حالت مین یہ جنگلات مین پھرتا رہا۔ اُسی جنگل مین رشی وشوامتر کی عورت اور بچے رہتے تہے۔ اور خود وشوامتر برائے ریاضت کہین گیا ہوا تھا۔ اُس زمانہ مین خشک سالی کے ہونے سے بڑا قحط پڑا۔ وشوامتر کے عیال و اطفال بہوکہون مرنے لگے۔ اس نے رحم کہاکر یہ قاعدہ باندہا۔ کہ ہر روز ہرن کا گوشت شکار کرکے لاتا اور اُن کی جہونپڑی کے قریب ایک درخت کے ساتہہ باندہ دیتا۔ وے بلا کراہت گوشت مذکور کو پکاکر کہا لیتے۔ اسی طرح اپنی جلاوطنی کے زمانہ مین کرتا رہا۔ ایک روز اتفاق ایسا ہوا کہ اسکو شکار کہین نہ ملا۔ پروہت وسشٹھ کی کام دہینو گائی چراکر ذبح کی۔ اور اُسکا گوشت کچہہ آپ کہایا اور کچہہ وشوامتر کے عیال و اطفال کو دیا۔ اسی غصہ مین وسشٹھ نے اسکو ترشنکو نام دیا۔ یعنے تین گناہون کا مرتکب۔ جبکہ رشی وشوامتر واپس آیا۔ تو ستیہ ورت کی اس امداد سے جو کہ اس نے اُسکے عیال و اطفال کو بوقت مصیبت دی تھی۔ نہایت مشکور اور ممنون ہوا۔ اس نزول اور مصیبت کی

حالتین ستیہ ورت نے رشی وشوامتر سے عرض کیا۔ اور رشی مذکور نے وعدہ کیا کہ تجھے اسی صورت مین سورگ مین پہنچا دونگا۔ اس مطلب کے لئے وشوامتر نے یگیہ کی تیاری کی۔ وسِشٹ کے لڑکون نے یگیہ کرنے سے روکا۔ اس گستاخی کے عوض مین وشوامتر نے اُن کو جلا کر خاکستر کر دیا بعد ازان اس غضبناک رشی نے ترشنکو کو اور کسی تدبیر سے سورگ تک پہنچایا۔ سورگ مین اسکا داخلہ اندرا اور دوسرے دیوتون سے روکا گیا۔ اس غصہ مین وشوامتر نے کہا کہ مین ایک اور اندر پیدا کرونگا۔ اور یا کوئی اندر دنیا پر رہنے نہ دونگا۔ وشوامتر کی اس تقریر سے دیوتون نے مجبور ہو کر یہ کہا کہ ترشنکو بحالت غیر فانی سرنگون ہو کر ستارون کے درمیان درخشان رہے۔ ایک دوسری روایت کے مطابق وشوامتر نے ستیہ ورت کو اس کے باپ کی سلطنت دلوا دی۔ کیونکہ یہ باپ کے حکم سے کسی غیر کی عورت نکال لانے کے قصور مین ریاست سے جلا وطن کیا گیا تھا۔ دیوتون اور وشوامتر کے مقابلہ مین یہ زندہ بہشت مین پہونچا +

**سُچارو** सुचारु: سری کرشن جی کا بیٹا رُکمنی کے بطن سے +

**سُداس** सुदास اس راجہ کا ذکر رگ وید مین اکثر آتا ہے۔ یگیہ کرنے مین اس کی بڑی شہرت تھی۔ اس کے دربار مین وسِشٹ اور وشوامتر حاضر رہتے تھے

**سُدرشن** सुदर्शन سُدرشن ولد راجہ دہرو سندھی والئی اودھ تھا۔ اسکا سوتیلا برادر خورد مسمی شترجیت تھا۔ جب راجہ دہرو سندھی مرگیا تب تخت سلطنت پر یہی متمکن ہوا۔ کیونکہ حقدار وارث تھا۔ لیکن شترجیت بامداد اپنے نانا راجہ یدہاجیت والئی اُجین پوری کے دعویدار تخت ہوا۔ اور دہرو سُدرشن کی کمک مین اسکا نانا راجہ ویرسین والئی کلنگ دیس پہونچا۔ دونون راجون مین معرکہ عظیم ہوا۔ راجہ یدہاجیت نے راجہ ویرسین کو قتل کر کے تخت اپنے نواسہ مسمی شترجیت کو دلوا دیا۔ اس پر بس نہ کر کے سدرشن کی ہلاکت کے درپے ہوا۔ رانی منورما معہ اپنے لڑکے سُدرشن کے ملک سے بھاگ کر جنگل مین پرآسر رشی کی پناہ مین چلے گئے۔ اگرچہ راجہ یدہاجیت وہان بھی پہونچا۔ اور ان دونون کو قتل کرنا چاہا۔ الا رشی مذکور کی سفارش سے جان بخشی۔ اس بیکسی کے وقت بدل وزیر ریاست ان کے ہمراہ تھا۔ جنگل مین ہی دیوی جی کی برکت سے سُدرشن نے تمام علوم اور فنون حاصل کئے۔ راجہ سُبہاہو والئی کاشی نے اپنی لڑکی ششی کلا کے بیاہ کے لئے سوئمبر قائم کیا۔ تمام راجے جمع ہوئے۔ لڑکی مذکور اسی پر عاشق ہو گئی۔ اور راجہ کو کہلا بھیجا کہ میرا بیاہ سُدرشن سے کیا جاو

چنانچہ راجہ والئی کاشی نے سوئمبر موقوف کیا - اور بوقت شب خفیہ سدرشن کے ہمراہ اپنی لڑکی کو بیاہ دیا - اسپر راجہ یدہ جیت اور شترو جیت کو ندامت اُٹھانی پڑی - جوش مین آکر مستعد بجنگ ہوئے - آخر سدرشن کے ہاتھ سے دونون قتل ہوئے - اور سدرشن معہ اپنی رانی ششی کلا کے اجودھیا مین آگیا - اور تخت سلطنت پر بخوبی متمکن ہوا ✤

اس نے اپنی سوتیلی والدہ مسماۃ لیلاوتی کی جو شترو جیت کی حقیقی والدہ تھی بہت تواضع و تکریم تا حیات اسکی کرتا رہا ✤

**سُدکشن** सुदक्षिण راجہ پونڈرک والئی کاشی کا بیٹا - راجہ پونڈرک سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا - بعدہٗ یہ تخت سلطنت کاشی پر جلوس آرا ہوا - اور تخت پر بیٹھتے ہی سری کرشن جی سے بدلا لینے کی امید پر مہادیو جی کی پرستش سے فراغت حاصل کرنے کے بعد یگیہ کیا - یگیہ کی آگ سے ایک راکشس نکلا - اور اسنے دشمن کو قتل کرنے کی اجازت مانگی - سدکشن نے دوارکا کا نشان بتلایا - کہ وہان پر سری کرشن جی کو قتل کرو - چنانچہ دیو مذکور دوارکا مین گیا - اور اپنا جسم مثل کوہستان کے پھیلایا - تمام باشندے دوارکا کے گھبرا گئے - لیکن سری کرشن جی نے انکو تسلی دی - اور سدرشن چکر راکشس مذکور کی ہلاکت کے لئے چھوڑا - جب راکشس جلنے لگا تو اسنے بھاگ کر سدکشن کو ہی مار دیا - اسکے بعد جانا تھا کہ ساری کاشی سدرشن چکر سے معہ راکشس مذکور جل گئی -

**سدگرو ششیہ** सद्गुरुशिष्य اسکا اصلی نام ظاہر نہین ہوا لیکن اسقدر ثابت ہوا ہے کہ درمیان بارہوین صدی عیسوی کے یعنی ۱۱۸۴ع مین اس نے حسب ذیل کتابین تصنیف کئے ✤

(۱) ٹیکا - انوواکانو کرمنی مصنفہ شونک ✤

(۲) ٹیکا سروانوکرمنی مصنفہ کاتیاین - یہ دونون ٹیکا مفصل اور مشرح ہین ✤

**سُدیشن** सुदेष्णः سری کرشن جی کا بیٹا - رکمنی کے بطن سے ✤

**سُدیشنا** सुदेष्णा (۱) راجہ ویراٹ کی رانی - اور دروپدی کی مالک راجہ ویراٹ پانڈوان کا سرپرست تھا ✤

(۲) بالی کی زوجہ ✤

**سُدیومن** सुद्युम्न یہ فرزند منو بیوسوت کا تھا - بوقت تولید یہ عورت تھا - اور نام اسکا الا تھا - لیکن بعد ازان مرد ہوگیا - اور تب نام سدیومن پڑا - نہایت

حسین اور طاقت ور راجہ تہا۔ ایک دفعہ آسیکا بن مین واسطے شکار کہیلنے کے گیا۔ وہان پر شو جی کی بد دعا سے پہر عورت ہوگیا۔ اُسی جنگل مین بدہ فرزند سوم یعنے چاند ریاضت مین مشغول تہا۔ سدیومن بصورت عورت کے ساتہہ گندھرب بیاہ کیا۔ پُرورو ایک بیٹا تولد ہوا۔ وشنو جی کی عنایت اور کرپا سے پہر سدیومن مرد ہوا۔ جبکہ راجہ پہلے مرد تہا۔ تب اسکے تین لڑکے تولد ہوئے تہے۔ اُن تینون کو دکشن کا ملک تقسیم کردیا۔ اور یہی پُرورو کو تمام ملک کا راجہ بجائے خود قائم کیا۔ چندربنسی خاندان کی ابتدائی کی یہی روائیت ہے۔

**سُرسا** सुरसा یہ راکشسی ناگون کی والدہ تھی۔ جبکہ ہنومان جی۔ سمندر کو پہاند کر لنکا مین بالمقابل راون کے چلا۔ تب اثناء راہ مین اس راکشسی نے اپنے رشتہ دار سمی راون کو بچانے کے لئے۔ ہنومان جی کو نگل جانا چاہا۔ اس بلا سے بچنے کے لئے۔ ہنومان جی نے اپنے جسم کو بڑہانا شروع کیا۔ ادھر اسنے بھی اپنا منہہ کئی کوس فراخ اور کشادہ کیا۔ اسی کارروائی کے درمیان ہنومان جی نے فورًا اپنا جسم گہٹا کر مثل ایک انگوٹہی کے کردیا۔ اور منہہ کی راہ سے اُسکے اندر داخل ہوکر کان کی راہ سے باہر نکل آیا +

**سرسوتی** सरस्वती برہما جی کی عورت۔ تمام قسم کے علم۔ عقل۔ شاعری۔ روشنی۔ حافظہ دینے والی دیوی ہے۔ اسکا رنگ سفید ہے اور ہاتہہ مین ستار لئی ہوئی سفید ہی کمل پہول پر بیٹہی ہوئی ہے۔ بعض اسکو وشنو جی کی عورت بتلاتے ہین اور کہتے ہین کہ وشنو جی کی تین عورتین سرسوتی۔ گنگا۔ اور لکشمی تہین۔ وشنو جی باین خیال کہ ایک ہی عورت مجہے کافی ہے۔ سرسوتی جی برہما جی کو اور گنگا جی شو جی کو دیکر لکشمی جی اپنے پاس رکہہ لی۔ سرسوتی کے نام یہ ہین۔ بہارتی۔ براہمی۔ پوت کاری۔ شاردا۔ واگیشوری +

**سرما** सरमा (۱) وبہیشن کی زوجہ۔ جس وقت راون نے سیتا کو قید کر رکہا تہا۔ اُسوقت یہ سیتا کی محافظ تھی۔ اور سیتا جی اسکے حال پر بڑی مہربانی اور لطف کرتی تہی۔ +

(۲) بہاگوت پوران مین لکہا ہے۔ کہ سرما دکشن کی لڑکی تھی۔ اور اسی سے وحشی جانوران پیدا ہوئے +

(۳) رگ وید مین اسکو اندر کی مادہ کتی لکھا ہے۔ اور یہ کہ اسکے دو بچے تہے۔ جب یہ گئی

مرگئی تو اسکی دونون لڑکیون کا نام سارمیہ ہوا - ہر ایک کی چار آنکھین ہین - اور یم کے محافظ ہین +

**سرمشٹھا** सर्मिष्ठा مسمی ورِشن پرون - دانو کی لڑکی اور راجہ ییاتی کی رانی دویم ہے - پُرو ایکا لڑکا تہا - (دیکھو دیویانی) -

**سرن یو** सरण्यु نروکت مین لکھا ہے کہ یہ توشتری کی لڑکی تھی - ادتی کے بیٹے وئی وسوت سے بیاہی گئی - اور دو لڑکے توام تولد ہوئے - بعد ازان اسپ مادہ کی صورت اختیار کرکے جنگل مین چلی گئی - وئی وسوت بھی اسپ نر کی صورت اختیار کرکے پیچھے لگا - جنگل مین ان کی اس صورت سے دو لڑکی اشون پیدا ہوئے - برہد دیوتا مین روایت اسطرح پر ہے - کہ توشتری کے توام بچے ایک لڑکی سرن یو اور دوسرا لڑکا ترشر تہا - لڑکی دئی وسوت کو بیاہ دی - اور آگے اُس کے بھی دو بچے توام مسمی یم لڑکا اور مسماۃ یمی لڑکی تولد ہوئی - اسکے بعد بدون علم اپنے خاوند کے ایک دوسری عورت عین مطابق اپنی صورت کے پیدا کرکے اور اُس کی حفاظت مین اپنے بچے دیکر خود اسپ مادہ کی صورت اختیار کرکے وہان سے کنارہ کش ہوئی - اور جنگل مین عبادت کرنے لگی - وئی وسوت اس مصنوعی یا فرضی عورت کو شناخت نکرکے ہم صحبت ہوا - اُس سے منو پیدا ہوا - جب وئی وسوت کو معلوم ہوا کہ اصلی سرن یو دختر توشتری کہین چلی گئی ہے - فورًا اپنی عورت کا اسپ مادہ کی صورت کا اختیار کرنا معلوم کرکے اُس نے بھی اسپ نر کی صورت اختیار کی - اور اُسکی تلاش کو نکلا + سرن یو اپنے خاوند کو ہم مشابہ شکل مین دیکھکر صحبت کی خواہش سے اُسکی جانب چلی - اسپ نر نے بھی بدل منظور اور قبول کیا - جلدی کے باعث اُس کا تخم زمین پر گر پڑا - چونکہ اسپ مادہ حصول اولاد کی بڑی خواہش مند تھی - اس لئے تخم مذکور کو سونگا - اُس سے دو کمار یعنے لڑکے تولد ہوئے ایک ناستیہ اور دوسرا دَسرا اور اُنھون کے نام سے مشہور ہوئے +

**سرو** सर्व شوجی کا نام +

**سُشرت** सुश्रुत طبیب کامل اور مشہور تہا - دھنونتری کا شاگرد تہا - اپنے نام پر علم طب مین ایک گرنتھ تصنیف کیا - اُسکا نام سشرت ہے - اس کے زمانہ کی تصدیق تا حال نہین ہوئی +

**سُشرمن** सुश्रमन راجہ والئی ترگرت دیش کا تہا - اس نے

راجہ وِراٹ پر حملہ کیا - شکست دیکر اُسکو قید کرلیا - لیکن بھیم نے راجہ [illegible] کو اسکے پنجہ سے چھڑا لیا - بلکہ اُلٹا اُسکو بھی قید کرلیا +

**سکند سوامی** स्कन्द स्वामी [illegible] اس نے [illegible] شت پتھ [illegible] اور پوری ٹیکا یعنے شرح تصنیف کی +

**سکند** सकन्द [illegible] (مہادیو کا [illegible] دیوتا) دیکھو کارتکیہ)

**سکند گپت** स्कन्दगुप्त یہ راجہ ولد راجہ کمار گپت تھا

راجہ چندر گپت وکرم والی مگدھ دیس تھا - [illegible] راجہ تھا اس راجہ کا کیرت ستمبھ یعنے ستون یا نیک نامی ضلع گورکھپور میں سلیم پور مجھولی سے [illegible] میں اب تک موجود ہے - اُس ستون پر کندہ ہوا ہے - کہ ایک سو راجہ اُسکے سامنے سر جھکاتے تھے - اس راجہ نے بڑی نیک نامی حاصل کی - اس کا اور اس کے بھائی مہندر گپت کا مذہب وید اور شو پرستی تھا +

سنہ ۴۸۰ء میں اس گپتوں کے خاندان کے راجوں کو [illegible] راجاؤں نے گدی سے نکال دیا - اور اپنی سلطنت بلبہی کا سمبت قایم کیا +

**سگر** सगर یہ سورج بنسی راجہ باہو والی اجودھیا کا بیٹا تھا - راجہ باہو کو ہیہیوں نے ملک سے نکال دیا تھا - باہو [illegible] اور وہیں مر گیا - سگر کی والدہ اُس وقت حاملہ تھی دوسری رانیوں نے [illegible] اور استقاط حمل کی دوائی یعنے زہر خفیہ حاملہ رانی کو دیدی اس زہر کی تاثیر سے [illegible] بچہ [illegible] رہا - اسی عرصہ میں راجہ باہو فوت ہوگیا - حاملہ رانی اُسکی [illegible] ستی ہونے لگی - لیکن رشی اَورو نے اُسکو پیشین گوئی کرکے اُسکو جتلایا کہ تیرے [illegible] ایک بیٹا پیدا ہوگا جو تمام دنیا کا شہنشاہ ہوگا اس لئے جلنے سے منع کیا - جب بچہ پیدا ہوا تو رشی [illegible] نے [illegible] کا نام سگر رکھا - یعنے [illegible] (سہ) گر (زہر) +

جب یہ جوان ہوا - اپنے باپ کی کل تواریخ [illegible] ہیہیوں اور دوسری وحشی قوموں کو بیخ و بن سے دور کرکے اپنے باپ کی سلطنت واپس لی - اس مطلب کو پورا کرنے کے لئے رشی اَورو سے اگنی استر لیا [illegible] تمام قوم [illegible] کو قتل کرکے اپنے باپ

کے شکست پر بیٹھا تھا

اقوام شکاست - یونون - کامبوج - پارد - پہلوا - کو بھی تباہ کرنے کو تیار ہوا تھا - کہ اقوام مذکور نے راجہ ساگر کے خاندان کے پروہت وشسٹھ کے پاس عرض کیا - وشسٹھ نے سفارش کر کے اُن کو محفوظ کرا دیا - لیکن - راجہ ساگر نے ان کے سر کو بالکل اور شکوں کے سر کو نصف اُن ہی کی جانب سے مونڈنے کا حکم دیا - اور یونوں کو حکم دیا کہ بال سر کے تمام منڈا دیں - اور پہلوؤں کو داڑھی رکھنے کا حکم دیا - ⁂

راجہ ساگر کی دو رانیاں تھیں - ایک سومتی دختر کشیپ - اور دوسری کیشنی دختر راجہ ودربھ ان دونوں سے اولاد نہ ہونے کے باعث سے متفکر ہوکر راجہ نے رشی اورو سے حال دریافت کیا - رشی مذکور نے اقرار کیا کہ ایک رانی سے ایک لڑکا - اور دوسری رانی سے ساٹھ ہزار لڑکے پیدا ہونگے - چنانچہ کیشنی کے بطن سے ایک لڑکا پیدا ہوا - اسکا نام اسمنجس رکھا - اسی سے سلسلہ شاہی خاندان کا جاری ہوا - اور سومتی کے بطن سے ساٹھ ہزار لڑکے اول پیدا ہوئے - اسمنجس شریر اور بد معاش نکلا - باپ نے اسکو ملک سے باہر نکال دیا - دوسرے ساٹھ ہزار بیٹوں نے بھی اپنے بھائی کا طریقہ اختیار کیا - آخر ان شرارتوں سے دیوتا تنگ آ گئے - اور وشنو جی - اور رشی کپل سے فریاد کی راجہ ساگر نے اشومیدھ یگ شروع کیا - اور یگیہ کا گھوڑا چھوڑا - اور ساٹھ ہزار لڑکے گھوڑے کی حفاظت پر مامور کئے - اگرچہ گھوڑے کی حفاظت کا انتظام تھا - تاہم اندر نے گھوڑے کو پکڑ کر پاتال میں لے گیا - اور جہاں کپل منی مراقبہ میں مصروف تھا - اسی جگہ گھوڑے کو باندھ دیا - راجہ ساگر نے لڑکوں کو گھوڑا لانے کے واسطے حکم دیا - وہ سب ایک راستہ کھود کر پاتال میں چلے گئے - وہاں پر دیکھا کہ گھوڑا گھاس چر رہا ہے - اور رشی کپل قریب اُسکے بیٹھا ہوا مستغرق ریاضت اور عبادت ہے - اُسی کو دزد اسپ خیال کر کے رشی مذکور کو زد و کوب شروع کیا - اس آزار سے رشی کپل کی ریاضت چھوٹ گئی - اور آنکھ کھول کر ایک لحظہ اُن کی جانب دیکھا - رشی مذکور کی نگاہ سے آگ کا شعلہ نکلا - جس نے سب کو جلا کر خاکستر کر ڈالا - ان سب کی راکھ انشومت ولد اسمنجس نے دریافت کیا - اور تمام حال سے واقف ہو کر رشی کپل سے عرض کیا کہ اپنے قہر اور غضب سے جلے ہوئے مردوں کو اپنی عنایات اور الطاف سے بہشت میں پہونچا دیں - اس پر رشی مذکور نے اقرار کیا کہ تیرا پوتا آسمان سے دریا گنگا لاکر اس تیری مراد کو پورا کریگا - اس کے بعد انشومت واپس چلا آیا - اور راجہ ساگر نے یگیہ ختم کیا - اس راستہ کا نام جسکو کھود کر اُسکے لڑکے پاتال میں گئے تھے - ساگر تھا - ساگر بمعنے سمندر

انشومنت کا بیٹا دلیپ - اور دلیپ کا بیٹا بہاگیرتھ تہا - بہاگیرت سخت ریاضت کرکے گنگاجی کو آسمان سے نیچے لایا - اور اُسکے پانی سے راجہ سگر کے چہہ ہزار بیٹونکی راکہہ بہادی گئی - یا اس کارروائی کے باعث گناہ کبیرہ سے اُن کو پاکیزگی حاصل ہوئی +

وشنو جی کے پاؤن سے گنگاجی نکلی ہے - گنگاجی کی برکت اور زمین سے راجہ سگر کے مردہ بیٹے اور بہاگیرتھ کے مردہ بزرگ سورگ مین گئے - گنگا کا نام راجہ سگر کے نام سے ساگر اور بہاگیرتھ کے نام سے بہاگیرتھی پڑا - راجہ سگر بڑا فیاض اور مخیر تہا - لوگون کو زمین عطا کرتا تہا - اس سبب سے اسکی بڑی شہرت ہوئی +

**سُگریو** सुग्रीव راجہ بالی والئی پمپاپور کا برادر خورد تہا - بہائی کے ظلم سے ملک چہوڑکر جنگل مین پناہ گزین ہوا تہا - ہنومان جی بھی اسی کے پاس تہے - گویا سگریو کا وزیر تہا - سری رام جی اور لکشمن جی تلاش سیتاجی وہان پہونچے - سگریو معہ ہنومان حاضر ہوا - اپنے بہائی بالی کے بموجب جور و تعدی کا دعوی کیا - چنانچہ سری رام جی نے سات درختون کو جو کہ ایک ہی حلقہ مین نصب تہے - ایک ہی تیر سے بیدہا - بعد ازان بالی کو جان سے مار ڈالا - اس کے بعد سگریو کو تخت سلطنت پر جلوہ افروز کیا - بالی کی زوجہ مسماۃ تارا کا بیاہ سگریو کے ساتھہ کر دیا - سگریو نے معہ ہنومان جی اور افواج بندران سری رام جی کے ہمراہ لنکا پر یورش کرکے راون سے مقابلہ کیا - اس لڑائی مین سگریو زخمی ہوا +

اور کہتے ہین کہ سگریو سورج کا فرزند تہا - اسی باعث اس کا نام روی نندن پڑا - اپنے دوستون کی امداد کرنے مین مُحبت اور مُحسن تہا - حسب خواہش صورت اور شکل تبدیل کر سکتا تہا - اسکی عورت کا نام روما تہا +

**سُمپاتی** सम्पाति جٹایو کا بہائی اور پرند گرڑ کا فرزند دوسری روایت کے مطابق آرون کا بیٹا شینی کے بطن سے - یہ بھی مددگار سری رام جی کا تہا +

**سُمپد** सम्पद راجہ والئی مگدہ دیس - کُنال کا نبیرہ تہا - یہی جینیون کا سمپرت مہاراج ہے - پٹنہ مین رہتا تہا - اور مذہب اسکا بُدہ تہا +

**سُمتر** समित्र سری کرشن جی کا بیٹا جامبوتی کے بطن سے +

**سُمترا** समित्रा راجہ دشرتہ کی رانی اور لکشمن جی اور شترگہن جی کی والدہ (دیکھو دشرتہ)

**سُمنتر** समत्र راجہ دشرتھ کا وزیراعظم - اور سری رام چندجی کا دوست تھا +

**سُمنتُو** समन्तु (۱) بہت پورانے زمانیکا اچاریہ - اس نے وید سوتر تصنیف کئے - مگر اسکے سوترونکا کہین نشان نہین ملتا - دستیاب ہونا محال ہے - صرف آجکل کے گرنتھون مین ایک سمرتی شاستر کا مصنف اسکو لکھا ہے +

(۲) اتھروید کی رچین اس نے ایک جا جمع کین - وید ویاس کا شاگرد تہا - اور اُسی کی سربراھی مین رچین جمع کین تھین +

**سَموَرت** सम्वर्त اپنے ہی نام کے دہرم شاستر سمرتی کا مصنف

**سَموَرَن** सम्वरण رِکش کا بیٹا کرکشواکو کے بعد چوتھی پشت سے تہا - اِسکا بیٹا کورو تہا - اس راجہ کو پنچالون نے ہستناپور سے نکالدیا - وہان سے مجبورًا نکلکر سندھ کی جھاڑیون مین جا چھپا - وہان پر رشی وسشٹھ اسکو ملا - اور راجہ کے خاندان کا پروہت بنا - وسشٹھ نے اِسکا ملک اس کے بیٹے کورو کو دلوا کر تخت نشین کرا دیا +

**سُنامَن** सुनामन اُگرسین کا بیٹا (اُگرسین راجہ کنس کا بھائی تہا) اور سورسینون کا راجہ تہا - جب سری کرشن جی کنس پر غالب آئے - اور کنس کو ہلاک کیا - تب سنامن جی واسطے امداد کنس کے گیا تہا - لیکن بلرام جی نے اسکا کام بھی وہین تمام کیا -

**سنجنا** सञ्ज्ञा پورانون کے مطابق وشوکرما کی لڑکی - اور سُوریہ کی زوجہ تھی - سوریہ اپنے خاوند کے جلوہ کی برداشت نہ کر کے چھایا اپنی لونڈی کو اپنی عوضی پیچھے چھوڑ کر خود جنگل مین واسطے عبادت کے چلی گئی - اس کے تین بچے پیدا ہو چکے تھے - (۱) منو ویوسوت (۲) یم (۳) یمی - دریا جمنا کی دیوی - ان تینون کو لونڈی مذکور کے سپرد کر گئی اور جنگل مین اسپ مادہ کی صورت اختیار کی - سوریہ کو جب معلوم ہوا کہ سنجنا بصورت اسپ مادہ جنگل مین عبادت کر رہی ہے - پس سوریہ نے بھی اُسکو واپس لانیکی آرزو میں اسپ نر کی صورت اختیار کر کے اُسکے پاس پہونچا - وہین سوریہ اور سنجنا باہم ملے - اُسوقت دونون اشون اور ریونت تولد ہوئے - پھر سوریہ اپنی زوجہ سنجنا کو گھر مین واپس لایا - لیکن سوریہ کا جلوہ اور جلال بڑا تیز تھا - اسواسطے وشوکرما نے مطابق خواہش سنجنا کے سوریہ کو خراط پر چڑہا کر اُسکے جلوہ یا چمک کا آٹھوان حصہ کاٹ ڈالا - اسکے نام دیوپتی یعنے روشن اور مہادیرنا یعنے بڑے طاقتور بھی ہین +

**شنکھ** शङ्ख (۱) وہ بڑا شنکھ [illegible] وشنو [illegible] کا ۔ قبل از [illegible] ہوا [illegible] کو وشنو کی جانب سے [illegible] کے پاس [illegible] تھا [illegible] کرو [illegible] بھاگوت [illegible] ہے ۔ اسکے باپ کا نام [illegible] تھا ۔ [illegible] اسکا نام [illegible]
(۲) راجہ [illegible] ۔ اسکے بیٹے کا نام [illegible] تھا ✦

[illegible]

[illegible] تھی (تلسی) [illegible]
حتیٰ [illegible] دونوں باہم [illegible]

**سندھیا** सन्ध्या [illegible] برہما کی [illegible] [illegible] ہرن [illegible] [illegible] تیر [illegible] ہرن کا سر [illegible] [illegible] اختیار کرکے [illegible] ہرن کا سر کاٹا ۔ [illegible] جلدی ہرن [illegible] اختیار کرکے ۔ اور [illegible] شروع کی ✦

تیر اور آسمان پر جانکے چھٹے مقام پر قائم ہوا ۔ اسکا نام اردرا نچھتر ہوا ۔ اور ہرن کا سر آسمان پر جانکے پانچویں مقام پر قائم ہوا ۔ اسکا نام مرگ شرا ہوا ✦

**سنکادک** सनकादिक [illegible] اول [illegible] پیدا کرنے کے لئے برہما جی نے قرار ذیل چار لڑکوں کو ظاہر و پیدا کیا ۔ (۱) سنک (۲) سناتن (۳) سنندن (۴) سنت کمار ۔ [illegible]

[illegible] تارک الدنیا [illegible] ان کا نام ہے ۔

**سنکرشن** सङ्कर्षण [illegible] جی کا نام ✦

**سنگھاسن** सिंहासन [illegible] خیال کیا [illegible] فتح [illegible] قائم [illegible] اگر [illegible] [illegible] فتح کر لینا [illegible]

چرائے اور سمندر مین چھپ گیا - برہماجی کی التجا کے مطابق وشنو جی نے متسیہ اوتار لیا - اس دیت کو مارکر وید برہماجی کو واپس لا دیئے +

**سَنکہہ چوڑ** शंखचूड یہ دیت دمبہاسُر کا بیٹا تہا - پُشکر مین برہماجی کی ریاضت کے بعد تمام اسُرون اور دیتون کا افسر قایم ہوا - دیوتون سے جنگ عظیم کیا کل ملک دیوتون سے چہین لیا - اور اُن کو بہت لاچار کیا - آخرکار شوجی کے ہاتہہ سے قتل ہُوا +

(۲) یہ دیت گوپکاؤن کو گرفتار کرکے لیگیا - گوپکاؤن نے شور اور فریاد کی - سری کرشن جی فوراً امداد کے لئے پہونچے - سنکہہ چوڑ کو ہلاک کیا - اور گوپکاؤن کو رہا کرلائے +

**سَنگرام جِت** संग्रामजित سری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کے بطن سے +

**سَنکہہ** शंख سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

**سُنَندا** सुनंदा چیدی کی شاہزادی - اس نے دمینتی کی جبکہ وہ اُسکے خاوند سے ترک کی گئی تھی - دستگیری کی تھی)

**سِنہکا** सिंहिका (۱) دکش کی دختر اور کشیپ کی زوجہ نیز کشیپ کی دختر اور وپرچتی کی زوجہ +

(۲) اس راکشسنی نے چاہا کہ ہنومان کو نگل جاوے - ہنومان نے اسکو ایسا کرنیکی اجازت دیدی جب یہ اُسکو نگل چکی - تب ہنومان اسکے جسم کو پہاڑکر نکل آیا - اس راکسشی کی یہ عادت تھی کہ جس چیز کو یہ کہانا چاہتی اُسکا سایہ پکڑکر اُسکو کھینچتی اور منہہ مین ڈالکر نگل جاتی +

**سُوارو چِش** स्वारोचिस دوسرے منو کا نام (دیکہو منو)

**سُواہا** स्वाहा دکش کی لڑکی پرسُوتی کے بطن سے + اور اگنی دیوتا کی زوجہ +

**سُوباہو** सुबाहु یہ راکسش فرزند تاڑکا راکشسی کا تہا اور سری رام جی کے ہاتہہ سے مارا گیا تہا +

**سُوَیَم بُہو** स्वयंभुव پہلے منو کا نام (دیکہو منو) +

**سَوبھری** सौभरि عابد رشی - عبادت کرتے کرتے بوڑہا ہوگیا فاقہ کشی اور ریاضت سے بدن دُبلہ ہورہا تھا - بڑہاپے مین اولاد کی خواہش ہوئی - اس خواہش کو

پورا کرنے کے لئے - یہ رشی راجہ مان دہاتری کے پاس گیا - اور کہا کہ تمہاری پچاس ۵۰ لڑکیان ہین - اُن مین سے ایک مجھکو بیاہ دو - یہ سوال سنکر راجہ نہائت متفکر ہوا - کہ رشی کے سوال سے انکار کرنا گناہ کبیرہ ہے - اور ایسے بوڑہے کو جو موت کے دروازے کے قریب پہنچ رہا ہے اور دُبلہ ہے لڑکی دینی بھی گناہ عظیم ہے - القصہ راجہ نے اُسکی درخواست کا اسطرح سے جواب دیا کہ میری لڑکیون مین سے اگر کوئی ایک تجھے اپنا شوہر ہونا پسند کرے تو مین بخوشی اُسکی شادی تیرے ہمراہ کر دونگا - سَوبھری رشی تمام لڑکیون کے سامنے کیا گیا - رشی مذکور نے قبل از سامنے ہونے لڑکیون کے اپنی شکل نہائت عمدہ اور خوبصورت بنالی - راجہ کی لڑکیان اسکو دیکھتے ہی سب کی سب فریفتہ ہو گئین - اور اسکی زوجیت قبول کرنیکے لئے باہم تکرار شروع کیا +

آخر کار سب کو بیاہ کر اپنے گھر لایا - اور وشوکرما کی معرفت ہر ایک کیواسطے علیحدہ علیحدہ مکان واسطے رہائش کے تیار کرائے - ہر ایک مکان کے چوگرد باغات اور اندر سے آراستہ کرائے - وہ عورات اپنے اپنے مکان مین رشی مذکور کے ساتھ بعیش و خوشی وقت گذارتین ہر وقت ہر ایک کے پاس موجود رہتا اور ہر ایک اونہین سے یہی جانتی کہ رشی اُسی پر مہربان ہے - ان عورات سے ایک سو پچاس ۱۵۰ لڑکے تولد ہوئے - آخر عرصہ دراز کے بعد لڑکون سے کنارہ کش ہو کر معہ تمام عورات کے جنگل مین جاکر شوجی کی سخت عبادت اور ریاضت مین مشغول ہوا +

**سُوت** सूत کرن کا لقب +

**سَوِتری** सवित्री (۱) ویدون مین سوریہ کا نام ہے - بہت رچائین اسکی طرف مخاطب کی گئی ہین +
(۲) آدِتیہ مین سے ایک کا نام +

**سَوتی** सौती اس رشی نے نیمکہارنیہ مین اپنے جنگل مین اور رشیون کو گرنتھ مہابھارت سنایا تھا +

**سَوداس** सौदास راجہ سُداس کا فرزند (دیکھو کلماش پاد)

**سُوَدھا** स्वधा دکش کی لڑکی پرسُوتی کے بطن سے اور پِتَرون کی زوجہ - دوسری روائت کے مطابق اگنی دیوتا کی دختر - پِتَرون کی ایک جماعت کی زوجہ - اور باقیون کی والدہ +

**سُوَربہانو** स्वर्भानु: سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہامان کے بطن سے -

**سُوَرنا** स्वर्णा سوریہ کی زوجہ - یہ وہ عورت سوریہ کی ہے کہ جسکو مسماۃ سَرن یُو - اصلی زوجہ سوریہ نے بجائے خود سوریہ کے پاس چھوڑکر آپ برائے ریاضت جنگل مین چلی گئی تھی - (دیکھو سَرن یُو) منو اسی سَورنا کا بیٹا تھا +

لیکن وشنو پوران سے اس روایت مندرجہ نروکت کے برخلاف ظاہر ہوتا ہے - یعنے یہ کہ سَورنا - سمندر کی لڑکی تھی - اور زوجہ پراچین برھی کی تھی - اس سے دس پرچیتس تولد ہوئے +

**سُوریہ** सूर्य ویدون کے تینون دیوتون مین سے ایک دیوتا ہے کشیپ کا لڑکا اَدِتی کے بطن سے بارہ لڑکے تولد ہوئے - منجملہ اُن کے ایک سوریہ بھی ہے سوِتری آدِتیہ اور سوریہ ایک ہی ہین - بعض کہتے ہین کہ سوِتری ان دونون سے علیحدہ دیوتا ہے اسکی عورتین کئی ہین - اسکی زوجہ مسماۃ سنجنا وشوکرما کی لڑکی تھی - اور اُسکے بطن سے دو لڑکے منو ویوسوت اور یم اور ایک لڑکی یمی پیدا ہوئی - لیکن یہ عورت سوریہ کے جلال کی تاب نہ لاکر اپنی لونڈی مسماۃ چھایا کو بعوض خود [illegible] سوریہ چھوڑکر آپ اسپ مادہ کی صورت اختیار کرکے جنگل مین چلی گئی - اور ریاضت مین مشغول ہوئی - جب کچھ عرصہ کے بعد سوریہ پر یہ راز منکشف ہوا - تب سنجنا کی تلاش مین نکلا - چونکہ وہ اسپ مادہ کی صورت مین کھڑی تھی - اس لئے سوریہ نے بھی اسپ نر کی صورت تبدیل کرلی - اور اُسکے پاس گیا - اُس وقت ان دونون کی صحبت سے اشون اور دیو تنت پیدا ہوئے - بعد ازان سنجنا کو سوریہ گھر مین واپس لایا - لیکن وشوکرما نے بپاس خاطر اپنی لڑکی کے سوریہ کا جلال کم کرنیکے لئے اپنے آلہ خراط پر چڑھایا - آٹھوان حصہ سوریہ کا تمام جوانب سوائے پاؤن کے تراش ڈالا - اُس گری ہوئی جلال سے وشنو جی شیوجی کو ویر کارت کیہ وغیرہ اور دوسرے دیوتون کیلئے ہتھیار تیار کئے +

مہابھارت مین لکھا ہے کہ مسمی کرن سوریہ کا بیٹا کنتی کے بطن سے ولد الزنا کا تھا - شنی اور سگریو راجہ اقوام بندریہ بھی اسی کے لڑکے تھے +

منو ویوسوت کا بیٹا اکشواکو تھا - اس حساب سے سوریہ کا پوتا ہوا - اس لئے اُسکی نسل سوریہ بنسی کے نام سے نامزد ہوئی - یہی بانی اس نسل کا تھا - گھوڑے کی شکل مین سوریہ نے شکل یجروید رشی یاجن ولکیہ کو سنایا تھا - راجہ ستراجت کو منی سیمنتک عطا کی تھی - ایک مہیب راکشش مسمی مندیہہ نے سوریہ کو نگل جانے کے ارادہ پر حملہ کیا - لیکن سوریہ کی روشنی سے جلکر خاکستر ہوگیا -

سترآجت نے سوریہ کو اصلی صورت مین دیکہا تھا اور وہ اسطرح پر تھی کوتاہ قد سرخ رنگ مثل گرم تانبے کے - سرخ آنکھین +

سوریہ کے رتھہ کے آگے سات گھوڑے یا سات منہہ کا ایک گھوڑا جوتا جاتا ہے - اسکا رتھہ بان ارُن یا دوسوت ہے - سوریہ کے یہ نام ہین ”سوتری“ یعنے پرورش کنندہ ”دوسوت“ یعنے روشن ”بہاسکر“ یعنے روشنی کنندہ ”دِن کر“ یعنے روزکنندہ ”اَہرہ پتی“ یعنے مالک دن ”لوک چکشو“ یعنے چشم دنیا - ”کرم ساکشی“ یعنے افعال کا گواہ ”گرہ راج“ یعنے گرہونکا راجہ ”سہسر کرن“ یعنے ہزار کرن ”گبہستی مان“ مقبوضہ کرن ”مرگرسن“ ”مارتنڈ“ - سوریہ کی عورتون کے نام قرار ذیل ہین +

سورنا - سواتی - مہاویریا وغیرہ -

**سوم** सोम سوم یا چاند گیون - عابدون - زاہدون کا محافظ اور نباتات کا پرورش کنندہ ہے - پورانون مین سوم کی پیدائش کا حال اسطرح پر لکہا ہے کہ رشی اتری کا لڑکا اُسکی عورت مسمات انسویا کے بطن سے ہے - مگر اور روایات مختلف ہین ایک تبلاتی ہے کہ سوم - وسوم کا بیٹا ہے - دوسری روائت یہ ہے کہ پربہاکر از نسل اتری ہے تیسری یہ کہ دوسرے منونتر مین سمندر متہن کرنے پر معہ دیگر رتنون کے چاند سمندر سے نکلا ہے - وشنون پوران اسکو برہمنون کا شہنشاہ اور برہد آرنیک مین کشتریون کا شہنشاہ لکہا ہے +

سوم نے دکش کی ستائیس ۲۷ لڑکیون سے بیاہ کیا - اور وہی ستائیس ۲۷ نکشتر ہین - لیکن اسکی محبت نمبر چہارم مسماۃ روہنی کے ساتھہ زیادہ تھی - باقی تمام عورات نے حسد کہا کر روہنی کے ساتھہ زیادہ محبت کی فریاد اپنے والد سے کی - ہرچند دکش نے سوم کو سمجہایا کہ تمام عورات کے ساتھ یکسان محبت کرنی چاہئے - مگر جب کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی تب غصہ سے بددعا دی کہ سوم لاولد رہے نیز زوال پذیر ہو - اس سے اس کی عورت کا حسد دور ہوا - اور اُنہون نے باپ کی خدمت مین عرض کیا - کہ جو بددعا آپ نے سوم کو دی ہے - براہ مہربانی اُسکا اثر دور فرماوین - چونکہ دکش اپنی بددعا کو واپس نہین کرسکتا تہا - اسواسطے اسنے اسقدر ترمیم کیا کہ سوم کا زوال چند روزہ ہوگا نہ مستقل جسکے باعث سوم کا بڑہنا اور گہٹنا ہوتا ہے +

سوم مہاجیہ سوئیہ کے کرنے سے بااختیار اور صاحب طاقت ہوگیا - پس برہسپتی کی عورت مسماۃ تارا کو اسنے بہکا کر گہر مین ڈال لیا - اور واپس دینے سے انکار کیا - ہرچند برہسپتی نے کوشش کی لیکن سب بے سود - آخر نوبت بجنگ پہونچی - رشی انگرس نسل کا کسی قسم کے عداوت کے بالمقابل

برہسپتی کے سوم کی طرف ہوا - اسکے ہمراہ دانو - دیت - اور دوسرے دیوتون کے دشمن بھی تھے اندر معہ تمام دیوتون کے برہسپتی کی جانب مددگار ہوا - اس قدر جنگ عظیم ہوا کہ زمین اپنے مرکز سے کانپ اُٹھی - شوجی کے ترسول سے سوم کا جسم دو حصّون مین کاٹا گیا - جب سے اسکا نام بھگ ناتھ پڑا - جب جنگ کا انجام نہ ہوا - تب برہماجی نے درمیان پڑکر جنگ بند کرایا - اور سوم کو تارا واپس دینے کے لئے مجبور کیا - اس عرصہ مین تارا حاملہ ہوئی اور لڑکا تولد ہوا لڑکی کے واسطے سوم اور برہسپتی کا باہم تکرار رہا - لیکن تارا نے ظاہر کیا کہ وہ لڑکا سوم کا ہے - تب اُسکا نام بُدھ رکھا اور اُسی سے سلسلہ چندربنسی راجون کا چلا +

سوم کی گاڑی یا رتھ کے تین پہیہ ہین اور سفید رنگ کے دس گھوڑے اُس کو کھینچتے ہین - چاند کے بہت نام ہین - "چندر" "اِندو" "ششی" - یعنے اس مین نشان مثل خرگوش کے ہے - "نشاکر" یعنے رات کرنیوالا - "نکشتر ناتھ" یعنے ستارون کا مالک - "شیت مایکھ" - یعنے سرد کرن والا "ستانشو" - یعنے سفید کرن والا - "مرگانک" - یعنے نشان مثل ہرن - "شیوسیکھر" یعنے شو کا تاج - "کُمودپتی" یعنے کمل کا مالک - "شویت واجی" یعنے سفید گھوڑون سے کھینچا گیا +

**سومپس** सोमपस پترون کی ایک جماعت جنہون نے امرت نوش کیا تھا - (دیکھو پتری)

**سوم دیو بھٹّ** सोमदेवभट्ट مشہور حکایات اور قصہ نویس سنہ ۱۰۲۰ء مین کتاب کتھا سرت ساگر تصنیف کی - جسمین حکایات نصائح اور پند آمیز با نتیجہ نیک و بد مندرج ہین کتاب مذکور کے پڑھنے سے انسان عقل کا پتلا بنجاتا ہے +

**سومک** सोमक درَوپد کا دادا - اس کے نام سے اسکی اولاد پکاری جانے لگی +

**سویہ ساچن** सव्यसाचिन ارجن کا خطاب یا لقب +

**سویم بھو** स्वयंभू برہماجی کا نام +

**سہہ** सह: سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

**سہدیو** सहदेव (۱) راجہ جراسندہ کا بیٹا - جب جراسندہ بھیم کے ہاتھ سے قتل ہوا - تب یہ بعد حصول فراغت از رسوم ماتم داری بحضور سری کرشن جی حاضر ہوا اُنہون نے نہایت مہربانی سے اُسکے باپ کا ملک اُسکو بخشا +

(۲) راجہ پانڈو کا سب سے چھوٹا لڑکا - مادری کے بطن سے توام تہا - اشون کا انس یا یون کہو کہ اشون کا بیٹا تھا - نیزہ بازی اور تیغ زنی وغیرہ فنون سپاہ گری مین یکتا تھا - درون سے علم ہیئت یعنے ستارون کا علم بخوبی حاصل کیا - علم مواشی بھی جانتا تہا - اسکی عورت کا نام وجیا تھا - اسکی بطن سے ایک لڑکا مسمی سوہوتر پیدا ہوا +

**سہسراکش** सहस्राक्ष اندر کا نام +

**سہسرجت** सहस्रजितः سری کرشن جی کا بیٹا جامبونتی کے بطن سے

**سیتا** सीता (۱) راجہ نگن جیت والی کشلا نگری کی لڑکی - اور سری کرشن جی کی رانی - اسکے باپ کے گھر سات بیل تہے - اور سیتا کے بیاہ کے لئے یہ قید لگا رکھی تھی - کہ جو شخص اُن ساتون بیلون کو ایک ہی بار نتھہ دیوے - وہ اسکو بیاہے - چنانچہ سری کرشن جی نے سات بیلون کو ایک ہی بار نتھنے کی شرط کو پورا کرکے سیتا کو بیاہ لیا - اس کے بطن سے قرار ذیل لڑکے تولد ہوئے (۱) ویر (۲) چندر (۳) اشوسین (۴) چترگہو (۵) ویگ وان (۶) ورکہہ (۷) آمہ (۸) وسو (۹) سنکو (۱۰) کنتی +

(۲) ویدون مین زمین کی لڑکی - رامائن مین راجہ جنک ودیہہ کی دختر - اور سری رام جی کی رانی لکھی ہے - روایت یون ہے کہ ایک روز عین قحط کے زمانہ مین راجہ جنک کھیت مین ہل چلا رہا تھا کہ ہل سے لگکر ایک لڑکی کھیت سے نکلی - اُسکا نام سیتا رکہا گیا - اور گھر مین لاکر بطور اپنی ہی لڑکی کے پرورش شروع کی - چونکہ حمل سے تولد نہین ہوئی - اور کھیت سے نکلی - اس لئے اسکو ایونی جا کہتے ہین - اصل مین دیوی لکشمی تھی - اور دیت راون کو قتل کرنے کے لئے انسانی جسم مین اوتار لیا تھا - اور راون کے واسطے بلحاظ اُس کی ریاضت کے تمام دروازہ موت کے مسدود تہے - سوا اسکے کہ عورت ہی وسیلہ اُس کی موت کا ہوگی - سری رام جی نے شوجی کا بڑا کمان توڑکر سیتا ہی کو بیاہ لیا - سری رام جی کی بھی ایک نہایت پاکدامن - حلیم الطبع - اور بامحبت رانی تھی +

بایام سفر جلاوطنی سری رام جی کے ہمراہ رہی - لیکن جنگل مین سے راون چورا کر لیگیا - اور بمقام لنکا اپنے محلات مین مقید رکہا - اگرچہ راون نے اسکو قابو مین لانیکی بہتیری کوششین کین دہمکایا اور خوف دلائی - لیکن سیتا جی اُسکے فریب مین نہ آئین - اور اپنے خیالات پاکدامنی مین مستقل رہین بعد ازان سری رام چندر جی نے راون پر یورش کی - اور راون کو قتل کرکے سیتا جی کو رہائی دلوائی لیکن سری رام جی نے باین خیال کہ اسقدر عرصہ تک ایک غیر شخص کے گھر عورت کا رہنا ہرگز اُس کی

پاکدامنی اور عصمت کے قائم رہنے کی دلیل نہین ہو سکتا - اس لئے سرد مہری سے سیتا جی کو قبول کرنے سے انکار کیا - سیتا جی نے کہا کہ میری پاکدامنی اور مستقل مزاجی کا امتحان بذریعہ آگ کے لیا جاوے - چنانچہ اسی وقت آگ روشن کی گئی - اور سیتا جی اُس مین داخل ہوئی - آگ مین سیتا جی کو کچھ ایذا نہ پہونچا - اور اگنی دیوتا نے سیتا جی کو آگ سے باہر نکالکر سری رام جی کے بازو مین دیدیا - اس امتحان سے سیتا جی کے برخلاف متوہم اور فاسد خیالات سری رام جی کے دل سے دور ہوے - اور سیتا جی کو ایودھیا مین ہمراہ خود واپس لائے +

جبکہ سری رام چندر جی مقام ایودھیا اپنے آبائی تخت پر متمکن ہوئے تب لوگون نے پھر دا ویلا مچانا شروع کیا - اور سری رام جی کو یہ الزام لگایا کہ اسنے اپنی عورت کو جو کہ ایک بدمعاش اور شریر کے قبضہ مین عرصہ تک رہی واپس لیلیا ہے - ہرگز سیتا جی کی عصمت اور پاکدامنی کا خیال نہین ہو سکتا - اگرچہ اُس وقت سیتا جی حاملہ تھین تاہم سری رام جی نے لوگون کے طعنون سے تنگ آکر سیتا جی کو جلا وطن کر دیا - اور کہا کہ والمیکی کے آشرم مین جا کر رہو - چنانچہ سیتا جی چلی گئین - اُسی جگہہ دو لڑکے توام لَو اور کُش تولد ہوئے - اور اُسی جنگل مین پرورش پا کر وے دونون پندرہ ۱۵ برس کے ہوئے - ایک روز اتفاقیہ دونون لڑکے سیر و شکار کرتے ہوئے باپ کے ملک تک چلے گئے - سری رام جی نے اُن کو شناخت کر کے قبول کیا - نیز سیتا جی کو واپس بلایا سیتا جی نے واپس آکر عام لوگون کے سامنے اپنی پاکدامنی ثابت کی - اور سری رام چندر جی کی اسقدر عدم توجہگی اور بے یقینی سے سیتا جی کا دل نہایت بے چین اور دکھی ہوا - تب سیتا جی نے اپنی والدہ زمین کو پکارا تا کہ اس کی پاکدامنی کی گواہی دیوے - چنانچہ زمین فوراً پھٹ گئی اور سیتا جی اُس مین داخل ہو گئین - یا یون کہو کہ جس جگہہ سے نکلی تھی وہین واپس چلی گئی - اس معاملہ سے سری رام جی بہت ملول ہوئے - اور انہون نے بھی جان دیدینا چاہا (دیکھو رام)

سیتا جی کے اور نام یہ ہین "بھومی جا" "دہرنی ستا" "پارتھوی" - ان سب کے معنے زمین کی دختر اور دوسرا نام "جانکی" - +

| | | |
|---|---|---|
| سیردھوج | सीरध्वज | راجہ جنک کا لقب یا خطاب + |
| سیودھن | सुयोधन | دریودھن کا نام + |

## ش

| | | |
|---|---|---|
| شامیاین | श्यामायन | پورانے زمانہ کا رشی یجروید کے ایک برہمن |

موسوم بہ شاشیانیہہ کا مصنف تہا۔ یجروید کے گرہیہ سوتر اور سنگتہا بھی اُسکی تصنیف ہے +

**شارنگ دیو** शारंगदेव علم موسیقی کا ماہر اور اُستاد کامل سنگیت رتناگر گرنتہہ کا مصنف ہے۔ ابہی نوگپت۔ کیرتی دہر۔ کوہل۔ سومیشور۔ آچاریون کی تحریرون اور طریقون کے مطابق اس نے گرنتہہ مذکورہ بالا تصنیف کیا۔ اس گرنتہہ مین علم رقص کا حال بھی مندرج ہے +

**شاکاین** शाकायण اس کا نام شاکیہنی بہی ہے۔ بدہ مذہب والون کا یہ اول درجہ کا ہادی تھا۔ اسکا مفصل حال بدہ مذہب کی کتابون مین مندرج ہے +

**شاک پونی** शाकपूनी اس مصنف نے رگ وید کے ایک حصے کی ترتیب لگائی۔ اور ایک لغت اُسکے ساتھ شامل کی۔ یہ مصنف یاسک سے پہلے ہوا۔ ایسا خیال کیا گیا ہے +

**شاکٹاین** शाकटायन ویاکرن یعنے سنسکرت کے صرف ونحو کا مصنف ایک شخص مسمی نرپاتاکش عرف جینی۔ اسکو جینی مذہب کا بتلاتا ہے۔ لیکن برنیل صاحب کی راے کے مطابق یہ برہمن ہے اسکی تصنیفات پانینی کے اصولون پر مبنی ہین + دو گرنتہہ (۱) شبدانوشاشن (۲) اونادی سوتر تصنیف کئے۔ یاسک اور پانینی کے بعد اسکا زمانہ قائم کرتے ہین +

**شاکرانی** शाक्राणी اندر کی زوجہ کا نام (دیکھو اندرانی) +

**شاکلپ** शाकल्प اسکا دوسرا نام ودگدہ بھی تھا۔ یہ رشی ہمعصر زمانہ رشی یاجن ولکیہ کا تھا۔ راجہ جنک والی متہلا کا پنڈت تھا۔ رشی یاجن ولکیہ کا دشمن جانی تھا یاجن ولکیہ نے ایک بڑے ہنگامہ کے بعد اسپر فتح حاصل کی۔ یاجن ولکیہ کی بددعا کی تاثیر سے اسکا سر گر پڑا۔ شکل یجروید کا مصنف تھا +

**شاکلیہ** शाकल्य یاسک سے پہلے زمانہ کا یہ رشی تھا۔ قدیمی اور ویدوالے زمانہ کا ویاکرنی۔ اور ویدون کی ٹیکا کا مصنف۔ کہتے ہین کہ اس نے وید کی سنتہا کے پانچ حصہ بنائے۔ اور وہی حصہ اپنے شاگردون کو سکہلائے۔ اسکا نام ویدمتر اور دیومتر بھی تھا +

**شاکمبری** शाकम्बरी دیوی کا لقب یا خطاب۔ ایک دفعہ بموقعہ قحط ایک قسم کا شاک پیدا کرکے مخلوق کی پرورش کے واسطے دیوی کا نام شاکمبری پڑا +

**شاکنی** शाकिनी دیوی جی کی مددگار اور محافظ بوقت جنگ +

**شالو** शाल्व یہ راجہ والی ملک شالو۔ راجہ ششپال کا رفیق

شفیق تھا - راجہ یدہشٹھر کے راجسوئیگیہ مین سری کرشن جی نے راجہ ششپال کو قتل کیا - اپنے دوست کا خون بہا لینے کی امید پر اول شوجی کی ریاضت کی - بعدہ دوارکا پر حملہ آور ہوا - اُس وقت سری کرشن جی ہستناپور مین تھے - پیچھے پردیومن موجود تہا - اس نے دوارکا مین خرابی ڈالی - اور لوگون کو لوٹنا شروع کیا - پردیومن معہ فوج مقابلہ آرا ہوا - ستائیس روز تک برابر جنگ رہا - طرفین مین سے کوئی مغلوب نہ ہوا - اتنے مین سری کرشن جی ہستناپور سے واپس آگئے اُنھون نے سخت معرکہ کے بعد راجہ شالو کو قتل کر ڈالا +

**شالواہن** शालिवाहन جنوبی ہند یعنے دکشن کا مشہور راجہ وکرمادیتیہ کا دشمن جانی تہا - اسکا سمت شک ۷۸ برس قبل از سنہ ع جاری ہوا - اسکی دارالسلطنت پرتشتہان بکنارہ دریائے گوداوری تھی - بمقام کاروُرا ایک جنگ مین جان بحق تسلیم ہوا +

**شالیہ** शाल्य: راجہ والی مدراس مسماۃ مادری پانڈو کی دوسری زوجہ کا برادر تہا - جنگ مہابھارت مین پانڈوان کی طرفداری ترک کرکے کورون کے ساتھہ جا شامل ہوا - +

لڑائی مین اس نے کرن کی رتھہ بانی کا کام کیا - جبکہ کرن جنگ مین مارا گیا - تو یہ بجائے کرن کے جرنیل مقرر ہوکر جنگ مہابھارت کے اُٹھارھوین روز افواج کی کمان کرتا رہا - اور اُسی روز راجہ یدہشٹھر کے ہاتھہ سے قتل کیا گیا +

**شامب** शाम्ब سری کرشن جی کا بیٹا جامب وتی کے بطن سے دروپدی کے سوئمبر مین سے دروپدی کو پکڑ کر بہاگا تہا - مگر دریودہن اور اُسکے رفیقون نے اُسپر حملہ کیا - گرفتار کرکے قید کر لیا - دوارکا سے بلرام جی واسطے اسکی مخلصی کے ہستناپور مین گئے - پہلے کورون کو سمجھایا جب وے نہ سمجھے تب اپنے ہل کی نوک ہستناپور کی بنیاد کے نیچے رکھکر چاہا کہ تمام شہر برباد کر دین - لیکن اُن کی اس کارروائی سے کورو ہراسان اور خوف زدہ ہوئے - اور شامب کو قید سے رہا کرکے حوالہ کیا - بلرام جی اسکو دوارکا مین واپس لیگئے +

شامب اوباشانہ گذران کرتا تہا - اور متبرک چیزون کو طعنہ لگاتا تہا - رشی دُروواسا نارد - وسشٹھہ - کی ریاضت کو شامب اور اسکے ہم صحبت رفیق حقارت کی نگاہ سے دیکھتے تھے - ایک روز اُن سب نے شامب کو مثل حاملہ عورت کے ملبوس کیا - اور اُن ہر سہ رشیون کے پاس لیجا کر پوچھا - کہ یہ حاملہ عورت لڑکا جنیگی یا لڑکی - رشیون نے جواب دیا کہ یہ اصل عورت

نہین ہے حقیقت مین شانب ولد سری کرشن جی ہے - اسکے حمل سے آہنی گدا یعنے سونٹا نکلیگا - اور وہ کل یدونسل کے آدمیون کو تباہ کریگا - تم اور تمام تمہارے آدمی اسی سے قتل ہونگے - پس شانب کے مصنوعی حمل سے گدا آہنی نکلی اور اُگرسین نے اُسکو گہس کر مثل راکھ کے کردیا - اسی راکھ سے ایک قسم کا گہاس موسوم بہ ڈُبہ پیدا ہوا - گہاس مذکور نے تلوار کی مانند کام دیا - جبکہ ساری گدا گہسی جا چکی تب ایک چھوٹا سا ٹکڑہ باقی رہا - جو گہسا نہین جاتا تھا - اُس ٹکڑہ کو سمندر مین ڈالدیا - پس وہی ٹکڑہ ایک مچھلی کے پیٹ مین سے نکلا - اُسی کو مسمی جرس صیاد نے تیر کے آگے لگایا - اور اُسی تیر سے سری کرشن جی کو بے ارادہ اور بے خبری سے مار ڈالا اور گہاس ڈُبہ سے کل خاندان کے آدمی گہایل ہوکر مرے *

دُرواسا کی بددعا سے شانب کو مرض جذام ہوگئی - ایسی خراب اور خستہ حالت مین ملک پنجاب مین چلا آیا - ریاضت - فاقہ کشی - اور حمد و ستائش مین مشغول ہوا - اور سورج دیوتا کو اپنے پر مہربان کیا - سورج کی عنایت سے مرض جذام سے خلاصی پائی - دریائے چندر بہاگا یعنے چناب کے کنارہ سورج کا مندر تعمیر کیا - اور پرستش سورج شروع کی *

**شامبوک** शाम्बुक ورن کا شودر تھا - رگھو ونش مین لکھا ہے کہ اس نے اپنے ورن کے خلاف شاستر کے راہ و رسم - ریاضت اور عبادت شروع کی تھی اس لئے سری رام جی نے اسکو قتل کر ڈالا تھا *

**شانتا** शान्ता راجہ دشرتھ کی دختر اور راجہ اج کی پوتی تھی - راجہ لوم پاد یا روم پاد والی انگ نے گود مین لیکر اپنی لڑکی بنایا - اور یہ رشیہ شرنگ کو بیاہی گئی تھی - (دیکھو رشیہ شرنگ) *

**شانتنو** शान्तनु راجہ شانتنو ولد راجہ پرتیپ چندربنسی خاندان کا تھا باپ کے مرنے پر تخت سلطنت پر بیٹھا *

ایک روز یہ راجہ شکار کو گیا جنگل مین وہی عورت جو اسکے والد کو ملی تھی - اور خود اسکا خواستگار شادی کی ہوئی تھی — راجہ پرتیپ نے انکار کرکے کہا تھا کہ میرا بیٹا تجھکو بیاہیگا - ظاہر ہوئی چونکہ شانتنو بھی باپ سے کل حال سے آگاہ ہوچکا ہوا تھا - اس لئے اس نے اُسکے ساتھ شادی کرنیکی آرزو ظاہر کی - عورت مذکور نے جو دراصل گنگا تھی بدین شرط کہ جو کام اچھا یا برا مین کرون اُس سے تو نے مجھکو منع نہین کرنا - بیاہ کرنا ہمراہ راجہ کے منظور کیا - نیز یہ کہا کہ اگر برخلاف عہد ہوا تو مین

چلی جاؤن گی - اس شرط کو منظور کرکے راجہ نے اُس سے شادی کی - عورت مذکور کے بطن سے ایک لڑکا تولد ہوا - پیدا ہوتے ہی اُسنے لڑکے کو دریا گنگا مین بہا دیا - اسی طرح سات لڑکے تولد ہوتے ہی دریا مین بہا دیئے - جب آٹھوان لڑکا پیدا ہوا اور اُسکو بھی دریا مین بہانے چلی تب راجہ سے نرہ گیا اور کہا کہ گو تو چلی کیون نہ جاوے - مین اس لڑکے کو مارنے نہ دونگا پس وہ لڑکا گنگا نے دیدیا - اور آپ بباعث عہد شکنی چلی گئی - اور جب تک وہ لڑکا جوان نہ ہوا - گنگا نے ہی اُسکی پرورش کی - اُس لڑکے کا نام گنگاوت اور بھیشم رکھا +

اسکے بعد پھر ایک دفعہ راجہ شکار مین تھا - کہ مسماۃ ستیہ وتی کے حسن دل فریب سے راجہ اُسپر ہزار جان سے عاشق ہوگیا - اور شادی کی درخواست کی - لیکن ستیہ وتی نے موجب ہدایت اپنے والد کے راجہ سے کہا کہ مین اس شرط پر شادی کرتی ہون کہ میری ہی اولاد وارث تاج و تخت کی ہو - اس بات سے آگاہ ہوکر مسمی بھیشم فرزند راجہ نے بھی اقرار کیا کہ مین تاج اور تخت سے دست بردار ہوا - بلکہ مین اپنا بیاہ بھی نہ کرونگا - راجہ شانتنو نے ستیہ وتی سے بیاہ کرلیا - اُسکے بطن سے دو لڑکے تولد ہوئے - ایک چترانگد دوسرا وچتر ویریہ - کچھہ عرصہ کے بعد راجہ مرگیا - بعد از حصول فراغت ماتم داری بھیشم نے حسب وعدہ آپ تخت پر نہ بیٹھا بلکہ اپنے سوتیلے بھائی چترانگد کو راج تلک دیا +

اس راجہ کا نام ستیہ ورلیج بھی تھا - یہ راجہ وعدہ کا پورا مخبر - مشغول عبادت - حلیم الطبع مستقل مزاج تھا +

جس بڈھے کو یہ راجہ ہاتھہ سے چھودیتا وہ آدمی جوان ہوجاتا +

(۲) بہیت سوتر کا مصنف تھا +

**شانتی** शान्ती سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے تھا +

**شانڈلیہ** शाण्डिल्य (۱) رشی شانڈل کی نسل سے تھا - یہ رشی چھاندوگیہ اوپنشد کے ساتھہ تعلق رکھنے کے سبب خصوصیت رکھتا ہے +

(۲) کتاب سوتروں کا مصنف +

(۳) دہرم شاستر سمرتی کا مصنف +

(۴) بھاگوت کی غلطیون کو نکالنے والا مصنف +

**شانکھہ** शाङ्ख دہرم شاستر سمرتی کا مصنف اسنے گرنتھہ کا نام

اپنے ہی نام پر کہا - اسکی تصنیفات مین مسمی لیکھت بھی شامل ہوتا تہا - اس سے پایا جاتا ہی کہ ان دونون نے اکٹھی تصنیفات کین ۔

**شانکھاین** शांखायन (۱) رگ وید کے براہمن کا مصنف تہا رگ وید کے گرنتھون مین اسکا نام بار بار آتا ہے ۔

رگ وید کے شروت سوتر اٹھارہ ادھیاؤن یعنے حصون مین تصنیف کئے - ہندوستان کی پچھم جانب یہ گرنتھہ رواج پذیر ہے - اس گرنتھہ مین یگیہ کرنے کے طریق اور راجاؤن کی بڑی بڑی یگیہ - مثلاً راجسو یگیہ - واجپئی یگیہ - اشومیدھ یگیہ - پرش میدھ یگیہ - وغیرہ مندرج ہین - دوسرا رگ وید کے گرہیہ سوتر چھ ادھیاؤن یا حصون مین تصنیف کئے - اس مین کل رسومات مذہبی اور کاروبار دنیاوی کے متعلق - علم جوتش - [illegible] شاستر - ڈاکٹری دوا وغیرہ مندرج ہین ۔

(۲) بہت پرانے زمانہ کا شانکھاین کا نام سوتر کا مصنف ۔

**شبلاشو** शबलाश्व دکش کے ایک ہزار لڑکون کا نام ہے کہ ہریاشووان کی طرح بموجب ترغیب نارد کے ترقی شاقت کو موقوف کرکے ایک جانب کو چلے گئے اور پھر آج تک واپس نہین آئی ۔

**شترگھن** शत्रुघ्न [illegible] کا نام - [illegible] [illegible] کو مارنے کے وقت مدھو نام دیتی کا بیٹا - [illegible] دیت کو مار [illegible] اسکا نام ہوا - اور [illegible] پیدا کرنے کے باعث شترگھن نام پڑا ۔

**شتجت** शताजित्: سری کرشن جی کا بیٹا جامبوتی کے بطن سے ۔

**شتدھنو** शतधनु اس راجہ کی عورت نیک مزاج شرمناک خیراندیش تھی - اور اُسکا نام شیبیا تہا - دونون خاوند اور عورت وشنو جی کی پرستش کیا کرتے تھے - ایک روز اتفاقاً ایک ناستک یعنے منکر از پرمیشر اُن کو ملا - شتدھنو اُس کے ساتھ گفتگو کرنے لگا - مگر اس کی عورت مسماۃ شیبیا نے اُسکی طرف سے منھ پھیر لیا - اور سورج کی طرف آنکھین لگائین - تھوڑے عرصہ کے بعد شتدھنو فوت ہوا - رانی ہمراہ ستی ہوگئی اسکی [illegible] پھر ایک راجہ کے گھر پیدا ہوئی - اور سابقہ جنم کا حال اُسکو معلوم رہا - اور وہ راجہ

کُنتی کے جسم مین پیدا ہوا - اس کی رانی نے راجہ کو کُتی کے جنم مین اپنا خاوند شناخت کر لیا اور شادی کا سہرا یعنے مالا کُتّے کی گردن مین ڈالدی - اُسکے سابقہ جنم کا حال اسپر ظاہر کر دیا کہ فلان گناہ کے عوض کُتّے کے جسم مین تو پیدا ہوا ہے - وہ کُتّا بڑا ذلیل ہوا اور مر گیا اسکے بعد وہ سلسلہ وار گیدڑ - کوا - اور سور بنا - ہر ایک جسم مین رانی مذکور اُسکو پہچانتی اور اسکے سابق جنم کا حال اُسکو بتلا کر ہدایت کرتی رہی تاکہ وہ ایسی کوشش کرے کہ جسکے باعث وہ ان خراب جنمون سے خلاصی پاکر اپنے اصلی درجہ کو پہونچے - آخر یہ نہایت عقیل اور دانا انسان پیدا ہوا - ششی پربہا نے اسکو اپنا شوہر بنایا - بڑی عمدگی سے دن گذارے - پہر جب راجہ مرا - ششی پربہا ہمراہ ستی ہوئی - دونون سورگ مین گئے ✤

**شترگہن** शत्रुघ्न راجہ دشرتھ کا سب سے چھوٹا لڑکا - رانی سمترا کے بطن سے [illegible] کا سوتیلا اور لکشمن جی کا توام بہائی تھا - اسمین وشنو جی کا [illegible] راجہ [illegible] تھا - [illegible] کی بیٹی [illegible] ساتھ ہوا - [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہوا [illegible] [illegible] [illegible] قتل کیا ✤

[illegible] ہولی [illegible] [illegible] بہائی [illegible] پیدا ہوا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ایک مرد اور ایک عورت [illegible] ان دونون سے [illegible] پیدا ہوا - اسکو [illegible] [illegible] ✤

**شترجیت** शत्रुजित راجہ دہروسندہی کا [illegible] رانی کے بطن سے - راجہ دہروسندہی کے مرنے بعد راجہ یدہاجیت والی اوجین نے اپنے نانا کی مدد سے اپنے برادر کلان اور سوتیلے بہائی کو محروم رکھکر ایودہیا کا راجہ بنا - جب سدرشن برکے برادر کلان نے راجہ سباہو والی کاشی کی لڑکی بیاہی - تب اس نے مع اپنے نانا بدہ جیت کے سدرشن کے ساتھ جنگ کیا - تاکہ سدرشن کو قتل کرکے مساۃ ششیکلا دختر راجہ سباہو لیوے بہاگی - خوب جنگ ہوا - سدرشن نے دیوی کی عنایت سے شترجیت کا سر کاٹ لیا - اور ایودہیا کے تخت پر جلوس فرما ہوا ✤

**شت کرتو** शतक्रतु اندر کا نام +

**شچی** शची اندر کی زوجہ (دیکھو اندرانی) +

**شربھنگ** शरभंग یہ شخص ڈنڈک بن کا باشندہ تپسی تھا۔ جب سری رامچندر جی معہ سیتاجی کے بحالت جلاوطنی اسکے مکان پر گئے۔ تب اس نے انہون کو دیکھا اور ظاہر کیا کہ اب میری آرزو پوری ہوئی - مین بہشت مین چلا جاؤنگا - اس نے آگ کی چتا بنائی اور اس مین داخل ہوگیا - اس کا بدن جل گیا اور آگ سے ایک خوبصورت جوان باہر آیا - اور بہشت کی جانب چلا گیا +

**شروت** श्रुत: سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے +

**شروت کیرتی** श्रुतकीर्ति سیتا جی کی بہن - شتروگھن برادر سری رامچندر جی کی زوجہ تھی +

**شردوت** शरद्वत رشی وشتہ فرزند سماۃ کرپا کا باپ تھا - اسکا نام گوتم بھی تھا - (دیکھو کرپا) +

**شردھدیو** श्रद्धदेव منو کا نام - پرانون مین یہ نام منو کا لکھا ہے +

**شروورما** शर्ववर्मा شرو ورما ساکن کشمیر ویاکرن کے گرنتھون کا مصنف تھا - اس نے کا تنتر ویاکرن تصنیف کیا - یہ ویاکرن لوگون کے لئے اسواسطے مفید ہے کہ اس ویاکرن کی اصطلاحات پانینی ویاکرن سے بہت مشابہت ہے - دیول صاحب کا بیان ہے کہ اس ویاکرن کا کشمیر مین بڑا رواج ہے - کشمیر کے باشندے اسکو بہت زیر مطالعہ رکھتے ہین سنہ ۱۸۲۰ء سے سنہ ۱۸۶۰ء تک اسپر ٹیکے لکھے گئے تھے +

**شبری** शबरी چھوٹی ذات کی عورت تھی - اس نے بڑی عبادت کی اور سری رامچندر جی کے آنیکی انتظار مین بوڑھی ہوگئی - ایک رشی اسکی اسقدر عبادت سے بہت خوش ہوا - اور نیچے کی ذات سے نکالکر اوپر کی ذات مین شامل کردیا - اسکے بعد اسکو سری رامچندر جی کے دیدار نصیب ہوئے - بعد حصول درشن آگ مین جلکر مرگئی - جلنے کے پیچھے رتھ پر سوار ہوکر وشنو لوک مین چلی گئی +

**شری** श्री وشنو کی رانی لکشمی کا نام - (دیکھو لکشمی) +

**شری اَنَنت** श्रीअनन्त سنہ [illegible]ء کا آچاریہ شُکل یجروید کے کاتیاین شروت سوتر پر ٹیکا کا مصنف ✤

**شری بہانُو** श्री भानुः سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاما ن کے بطن سے ✤

**شری دَھر سوامی** श्रीधरस्वामी شری مہا بہاگوت اور وشنو پوران کا شارح یعنے ٹیکا کا مصنف ✤

**شری سَین** श्रीसेन سنہ [illegible]ء کا یہ مصنف تہا - روہک سدہانت گرنتہہ اس کی تصنیف ہے - یہ گرنتہہ اس نے کئی رومن یا یونانی آچاریہ یعنے مصنف کی تصنیف کے مطابق تصنیف کیا ✤

**شری ہَرشن** श्रीहर्षन شاعر اور حکیم ولبیلی تھا - اچہا شاعر تھا - شعر مبالغہ آمیز لکہا کرتا تہا - ممٹ بہٹ اسکا ماموں تہا - اس کی تصنیفات قرار ذیل ہین (۱) نیشدہ چرت (۲) کہنڈن کہنڈ کہادین (۳) گوڑا ورِوشِش کل پرشستی (۴) ساہیرا ورنگ (۵) ارنوا چرنتگ (۶) چہند پرشستی (۷) وِجے پرشستی (۸) سوشلنکتی سدہی (۹) نوساہ سک چرنتگ - یہ شاعر بارہوین صدی سن عیسوی مین ہوا ✤

**شری ہَرشن دیو** श्री हर्ष راجہ والی کشمیر تھا اور شعر گوئی مین مہارت رکہنے کے باعث شاعر بھی تھا - (۱) رتنا ولی ناٹک (۲) ناگا نند ناٹک یہ دو گرنتہہ اسکی تصنیف ہین - سمی دہاوک راجہ کے دربار کا شاعر تہا - کہتے ہین کہ یہ دونون گرنتہہ راجہ کے حکم سے دہاوک نے تصنیف کئے - اور راجہ کا نام رکہدیا تہا - لیکن ہال صاحب کا رائے ہے کہ گرنتہہ رتنا ولی ناٹک سمی بان شاعر نے تصنیف کیا تھا - اور ناگا نند ناٹک مین بدہ مذہب کے لوگون کا مفصل حال مندرج ہے - یہ راجہ سنہ ۱۲۰ء مین قبل از کالیداس ہوا ✤

**شُشاوَ** शशाद وِک کُشی کا نام ✤

**شُشَن** शुष्ण یہ ایک اسُر تہا - اسکا ذکر رگ وید مین آتا ہے کہ اندر نے اسکو قتل کرڈالا تھا ✤

**شیشُپال** शिशुपाल راجہ دم گہوس والی چیدی یا چیند بر نگری کا بیٹا - شروت دیو کے بطن سے - اور شروت دیوا وشردیو کی ہمشیرہ تھی - اس لئے رشتہ مین سری کرشن جی

کی پہوپہی تھی - باوجود اس رشتہ کے راجہ ششپال جانی دشمن سری کرشن جی کا تہا - اور وجہ عداوت یہ تھی - کہ اس کی منسوبہ عورت مسماۃ رکمنی کو عین بیاہ کے موقعہ پر سری کرشن جی رتھ پر سوار کرکے لیگئے تہے - اُس وقت اس نے سری کرشن جی کو نا مناسب دشنام دیں - اور سری کرشن جی اُسوقت عوض کا لینا نا مناسب تصور نہ کرکے خاموش ہو رہے - اور موقعہ کے منتظر رہے - بعد ازان راجہ یدہشٹر کی یگیہ میں موقعہ پاکر اُس نامعقول حرکت کی پاداش میں اس کو مار ڈالا +

مہابہارت سے واضح ہوتا ہے - کہ جب ششپال تولد ہوا - اسکی تین آنکہیں اور چار بازو تہے - والدین نے ایسی عجیب شکل کو ملاحظہ کرکے چاہا کہ باہر پہینک دیویں - کہ اتنے میں آوازہ غیب ہوا - کہ اس حرکت سے باز رہو - ابہی وقت اسکی موت کا نہیں پہنچا اور یہ بھی پیشین بینی کی گئی - کہ ایک خاص شخص اسکو گود میں لیگا - اُسوقت اسکے زائد عضو معدوم ہو جائینگے - اور اُسی شخص کے ہاتھ سے اس کی موت ہوگی - جب سری کرشن جی نے اس بچہ کو اپنی زانو پر بٹہلایا - اسکی زائد آنکھ اور بازو غائب ہوگئے - نیز سری کرشن جی کے ہاتھ سے ہی قتل ہوا +

وشنو پوران میں یہ لکہا ہے - کہ ششپال سابقہ جنم میں شہزور دلاور دیت بنام ہرنیہ کشپ تہا - اور نرسنگہ اوتار کے ہاتھ سے قتل ہوا - بعد ازان دس سر کا شہنشاہ یعنے راون نہایت طاقتور اور بے مثل دلاور ہوا - اور رام اوتار کے ہاتھ سے قتل کیا گیا - اب پہر سہ کرہ راجہ دم گہوش کے گہر بنام ششپال تولد ہوا - اس جنم میں بھی یہ سری کرشن جی یعنے وشنو جی کے برخلاف ہی رہا - اس لئے اُنہیں کے ہاتھ سے مارا گیا - چونکہ اسکے ناقص خیالات وشنو جی کے ہاتھ سے ہی دور کئے جانے تہے - اسواسطے آخر کار اُسی میں محو ہوا - اسکا نام شونیدا بھی تھا +

**ششی** शशी چندرما کا نام - چونکہ چندرما یعنے سوم میں نشان خرگوش کا ہے - اسواسطے ششی نام پڑا +

**ششی کلا** शशीकला راجہ سدرشن کی رانی اور راجہ سبا ہو والی کاشی کی دختر - اگرچہ اس کے والد کی مرضی نہ تھی تاہم اس نے زبردستی سے والد کو مجبور کیا - اور سدرشن سے شادی کی +

**ششکتری** शक्त्री وششٹہ کا سب سے فرزند کلان راجہ کلماش پاد نے

اسکو چابک مارا ۔ اور اس نے راجہ کو بد دعا دی ۔ کہ ایک آدم خور راکشش راجہ کو اپنے قبضہ میں کرے ۔ لیکن یہ خود ہی پہلے اُس راکشس کا لقمہ ہُوا ۔ جسکو کہ اُسنے بلایا تہا +

**شکتی** शक्ती شوجی کی زوجہ (دیکہو دیوی) +

**شُکدیو** शुकदेव ویاس جی کا بیٹا ۔ چونکہ ایک اپسرا بصُورت طوطی مادہ ویاس جی کے سامہنے آئی ۔ اُسوقت اُسکو دیکہکر ویاس جی کا تخم گر پڑا ۔ اور لڑکا پیدا ہوا ۔ اس لئے اُس مولود کا نام شُکدیو رکہا ۔ پہلے شُکدیو کو گیان ہوا ۔ اور دنیاداری کی جانب طبیعت راغب نہ ہوئی ۔ ہرچند ویاس جی نے سمجہایا ۔ مگر کچہہ کارگر نہ ہوئی ۔ آخر راجہ جنک ودہہ کے اُپدیش یعنے تلقین سے دنیاداری اختیار کی ۔ ایک عورت مسماۃ پیہوڑی سے بیاہ کیا ۔ اُسکے بطن سے چار لڑکے اور ایک دختر تولد ہوئی ۔ شُکدیو جی نے اپنے والد ویاس جی سے اٹہارہ پوران پڑہے جوگ میں کامل تہا ۔ آخر کو کل تعلقات دنیاوی چہوڑکر کوہ کیلاس پر برائے ریاضت گوشہ نشینی اختیار کی ۔ +

**شکر** शक्र اندر کا نام +

**شُکر** शुक्र ستارہ یا گرہ ۔ بہرگومن کا لڑکا ۔ بالی اور دوسرے تمام دیتیوں کا پروہت یعنے گورو تہا ۔ اسکی عورت کا نام شُوشوبا یا شت پروا تہا ۔ مسماۃ دیویانی اس کی دختر کا بیاہ چندربنسی راجہ ییاتی سے ہُوا ۔ راجہ مذکور کی بے ایمانی کے باعث شُکر نے راجہ مذکور کو بد دعا دی ۔ جسکی تاثیر سے وہ بوڑہا ہو گیا +

شُکر نے ایک دہرم شاستر کا گرنتہہ بھی تصنیف کیا +

ہری ونس میں لکہا ہے کہ شُکر بخدمت شوجی جا کر اسبات کا ملتجی ہوا ۔ کہ دیوتوں کے مقابل اسُروں کی حفاظت کی جاوے ۔ پس اس مطلب کے واسطے اس طرح کی عبادت شروع کی ۔ کہ ایک جگہہ سرنگون لٹکا اور نیچے خس و خاشاک جلا کر صرف اُسی کے دہوئیں کو نوش کرکے گذارہ کیا ۔ اور عبادت میں مشغول ہوا ۔ ایک ہزار سال اسی طرح سے گذار دیا ۔ اُس عرصہ میں دیوتوں نے اسُروں پر حملات کئے ۔ اور وشنوجی نے شُکر کی والدہ کو قتل کر ڈالا ۔ شُکر نے وشنوجی کو بد دعا دی کہ تو سات دفعہ دنیا پر تولد ہوگا ۔ اسکے بعد شُکر نے پھر اپنی والدہ کو دوبارہ زندہ کر لیا ۔ دیوتا اس امر سے خوف زدہ ہوئے کہ مبادا شُکر کی عبادت پوری ہو جاوے اور ہمکو رنج پہونچے ۔ شُکر کی عبادت پوری نہ ہونے کے واسطے اندر نے اپنی لڑکی مسماۃ جینتی کو

شنکر کے پاس بھیجا تاکہ اُس کی عبادت مین فرق ڈالے ۔ اگرچہ اُس نے جا کر اپنی چاپلوسی سے شنکر کو نرم کیا ۔ تاہم شنکر نے اپنی عبادت پوری کرلی ۔ تب اُسکے ساتھ شادی کی ۔ پدری نام سے شنکر کا نام "بہارگو" یا "بھرگو" ہے ۔ اور نام یہ ہین "کَوی" یا "کاویہ" یعنے شاعر ۔ "مگھابھو" یعنے فرزند مگھا "شودسانو" یعنے سولہ کرن والا ۔ "شویت" یعنے سفید ✦

**شکنتلا** शाकुंतला یہ اپسرا رشی وشوامتر کی لڑکی مینکا اپسرا کے بطن سے تھی ۔ تولد ہوتی ہی یہ جنگل ویرانہ مین ڈالی گئی ۔ پرنداس کی پرورش کرنے لگے ۔ بعد ازان رشی کنو اسکو اُٹھا کر اپنے مکان پر لیگیا ۔ اور اپنی ہی لڑکی کی مانند پرورش کرنے لگا ۔ اسی رشی کی لڑکی سے یہ مشہور ہوئی ۔ یہی شکنتلا اُس راجہ بھرت کی والدہ تھی ۔ جو کہ شاہی خاندان کے بڑے سلسلہ کا سردار تھا ۔ اور اُسی کے نام سے ہندوستان کا نام بھارت ورش پڑا ۔ اور اُسی راجہ کی اولاد جنگ مہابھارت مین لڑی ✦

شکنتلا کی محبت کا قصہ ہمراہ راجہ دوشینت کے اسطرح پر ہے ۔ کہ ایک روز راجہ دوشینت واسطے سیر و شکار کے رشی کنو کے آشرم کے قریب گیا ۔ شکنتلا کو اُس جگہ مین دیکھکر اسکی محبت مین جان و دل سے فدا ہوا ۔ پھر اسکے ہمراہ گندھرو بیاہ کرلیا ۔ جب راجہ اپنے شہر کو لوٹنے لگا ۔ تب راجہ نے ایک انگشتری علامت محبت بطور یادگیری شکنتلا کو دی اور دارالسلطنت کی جانب مراجعت کی ۔ اور یہ اپسرا اپنے آشرم پر آئی ۔ مگر راجہ کے عشق مین غلطان اور اُسی کی یاد مین بیخود تھی ۔ ایسی حالت مین رشی دُرواسا رشی کنو کی ملاقات کو آیا ۔ چونکہ اُس وقت شکنتلا کے خیالات پراگندہ تھے ۔ رشی مذکور کی تعظیم و تکریم و تواضع حسب مدارج نہ کرسکی ۔ پس دُرواسا نے غصہ مین آکر بددعا دی کہ تیرا عاشق تجھے فراموش کردیگا ۔ اسکے بعد شکنتلا کی حواس ٹھکانے ہوئی ۔ عذر و معذرت شروع کی ۔ رشی دُرواسا نے بددعا کو بقدر ترمیم کیا کہ جسوقت راجہ دوشینت اپنی انگشتری دیکھیگا ۔ اُس وقت تیری یاد اُس کے دل مین جگہ کریگی ✦

جب یہ شکنتلا حاملہ ہوئی اُس وقت اپنے خاوند کے پاس چلی گئی ۔ لیکن باثناے اس سفر کے ایک متبرک تالاب یا چشمہ مین اسنے غسل کیا ۔ اور وہین اسکا چھلا گر پڑا ۔ مگر اسکو خبر نہوئی بعد ازان راجہ کے پاس پہونچی ۔ راجہ نے ہرگز اسے نہ پہچانا ۔ اور اسکی یاد اُسکے دل مین بالکل نہ تھی ۔ لاچار اس کی والدہ شکنتلا کو جنگل مین واپس لے آئی ۔ اور وہان پر اسنے مسمی بھرت

لڑکا جنا - کچھہ عرصے کے بعد ایک ماہی گیر نے اُسی چشمہ مین سے مچھلی گرفتار کی - اُسکا پیٹ چاک کیا - اُس مین سے ایک چھلا نکلا - اُس چھلا یا انگشتری کو وہ ماہی گیر راجہ دوشنت کے پاس لیگیا - راجہ نے اپنی انگشتری پہچانی - اور اُسی لحظہ شکنتلا کی یاد بھی راجہ کے دل مین جگہ کرگئی - فوراً شکنتلا اور بھرت کو بُلوا لیا +

**شکُنی** शकुनी ملکہ گاندھاری کا بھائی تھا - اس رشتہ سے کوروونکا ماموں تھا - قمار بازی مین اوّل درجہ کا ہوشیار دہوکھہ باز تھا - اس لئے یدہشٹر کے بالمقابل کھیلنے کے لئے اِسی کو پسند کیا گیا تھا - اور اس نے اپنی ہوشیاری سے سب کچھہ یدہشٹر سے جیت لیا - اسکے باپ کا نام سوبل تہا - اسواسطے اسکو سوبل کہتے تہے +

**شکھنڈن - شکھنڈنی** शिखंडिन - शिखंडिनी شکھنڈنی
راجہ درُوپد کی لڑکی تھی - لیکن ایک دوسری روایت کے مطابق اُن سہ عورتون مین سے یہ ایک تھی - جنکو بھیشم اپنے برادر وچتر ویریہ کے واسطے لایا تہا - یہ بیوہ جنگل مین مرگئی - لیکن قبل از مرگ پرشرام جی نے اسکو آگاہ کردیا تھا - کہ آئندہ جنم مین یہ مرد ہوگی - اور بھیشم کو بعوض اُس کی تکالیف رسانی کے قتل کریگی - +

پس دوسرے جنم مین راجہ دروپد کا لڑکا - بنام شکھنڈن پیدا ہوا + جنگ مہابھارت مین بھیشم ارجن کے تیرون سے گھایل ہوکر گر پڑا - لیکن مہلک نشانہ شکھنڈن کے ہاتھ سے لگا تھا +

**شمبر** शम्बर ویدون مین اس دیو یعنے اسُر کا نام درش بھی لکھا ہے - اور یہ دَیت راجہ دِیوداس کے ہمراہ لڑا - لیکن اِندر نے اسکو ہزیمت دی - اور اسکے کئی قلعہ ویران کردیئے - +

(۲) پورانون مین لکھا ہے کہ اس دَیت نے پردیومن ولد سری کرشن جی کو اُٹھایا - اور سمندر مین ڈالدیا - لیکن پھر پردیومن کے ہاتھ سے ہی مارا گیا - (دیکھو پردیومن) +
ہرنیہ کشیپ کے حکم سے پرہلاد کے مارنے پر بھی مقرر ہوا تھا +

**شُمبھہ - نِشُمبھہ** शुंभ - निशुंभ یہ دونون بھائی اسُر تھے مارکنڈیہ پوران مین لکھا ہے کہ ان دونون نے واسطے حصول حیات ابدی پانچہزار برس شوجی کی عبادت کی - شوجی نے ایسی التماس کے قبول کرنے سے انکار کیا - تب اِنھون نے

ایک ہزار برس اور زیادہ سخت ریاضت کی۔ اِن دونون کی اسقدر طاقت اور ریاضت سے دیوتا خوف زدہ ہوئے +

اِندر کا بھیجا ہوا کام دیو معہ دو اپسراؤن رمبھا او رتلوتما کے اِن کے پاس گیا۔ اور کامیاب ہوا۔ دونون اسُرا دن اپسراؤن کے ساتھہ پانچ ہزار برس تک عیش و عشرت مین مشغول رہے۔ اسکے بعد دونون اپسراؤن کو رخصت کرکے آپ پھر عبادت مین مصروف ہوئے۔ ایک ہزار برس گذر جانے کے بعد شوجی خوشنود ہوئے۔ اور دعا دی کہ دولت اور طاقت مین دیوتون سے بڑہ جاؤ گے +

حصُول مراد کے بعد دیوتون سے جنگ کیا۔ دیوتون نے ہزیمت اٹھائی۔ اور "تاب مقابلہ نلاکر شیوجی کے حضُور گئے۔ شوجی نے دیوی جی کے حضُور جاکر امداد کی درخواست کرنیکی ہدایت کی۔ پس مطابق اس ہدایت کے دیوی جی سے ملتجی ہوئے دیوی جی نے منظور فرمایا۔ اور اول اسُرون کو لڑائی پر آمادہ کرنیکی کوشش کی۔ بعد ازان جنگ عظیم کرکے اُن کو شکست دی۔ ان کے افسر فوج چنڈ اور منڈ قتل کئے پھر ان دونون کو بھی قتل کیا۔ (دیکھو مُنڈ) +

**شمبھو**　शम्भु　(۱) شوجی کا نام +

(۲) رودر کا نام +

**شنکر**　शंकर　شوجی کا نام۔ پیدائش خلقت کے وقت شوجی کا یہ نام ہوتا ہے۔ رودرون کا افسر۔ +

**شنکر آچاریہ سوامی**　शंकराचार्य स्वामी　سنت ۸ء مین پیدا ہوا۔ علم ویدانت مین سب سے اول درجہ پر تعریف اور تعظیم کیا گیا۔ کیونکہ اس نے تمام وید گرنتھون یعنے اپ نشدون کی جو کہ ویدانت کی جڑہ ہین۔ ٹیکا تصنیف کی۔ اور ویدانت سوترون کی بھی شرح لکھی۔ اور ویدانت کو باآسانی سمجھنے اور اسکو قایم رکھنے کے لئے بہت سے عمدہ اور چھوٹے چھوٹے گرنتھہ تصنیف کئے۔ علاوہ ازین حسب قرار ذیل تصنیفات کین۔ (۱) برہم سوتر برٹیکا (۲) یجروید کے تیتریہ اُپ نشد پرٹیکا (۳) اتھروید کے منڈک اپ نشد پر ٹیکا۔ اور اتھروید کی دو اپ نشد موسوم بہ (۱) آپت وجے سوچی (۲) ترپوری تصنیف کین۔ ایک اور گرنتھہ مہاشیہ آنند لہری۔ در تعریف پاروتی جی تصنیف کیا +

بدھ مذہب کا دشمن تھا - اسی لئے عام لوگ اسکو شیو مت کا خیال کرتے تھے - لیکن اس کی تصنیفات کے دیکھنے سے معلوم پڑتا ہے کہ یہ واسدیو کا پوجک یعنے پرستش کرنے والا تھا - واسدیو جی برہم کا اوتار سمجھے - اسکے شاگردون نے اس کی ٹیکاؤن یعنے شرحون کو دوبارہ بتفصیل ظاہر کیا - شاگردون کی شرحون کا نام درپن ہے - شنکر اچاریہ سوامی نے دگ وجے کیا یعنے تمام ہندوستان کے راجون کے دربار مین علمی بحث کرکے غیر مذہب والون پر فتح پائی اور اُن کو خوب درست کرلیا - تمام راجے سوامی جی کے دین مین شامل ہوگئے - بدھ مذہب کو اسنے دور کیا - اور سب کو وید کے پیرو بنالیا - بدھ کے بہار ستوپ اور مندر گرا دیئے - اُن کے عوض شیوجی کے مندر قایم کئے - اس کے وقت مین کشمیر سے راس کماری تک پھر برہمنون کی پوجا ہونے لگی اسکو یہ کامل یقین ہوگیا تھا کہ عرصہ دراز تک بدھ مذہب قایم رہنے کے بعد ویدون پر چلنا لوگون کو دشوار ہوگا - اس واسطے سوامی جی نے زمانہ حال کے مطابق اس قسم کی پوتھی اور شرحین تصنیف کین - کہ جن پر سب کا دل دوڑے - اور بدھ مذہب چھوڑکر ویدون کا مذہب اختیار کرین شنکر اچاریہ جوان بہت نصیب ہوا - یعنے ۳۲ برس سے زیادہ نہ جیا - اکثر کام ادھورے رہ گئے اسکا وطن کیرل یا مالابار تھا - کشمیر تک سفر کیا - بمقام کدارناتھ مضافات کوہ ہمالیہ پر ۳۲ برس کی عمر مین فوت ہوگیا +

اس کی علمیت اور قدوسیت اسقدر تھی - کہ لوگ اسکو شیوجی کا اوتار کہتے تھے - اور اس مین معجزات کی طاقت تھی - سمارت تو برہمنون کا بانی بھی تھا - اور وے برہمن بکثرت اور باطاقت جنوب مین رہتے ہین - اپنے مسئلہ کی تعلیم کے لئے دہرم سالہ یا پاٹھ شالا تعمیر کی - جن مین سے بعض تعمیرات اتک موجود ہین - سب سے بڑی پاٹھ شالا سرنگیری مغربی گھاٹ کے کنارے میسور مین ہے +

**شنکو** शंकु سری کرشن جی کا بیٹا ستیا کے بطن سے تھا +

**شنہہ شیف** श्नहृ शेफ اس کا قصہ اسطرح پر ہے - کہ راجہ ہریشچندر از خاندان راجہ اکشواکو تھا - اُس کے گھر کوئی لڑکا نہ تھا - اس لئے اُس نے بحضور ورن دیوتا یہ اقرار کیا کہ اگر اُس کے گھر لڑکا تولد ہوگا تو اُسی کو یگیہ مین ورن دیوتا کے نام قربانی کرونگا - چنانچہ لڑکا پیدا ہوا - اُس کا نام روہت رکھا - لیکن راجہ ہریشچندر ایفائے وعدہ کے کئے ایک عذر کرکے ملتوی کرتا رہا - مجبوراً جب آخرکار اُس لڑکے کو یگیہ مین قربانی کرنیکی

تجویز کی گئی - تب روہت نے قربانی ہین جانے سے انکار کیا - اور بہاگ کر جنگل مین چلا گیا وہین چہپ رہا - اِسکے بعد راجہ ہرشچندر ایک غریب برہمن مسمی اجی گرت کو ملا - برہمن مذکور کے تین لڑکے تھے - درمیانہ لڑکا مسمی شنہ شیف بقیمت یکصد گائی اور ایک کروڑ ٹکڑہ طلاء انبار جواہرات کے خرید کیا - تاکہ بعوض روہت کے اُس کو قربانی مین دیوے - کیونکہ جسوقت روہت بہاگ گیا تھا - تو پنڈتون نے فتوا دیا کہ بجائے روہت کے کوئی اور لڑکا قربانی دیا جاوے - تو ہوسکتا ہے - پس یگیہ کی تیاری ہوگئی - یگیہ کے ستون کے ساتھ شنہ شیف کو باندہنے کی اُجرت مین دیگر یکصد گائی اُس کے باپ نے لی - چونکہ لڑکا مذکور بہت وا دیلا کرتا تھا کسی کو جرات اُسکے قتل کی نہوئی - اُسی کی باپ مسمی اجی گرت نے یکصد گائی دیگر لیکر اس کام کو بھی اپنے اُپر لیلیا - ایسی بیکسی کی حالت مین شنہ شیف نے اپنے بچاؤ کے لئے مختلف دیوتون کی تعریف مین شلوک پڑہنے شروع کئے - رشی وشوامتر اسکو ملا - اور اُسی کی بدولت آخرکار اس کی جان بچی ✤

اس کے قصہ کا حال پورانون مین مختلف ہے - چنانچہ رامائن مین ایسا لکھا ہے - کہ راجہ امبرکشن والی ایودہیا نے یگیہ کی تیاری کی - عین موقعہ پر قربانی والی بلی کو اندر اُٹھا لے گیا - یگیہ کرانے والے رشیون نے کہا کہ ایک انسان کو قربانی کرنے سے یگیہ پورن یعنے اختتام کو پہونچ سکتا ہے - بہت تلاش کے بعد راجہ ایک برہمن رشی مسمی رچیک کو ملا - برہمن مذکور کے دو فرزند تھے - اُس کا فرزند خورد شنہ شیف اُسی کی مرضی سے بعوض ایک لاکھ مادہ گاؤ ایک کروڑ ٹکڑہ طلاء اور انبار جواہرات کے خریدا - شنہ شیف اپنے ماموں وشوامتر سے ملا اُس نے اس کو دو رچین دیوتون کی پڑہا دین تاکہ بوقت قربانی پڑہتا رہے - جبکہ شنہ شیف قربانی کی بلی یعنے ستون کے ساتھ باندہا گیا - تو اُس نے اندرا اور وشنوجی کو مخاطب کرکے وہی رچین پڑہنی شروع کین - اندر نہائت خوش ہوا - اور شنہ شیف کو زندگی طول عطا کی - اس لئے یہ دیورات کے نام سے مشہور ہوا - اور وشوامتر کا لڑکا بنا - اسی طرح پورانون مین روایات مختلف ہین -

**شنی** शनि: سوریہ کا لڑکا مسماۃ چہایا کے بطن سے گرہون اور ستارون مین یہ شمار کیا گیا ہے - بصورت سیاہ اور سیاہی رنگ کا لباس زیب تن کیا گیا ہے - اگر شنی اُپر کو نگاہ کرے تمام خلقت نابود ہوجاوے - اسی واسطے یہ سرنگون رہتا ہے اور ہمیشہ اپنا مُنہہ نیچے رکہتا ہے - تاکہ کسی پر نگاہ نہ پڑے ✤

اسکے نام یہ ہین "آریا" "کون" "گردو" اور پدری نام سے اسکا نام "شوری" ہے - چونکہ اسکی خاصیت اور نگاہ بُری ہے - اس لئے اسکو "کرور ورش" - اور "کرور لوچن" کہتے ہین +
"سند" یعنے سُست - "پنگو" یعنے لنجا - "شنشچر" یعنے ہلکی رفتار - "شپتارچی" یعنے ستات کرن والا - "رست" - یعنے سیاہ +

**شنی شچر** शनैश्चर شنی کا نام - (دیکھو شنی) +

**شیو** शिव ویدون مین رودر نام آتا ہے - اور رودر نام شوجی کا ہے - تمام وید اس باب مین متفق ہین - کہ شوجی تمام یگیون اور راگون کے مالک ہین درخشان - تابان - سخی اور فیاض - انسانون - حیوانون - گھوڑون - گائیون - کو تندرستی اور اقبالمندی بخشنے والے - پرورش کنندہ - مرضون کو دور کرنیکے لئے ادویات بہم پہونچانے والے اور گناہون کو دور اور معافی دینے والے شوجی ہین +
وجر - کمان - تیر - وغیرہ ہتہیارون کے اٹہانے والے نہائیت خوفناک اور مہلک شکل مثل جنگلی جانور کے شوجی ھی ہین +
انہین کو ایشان - مہیشور - مہادیو کہتے ہین - انکا شروع درمیان اور انجام نہین ہے "منبرگن آتما" کے خاوند - نیل کنٹہہ - تین آنکہون والے اور سب سے اعلی مالک ہین +
یہی برہما جی - یہی اندر - یہی شوجی - یہی وشنوجی - اور یہی غیرفانی ہین +
رامائن مین شوجی کو بڑا دیوتا لکہا ہے - اگرچہ شوجی نے وشنوجی سے جنگ کیا - تاہم برہماجی اور وشنوجی نے انکی پرستش کی - مہابھارت مین وشنوجی اور سری کرشن جی کو بڑا لکہا ہے - مگر بہت جگہ شوجی کو سب سے اعلی اور مالک ظاہر کیا ہے - اور وشنوجی اور سری کرشن جی نے ان کی پرستش کی لکہا ہے - مہادیو مالک اور پیدا کرنے والے - اندر - وشنوجی - اور برہماجی کے ہین - درحقیقت پرانون کے مطابق وشنوجی اور شوجی ایک ہی ہین +
براہمن مین لکہا ہے کہ جب رودر برہما جی کی پیشانی سے ظاہر ہوا - تو رونا شروع کیا اُس کے باپ پرجاپت نے باعث گریہ وزاری دریافت کیا تو بتلایا کہ میرا کچھہ نام قائم نہونے سے نالہ و فریاد شروع ہے - اُس کے باپ نے رونے کی وجہ سے "رودر" نام رکھدیا - اور جگہہ ایسا بھی لکہا ہے - کہ متواتر آٹھ دفعہ باپ سے اپنا نام پوچھا - اور اُس نے قرار ذیل آٹھ ہی نام رکھدیئے "بہو" "سترو" "رودر" "پشوپتی" "اگردیو" "مہادیو" "ایشان" "اشنی" - شوجی کے مختلف

نامون مین مختلف حالت اور خاصیت ہوتی ہے۔ چنانچہ رودرا ور مہاکال کی نہایت غارت اور تباہ کرنے والی طاقت ہوتی ہے۔ شو اور شنکر مین پھر دوبارہ پیدا کرنے کی طاقت ہے۔ یعنے جسکو ایک دفعہ تباہ کرنا۔ اُسکو پھر عنایات کریمانہ دوبارہ بحال کرنا۔ اسی واسطے انکا نام ایشورر یعنے سب کا مالک اور مہادیو یعنے سب سے بڑا ہین۔ ایسی بحال کرنیوالی حالت مین یہ شکل ہوتی ہے۔ کہ ایک نشان لنگ کا اکیلا یا معہ یونی یعنے مقام مخصوص عورت بجائے شکتی کے انکی پرستش ہر شخص ہر جگہہ کرتا ہے۔ تیسری "مہایوگی" بڑا عابد۔ ایسی حالت مین عبادت اور ریاضت درود اور جپ تپ۔ دہیان اور مراقبہ پرلے درجہ کی کمالیت سے بہرا ہوا ہوتا ہے۔ معجزات اور کرامات کا معدن۔ ایسی حالت مین برہنہ زاہد۔ دِگ امبر خلطون سے پوشیدہ دُہورجٹی یعنے بالون کا گُچھہ سر پر۔ اور تمام بدن پر راکھ ملی ہوئی۔ سب سے پہلی حالت مین شوجی کا نام بھیرو یعنے خوفناک تباہ کنندہ ہے۔ برباد کرنے پر بھی ان کو خوشی و خورمی حاصل ہوتی ہے۔ ایک اور نام بھوتیشور بھی ہے یعنے بھوتون وغیرہ کا مالک۔ ایسی حالت مین بھوتیشور کی آمدورفت قبرستان اور مسانون مین ہوتی ہے۔ سانپ سر پر اور کھوپڑیون کی مالا گلے مین۔ بھوتون کی فوج ہمراہ رہتی ہے۔ باغی راکششون کو تباہ کرنے کا کام ہوتا ہے۔ بعض اوقات اپنی زوجہ دیوی جی کے ہمراہ تانڈو ناچ بڑی تندی سے ناچتے ہین۔ اُسوقت بھوتون کی فوج مست ہو کر ان کے گرد ناچتی ہے۔ سوائے ازین اور بھی کئی نام ہین ۔

شوجی کے پانچ مُنھ ہین اور نہایت خوبصورت شکل ہے۔ اکثر شوجی کی صورت قرار ذیل ظاہر کی گئی ہے۔ علاوہ دو آنکھون کے تیسری آنکھہ درمیان پیشانی کے۔ جسکے گرد چاند حلقہ باندہے ہوئے ہے۔ بالون کا گچھہ مثل سکھہ کے سر پر کنڈل لگا یا ہوا۔ جسمین دریائے گنگا کا پانی جبکہ سورگ سے گرا تھا لیا گیا تھا۔ گلی مین مُنڈ مالا۔ اور ناگ کنڈل۔ نیل کنٹھ یعنے گلے مین زہر کے نوش کرنے کا نشان۔ ہاتھہ مین ترسول یا پناک۔ پوشاک ہرن۔ شیر اور ہاتھی کا چمڑہ۔ اسی سے کرتی واس نام پڑا۔ (بعض اوقات شیر کے چمڑہ کا لباس اور ہاتھہ مین ایک ہرن) ان چمڑون کی روائیت ذیل مین درج ہے۔ نندی بیل اکثر ہمراہ رہتا ہے۔ اور اجگو کمان ڈورو۔ کھٹوانگ۔ اور پاش ہاتھہ مین لئے ہوئے۔ ان کے محافظ اور دربان بھوت گنس وغیرہ بہت ہوتے ہین۔ تیسری آنکھہ شوجی کی بڑی مہلک ہے۔ اسی آنکھہ سے کام دیو جلا کر خاکستر کر دیا گیا۔ جبکہ برہماجی نے شوجی کی نسبت نا ملائم الفاظ کہے۔ تب شوجی نے پانچوان سر برہماجی کا

کاٹ ڈالا تھا۔ تب سے برہماجی کے چار منہ رہ گئے۔ بنارس مین شوجی کی بڑی پرستش ہوتی ہے۔ اور وہان پر انکا نام وشویشور ہے ✤

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ شوجی ایک خوبصورت برہمن کی شکل بنا کر کسی جنگل مین گئے وہان پر رشیون کی عورات ان کی خوبصورت شکل کو دیکھکر جان و دل سے فریفتہ ہو گئین یہ حال دیکھکر رشی بہت ناراض ہوئے۔ اور شوجی پر غالب آنیکی تدبیر سوچی۔ کہ ایک گڑھا زمین مین کہودکر جادو کا چیتا اُس مین بٹھلا دیا جاوے۔ انسان کے قریب آنے پر فوراً اُسپر حملہ کرے چنانچہ یہی کیا۔ شوجی نے اُس جادو کے چیتے کو مار ڈالا۔ اور اُس چمڑہ کو پہن لیا۔ پھر رشیون نے اسی مطلب کے واسطے ایک ہرن بنایا۔ ہرن کو بھی شوجی نے مار ڈالا۔ اور اپنے بائین ہاتھہ مین پکڑا۔ اور ہمیشہ کے لئے ہاتھہ مین ہی رہا۔ بعد ازان اُنہون نے نہایت گرم لوہا جادو سے ظاہر کیا۔ اُسکو بھی شوجی نے پکڑ لیا۔ اور بجائے ہتھیار کے اُس سے کام لیا ✤

ہاتھی کے چمڑہ کی روایت اسطرح پر ہے کہ ایک اسُر مسمی گیہ نے اسقدر طاقت حاصل کی کہ دیوتون کو بھی فتح کرنے لگا۔ اور رشیون کو بھی تباہ کرنیکا ارادہ کیا۔ وے بھاگ کر بمقام کاشی شوجی کے مندر مین جا گھسے۔ شوجی نے اُن کی مدد کی۔ اسُر مذکور کو قتل کیا اور اُسکا چمڑہ اوتار کر بطور باران کوٹ کے استعمال مین لائے۔ ان کے نام یہ ہین ✤ "ترلوچن" یعنے تین آنکھہ۔ "نیل کنٹھہ" یعنے نیلا گلا۔ "اگھور" یعنے خوفناک۔ "بھیرو"۔ "بھگوت" یعنے دیو دیوتا۔ "چندر شیکھر" چاند کا تاج والا۔ "گنگا دھر" یعنے حامل گنگا۔ "گریش" مالک کوہ۔ "ہر" گرفتار کنندہ "ایشان" یعنے حاکم۔ "جٹا دہر" یعنے بالون کے گچھہ والا۔ "جل مورتی" یعنے صورت پانی۔ "کال" یعنے وقت۔ "کالنجر"۔ "کپال مالن" یعنے منڈ مالا پہنے والا۔ "مہا کال" بڑا وقت۔ "مہیش" یعنے بڑا مالک۔ "مرتیونجے" یعنے موت کو تباہ کرنے والا۔ "پشوپتی" یعنے حیوانون کا مالک "شنکر"۔ "شنترو"۔ "شو"۔ "شوت"۔ "شمبھو" یعنے متبرک۔ "ستھانو" یعنے مضبوط۔ "ترمبک" یعنے تین آنکھہ "اُگر" یعنے "وروپاکش" یعنے "وشوناتھہ" یعنے سب کا مالک ✤

**شوپھلک** श्वफल्क یہ اکرور کا باپ تھا۔ اس کی زوجہ کا نام گاندنی تھا۔ اس مین عجیب خواص تھے۔ یعنے یہ کہ جس جگہہ اسکی بودوباش ہوتی اوس جگہ قحط وبا موت اور اسی قسم کی بلائین وقوع پذیر نہ ہوتین۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ راجہ والی کاشی کے علاقہ مین سخت خشک سالی ہوئی۔ بارش کی بڑی ضرورت تھی۔ اس کو جب ریاست مین بلایا۔ اسکے

وہان پر جاتے ہی بارش خاطر خواہ ہوگئی +

**شُورَ** शूर: (۱) سری کرشن جی کا بیٹا - بھدرا کے بطن سے +

(۲) یدو خاندان کا راجہ - شورسینیون کا یہ راجہ تھا - متھرا مین اس کی سلطنت تھی واسدیو اسکا لڑکا اور کنتی اس کی دختر تھی - سری کرشن جی کا دادا تھا +

**شُورپ نکھا** शूपनखा راون کی ہمشیرہ - دنڈک آرنیہ مین رہتی تھی - سری رام جی اور لکشمن جی کو دیکھکر اُن پر عاشق ہوئی - اور درخواست شادی کی کی - سری رام جی نے لکشمن جی کے پاس جانے کا اشارہ کیا - جب لکشمن جی کی طرف گئی تو انہون نے سری رام جی کے پاس جانیکا ایما کیا - متواتر جانبین سے اسی طرح ہوا + اور ہر دو نے قبول نہ کیا - تب تو غصہ مین آکر بصورت ہیبت ناک سیتا جی کو ڈرانے لگی - سری رام جی اپنی رانی کی حفاظت مین کھڑے ہوئے - اور لکشمن جی کو پکارا تاکہ اس کی شکل کو بدصورت کردے - لکشمن جی نے اسکے دونون کان اور ناک کاٹ ڈالے - شورپنکھا روتی پیٹتی بحالت تباہ کھر اور دوشن اپنے بھائیون کے پاس گئی - وے معہ فوج جرار سری رام جی اور لکشمن جی کے بالمقابل جنگ آرا ہوئے - آخر مارے گئے - پھر راون کے پاس داد خواہ ہوئی - یہی باعث جنگ درمیان سری رام جی اور راون کا ہوا - اس نے راون کے آگے سیتا جی کے حسن کا تذکرہ کیا - جس سے راون بے اختیار ہوکر سیتا جی کو فریب سے چرا لایا - اور بعد ازان سری رام جی کے ہاتھ سے قتل ہوا +

**شُورَسْوامی** शूरस्वामी جیمنی سوترون کی ٹیکا کا مصنف اور زیادہ حال کچھہ دریافت نہین ہوا +

**شَونَک** शौनक شونک کا بیٹا اور گرگس کا پوتا - یہ وہ رشی ہے کہ جسنے نیمکھارنیہ مین یگیہ کیا تھا - اشولاین اسی کا شاگرد تھا - اس نے رگ وید کی حفاظت کے لئے ایک مجموعہ موسوم بہ کتی سے گرنتھہ تصنیف کیا - اس مجموعہ مین قرار ذیل گرنتھہ ہین (۱) رشیون - چھندون - دیوتاؤن - انوواکون - سوکتون - کی ایک پوری فہرست (۲) رچاؤن اور اصداؤن کے انگون کا مفصل بیان - (۳) ایک گرنتھہ موسوم بہ برہد دیوتا (۴) سمارت سوتر - (۵) کلپ سوتر - وغیرہ - چونکہ اشولاین اسکے شاگرد نے بھی کلپ سوتر تصنیف کیا تھا - اس لئے اپنا تصنیف کردہ کلپ سوتر گم کردیا - دوسرا منڈل رگ وید لکھتا

کا تصنیف کیا - شونکون کا قدیم خاندان مشہور چلا آیا ہے - علاوہ مذکورہ بالا کے قرار ذیل تصنیفات بھی اس کی ہین - (۱) گریہہ سوتر - لیکن ان کا اب کہین پتہ نہین ملتا - (۲) رگ وید سنگہتا کا شاکہہ سوتر - (۳) انوواکا نوکرمی - (۴) اتھروید کی شونکیہ سنگہتا - اور یہی سنگہتا آج کل مستعمل ہے - شونکیہ چتر ادھیائیکا - (۶) اتھروید کی سنگہتا پر ایک پرتاساکھہ چہار حصون مین تصنیف کیا - ✤

**شونک اندروت** शौनकइंद्रोत مہابہارت مین لکھا ہے کہ اسنے جنمیجے کے یگیہ مین پروہت کا کام کیا تھا ✤

**شونک شوئی ڈاین** शौनकस्वैडायन یہ شخص اتردیش کا باشندہ تھا ✤

**شیوی** शिवि راجہ والی ملک اوشنر تھا - اس کی ریاست قندہار کے قریب تھی - اسکے باپ کا نام اوشنر تھا ✤

یہ راجہ سخاوت خیرات اور عبادت مین مشہور تھا - مہابہارت مین اسکا قصہ یون لکھا ہے - کہ ایک دفعہ اگنی نے صورت کبوتر تبدیل کر لی - اور اندر نے باز کی صورت تبدیل کر کے کبوتر کا تعاقب کیا - کبوتر اڑا اور راجہ کی گود مین جا کر پناہ لی - باز نے راجہ سے کبوتر مانگا - جب راجہ نے کبوتر کے دینے سے انکار کیا - تب باز نے بعوض کبوتر پارہ گوشت جسم راجہ ہموزن کبوتر راجہ سے طلب کیا - راجہ شیوی نے ران راست سے پارہ گوشت کاٹ کر واسطے ہموزن کرنے کبوتر کے ترازو مین ڈالا - لیکن کبوتر کا پلہ بھاری نکلا تب راجہ نے اور گوشت کاٹ کر ڈالا - پھر بھی کبوتر کا پلہ بھاری رہا - ہر چند راجہ نے اپنے بدن سے گوشت کاٹ کاٹ کر ترازو مین ڈالا مگر کمی ہی نظر آئی - آخر الامر راجہ نے اپنا تمام جسم ترازو پر چڑھا دیا - ایسا کرنے سے برابری کبوتر کی ہوئی ✤ اور باز اڑ گیا - ✤

ایک اور موقعہ پر شنوجی بصورت برہمن راجہ شیوی کے پاس گئے - اور کہانے کیواسطے کچھ طلب کیا - جب راجہ نے سب قسم کا کہانا آگے رکہا تو فرمایا کہ تیرے لڑکے کے گوشت کے سوائے اور کوئی چیز نہ کہاؤنگا - راجہ نے بتعمیل ارشاد اپنے فرزند مسمی ورہدگربہ کو قتل کر کے پکایا - اور برہمن مذکور کے آگے رکہا - برہمن نے راجہ کو کہا کہ تم خود بھی کہاؤ راجہ [illegible] کہانا چاہتا تھا کہ برہمن نے اسے روکا - راجہ کی عبادت

اور زید کی تعریف کی - اور لڑکے کی زندگی دوبارہ بحال کی - پھر وہ برہمن نظر سے غائب ہو گیا +

**شویت کیتو** श्वेतकेतु رشی شویت کیتو ولد آرونی کا نام شت پتھ برہمن مین کئی دفعہ آیا ہے - بموجب مذہب بدھ کے شاک منی کے اوتارون مین سے ایک کا نام ہے +

اس نے یہ مسئلہ ایجاد کیا تھا - کہ کوئی عورت سوائے خاوند کے غیر شخص کے ہمراہ گفتگو یا رفاقت کرنیکی مجاز نہین ہے - اگرچہ برہمن ہی کیون نہ ہو +

**شیال** शयाल یادو نسل کا شاہزادہ - اس نے رشی گارگیہ کی تہک کی تھی +

**شیاما** श्यामा شوجی کی زوجہ کا نام - (دیکھو دیوی) +

**شیاواشو** श्यावाश्व رشی ارچنان کا بیٹا +

یہ دونون باپ اور بیٹا ویدون کے رشی تھے - روائیت ہے کہ ارچنان نے راجہ رتھ ویت کی لڑکی کو دیکھکر اپنے بیٹے شیاورشو کے ساتھ شادی کر دینے کی درخواست راجہ مذکور سے کی - راجہ رشی مذکور کی درخواست کو قبول کرنے کو تیار تھا - کہ رانی نے اعتراض کیا کہ ہمارے خاندان کی لڑکیان سوائے رشی کے اور کسی سے بیاہی نہین جاتی - پس یہ جواب سنکر مسمی شیاورشو رشی بننے کی خواہش سے ریاضت مین مشغول ہوا - اور خیرات مانگی - راجہ ترنت کی رانی ششی یسی سے بھی خیرات مانگنے گیا - رانی مذکور اسکو راجہ کے پاس لے گئی - اور راجہ کی اجازت سے ہر ایک قسم کا گلہ مواشی اور قیمتی زیورات اُس رشی کو دیئے - علاوہ ازین اور بہت کچھ دیکر راجہ نے رشی مذکور کو اپنے برادر خورد پورومیلہ کے پاس بھیجا - اثناء راہ مین یہ مردت کو ملا - حمد اور تعریف کرکے مردت کو خوش کیا + انھون نے اس کو رشی بنا دیا - رشی بننے کے بعد یہ راجہ رتھ ویت کے پاس گیا - اور اسکی لڑکی سے شادی کی +

**شیبیا** शैव्या (۱) راجہ ہرشچندر کی رانی +

(۲) جیامگھ کی زوجہ +

(۳) شت دھنو کی عورت +

**شیش** शेष ناگون کا راجہ - اسکا نام انَنت بھی ہے - ساتوین پاتال مین اس کی رہایش ہے - مہا پرلے ہونے پر پانی کے اوپر وشنو جی کی چہپا یعنے بستر ہوتا ہے - اپنے ہزار سرون سے وشنو جی کو سایہ کرتا ہے - ہمیشہ وشنو جی کے ہمراہ اوتار لیتا ہے - ایسا بھی بیان کیا گیا ہے کہ اسنے زمین کو سہارا دیا ہوا ہے - جب یہ جمائی لیتا ہے تب زمین پر زلزلہ آتا ہے - ہر کلپ کے آخر اپنے منہہ سے زہریلی آگ نکالکر تمام دنیا کو نابود کرتا ہے - * جب دیوتون نے سمندر کو متہا تھا - تب اسی کے عوض اسی شیش سے کام لیا گیا تھا - یعنے اسکو وہ مندر کے گرد لپیٹ کر سمندر متہا تہا اس کی پوشاک ارغوانی رنگ کی ہے - سفید مالا گلے مین ایک ہاتہہ مین ہل دوسرے مین موسل - اسکے اسقدر نام ہین - "اننت" یعنے لاانتہا - بعض اوقات اسکو واسوکی کہتے ہین اور بعض اوقات وہ علیحدہ ناگ ہوتا ہے - اسکی عورت کا نام اننت شیرشا تھا - پورانون مین اس کی بابت یہ لکہا ہے - کہ یہ کشیپ کا بیٹا - کدرو کے بطن سے تہا - اور بلرام جی اسی کا اوتار تھے - اسکی ٹوپی یعنے کلاہ نام "منی دویپ" ہے" اور اسکے محل کا نام منی منڈپ ہے

ک

**کاتیاین وررُچی** कात्यायनवररुचि وارتیک کار بھی اِسکو کہتے ہین - پانِنی کے بعد ہوا - اسکے بموجب گولڈسٹکر صاحب کے سنہ ۲۱ع اور سنہ ۲۲ع کے درمیان ہوا - لیکن یُور صاحب قبل از سن عیسوی کی چوتھی صدی کا دوسرا حصہ قایم کرتا ہے - اور ویبر صاحب لکہتا ہے کہ اسکا زمانہ ۲۵ برس قبل از سن عیسوی تھا - پانِنی کے ویاکرن پر اس نے نکتہ چینی کی - اور اسکے کمیون کو پورا کیا - اسکی تصنیفات قرار ذیل ہین - (۱) کلپ سوتر - (۲) سرو شوتر (۳) پانِنی وارتیک کار (۴) کرم پردیپ یہ دہرم شاستر کا گرنتہہ ہے - (۵) سمرتی شاستر (۶) سروانوکرمی (۷) تمام ویدون کے پہل سوتر (۸) سام ویدکی پرتی ہار (۹) سام وید کے اوپ گریہہ سوتر - اس گرنتہہ مین رشیون کا حال و بیان مشروحًا درج ہے - (۱۰) شکل یجر وید کی انوکرمنی (۱۱) شکل یجر وید کی شروت سوتر ۲۶ - ادہیاؤن مین اور اُن کی ترتیب عین مطابق برہمن کے ہے (۱۲) شکل یجر وید کی پرتی ساکہیہ +

**کاتیاینی** कात्यायनी دُرگا کا نام - (دیکہو دیوی) +

**کادمبری** कादम्बरी چترتھ کی دختر مدیرا کے بطن سے - بان بہٹ نے ایک کتاب قصہ کی نثر مین تصنیف کی + اوسکا یہی نام رکھا -

**کارت کیہ** कार्त्तिकेय شوجی یا رودر کا بیٹا - اور اس کی پیدائش مدبون حمل عورت ہوئی روایت اسطرح پر ہے کہ تارک اسر نے بعد کرنے ریاضت شوجی کے تمام دیوتون کو ہزیمت دیکر کل ملک پر اپنا تسلط کر لیا - اور دیوتون کو بڑی ایذا پہونچائی دیوتون نے لاچار ہوکر شوجی سے التماس کی - شوجی نے اپنا تخم زمین پر ڈالا - اور کہا کہ جسکو طاقت ہو اوٹھا لیوے - اگنی نے بصورت کبوتر ہوکر منقار سے اوٹھا لیا - جب اس سے برداشت نہ ہوسکا دریا گنگا مین ڈالدیا - گنگا نے بھی طاقت برداشت نہ رکھکر باہر پھینکدیا - فورًا ایک لڑکا نمودار ہوا - اور جلد بڑا ہوکر باتین کرنے لگا - رکھی وشوامتر وہان پر پہونچے - اسکے گورو بنے - اگنی بھی وہان پہونچی اپنا ہتھیار اس کو دیا - اسکا اقبال اور طاقت دیکھکر بحالت ناوانستگی اندر جنگ آرا ہوا - اور داہنے پہلو پر وجر مارنے سے ساکھ اور بائین پہر وجر مارنے سے وساکہ اور سینہ پر وجر کی ضرب سے نیگ میئے - تین شخص پیدا ہوئے - وے تینون کارت کیہ کے گن ہوکر اسکے مددگار ہوئے - جب اندر کو اس کا گیان یعنے علم ہوا تو واپس چلا گیا - اسکے بعد دیوتون کی درخواست پر کارت کیہ نے تارک اسر کے ساتھہ جنگ کرکے اسر مذکور کو قتل کیا - بعد ازان مسمی بان دیت کو جو کہ کرونچ پر بہاگ گیا تھا - اور پرلمب دیت کو جو کہ پاتال مین بہاگ گیا تھا - ان دونون کو قتل کرڈالا +

ایک روز شوجی اور گرجا یعنے دیوی نے چاہا کہ سکند یعنے کارت کیہ اور گنیش کا بیاہ کرین - مگر ان دونون مین سے پہلے کس کا کرین - اس مسئلہ کو حل کرنے کے واسطے ان دونون کو کہا کہ تم مین سے تمام جہان کا طواف کرکے جو پہلے آوے اوسی کا بیاہ پہلے کیا جاویگا - کارت کیہ طواف کے لئے روانہ ہوا پیچھے گنیش جی نے شوجی اور پاروتی کا طواف کرکے پہلے بیاہ کرا لیا - جب کارت کیہ مدت دراز کے بعد واپس آیا تو اس کو بڑا غصہ چڑہا - اور کوہ کرونچ پر جاکر رہائش اختیار کیا +

پاروتی نندن. گنگا جا. اگنی جا. اسکے نام مادری نام سے ہین - کرت کا نے اس کی پرورش کے کارت کیہ نام پڑا - کرتکا کے سر چہہ ہین - بعض کی بچن کے مطابق اسکی والدہ گنگا یا اگنی اور پاروتی کہی جاتی ہے - اسکے سواری کا جانور مور بنام پرونی ہے - ایک ہاتھ مین تیر

اور ایک ہاتھ مین کمان ہے - اسکی عورت کا نام کوماری یا سُبھن ہے - اسکے اور بہت نام قرار ذیل ہین - "مہاسین" "سیناپتی" یعنے جنگی +

"سدہ سین" یعنے سدھون کا رہبر - "بدہ رنگ" "کمار" یعنے لڑکا - "گُہ" - "شکتی دھر" - ملک جنوب مین یہ نام ہین - "ادہ برہمنیہ" "گنگاپتر" یعنے گنگا کا لڑکا - "شرہو" یعنے تولد در جھاڑی "تارک جت" تارک اسُر کا تباہ کنندہ - "دوادش کر" "دوادش اکش" - یعنے بارہ بازو اور بارہ چشم - "رجو کایہ" یعنے سیدھا جسم +

**کارتؔ ڈیریہ** कार्तवीर्य اسکا اصلی نام ارجن تھا پدری نام سے کارتؔ دیریہ کہتے تھے - کیونکہ اس کے باپ کا نام کرِت دیریہ تھا - مشہور بھی اسی نام سے تھا - اصلی نام سے کوئی نہین بلاتا تھا +

دتاتریہ جوکہ دیوتون کے انس یعنے حصہ سے تھا - اُس کی پرستش کرکے قرار ذیل عطیہ حاصل کئے - (۱) ہزار بازو (۲) طلائی رتھ حسب خواہش سب جگہہ خود بخود چلنے والا (۳) دروغ کی بذریعہ انصاف حد بندی کرنیکی طاقت (۴) دنیا کو فتح کرکے اُسپر نیک نیتی سے حکومت کرنا - (۵) دشمنون پر ہر وقت غالب رہنا - (۶) اور اُس آدمی کے ہاتھ سے مرنا جوکہ تمام دنیا پر مشہور ہو - یہ عطیہ حاصل کرکے نہایت عمدگی سے حکومت کرنے لگا - اور کہتے ہین کہ راجہ کارتؔ دیریہ کی برابری یگیہ کرنے - خیرات عبادت اخلاق - وغیرہ مین روی زمین پر کوئی راجہ کر نہین سکتا تھا اس نے پچاسی ہزار برس پورے اقبال مندی اور تندرستی کے ساتھہ حکومت کی +

ایک روز رشی جمدگنی کے آشرم پر گیا - رشی مقام پر موجود نہ تھا - اُس کی عورت نے حسب دستور اُس کی خاطر و تواضع کی - لیکن راجہ نے بعوض اُس کی مہمان نوازی کے یہ بُرا کام کیا - کہ بوقت واپسی گائی - کام دھینو جبراً چھین کر لیگیا - علاوہ ازین دیوتون اور انسانون کو تکلیف رسانی شروع کردی تھی - اُسی زمانہ مین بموجب درخواست دیوتون کے وشنو جی بہیکر پرشؔ رام جی خاص اسی مطلب کے واسطے دنیا پر ظاہر ہوئے - پرشرام جی نے راجہ کا تعاقب کرکے عین شہر کے قریب راجہ کے ساتھہ جنگ کیا - آخر راجہ کو مع فوج کے مار ڈالا - اور گائی مذکور واپس لائے +

اس راجہ کا ہمعصر راجہ راون والئی لنکا تھا - کارتؔ ویرکی طاقت اور قوت کی بہت

روائتیں ہیں - ایک یہ کہ ایک روز راجہ راون معہ رانی خود دریا میں غسل کرتا تھا - راجہ کارت ویریہ نے اپنے ہزار بازوؤں سے پانی کو روکا - راون کو اس حرکت سے غصہ چڑھا - اور اس کے پاس جا کر جنگ کرنے کے لئے کہا - کارت ویریہ نے جواب دیا کہ بعد حصول فراغت از پوجا جنگ کرونگا - مگر راون سے صبر نہ ہو سکا - اور مستعد بجنگ ہوا - پس کارت ویریہ نے راون کا ہاتھ اپنی بغل میں دبائی رکھا - اور پوجا میں مشغول ہوا - بعد ختم ہو جانے پوجا کے راون کو چھوڑ دیا - ایک اور روایت اسطرح پر ہے کہ راون جنگ کرنیکے ارادہ پر کارت ویریہ کی دار السلطنت مہشمتی پر چڑھ آیا - کارت ویریہ نے بدون کسی مشکل یا زور کاوٹ کے راون کو گرفتار کر کے شہر کے ایک کونہ میں جنگلی جانور کی طرح باندہ دیا - ان میں لکھا ہے کہ کارت ویریہ نے لنکا پر چڑھائی کی اور راون کو قید کر لایا تھا +

**کاشِ کرتشنی** काशकृतष्णी کاشِ کرتشنی ویاکرن کا مصنف تھا اس کا نام شکل یجروید کے شروت سوتر میں آتا ہے - اس کا زمانہ پانینی کے پہلے قیاس کیا گیا ہے - +

**کاکاسُر** काकासुर یہ اسُر کنس کے حکم سے سری کرشن جی کو جبکہ وے ابھی چھوٹے تھے - مارنیکی نیت سے گوکل میں گیا - اور سری کرشن جی کے پالنے کے اوپر بیٹھ گیا - سری کرشن جی نے اسکا ارادہ بد دیکھکر اسکو گلے سے پکڑ لیا - اور چونچ چیر کر دو ٹکڑے کر ڈالا - اس نے مرتے وقت بڑا سخت آواز کیا - +

**کال** काल یم کا نام +

**کالکا** कालका کشیپ کی زوجہ - مہابھارت میں اسکو دکش کی لڑکی لکھا ہے - اور وشنو پران میں لکھا ہے کہ یہ اور اسکی ہمشیرہ پلوما دونوں وشونر دانو کی لڑکیں تھیں - اور دونوں ہی کشیپ کے ساتھ بیاہی گئیں - ان میں سے ساٹھ ہزار مشہور دانو پیدا ہوئے - ان کے نام پولوم اور کالکنج تھے - وے بڑے طاقت ور - تند مزاج اور بے رحم تھے - اس نے ریاضت اور عبادت کر کے یہ عطیہ حاصل کیا تھا کہ بچہ بغیر تکلیف کے تولد ہوا کرے - اسکے بعد اس کی اولاد بنام کالکیہ مشہور ہوئی +

**کالِکا** कालिका. شوجی کی زوجہ - دیوی کا نام دیکھو دیوی ۲ +

## کال نیمی कालनेमि

(۱) اسکا قصہ رامائن مین یہ لکہا ہے کہ راکشس راج راون والیٔ لنکا کا چچا تہا ۔ راون کی درخواست پر اُس سے تصرف سلطنت کے لینے کا اقرار کرکے ہنومان جی کو قتل کرنیکی کوشش کرنے لگا ۔ یعنی حصول مقصد کے لئے زاہد ۔ تپسی کی صورت بناکر کوہ گندہ مادن پر جا بیٹہا ۔ جبکہ ہنومان جی بموجب حکم سری رام چندر جی کے تلاش جیون بوٹی کوہ مذکور پر گیا ۔ تب اس فرضی زاہد (جوکہ اصل مین راکشس تہا) نے ہنومان جی سے ملاقات کی ۔ اور اُسکو اپنے مکان پر لیگیا ۔ کہانا حاضر کیا ۔ ہنومان جی نے کہانے سے انکار کیا ۔ اور ایک چشمہ پر جاکر غسل کرنے لگا ۔ جون ہی پاؤن چشمہ مین ڈالا ۔ فوراً ایک سنسار نے پکڑ لیا ۔ ہنومان جی نے سنسار مذکور کو زور سے باہر کہینچا ۔ اور مار ڈالا ۔ اُس مردہ جانور سے ایک حسین اپسرا ظاہر ہوئی اور اُس نے بیان کیا کہ مین دکش کی بددعا سے اس حالت کو پہونچی تہی ۔ اور میری رہائی ہنومان کے ہاتہ سے ہونی تہی ۔ نیز اُس نے کال نیمی راکشس کا کل حال ہنومان پر ظاہر کردیا ۔ اس کے حال سے واقف ہوکر ہنومان جی کال نیمی کے پاس گیا ۔ اور کہا کہ مین تجہکو جانتا ہون اور پاؤن سے پکڑ کر سر پر ایسا گہمایا اور اسقدر زور سے پہینکا کہ مقام لنکا راون کے دربار مین جاگرا ۔ ✚

(۲) بڑا قوی ہیکل اسُر ویروچن کا بیٹا ۔ اور ہرنیہ کشیپ کا پوتا تہا ۔ اور وشنو جی کے ہاتہ سے مارا گیا تہا ۔ لیکن کہتے ہین کہ یہ کبہی تولد ہوا تہا ✚

## کالی काली

شوجی کی زوجہ ۔ دیوی کا نام (دیکہو دیوی)

## کالیداس कालिदास

ہندوستان مین اول درجہ کے شعرا اور ناٹک لکہنے والون مین سے یہ ایک شمار کیا گیا ہے ۔ اسکے شعر اور ناٹک بڑی قدر دانی کی نظر سے دیکہے جاتے ہین ۔ بعض کی رائے ہے کہ کالیداس ۵۵ برس قبل از سن عیسوی ہوا ۔ اس سے پایا جاتا ہے کہ وکرما دیتیہ والی اجین کے عہد مین اُسکے دربار کے نو رتنون مین سے تہا ۔ اور بعض کی رائے ہے کہ یہ عالم سنہ ۶۰۰ء مین ہوا ۔ اسکی تصنیفات ناٹکون مین تین ہین ۔ (۱) شکنتلا مہابہارت سے یہ قصہ اخذ کرکے بہ نہایت عمدگی ناٹک کے پیرایہ مین دکہلایا گیا ہے ۔ (۲) وکرم اُروسی (۳) مال وکاگنی متر ۔ اور نظم مین تصنیفات کین ✚

(۱) میگھہ دُوت یعنے بادلون کا قاصد - (۲) نلودے - یہ قصہ بھی مہابھارت سے اخذ کرکے بڑے دقیق اشعار مین تیار کرکے زورِ طبع دکھایا ہے - (۳) رگھو ونش یعنے رگھو کُل کے سورج بنسی راجون کا حال بطور تواریخ (۴) کمار سمبھو - شِو پُران کے ایک ادھیا کو مفصّل بیان کیا ہے - (۵) رِتو سنگھار - سال کے ہر ایک موسم کو عمدہ الفاظون مین ظاہر کیا - ہر ایک موسم کی تعریف جیسی کہ چاہئے ویسی لکھی - (۶) شُرت بودھ عروض اور قافیہ کے باب مین نہائت عمدہ کتاب ہے +

کالیداس کے شعرون مین دلفریب اور دل کو اوکسانے والی قدرت کے حالات پائے جاتے ہین - نہائت عمدگی اور لطافت اس کے خیالات کی اس کی تصنیفات سے پائی جاتی ہے - الگزینڈر وان ہمبولٹ صاحب کہتے ہین کہ تمام قومون کے شاعرون مین کالیداس کا سب سے اعلیٰ درجہ ہے +

**کال یون** कालयवन جراسندھ کی کمک مین بمقام متھرا گیا - اور سری کرشن جی سے لڑنے لگا - سری کرشن جی تاب مقابلہ نہ لا کر بھاگ نکلے - کال یون بھی تعاقب مین دوڑا - سری کرشن جی ایک غار مین داخل ہو کر غائب ہو گئے - کال یون بھی غار مین گھسا - غار کے اندر راجہ مچکند سویا پڑا تھا - کال یون نے لات مار کر راجہ مذکور کو بیدار کر دیا - راجہ مچکند آرام سے پریشان ہو کر تیز اور قہر آلودہ نگاہ سے اسکی طرف دیکھنے لگا - کال یون فوراً جلکر خاکستر ہو گیا - وشنو پُران اور ہری ونش مین لکھا ہے کہ کال یون مسمی گرگ برہمن کا لڑکا تھا - اور وہ ایک خاص کینہ یادون سے رکھتا تھا - راجہ یون کی بے اولاد عورت کی گود مین اسکو ڈالدیا تھا - +

**کام** काम محبت کا دیوتا - جبکہ ایشر نے پہلے چاہا کہ دنیا پیدا کرون - اسوقت ایشر کے دل مین کام خود بخود پیدا ہو گیا - کام دیو کا ذکر رِگ وید اور اتھرو وید مین آتا ہے - اور دیوتون کی نسبت کام خصوصیت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اس کی پیدائش کی بابت مختلف روایات ہین - تیتریہ برہمن مین درج ہے کہ دھرم دیوتا - (انصاف) کا بیٹا دیوی شردھا (ایمان) کے بطن سے تولد ہوا - لیکن ہری ونش مین منظور ہے کہ یہ لکشمی کا بیٹا ہے - ایک تیسری روایت یہ ہے کہ برہما جی کے دل سے پیدا ہوا - چوتھی روایت یون ہے کہ پانی سے پیدا ہوا - اسی باعث اسکا نام اِراجا

پانچوین روایت اس طرح پر ہے کہ کام آتم بہو یعنے خود بخود پیدا شدہ ہے۔ اور مثل دیگر دیوتون کے اسکو بھی اجا انیہ جا کہتے ہین +

اسکی زوجہ کا نام رتی یا ریوا ہے +

جبوقت شوجی عبادت اور ریاضت مین مشغول تھے۔ تب اس نے شوجی کو پاروتی کے ہمراہ شادی کرنیکے لئے رجوع کرنا چاہا۔ اس حرکت ناشائستہ سے شوجی ناراض اور غضبناک ہوئے اور تیسری آنکھ کے شعلہ سے اس کو جلا کر خاکستر کر دیا۔ بعد ازان شوجی نرم ہوئے اور کام کو اجازت دی کہ تو دوبارہ رکمنی کے بطن سے تولد ہو کر سری کرشن جی کا بیٹا کہلائیگا۔ چنانچہ یہ پیدا ہوا۔ اور پردیومن کہلایا۔ اسکا ایک بیٹا مسمی انی رودھ اور ایک دختر مسماۃ ترشنا تھی +

تمام اپسراؤن اور آسمانی پریون کا مالک ہے۔ اسکے ہتھیار دو ہین۔ ایک کمان اور ایک تیر۔ ان تیرون کے ساتھ قسم قسم کے پھول لگے ہوئے ہین۔ اکثر کام کی صورت قرار ذیل ظاہر کی گئی ہے۔ ایک خوبصورت جوان آدمی۔ بسواری طوطا۔ اور اسکی مصاحبت مین اپسرا اور پریئین موجود ہین۔ اُن مین سے ایک کے ہاتھ مین ایک علم سرخ رنگ کا جیس مکر یعنے مچھلی کا نشان ہے لئی رہتی ہے۔ کام دیو کے نام بے شمار ہین۔ اتنم۔ یعنے جن۔ کن کرا۔ ند۔ تام۔ زہمن۔ بھسم۔ برہما جی کے دل سے پیدا ہونے کے باعث اسکے دو نام ہین۔ منتھ۔ ہا۔ منوجا۔ چونکہ پردیومن سری کرشن جی کا بیٹا تھا۔ اسواسطے اس کا نام کارشنی ہوا۔ نبی ایاست۔ شری نندن۔ یعنے لکشمی۔ کا بیٹا۔ جب شوجی نے اسکو جلا کر خاکستر کر دیا۔ تب انگ۔ یعنے بنا جسم نام پڑا۔ ابھی روپ۔ یعنے خوبصورت۔ درپک۔ دیپک۔ یعنے شع[illegible] کنتو۔ یعنے خوف [illegible] گدبت تو۔ گردہو۔ گرتس یعنے تیر۔ بکن۔ مھرو۔ یعنے [illegible] ی جی کا شعلہ زن۔ کلاکیلی۔ یعنے خرمی۔ مار۔ تباہ کنندہ۔ ابھی [illegible] پ۔ یعنے بہار کا چراغ۔ متوہر یعنے گمراہ کرنے والا۔ مرمر۔ یعنے چمکنے [illegible] ت۔ یعنے عماد [illegible] تہر۔ روپ استر۔ یعنے خوبصورتی کا ہتھیار۔ رت ناپچ۔ یعنے عیاش [illegible] ت۔ یعنے صلح کو توڑنے والا۔ سنسار گورو۔ یعنے دنیا کا اتالیق۔ سمر۔ یعنے یادداشت۔ سنگر نگاریونی۔ یعنے کان محبت۔ تہہ۔ یعنے آگ۔ وام۔ یعنے حسین۔ تیر اور کمان سے کسوما یدھ۔ نام پڑا یعنے پھولون سے مسلح۔ پشپ دھنو۔ یعنے پھولون کی کمان۔ مکر کیتو۔ علم سے یہ نام پڑا۔ پشپ کیتن۔ یعنے ہاتھ مین پھول لئے ہوئے +

**کاماکشی** कामाक्षी دیوی کا نام - کامروپ ملک آسام مین اس کی پرستش ہوتی ہے - +

**کانڈرشی** काण्डर्षि یہ رشی ایک کانڈ یا حصّہ وید کا پڑہتا تھا +

**کانویہ** काण्व्य کشتری کا لڑکا - نشادعورت کے بطن سے مہابہارت مین لکہا ہے کہ نیکی - علم - اور ریاضت سے وسیہ کے درجہ سے اوپر کے درجہ تک پہونچگیا تھا +

**کبندھ** कबन्ध (۱) سومنتو کا شاگرد +

(۲) مہیب راکشس تھا - دیوی شری کا لڑکا نہایت خوفناک اور مہیب شکل کا تھا - تمام جسم پُربال - قد مثل کوہ - سر اور گردن ندارد - منہہ درمیان پیٹ کے - بیشمار دانت منہہ مین - بازو نہایت طویل - صرف ایک ہی آنکہہ چہاتی پر تھی - اصل مین یہ گندہرو تہا - بعض کا رائے ہے کہ اسنے اندر سے جنگ کیا - اندر نے اس پر وجر ایسا مارا کہ اسکا سر اور ران جسم مین گُہس گئے - جس سبب سے اس کی یہ مہیب صورت بنگئی - بعض کہتے ہین کہ ایک رشی کی بددعا سے ایسی یہ مہیب اور کریہہ صورت بنگئی تھی - جبوقت سری رام جی نے اسپر سخت اور مہلک زخم لگائے - اور بچنے کی کچھہ امید نہ رہی - تب اس نے سری رام جی سے درخواست کی [illegible] لاش جلائی جاوے - پس سری رام جی نے مطابق درخواست کے اس کو جلا [illegible] صورت گندہرو نکلا - اور اس نے سری رام جی کو راون کے مقابل جا [illegible] دتو بھی تھا +

[illegible] कप[illegible] شیوجی کا نام - رودر کا نام +

**[illegible] سوامی** कपर्दिस्वामी آپستمبہ شروت سوتر کی ٹیکا اور بودہاین سوتر کی ٹیکا کا مصنف +

**کپل** कपिल یہ رشی پرجاپت کا بیٹا تھا - بعض اسکو وشنوجی کا اوتار - اور بعض اگنی کا اوتار مانتے ہین - ہری ونس کے مطابق یہ وتتھہ کا لڑکا تھا +

سانکہہ شاستر کا موجد بھی تھا - اس نے سانکہہ سوتر تصنیف کئے - اس گرنتہہ کا نام

ہم دھن ہے۔ کہتے ہین کہ اس نے راجہ سگر کے ایک لاکھ لڑکون کو ایک ہی نگاہ قہر آلودہ کی جلا کر خاکستر کر دیا +

**کپی دھوج** कपिध्वज ارجن کا نام۔ کیونکہ اس کے علم پر بندر (کپی) کا نشان تھا +

**کپی شا** कपिशा نام پشاچون کی والدہ اسی کے نام سے پشاچون کو کاپی شیہ کہتے ہین۔ +

**کتس** कुत्स اس رشی نے ویدون کی رچھین تصنیف کین۔ کہتے ہین کہ اندر اسکا مخالف تھا۔ لیکن ایک مرتبہ جبکہ اس رشی کا مقابلہ ایک دیتیہ مسمی شُشن سے ہو رہا تھا۔ تب اندر نے اس کی مدد کی تھی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اندر اسکو اپنے محلات مین لے گیا تھا۔ یہ اور اندر دونون اسقدر باہم مشابہ تھے۔ کہ اندر کی رانی شچی نے ہرگز اپنے خاوند کو شناخت نہ کیا +

**کٹھ** कठ وی شمپاین کا شاگرد اور خاندان کٹھک کا بانی۔ خاندان کٹھک کی بعہد سری رام جی ایودھیا مین بڑی عزت و توقیر تھی۔ اس کی تصنیفات مبین تفصیل مین +

(۱) یجروید کی کاٹھک سنگھتا۔ اس سنگھتا کے پانچ حصے ہین۔ پہلے تین حصون کے چالیس باب ہین۔ چوتھے حصہ مین وہی رچھین مندرج ہین۔ کہ جنکو یگیہ کرانے والا رشی پڑھتا ہے۔ اور پانچوین حصہ مین اشومیدھ یگیہ کے طریق مندرج ہین۔ (۲) یجروید کے شروت سوتر (۳) یجروید کے گرہیہ سوتر۔ (۴) شکل یجروید کی کاٹھک انوکرمنی +

**کچ** कच برہسپتی کا لڑکا۔ تمام دیوتون نے باہم صلاح کر کے اسکو اسُرون کے پروہت مسمی شکر کا شاگرد بنایا۔ تاکہ یہ شکر سے وہ مرت سنج منتر حاصل کرے کہ جسکے ذریعہ وہ مردہ کو زندہ کر سکتا تھا۔ اور شکر کے سوائے دوسرے کسی کو نہین آتا تھا۔ اسُرون کو یہ بات ناگوار تھی۔ اس لئے انہون نے کچ کو دو دفعہ مار ڈالا۔ اور دونون ہی دفعہ مساۃ دیویانی دختر شکر نے اپنے باپ کی خدمت مین عرض کر کے اس کو دوبارہ زندہ کرایا۔ کیونکہ دیویانی دل سے اسکے ساتھ محبت رکھتی تھی۔ آخر الامر اسُرون نے تیسری دفعہ اس کو قتل کیا۔ اور اس کی لاش کو جلا کر اور راکھ شراب مین ملا کر شکر کو پلا دی۔ دیویانی کو اسکے قتل کی اطلاع ہوئی۔ اپنے باپ

التجا کی کہ اس کو سہ بارہ زندہ کرے - شکر نے بپاس خاطر اپنی لڑکی کے ایک دفعہ پھر منتر مرتنجے پڑھا - اُس کے پڑھتے ہی کچ زندہ ہوگیا - اور شکر کے پیٹ مین سے آواز دی - اور چونکہ یہ زندہ ہوچکا تھا - اس لئے شکر کا پیٹ چاک کرکے باہر نکلنے لگا - شکر نے اپنی جان بچانیکے لئے منتر مرتنجے پیٹ مین ہی کچ کو پڑھا دیا - منتر کو سیکھتے ہی شکر کو مار کر فوراً کچ باہر نکل آیا - اور پھر منتر مذکور کی تاثیر سے شکر کو دوبارہ زندہ کیا - شکر نے اسی باعث سے برہمنون کے لئے شراب کا پینا منع کیا اور فتوا لگا دیا +

دیویانی دختر شکر نے کچ سے شادی کرنیکی بڑی کوشش کی - لیکن کچ اسکو اس ارادہ سے روکتا رہا - اور اُسکو اپنی زوجہ بنانے سے انکار کیا - تب طیش مین آکر دیویانی نے اس کو یہ بددعا دی کہ جو منتر تو نے میرے والد سے پڑھا ہے - اُس کی تاثیر تجھپر نہ ہوگی - پھر تو کچ کو بھی غصہ چڑھا - اور دیویانی کو یہ بددعا دی کہ تجھ سے کوئی برہمن شادی نہ کریگا - اور تو کشتری کی زوجہ ہوگی +

**گدار** कदार گرنتھہ برت رتناکر کا مصنف +

**کدرو** कद्रू دکش کی دختر اور کشیپ کی زوجہ - منجملہ اُس کی ۱۳ عورتون کے یہ بھی ایک تھی +

اس کی اولاد کئی سرون والے نہایت ڈراونے اور زہریلے سانپ ہین - بڑے اُن مین سے شیش و باسکی ہین +

**کرالی** कराली (۱) پہلے زمانہ مین اگنی کی ایک زبان کا نام - (۲) لیکن زمانہ حال مین شوجی کی زوجہ کا نام - بحالت خفگی (دیکھو دیوی) +

**کرپ** कृप رشی شروت کا بیٹا - اور اسکو راجہ شانتنو نے متبنّی بنایا تھا - ہستناپور کی کونسل اعلی مین یہ بھی ایک ممبر تھا - کورون کے اُن تین پسماندہ دلاورون مین سے یہ ایک تھا - جنہون نے کورون کی شکست کے بعد رات کیوقت پانڈون پر قاتلانہ شب خون مارا +

اس کا نام گوتم - اور شاروت بھی تھا - (دیکھو کرپا) +

**کرپا** कृपा اس کا نام کرپی بھی تھا - درون کی زوجہ اور اشوتہاما کی والدہ - روایت اس طرح پر ہے کہ رشی شرودت یا گوتم نے سخت ریاضت اور

عبادت کی۔ اُسکی عبادت سے اِندر خوف زدہ ہوا۔ اور ایک اپسرا کو اُسکے پاس بھیجا تاکہ اُسکو عبادت سے کنارہ کش کرے۔ اگرچہ اپسرا مذکور ناکامیاب رہی۔ لیکن رشی نے دو بچے گھاس کے انبار پر پڑے پائے۔ راجہ شانتنو نے اُن کو اُٹھایا۔ اور کرپا یعنے رحم سے پالا۔ اِسی سے اِنکا نام کرپ اور کرپا پڑا۔ دونوں نے راجہ کے گھر بطور حقیقی فرزندوں کے پرورش پائی۔ درون برہمن تھا۔ اور راجہ شانتنو کشتری تھا۔ کرپا یا کرپی بھی برہمنی تھی۔ اس لئے اسکا بیاہ درون کے ساتھہ کردیا گیا۔ وشنو پران مین لکھا ہے۔ کہ یہ دونوں بچے ستیہ دہرتی کے اُروسی اپسرا کے بطن سے تھے۔ اور رشی شروت کے پوتے تھے۔ +

**کرپی** कृपी کرپا کا نام۔ (دیکھو کرپا) +

**کرتانت** कृतान्त یم کا نام +

**کرتکا** कृतका (۱) کارت کیہ کی چھہ دائین +

(۲) بعض کا قول ہے کہ ایک راجہ کی لڑکیئین تھین +

(۳) بعض ان کو رشیون کی عورت بتلاتے ہین +

**کرتو** कृतु (۱) سری کرشن جی کا بیٹا۔ جامبوتی کے بطن سے +

(۲) ایک پرجاپتی کا نام ہے +

(۳) بعض اوقات بڑے رشیون مین شمار ہوا ہے + اور برہماجی کا مانسی لڑکا تھا۔ (دیکھو رشی)۔ وشنو پران سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی عورت سنمتی کے بطن سے ساٹھہ ہزار دال کھلیہ پیدا ہوئے۔ وے اسقدر کوتاہ قد تھے کہ انگشت کے ایک جوڑ سے زیادہ اُنکا جسم نہین تھا +

**کرت ورمن** कृतवर्मन افواج کوروان کا بہادر افسر یہ اُن تین اسپاہ دلاورون مین سے ایک تھا۔ کہ جنہون نے کوروون کے شکست یاب ہونے کے بعد رات کے وقت پانڈوان پر قاتلانہ شب خون مارا تھا۔ بمقام دوارکا مئی نوشی کی مجلس مین مارا گیا تھا۔ اس کا نام بھوج بھی تھا +

**کرت ویریہ** कृतवीर्य دہنک کا بیٹا۔ یہ اُس ارجن کا والد تھا کہ جسکو کارت کیہ بھی کہتے تھے۔ یہ راجہ ہیہر گونسل کا مربی تھا۔ اس نے تمام دنیا پر نہائیت انصاف سے

حکومت کی اور دس ہزار برس تک بڑے انصاف - حکومت - اخلاق - ریاضت - اور فیاضی مین کوئی بادشاہ اس زمانہ کا اس کی برابری نہین کر سکتا تھا ۔

**کرتورم** कृतवर्म یہ جابتیون مین سے یہ ایک تھا - مہابھارت اور رامائین کے مطابق یہ ہردیکا سے پیدا ہوا - اور دوسری روایت کے مطابق دکش یا اس کے فرزند بلاہ کا بیٹا تھا ۔

**کرشن** कृष्ण (۱) سری کرشن جی یدونسی یا یادونسل کے تھے راجہ یدو ولد راجہ بیاتی کی اولاد سے ۔

زمانہ سابق مین قوم یادو گلہ بانی کا کام کیا کرتے تھے - ان کی رہائش بہر دو کنارہ دریائے جمنا بمقام بندرابن اور گوکل تھی - اس زمانہ مین مسمی کنس - قوم بھوج راجہ تھا - اپنے والد مسمی اگرسین کو تخت سے معزول کر کے خود سریر آرائے سلطنت بمقام متھرا ہوا - اور متھرا بہت قریب گوکل کے تھی - اگرسین کا ایک برادر مسمی دیوک تھا - اوس کی ایک دختر دیوکی تھی - اور وہ وسدیو ولد شور قوم یدو کو بیاہی گئی تھی ۔

وشنو جی نے دو حصون مین اوتار لینا پسند کیا - یعنے ایک سفید اور دوسرا سیاہ بھی دونون حصے ایک روہنی اور دوسرا دیوکی کے بطن مین داخل ہوئے - سفید سے بلرام جی اور سیاہ سے سری کرشن جی بالکیتو پیدا ہوئے - مسماۃ کنتی زوجہ پانڈو وسدیو کی ہمشیرہ تھی - اس رشتے سے سری کرشن جی تینون بڑے پانڈوون کے پھوپھیرے بھائی تھے ۔

رشی نارد نے کنس کو اطلاع کر دی تھی کہ تیرے بھائی کی دختر کا بچہ تجھے قتل کریگا - اور تیری سلطنت چھین لیگا - کنس نے اس خطرہ سے محفوظ رہنے کے لئے وسدیو اور دیوکی دونون کو قید کر ڈالا - اور جو بچہ دیوکی کے بطن سے تولد ہوتا تو اسے مار ڈالتا - یہانتک کہ چھ بچے تولد ہوتے ہی مار ڈالے - ساتوین دفعہ پھر دیوکی کو حمل قرار پایا - اور اس حمل مین وشنو جی کا اوتار تھا اس لئے ایشر کی مرضی سے دیوکی کے حمل کا بچہ روہنی کے حمل مین تبدیل کر دیا گیا - (مسماۃ روہنی زوجہ دوم وسدیو تھی - اور وہ گوکل مین نند کے گھر رہائش رکھتی تھی -) یہی بلرام جی وشنو جی کا اوتار تھے - بعد ازان دیوکی کو آٹھوان حمل قائم ہوا - اس حمل سے بوقت نصف شب گذشتہ کہ بڑی اندھیری رات تھی سیاہ فام بچہ تولد ہوا - اسی باعث سے کرشن نام پڑا - ایک بالون کا گنڈل خاص قسم کا سری کرشن جی کے سینہ پر تھا - اور اس کا نام سری وتس تھا - چونکہ یہ بچہ سری وشنو جی کا

اوتار تھا۔ اور اس سنے زندہ رہنا تھا۔ بنابرین بہ تقدیر ایزدی تمام محافظان قیدخانہ بے ہوش ہوکر خواب سے سخت مغلوب ہوئے۔ قفل دروازون کے اور جولان پاؤن کے وسدیو اور دیوکی کی کھل گئیں۔ وسدیو نے بچہ مذکور کو اٹھایا اور متھرا سے بچا کر لے نکلا۔ دریائے جمنا سے عبور کیا اور نند اہیر کے گھر گیا اُسی رات اور اُسی وقت یسودہا زوجہ نند نے بھی ایک مونث بچہ جنا تھا۔ وسدیو نے خفیہ طور اپنے لڑکے کو یسودہا کی گود مین ڈالا اور اُس کی دختر کو اٹھا لایا۔ متھرا مین اپنی زوجہ دیوکی کے حوالہ کیا۔ القصہ کنس کو وضع حمل کی اطلاع ہوئی۔ لڑکی مذکور کو ہاتھ مین پکڑا۔ اور مارنا چاہا۔ کہ وہ ہاتھ سے چھوٹ کر آسمان کی جانب اڑگئی۔ اور کہا کہ تیرے مارنے والا پیدا ہو چکا ہے۔ کنس کو جب یہ اطلاع ہوئی تب اُس سنے سمجھا کہ مجھکو دہوکھہ دیا گیا ہے۔ حکم دیا کہ ہر ایک لڑکا جسمین کچھ بھی علامات طاقت اور قوت ظاہر ہوین فوراً قتل کیا جاوے۔ نیز وسدیو اور دیوکی کو قید سے رہا کر دیا۔ کنس کے قاتلانہ حکم سے نند کو بڑا خوف پیدا ہوا۔ بہت جلد معہ سری کرشن جی یسودہا بلرام جی اور روہنی کے گوکل مین جا بسا۔ وہان پر سری کرشن جی بڑے ہوئے۔ اور بلرام جی کے ہمراہ اِدھر اُدھر سیر کرنے لگے۔ کئی قسم کی کھیل اور کئی قسم کی تسخرات کرتے تھے۔ لیکن ان کی طاقت اور طنطنہ کارروائی سے جوکہ دیوتون کی مانند ظاہر ہوتی تھی فوراً مشہور عالم ہوگئے +

کنس والئی متھرا سری کرشن جی کے مارنیکی تدبیرات ہمیشہ ہی سوچا اور کیا کرتا تھا چنانچہ چند نظائر درج ذیل ہین۔ پوتنا راکشنی نے بحکم کنس کے حسینہ عورت کے لباس مین سری کرشن جی کو دودہ پلا کر مارنا چاہا۔ لیکن سری کرشن جی نے بوقت شیر نوشی اُسی کی جان چوس ڈالی۔ ایک اور راکشس بنام ترناورت گوکل مین گیا۔ اور وادرولا بنکر سری کرشن جی کو لے اُڑا۔ مگر سری کرشن جی نے اُس کو آسمان سے نیچے زمین پر اس تیزی اور زور سے پٹکا کہ اُس کے صدمہ سے وہ مرگیا۔ ایک دیت بصورت چھکڑا سری کرشن جی کو مارنے آیا۔ لیکن سری کرشن جی نے اُس چھکڑے کو ہی ٹکڑہ ٹکڑہ کر ڈالا۔ ایک روز سری کرشن جی نے دودہ اور چھاچھہ کی مٹکی توڑ ڈالی۔ اور مکھن کھا لیا۔ اس حرکت سے یسودہا خفہ ہوئی۔ اور ان کے پیٹ پر رسی باندھکر ایک بڑی اوکھل سے باندھ دیا۔ سری کرشن جی اُس اوکھل کو کھینچ کر لے گئے مازروہ اوکھل دو بڑے درختون سے اٹک گیا۔ جب سری کرشن جی نے زور کیا تو دونون درخت جڑہ سے اُکھڑ گئے۔ اس سے سری کرشن جی کا نام دامودر یعنے دام۔ (رسی) اُدر (پیٹ) پڑا۔

ایک دفعہ دریا جمنا مین کالی ناگ کے ساتھہ جنگ عظیم کیا اور ناگ مذکور کو کہا کہ وہ اُس دریا سی چلا جاوے۔ ایک مؤقعہ کا ذکر ہے کہ کئی ایک گوپکا دریا جمنا مین غسل کر رہی تھین سری کرشن جی اُن سب کے کپڑے پوشیدلی اُٹھاکر ایک درخت کے اوپر چڑہ گئے۔ جب تمام گوپکا برہنہ بدن واسطے لینے پارچات کے ان کے پاس گئین تو اُن کے کپڑے دیئے۔ سری کرشن جی نے نند اور تمام دوسرے اہیرون کو کہا کہ اندر کی پرستش ترک کرو۔ بعوض اُسکے کوہ گووردھن کی پرستش کرو۔ کیونکہ کوہ مذکور تمہاری اور تمہارے مواشی کی پرورش کرتا ہے۔ پس انہون نے ایسا ہی کیا۔ اور جب اندر کو نذر نیاز نہ پہونچی تب خفہ ہوا۔ اور ٹہہرا اور جسنے سخت بارش شروع کی تاکہ تمام کو تباہ کر دیوے۔ لیکن سری کرشن جی نے کوہ گووردہن کو اُٹھا لیا۔ تمام انسانون اور حیوانون کو اُسکے نیچے پناہ دیکر بارش سے محفوظ رکہا۔ سات دن اور رات متواتر بارش ہوئی تب اُنہون نے بھی کوہ مذکور کو اس عرصہ تک اُٹھائے رکہا۔ تب اندر شکست یاب ہوا۔ اس کارروائی سے سری کرشن جی کا نام گووردہن دھر۔ اوتوبنکیش پڑا۔ گائون کی حفاظت کرنے کے باعث سری کرشن جی کا نام اوپیندر۔ پڑا +

اسکے بعد سری کرشن جی جوان ہوئے۔ اور نہائیت حسین نکلے۔ تمام گوپکا ان پر عاشق تھین۔ اور یہ بھی سب کے ساتھہ آزادانہ اور کہلے طور اپنی عنائیت ظاہر کرتے تھے۔ اگرچہ اُن مین سے آٹھہ کے ساتھہ شادی بھی کی۔ لیکن سب سے عزیز اور منظور نظر رادہا جی تھی۔ اس زمانہ مین سری کرشن جی کے سر کے بال کہلے تھے۔ اور ہاتھہ مین بنسری رہتی تھی۔ اگرچہ سری کرشن جی گوپیون کے ہمراہ ہمیشہ خوش رہتے تھے۔ الا کنس ان کی خوشی کو منغص کر دیتا تھا۔ چنانچہ ایک دفعہ اریشٹ دیت بصورت بیل اور کیشی دیت بصورت اسپ سری کرشن جی کو مارنے آئے تھے۔ کہ خود ہی لقمہ اجل ہوئے +

جبکہ سب تدابیر اور تجاویز کنس کی ناکارہ اور بے سود ہوئی۔ تو پھر اُس نے ایک بڑا دنگل پہلوانون اور کہیلیون کا ترتیب دیا۔ اور کئی ایک تجاویز سری کرشن جی کو مارنیکی قائم کر کے واسطے بلانے بلرام جی اور سری کرشن جی کے اکرور کو وکیل مقرر کر کے گوکل میں بہیجا۔ سری کرشن جی۔ اور بلرام جی نے دعوت قبول کی۔ اور ہمراہ اکرور متہرا مین گئے۔ ابھی شہر کے قریب پہنچے تھے۔ کہ کنس کا دہوبی ان کو ملا۔ انہون نے کچہہ پارچات اُسکے چہینک لیئے۔ وہ گستاخانہ پیش آیا اس پر دہوبی مذکور کو مار ڈالا۔ اور موافق مرضی خود کپڑے پہن لئے۔ اور آگے بڑہے تھے

کہ ایک بوڑہی عورت کُبجی بیتنے کوزپشت ملی اور اُس نے انکی نذر کچہ مرہم پیش کی سری کرشن جی نے اُسکا بدن سیدہا کر دیا۔ چپرست ہاتہی کو قتل کیا اور ایک ایک دانت اُس کا پکڑ لیا بعد ازان کنس کے دنگل مین پہونچے۔ وہان پر شاہی پہلوان مسمی چانور کو ملک عدم کا راستہ دکہلایا۔ تمام دلاورون اور بہادرون کو نیست و نابود کر کے کنس کو بالون سے پکڑ کر تخت سے نیچے گہسیٹا۔ اور جان سے مار ڈالا۔ اور اُگرسین کو تخت سلطنت پر بٹہلایا ✦

کنس کو قتل کر کے سری کرشن جی نے اپنی رہائش متہرا مین ہی قایم کی۔ اور مسمی سانددینی سے فن سپاہ گری سیکہنے لگے۔ دیوکی کی درخواست پر پاتال مین جا کر اپنے اُن چہہ بہائیون کو لائے کو جن کو کنس نے تولد ہوتے ہی مار ڈالا تہا۔ اور اُن چہون نے دیوکی کا دودہ پیا اور بہشت مین چلے گئے۔ اسی عرصہ مین ایک دئیت نے سانددینی کی لڑکی پر حملہ کیا۔ اور اُس کو پاتال مین لے گیا۔ سری کرشن جی نے اپنے اتالیق کے مدد مین دئیت مذکور کو قتل کیا۔ اور سانددینی کی دختر واپس لائے۔ یہ دئیت سمندر مین بشکل سنکہہ رہتا تہا۔ جب یہ مارا گیا تب اُسکا سنکہہ پانچ جنیہ بطور بگل سری کرشن جی کی استعمال مین آتا رہا۔ کنس کی دو رانئین تہین اور وہ دونون ہی راجہ جراسندہ والئے مگدہ کی لڑکیان تہین۔ خاوند کے مرجانے پر اُنہون نے اپنے والد سے امداد چاہی۔ راجہ جراسندہ مع افواج براے تنبیہ سری کرشن جی روانہ ہوا۔ مگر خود ہی ہزیمت اُٹہائی۔ اٹہارہ دفعہ یورش کی اکثر بیس پا ہی ہوا۔ ایک اور دشمن جراسندہ کی طرف سے مسمی کال یون۔ سری کرشن جی پر حملہ آور ہوا۔ اُس وقت سری کرشن جی متواتر حملات سے اسقدر کمزور ہو گئے تہے کہ اُنہون نے سمجہہ لیا تہا کہ مجہے جراسندہ کے مطیع ہونا پڑیگا۔ پس وہان سے نکلکر علاقہ گجرات مین شہر دوارکا آباد کر کے مع تمام آدمیون کے جا بسے۔ مہابہارت مین لکہا ہے کہ جراسندہ کے اٹہارہ حملون کے قبل سری کرشن جی دوارکا مین جا رہے تہے ✦

دوارکا مین استقامت کرنیکے بعد راجہ بہیشمک کی لڑکی رکمنی کہ جسکی نسبت ششپال سے ہو چکی تہی اُٹہا کر دوارکا مین لائے اُسکے ساتہہ بیاہ کیا۔ یادون کے راجہ ستراجت کے پاس سینتک جواہر تہا۔ اور سری کرشن جی اُس جواہر کو لیا چاہتے تہے۔ ستراجت نے جواہر مذکور اپنے بہائی پرسین کے حوالہ کیا۔ تاکہ سری کرشن جی چہین نہ لیوین۔ پرسین براے شکار جنگل مین گیا۔ ایک شیر نے اُسکو مار ڈالا۔ اور جواہر مذکور منہ مین ڈالکر روانہ ہوا۔ اُس شیر کو ریچہون کے راجہ جامبونت نے قتل کیا۔ اور منی لیگیا۔ راجہ ستراجیت نے پرسین کی ہلاکت اور جواہر

کے گم ہونے کا گمان سری کرشن جی پر کیا۔ سری کرشن جی اس الزام کو دور کرنے کے لئے جنگل مین گئے اور پرسین کی ہلاکت کی کل کیفیت دریافت کرکے جامبوت سے جنگ کیا۔ اور جواہر مذکور واپس لائے۔ جامبوت نے اپنی دختر جامبوتی کا بیاہ سری کرشن جی سے کردیا۔ سری کرشن جی نے دوارکا مین واپس آکر وہ جواہر ستراجیت کو دیا۔ ستراجیت بہت نادم ہوا کہ اس نے جھوٹا الزام لگایا تھا۔ اور ستیہ بھاما اپنی دختر سری کرشن جی کو بیاہ دی۔ اسکے بعد مسمات کالندی دختر سوریہ کو جو کہ دریاء جمنا مین رہتی تھی۔ اپنی زوجیت مین لائے۔ مسماۃ متربندا ہمشیرہ وندان وندوالئے اونتی نگر بموجب عہد شکنی بیاہ لی۔ بعدازان سات بیلون کو ایک ہی وقت اور ایک ہی بار ناتھنے کی شرط کو پورا کرکے مسماۃ ستیا دختر راجہ نگن جیت والئے کوشلا نگر کو بیاہ لیا۔ نیز سبھدرا دختر راجہ سوکرت اور لکشمنا دختر راجہ مدر آدیپت کے ساتھ شادی کی۔ سری کرشن جی کی کارروائیان لاتعداد ہین۔ گاندہرون کو تباہ کرکے راجہ سدرشن کو کہ جسکو انہون نے باندھ رکھا تھا۔ چھوڑا لائے۔ پاندیہ کو قتل کیا۔ شہر بنارس کو جلا دیا۔ نشدون کے راجہ ایکلاویہ کو ہلاک کیا۔ نیز جمبہ دیت کو ملک عدم کا راستہ دکھلایا۔ بامداد بلرام جی کے اوگرسین کے شریر اور بدمعاش لڑکے کو قتل کرکے اوگرسین کو سلطنت دلوائی۔ ◆

اندر دوارکا مین آیا اور نرک دیت کو فنا کرنیکی درخواست سری کرشن جی سے کی۔ پس سری کرشن جی اول شہر نرک کی جانب گئے۔ اور اسکے محافظان دیت مُرُو کو قتل کیا۔ پھر نرک دیت کو ملک عدم مین پہونچایا۔ اس کے بعد سری کرشن جی معہ ستیہ بھاما زوجہ خود سُرگ مین گئے۔ اور ستیہ بھاما کے کہنے پر درخت پارجات جو کہ سمندر مین سے نکلا تھا۔ اٹھا لائے اور وہ درخت اندر کی رانی سچی کا تھا۔ اُس نے اندر سے دعوی کیا۔ اندر نے سری کرشن جی سے مقابلہ کیا۔ لیکن ہزیمت اٹھائی ◆

انی رودھ ولد پردیومن بن سری کرشن جی پر مسمات اوشا دیتی دختر بان اسر عاشق ہوگئی۔ اس نے اپنی سہیلی چترلیکھا کے ذریعہ انی رودھ کو اپنے گھر اٹھوا منگوایا۔ وہان پر وہ بانا سر کے پنجہ مین قید ہوگیا۔ بلرام جی سری کرشن جی اور پردیومن اسکو چھوڑانے کے لئے وہان پہونچے۔ بان اسر معہ افواج خود بیاوری شوجی اور سکندھ کے جنگ آرا ہوا۔ سری کرشن جی شوجی پر غالب آگئے۔ اور سکندھ لڑائی کا دیوتا زخمی ہوا۔ بان اسر بھی سخت لڑائی کے

بعد زخمی ہوا - لیکن شوجی کی سفارش سے اُس کی جان بخش دی گئی اور انرودھ کو رہا کرا کر دوارکا مین لائے - ✤

دروپدی کے سوئمبر کے موقعہ پر سری کرشن جی بھی موجود تھے - اوسوقت انہون نے شہادت دی تھی کہ دروپدی ارجن سے جیتی گئی ہے - جبکہ پانڈو اندرپرست مین حکومت کرتے تھے تو سری کرشن جی وہان گئے - اور اُن کے ہمراہ کھانڈو جنگل مین اکٹھے شکار کھیلنے لگے - وہان پر اگنی دیوتا جنگل مذکور کو جلانا چاہتا تھا - ✤

سری کرشن جی اور ارجن جی اُن کے مددگار تھے - لیکن اندر مانع ہوتا تھا - اگنی دیوتا نے سری کرشن جی اور ارجن کو اپنا خاص یا کہ مشہور وجرنابھی چکرا اور گیومکھی گدا سری کرشن جی کی نذر کی - طرفین سے جنگ ہوا - اندر نے شکست فاش کھائی - اور اگنی نے جنگل مذکور کو جلادیا - اس کے بعد ارجن مذکور دوارکا مین گیا - وہان پر بڑی خوشی سے اُسکا استقبال کیا گیا - ارجن باشارہ سری کرشن جی ان کی ہمشیرہ سبھدرا کو ورغلا کر لے گیا - اگرچہ بلرام جی کو یہ بات منظور نہ تھی - مگر سری کرشن جی کی مرضی اسی مین تھی - خاموش ہو رہا - راجہ یدہشٹر نے راجسو یگیہ کرنیکی خواہش ظاہر کی - سری کرشن جی نے کہا کہ اول راجہ جراسندھ والئی مگدھ کو فتح کرو - پھر تیاری یگیہ کرنی واجب ہے - چنانچہ جراسندھ پر حملہ کیا گیا - اور اوس کو ہلاک کیا پس سری کرشن جی نے اپنے دشمن سے بدلہ لیا - اور اسی کے خوف سے سری کرشن جی متھرا کو چھوڑ کر دوارکا مین جا رہے تھے - راجہ یدہشٹر نے راجسو یگیہ کیا - سری کرشن جی بھی ہمراہ تھے - راجہ ششپال جس کی نسبتی عورت سری کرشن جی بیاہ لائے تھے - مخالفت مین مقابلہ آرا ہوا - سری کرشن جی نے سودرشن چکر سے اُس کا سر کاٹ ڈالا ✤

یدہشٹر اور کوروون کی قماربازی کے موقعہ پر سری کرشن جی بھی وہین تھے - اُس قماربازی مین یدہشٹر نے دروپدی ہار دی - دُہ شاسن نے حاضرین دربار کے سامنے دروپدی کے کپڑے اوتار ڈالے - اور برہنہ بدن کرنا چاہا - لیکن سری کرشن جی نے اُس پر رحم کھایا - اور فوراً ویسے ہی اور کپڑے مہیا کر دیئے - یعنے جسقدر کپڑے وہ شاسن اوتارتا اُسی قدر اور کپڑے نیچے سے نکل آتے - اور دروپدی برہنہ نہ ہوئی - ✤

پانڈوان کے ایام جلا وطنی ختم ہونے پر سری کرشن جی اُن کے پاس موجود تھے جنگ مہابھارت کی کونسل مین اُنہون نے بڑی مضبوط دلائل سے صلح کا ہونا ظاہر کیا - مگر

طرفین سے منظور نکیا - پھر سری کرشن جی دوارکا مین چلے گئے - ارجن اور دریودہن بدین مراد اُنکے پیچھے گئے - کہ اس جنگ مین ان کو بھی شامل کرین - پہلے سری کرشن جی نے کہا کہ طرفین میرے رشتہ دار ہین اسواسطے مین جنگ مین نہ لڑونگا - پھر اُن کے اصرار کرنے پر کہا کہ اچھا جنگ گاہ مین دو بدو نہ ہونگا - ایک فریق مجھے اور ایک فریق میری فوج کو پسند کرے +

ارجن پہلے پہونچا - اُس نے سری کرشن جی کو پسند کیا - اور دریودہن نے بخوشی فوج کو پسند کیا - سری کرشن جی نے ارجن کی رتھ بانی کا کام کیا - بعد ازان پانڈوان کی درخواست کے مطابق سری کرشن جی ثالث بنکر ہستناپور مین گئے - کوروں نے ان کی تقریر پر کچھہ لحاظ نہ کیا - اور یہ سوائے حصول مراد واپس چلے آئے - طرفین سے تیاری جنگ ہوئی - اور جنگ گاہ مین افواج جمع کی گئین - جنگ شروع ہوئی - اُسی شام کو جبکہ سری کرشن جی ارجن کی کوچبانی کر رہے تھے - اُس وقت ارجن کو بھگوت گیتا سنائی - سری کرشن جی نے جنگ مہابھارت مین ارجن کی قیمتی خدمت کی - لیکن دو موقعہ پر فریبانہ کارروائی روا رکھی - ایک موقعہ پر جھوٹ بولے کہ جس سے یدہشٹر نے درون کی طاقت توڑ ڈالی - اور دوسرے موقعہ پر فریبانہ داؤ تبلایا کہ جس سے بھیم نے دریودہن کی ران توڑ ڈالی +

جنگ مہابھارت کے ختم ہونے پر سری کرشن جی ہمراہ پانڈوان کے ہستناپور مین گئے اور اُن کے اشومیدہ یگیہ مین شامل رہے - ازان بعد دوارکا مین واپس چلے آئے اور عام حکم دربارہ ممانعت شراب نوشی جاری کیا - اسکے بعد ہی بدشگونی اور خوفناک علامات ظاہر ہونے لگین - دوارکا مین تمام باشندے کانپ اُٹھے - سری کرشن جی نے لوگون کو یہ ہدائیت کی کہ سمندر کے کنارہ پر پربہاس پر جاکر دیوتا کی بندگی کرین - نیز ایک روز شراب نوشی کی اجازت دی - حکم کی دیر تھی - مے نوشی کا دور شروع ہوا - اُسی مجلس مے نوشی مین پردیمن ولد سری کرشن جی انہین کی آنکھون کے سامنے مارا گیا - نیز قریبًا تمام سرداران قوم یادو مارے گئے - بلرام جی اس ہنگامہ کے درمیان سے اُٹھ کھڑے ہوئے - اور ایک درخت کے نیچے آرام کیا - اور وہین قضا کی - اور سری کرشن جی کو ایک صیاد مسمی جرس نے بے خبری کی حالت مین نشانہ تیر قتل کیا - صیاد مذکور نے بباعث فاصلہ سری کرشن جی کو ہرن تصور کرکے تیر چلایا تھا - اسکے بعد ارجن دوارکا مین گیا اور سری کرشن جی کی رسوم تم

کریاوکرم ادا کین۔ تہوڑے دنون کے بعد شہر دوارکا بھی سمندر مین غرقاب ہو گیا۔ سری کرشن جی کی رانیین ہمراہ ستی ہو گئین۔ سری کرشن جی کے وہی نام ہین جو وشنو جی کے ہین +

(۲) ایک رشی ولد وشوک تھا +

(۳) ایک اسُر تھا۔ اس نے معہ اپنے دس ہزار چیلون کے خوفناک تباہی شروع کی۔ اور دیوتون کو شکست دی +

(۴) ایک شخص مسمی پونڈرک تہا۔ اور چونکہ کسی ایک وسدیو کا بیٹا تہا۔ اسواسطے اُسکا نام پدری نام سے وسدیو تہا۔ اور سری کرشن جی کے والد کا نام بھی وسدیو تہا۔ اس نسبت سے اس نے اپنا نام کرشن رکھ لیا۔ سری کرشن جی کے بالمقابل ہوا۔ راجہ والی کاشی اسکا حامی تہا سری کرشن جی نے پونڈرک یعنے فرضی کرشن کو قتل کیا۔ اور سدرشن چکر کاشی کی طرف پہینکا جس سے وہ شہر جل گیا +

**کرشنا** कृष्णा (دروپدی کا ذاتی نام دیکھو دروپدی)

**کرشن دویپاین** कृष्णद्वैपायन (ویاس جی کا نام دیکھو ویاس) +

**کرشن مصر** कृष्णमिश्र یہ ناٹک کا مصنف بموجب رائی گوشنکر صاحب کے درمیان بارہوین صدی سن عیسوی ہوا۔ کتاب پربودھ چندرودی ناٹک اسکی تصنیف قابل تعریف ہے۔ جس مین ناٹک کے پیرایہ مین ویدانت کو ظاہر کیا ہے +

**کرک** कर्क شکل یجروید کی کاتیاین شروت سوتر کی ٹیکا کا مصنف۔ سائناچاریہ نے اپنی تصنیفات ویدون کی ٹیکا مین اسکے حوالے بہت دیے ہین جس سے پایا جاتا ہے۔ کہ یہ شارح سائناچاریہ سے پہلے ہوا ہوگا +

**کرمبھہ** करम्भ کشیپ کا بیٹا دنو کے بطن سے اسکا برادر کلان رمبھہ تہا۔ برای حصول اولاد۔ پانی مین ڈوب کر اگنی کی عبادت کرنے لگا۔ اندر نے سنسار کی صورت مین آکر کرمبھہ کو مار ڈالا۔ (دیکھو رمبھہ) +

**کرمیر** किर्मीर یہ دیو کلان برادر بک تھا۔ اس نے پانڈوان کو کامیک جنگل مین داخل ہونے مین منع کیا۔ اور یہ دہمکی دی کہ اگر وے داخل ہو گئے۔ تو

مین بہیم کو کہا ڈالونگا - اِن الفاظون کے کہنے پر فوراً سخت اور خونخوار لڑائی شروع ہوگئی اِس لڑائی مین بہیم اور یہ دونون درختون کو معہ بیخ و بن اوکہاڑ کر پہینکتے تہے - آخر کار یہ راکشس قابو کیا گیا - اور بہیم نے تمام اس کی ہڈیین توڑ ڈالین - +

## کرن कर्ण

پرتہا یا کنتی کا بیٹا سوریہ کے ذریعہ تولد ہوا - جسوقت یہ تولد ہوا - اُس وقت تک کنتی کا پانڈو کے ساتھ بیاہ نہین ہوا تھا - اس لئے باپ کی جانب سے یہ پانڈوان کا سوتیلا بھائی تھا - لیکن کرن کے مرجانیکے بعد پانڈوان پر یہ رشتہ ظاہر ہوا - کرن کی پیدائیش کی روایت اس طرح پر ہے کہ اس کی والدہ کنتی نے دیوتون کو طلب کرنے کا منتر رشی دُرواسا سے حاصل کیا - منتر مذکور کے امتحان کرنیکے لئے - بذریعہ اُس منتر کے سوریہ کی دعوت کی - چنانچہ سوریہ دیوتا فوراً اُس کے پاس پہونچگیا - اور کنتی کو حمل کر کے واپس چلا گیا - کنتی چونکہ ابھی باکرہ تھی - اس لئے بہت متفکر اور شرمناک ہوئی - اور ایک مکان مین چہپی رہی جب کرن تولد ہوا آسمانی زرہ اور ہتیارون سے مسلح تھا - اسکو کنتی نے صندوق مین ڈالا اور وہ صندوق بذریعہ دائیہ کے دریائے جمنا مین بہا دیا - بذریعہ اُدہرتہ نے اُس صندوق کو پکڑا اور لڑکا نکالکر اپنی عقیمہ زوجہ مسمات رادہا کو دیا - ادہرتہ راجہ دہرتراشٹر کی کوچبانی یا رتہ بانی کیا کرتا تہا ادہرتہ اور رادہا کے گہر پرورش پاکر کرن جوان ہوا - اندر نے بلباس برہمن کرن کے پاس جاکر اس کی آسمانی زرہ اوتار لی - بعوض اُسکے کرن کو کمال قوت اور ایک نیزہ اس قسم کا دیا کہ جسپر وہ چلایا جاوے فوراً ہلاک ہوجاوے - بخشا - بعض کہتے ہین کہ اس کا پرورش کنندہ والد خود ایک ملک کا حاکم یا راجہ تہا - اور بعض بتلاتے ہین کہ دُریودہن نے کرن کو ملک انگ کا راجہ بنایا تہا - بدین مراد کہ دروپدی کے سوئمبر مین لڑائی کے قابل ہو جاوے - کرن کو اگرچہ یہ خبر تھی کہ یہ پانڈوان کا سوتیلا بہائی ہے - تاہم اس نے چچا زاد بہائیون یعنے کورون کی طرفداری اختیار کی - کرن خاصکر ارجن کا دشمن تھا - اور ارجن کو قتل کرنیکی اس نے قسم کہا رکھی تھی جنگ مہابہارت کے معرکہ مین اس نے مسمی گہٹوتکچ ولد بہیم کو اندر کے عطا کردہ نیزہ سے ہلاک کیا - بعد ازان ارجن اور اسکے درمیان بڑی خوفناک لڑائی شروع ہوئی - اس لڑائی مین ارجن قریباً مغلوب ہونے کو تہا کہ ارجن نے ہی تیز تیر سے کرن کو مار ڈالا - جب کرن فوت ہوا تب پانڈون پر اس کی قریبی رشتہ داری ظاہر ہوئی - اس لئے اُنہون نے مرحوم کی بیوہ اور بچون پر بڑا افسوس اور مہربانی کی - اس کے نام یہ ہیں - "ویکرتن" - یعنے فرزند سوریہ - واسوسین -

یعنی ماں باپ سے پرورش شدہ۔ "ستوت" آدمی رہتے" باپ کے پیشے سے یہ دو نام پڑے تھے۔ ماں کے نام سے "رادھیہ" نام پڑا۔ "انگ راج" "چمپا دھپ" اور "کانین" ہے۔

**کرو** कुरु چندر بنسی خاندان کا راجہ والد سموَرن از بطن تپتی دختر سورج کے تولد ہوا۔ ملک شمالی مغربی جو شہر قریب دہلی کے حکمران تھا۔ جس ملک کا نام اسی کے نام سے مشہور ہوا۔ یعنی کرو کشیتر۔ دھرتراشٹر اور پانڈو کا جد تھا۔ لفظ کورو صرف دھرتراشٹر کی اولاد کے ساتھ ہی لگایا گیا۔

**کرودھا** क्रोधा دکش کی دختر اور کشیپ کی زوجہ۔ تمام تیز دانتوں والے ذی روح حیوان۔ جانور۔ پرند۔ جل چر۔ جنجیرہ اسی کی اولاد ہیں۔ دوسرا نام کرودھ وسا بھی ہے۔

**کرویند سوامی** कुरविन्दस्वामी آپستمبہ شروت سوتر کی ٹیکا کا مصنف ہے۔

**کرودھ وسا** क्रोधवशा کرودھا کا نام (دیکھو کرودھا)۔

**کریتی** किरीटिन (۱) اندر کا نام۔ (۲) ارجن کا نام۔

**کسمایدھ** कुसुमायुध کام کا نام۔

**کش** कुश سری رام جی اور سیتا جی کا توام بیٹا۔ سری رام جی کی وفات کے بعد ان کے دونوں بیٹے کش اور لو شمالی اور جنوبی کوشل کے راجہ ہوئے۔ کش نے کش ستھلی یا کشاوتی واقع وندھیا آباد کیا۔ اور شہر مذکور کو ہی مقام دار السلطنت قرار دیا۔

**کشامب** कुशाम्ब کش کا بیٹا پرورو کی نسل سے تھا۔ اس نے بڑی سخت ریاضت بدیں مراد شروع کی کہ اندر کے برابر لڑکا پیدا ہووے۔ اندر اس کی عبادت سے اس قدر لرزاں ہوا کہ اس کو خود اس کے گھر اوتار لینا پڑا۔ چنانچہ اس کے گھر پیدا ہو کر بنام گادھی مشہور ہوا۔

**کشپنک** क्षपणक یہ شاعر اور مصنف راجہ وکرمادیتہ کے نو رتنوں میں سے ایک تھا اور بڑا مشہور تھا۔

**کش دھوج** कुशध्वज راجہ جنک والی متھلا کا برادر۔ اور اس رشتے سے سیتا جی کا چچا تھا۔ اس کی دو دختریں "مانڈوی" اور "شروت کیرتی" بھرت اور شتروگھن کے ساتھ بیاہی گئیں۔ بعض اس کو

راجہ کاشی اور بعض راجہ سانکاشیا کا بتلاتے ہیں ؎

**کُشدھی** [illegible] سری کرشن جی کا بیٹا۔ مِتر بیدا کے بطن سے ؎

**کُشِک** कुशिक اِس راجہ کی بابت روایات مختلف ہیں اوّل یہ کہ وِشوامتر کا باپ تھا۔ دوم یہ کہ کُشِک اوّل درجے کا راجہ تھا۔ اس کی نسل سے گادھی ولد وِشوامتر پیدا ہوا ؎

**کشیپ** कश्यप ویدوں کا رشی۔ بعض رچیں اِس سے منسوب ہیں۔ کشیپ ولد مریچی بن برہما جی تھا۔ اِس کا بیٹا وِوسوت تھا۔ اور منو پوتا تھا۔ اور منو ہی تمام انسانی مخلوق کا جد کلاں تھا۔ شت پتھ برہمن میں اختلاف ہے۔ اِس میں لکھا ہے کہ پرجاپتی نے کچھو کی شکل تبدیل کرکے دنیا پیدا کی۔ کشیپ کے معنے کچھو ہیں۔ اِس کی ۱۳ عورات تھیں اور دَکش کی سب کی سب لڑکی تھیں۔ (۱) آدِت۔ دیوتوں کی والدہ۔ آدِت کے بطن سے بارہ آدِتیہ بافسری لقد پیدا ہوئے۔ نیز وِوسوت تولد ہوا جس کا فرزند منو تھا۔ اور وِشنو جی نے بلباس وامن اوتار کے آدِتی کے شکم سے ظہور کیا۔ (۲) دِت۔ دیتیوں کی والدہ۔ (۳) سُرَبھی۔ گائے بیلوں کی والدہ۔ (۴) کدرو۔ سانپوں کی والدہ۔ (۵) وِنتا۔ گرڑ کی والدہ۔ (۶) دَنو۔ دانووں کی والدہ۔ (۷) کرودھا۔ تیز دانتوں والے روحوں کی والدہ۔ (۸) کھسا۔ راکشس اور یکش اِس کی اولاد ہیں۔ وغیرہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ ؎

سات رشیوں میں سے ایک ہے۔ پرشرام اور سری رام جی کا پروہت تھا۔ ایک سمرتی شاستر تصنیف کیا ؎

**کشیرسوامی** क्षीरस्वामी کشمیر یا کرناٹک کا باشندہ تھا۔ اِنتد رلم بردا کی تحقیقات کے مطابق [illegible] گیارہویں صدی سنہ عیسوی کے ہوا ؎

اِن کی تصنیفات چھ ہیں۔ جن کا نام کھٹ ذیل ہے۔ (۱) نام پارائن یہ سب سے آخری ہے۔ (۲) دھاتو ترنگنی۔ (۳) نگھنٹو وِرتی۔ (۴) گنا ورتی۔ تیہ

پانچویں ہے۔ (۵) اَدناوی ورتی۔ سنہ [illegible]ع میں امرکوش کی شرح لکھی۔ اِن کا اَور زیادہ حال دریافت نہیں ہوا ۞

**کشیمک** क्षेमक نرستریا نیمی کا بیٹا۔ چندربنسی خاندان کا یہ آخری راجہ تھا ۞

**کشیمندر** क्षेमेन्द्र یہ مصنف راجہ اننت والی کشمیر کے دربار میں رہتا تھا۔ اور گرنتھ تصنیف کیا کرتا تھا۔ اِس نے دوبارہ برہت کتھا کا گرنتھ تالیف کیا۔ اَور گرنتھ بہت تصنیف کئے ۞

**کشیم وِرِدھی** क्षेमवृद्धि راجہ شالو کا جرنیل تھا۔ اِس نے بعد فتح دوارکا پر حملہ کیا۔ لیکن شامب ولد سری کرشن جی سے شکست یاب ہوا ۞

**ککُت ستھ** ककुत्स्थ دیکھو مریچی ۞

**کگدمن** ریوت کا نام

**ککشیوت** कक्षीवत् ککشیوت یا کگشی ون ویدمل کا رشی تھا۔ اور اشون کی پرستش کیا کرتا تھا ۞

کگشیوت ولد دیرگھتمس از بطن اوسیج تھا۔ رگ وید کی بہت رچاؤں کا مصنف تھا۔ پجر کی نسل سے ہونے کے باعث اِس کا نام پجریہ بھی تھا۔ اِس رشی نے تعلیم سے فارغ ہو کر اپنے اُستاد سے رخصت حاصل کی اور گھر کو واپس ہوا۔ اثنا راہ رات ہو جانے پر سڑک کے کنارے پڑ رہا۔ اور خواب غفلت سے مغلوب ہوا۔ علی الصبح راجہ سونیہ نے اِس کو بیدار کیا۔ اِس کو دیکھ کر راجہ بہت خوش ہوا۔ اور بہ نہایت خاطرداری گھر لے گیا۔ اپنی دسوں لڑکیاں اِس کو بیاہ دیں۔ اور دہیج میں ہزار سکہ طلائی یکصد اسپ یکصد بیل۔ یک ہزار گئو مادہ۔ گیارہ رتھ۔ ایک رتھ اِس کی سواری کا۔ اور دس رتھ دسوں لڑکیوں کی سواری کے لئے۔ ہر ایک رتھ کے آگے چار چار گھوڑے لگے ہوئے۔ وغیرہ اسباب دیا۔ یہ رشی معہ اپنی عورتوں اور اِس قدر اسباب کے والد کے پاس گیا۔ راجہ سونیہ کی شاہنشاہی کی تعریف میں رچائیں اِس نے پڑھیں ۞

**کلماش پاد** कल्माषपाद کلماش پاد ولد راجہ سوداس از خاندان چندربنسی تھا۔ بعدی نام سے (۳) کا نام سوداس تھا۔ اور اکشواکو کی نسل سے تھا

اِس کا قصہ وِشنو پوران میں یوں لکھا ہے کہ ایک روز راجہ برائے سیر و شکار جنگل میں گیا۔ وہاں پر دو راکشس بصورت شیر پھر رہے تھے۔ راجہ نے ایک کو ہلاک کیا۔ دوسرا طاقت مقابلہ نہ رکھ کر راجہ کی ملازمت میں داخل ہوا اور باورچی کا کام کرنے لگا اور دل میں یہ بات قرار دی کہ جب موقع ملے راجہ سے بدلہ لونگا۔ راجہ کلماش پاد نے یگیہ کیا۔ رشی وسشٹھ نے یگیہ بانجام پہنچایا۔ بعد ازاں کھانے تیار ہوئے۔ راکشس مذکور نے کھانے میں گوشت انسان کا پکایا۔ اور رشی وسشٹھ کے آگے بھی وہی گوشت رکھا۔ ایسا کھانا دیکھ کر رشی وسشٹھ نے راجہ کو بددعا دی کہ تو بھی آدم خور راکشس ہو جا۔ لیکن جب رشی مذکور پر اصلیت گوشت خورانی کی واضح ہوئی تو اس نے بددعا کی میعاد مقرر کر دی۔ یعنی یہ کہ بددعا کی تاثیر بارہ برس تک قائم رہیگی۔ راجہ کو اس رشی کی حرکت سے بڑا غصہ چڑھا۔ اور ہاتھ میں پانی لے کر وسشٹھ کو بددعا دینے کے لیئے منتر پڑھا۔ لیکن اس کی رانی نے اس کو اس کام سے باز رکھا۔ اس کی رانی کا نام مدینتی تھا۔ راجہ نے اس خیال سے کہ مبادا زمین پر پانی منتر شدہ پھینکنے سے تخم زمین کا ضائع ہوگا۔ اور ہوا پر پھینکنے سے بادل جل جائینگے۔ پانی مذکور کو اپنے ہی پاؤں پر ڈال دیا۔ اس پانی کی تاثیر سے اس کے پاؤں سفید اور سیاہ داغدار ہو گئے۔ اسی سے راجہ کا نام کلماش پاد مشہور ہوا۔ راجہ ہر روز آدمی کا گوشت کھاتا تھا۔ بارہ برس کے عرصے میں راجہ نے کئی انسان کھا ڈالے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک برہمن مع زوجہ خود ہمبستری مشغول گفتگو تھا۔ کہ راجہ نے برہمن کو کھا لیا۔ ہر چند زوجہ برہمن نے واویلا مچایا مگر راجہ نے نہ سنا۔ تب اس برہمن کی بیوہ نے راجہ کو بددعا دی کہ جس وقت تو اپنی عورت کے قریب جائیگا۔ فوراً مر جائیگا۔

جب وسشٹھ کی بددعا کی میعاد بارہ سال گذر گئی۔ راجہ گھر میں واپس آیا۔ اور زوجہ برہمن کی بددعا کو ہر وقت دل میں یاد رکھتا تھا۔ ہرگز اپنی رانی سے ہم صحبت نہ ہوتا تھا۔ چونکہ راجہ کے اولاد نہ تھی بہت متفکر رہتا۔ آخر رشی وسشٹھ کی دعا سے رانی حاملہ ہوئی۔ اس کے حمل میں [illegible] سات برس گذر گیا۔ آخر رانی کی پسلی پتھر سے چاک کر کے باہر نکالا۔ اس لڑکے کا نام اشمک رکھا۔ مہابھارت میں اس کی داستان دوسری طرح پر بیان کی گئی ہے۔ یعنی یہ کہ ایک دفعہ راجہ برائے سیر و شکار باہر گیا۔ راستے میں سکتری فرزند کلاں رشی وسشٹھ ملا۔ راجہ نے

راستہ چھوڑ دینے کو کہا۔ اُس نے انکار کیا۔ راجہ نے چابک مارا۔ سکتری نے راجہ کو بددعا دی کہ آدم خور ہو جا۔ راجہ نے پہلے سکتری اور وسشٹھ کے دیگر یکصد بیٹوں کو کھا ڈالا۔ یہی وسشٹھ کی بددعا کی بارہ سالہ میعاد کے گذر جانے پر راجہ اپنی اصلی حالت پر آیا ۔

**کلناتھ** **कल्लिनाथ** راگ پر گرنتھوں کا مصنف۔ علم موسیقی اور گاندھرو شاستر کا آچاریہ تھا

**کلوک بھٹ** **कल्लूकभट्ट** بڑا مشہور شارح۔ اور منو دھرم شاستر کی ٹیکا کا مصنف ۔

**کلہن پنڈت** **कल्हनपंडित** ساکن کشمیر تھا۔ نیل مت گرنتھ کا مصنف۔ یہ گرنتھ کشمیر میں رواج پذیر ہے نیز راج ترنگنی تواریخ کشمیر تصنیف کی۔ کہتے ہیں کہ مصنف ہذا درمیان ۱۱۴۸ء کے ہوا ۔

**کُمار** **कुमार** (۱) سکند لڑائی کے دیوتا کا نام۔ (۲) براہمن گرنتھوں میں اگنی کا نام ۔

**کمارگپت مہیندر** **कुमारगुप्त महेन्द्र** راجہ چندرگپت وکرم کا لڑکا مگدھ دیس کا راجہ تھا۔ اِس راجہ کے عہد کے سکوں پر اِس کی تصویر منقش ہے۔ اِس تصویر سے پایا جاتا ہے کہ یہ چوڑی مہری کا پاجامہ اور بوتام دار کوٹ پہنا کرتا تھا۔ گپت راجاؤں کے سکے پر اکثر شیو۔ پاربتی۔ نندی۔ مور اور سنگھ وغیرہ کا نشان ملتا ہے۔ اِس کے دو بیٹے سکند گپت اور سمندرگپت تھے ۔

**کمارل بھٹ** **कुमारिलभट्ट** جیمنی سوتروں پر ٹیکا کا مصنف ۔

**کماریل بھٹ** **कुमारिलभट्ट** کماریل بھٹ یا سوامی۔ دیکھو بھٹ آچاریہ ۔

**کمارل سوامی** **कुमारिलस्वामि** اِس مصنف نے یجروید کی شروت سوتر مصنفہ منو پر شرح ٹیکا تصنیف کی۔ اور دوسری منو کے کلپ سوتر پر بھی ٹیکا تصنیف کی ۔

**کماری** **कुमारी** شوجی کی زوجہ کا نام۔ درگا کا نام ۔

**کمبھ کرن** **कुम्भकर्ण** وشروا کا لڑکا کیکسی راکشسی کے بطن سے پیدا ہوا۔ راجہ راون والی لنکا کا برادر حقیقی تھا۔ بڑا طاقتور۔ جسیم اور تنومند تھا۔ اِس کی طاقت

خدا داد اور جُھبوکھ کا اندازہ کرنا امر محال تھا۔ اس نے برہما جی اور شیو جی کی ریاضت میں مراد کی کہ چھ مہینے جاگتا رہا کروں اور ایک دن سویا کروں۔ اگر ایسی مراد حاصل کر لیتا تو قیامت برپا کرتا۔ اس لئے بروقت مراد مانگنے کے اس کی عقل پہ پردہ پڑ گیا۔ یہ مراد مانگی کہ چھ مہینے سو رہوں اور ایک دن جاگا کروں۔ چنانچہ چھ مہینے برابر سو رہا کرتا تھا۔ اور ایک دن بیدار رہتا تھا۔ جس وقت کہ یہ سویا ہوا تھا۔ اُس وقت سری رام جی اور لکشمن جی نے جنگ عظیم کر کے راون کو بہت پریشان حال کیا۔ راون نے گھبرا کر کُمبھ کرن کو بیدار کرنے کی کوشش کی۔ بڑی مصیبت سے بیدار ہوا۔ دو ہزار سُبوچہ شراب بھائی سے لیکر پی لی۔ تب لڑائی کے واسطے مستعد ہوا۔ نبردگاہ میں گیا۔ خوب لڑا۔ ہزاروں بندر کھا ڈالے۔ بندروں کے سردار سُگریو کو طمانچہ مار کر گرا دیا۔ اور اُس کو قید کر کے لنکا میں لے گیا۔ جب جنگ گاہ میں واپس آیا تو سری رام جی پر حملہ کیا۔ سخت لڑائی کے بعد شکست کھائی۔ سری رام جی نے اس کا سر کاٹ ڈالا۔

**کُمُد** कुमुद سانپوں کا راجہ۔ اس کی ہمشیرہ کا نام کُمُدوتی تھا۔ کُش ولد سری رام جی نے اس کو بیاہا تھا۔

**کُمُدوتی** कुमुद्वती ناگ شہزادی۔ کُش ولد سری رام جی کے ساتھ اس کا بیاہ ہوا۔ اس کے بھائی کا نام کُمُد تھا۔

**کَنادؔ** कणाद پہلے زمانے کا رشی۔ اس نے ویشیشک گرنتھ تصنیف کیا۔

**کُنال** कुनाल راجہ اشوک کا لڑکا تھا۔ اس کا دوسرا نام "دھرم وردھن" بھی لکھا ہے۔ دلیر۔ بہادر اور اپنے دھرم میں ثابت قدم تھا۔ راجہ اشوک کی ایک چاہیتی رانی تشیہ رکشیا اس سے آشنائی کیا چاہتی تھی۔ لیکن اس نے نہیں مانا تھا۔ اسی باعث جب کُنال بلوہ روکنے کے لئے ٹکشلا میں گیا تو اُس رانی نے دھوکھا دے کر اشوک کی مُہر ایک پروانے پر لگا کر فوج کے پاس بھیج دیا کہ کُنال کو اندھا کر دو۔ کُنال جب اندھا ہو کر اپنے والد اشوک کے پاس آیا۔ اشوک نے اُس رانی کو زندہ آگ میں جلوا دیا۔ کُنال کی آنکھ پھر اچھی ہو گئی۔ ٹکشلا چلا گیا۔ اس کا ایک پوتا سمپد راجہ ہوا۔ دوسرا پوتا کشمیر کا راجہ ہوا۔

**کُشی** कुशः سری کرشن جی کا بیٹا۔ سیتا کے بطن سے ؀

**کُنتی** कुन्ती یادوبنسی راجہ شُور کی لڑکی تھی۔ وہ راجہ قوم شُور سین کا حاکم تھا۔ اور اُس کی دارالسلطنت متھرا بکنارہ دریائے جمنا تھی۔ وسُدیو کا بھائی تھا۔ اِس کے چچا کُنتی بھوج لاولد نے اِسے گود میں لے کر پالا تھا۔ کنوارے پن میں اِس نے دُرواسا رشی کی اِس قدر عبادت کی کہ اُس نے خوش ہو کر ایک ایسا منتر اِس کو عطا کیا کہ جس کے ذریعہ سے جس دیوتا کو یہ چاہے بُلا کر بچہ پیدا کرا لیوے۔ برائے امتحان اِس نے سوریہ کی دعوت کی۔ سُوریہ سے لڑکا تولّد ہوا۔ اُس کا نام کرن رکھا۔ مگر چونکہ کنواری تھی اِس لئے بے عزتی اور بے شرمی کے لحاظ سے اُس لڑکے کو صندوق میں بند کر کے دریائے جمنا میں ڈبوا دیا۔ بعد ازاں اِس کا بیاہ راجہ پانڈو کے ساتھ ہو گیا۔ راجہ مذکور کو اِس نے سویمبر میں پسند کیا تھا۔ اِس سے تین لڑکے یدھشٹر، بھیم اور ارجن پیدا ہوئے۔ یہ پانڈو کے نام سے مشہور ہوئے۔ اور یہ تینوں ہی دیوتاؤں کی انس یعنی دھرم۔ وایو اور اندر کی انس سے اسی منتر کی تاثیر سے تولّد ہوئے تھے۔ کُنتی نے وہ منتر مادری کو دیا۔ اُس کو دو لڑکے نکل اور سہدیو دیوتا اشون کی انس سے تولّد ہوئے۔ اگرچہ کُنتی نہائت مہربان اور عاقبت اندیش تھی۔ تاہم مادری کے ساتھ حسد رکھتی تھی۔ لیکن جب مادری خاوند کی لاش کے ہمراہ چِتا پر جل گئی۔ تو یہ اُس کے بچوں کو نہائت پیار اور محبت سے دیکھنے لگی۔ جنگ مہابھارت کے بعد دھرتراشٹر اور اُس کی رانی گاندھاری کے ہمراہ جنگل میں چلی گئی۔ اور وہاں یہ سب جنگل کی آگ سے جل مرگئے ؀

**کُنتی بھوج** कुन्ती भोज قوم کُنتی کا راجہ۔ اور کُنتی کو گود لینے والا باپ ؀

**کَندرپ** कन्दर्प کام کا نام (دیکھو کام) ؀

**کنڈو** कण्डु اِس رشی نے سخت اور لمبی ریاضت کی۔ اِندر نے ریاضت میں فرق ڈالنے کی غرض سے "پرم لوچنا" اپسرا کو بہشت سے اِس کے پاس بھیجا۔ کئی سو برس اپسرا مذکور اِس رشی کے ساتھ رہی۔ مگر اِس کو صرف ایک یوم گزرا ہوا معلوم دیا۔ آخرکار اِس نے اپسرا سے علیحدگی اختیار کی اور وشنو لوک میں چلا گیا۔ پرم لوچنا سے ایک عجیب طرح لڑکی ماریشا تولّد ہوئی ؀

**کنس** कंस یہ ظالم راجہ والئی متھرا اوگرسین کا لڑکا تھا۔ دیوکی کا چچیرا بھائی

اور سری کرشن جی کا ماموں تھا۔ اس نے راجہ جراسندھ والی مگدھ کی دو لڑکیوں سے شادی کی۔ وہ اپنے باپ کے اختیار و حکم [illegible] اپنے والد کو قید کر کے آپ تخت سلطنت پر بیٹھا۔ متھرا دارالسلطنت مقرر کی [illegible] بادشاہ ہوا [illegible] تھا۔ اس کی [illegible] باوجود [illegible] کے اس کو [illegible] دیوکی کا بیاہ [illegible] اس کو پیشینگوئی بتلائی [illegible] کریگا۔ [illegible] سے چاہا کہ دیوکی کو قتل کر ڈالے لیکن وسدیو کی [illegible] سے باز رہا۔ [illegible] دیوکی دونوں کو قید کیا۔ [illegible] چھ بچے دیوکی کے اس نے مار ڈالے۔ [illegible] سے روہنی کے حمل میں تبدیل کیا گیا۔ آٹھویں حمل میں سے سری کرشن جی پیدا ہوئے۔ وسدیو ان کو اسی وقت گوکل میں لے گیا۔ اور نند کے گھر یسودھا کی گود میں رکھ دیا۔ اور یسودھا کی لڑکی اٹھا لا کر دیوکی کے پاس رکھ دی۔ صبح ہوتے ہی کنس کو لڑکی تولد ہونے کی خبر ہوئی۔ اس لڑکی کو ہاتھ میں پکڑ کر پتھر پر مارنا چاہتا تھا کہ وہ ہاتھ سے چھٹک کر آسمان کی جانب اڑ گئی۔ اور جتلا گئی کہ تیرے مارنے والا پیدا ہو چکا ہے۔ وسدیو اور دیوکی کو تو کنس نے رہا کر دیا۔ لیکن اب یہ تدبیر کی کہ جس قدر لڑکے تولد ہوئے ہیں سب کو مروا ڈالا جاوے۔ چنانچہ اس کام کے واسطے بہت راکشس تعینات کئے۔ جب کنس کے بہت راکشس سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارے گئے۔ اور ان کی طاقت اور جلال بزرگی کا شہرہ ہوا۔ تب کنس کو پختہ یقین ہوا کہ میرے مارنے والا یہی ہے۔ جب کئی راکشس کنس کے مارے گئے اور باقی سری کرشن جی کو قابو میں لانے سے مجبور ہو گئے۔ تب کنس نے ایک دنگل پہلوانوں اور کھیلوں کا قائم کیا۔ علاوہ پہلوان مست ہاتھی دنگل مذکور میں موجود رہے۔ ایک کمان دھنک رکھ کر اس کی محافظ فوج مقرر کی۔ سری کرشن جی اور بلرام جی کے بلانے کے واسطے اکرور کو روانہ کیا۔ وہ سری کرشن جی اور بلرام جی کو متھرا میں لے آیا۔ سری کرشن جی نے آتے ہی اول کمان کو توڑ ڈالا۔ فوج میں سے کسی نے آگے بڑھنے کی جرات کی۔ اگر کوئی بڑھا تو اس کو ملک فنا کا راستہ دکھلایا۔ پھر مست ہاتھی کو ہلاک کر کے ایک ایک اس کا دانت سری کرشن جی اور بلرام جی نے پکڑ لیا۔ اور دنگل میں جا داخل ہوئے۔ تمام پہلوانوں کو مار ڈالا۔ کنس کی بد بختی کا زمانہ آ گیا۔ کنس بیکل ہو حیران و ششدر تھا کہ سری کرشن جی نے آتے ہی ایک لات اس کے سر پر ماری کہ تاج سر سے نیچے گر پڑا۔ پھر سر کے بالوں سے گھسیٹ کر کھینچا اور مار ڈالا۔ اس کے والد اوگرسین کو قید سے نکال کے تخت پر بٹھایا۔

**کنو** कण्व رگ وید کی بعض نظموں [illegible] کے مصنف [illegible] سات رشیوں میں شمار کرتے ہیں۔ اس نے شکنتلا کو جو مینکا کی لڑکی تھی پالا تھا۔

**کوتس** कौत्स یہ حکیم نرکت کے مصنف یاسک سے قبل ہوا - اپنے ہی قول پر قائم رہنے والا یہ حکیم تہا - اس نے ظاہر کیا کہ ویدون کے کچھہ معنی نہین ہین اور برہمنون مین جہوٹی تشریح لکہی ہے - اس کے اعتراضون کا جواب یاسک نے دیا -

**کوٹلیہ** कौटिल्य چندرگپت کے وزیر چانکیہ کا دوسرا نام - (دیکھو چانکیہ) ✤

**کوٹوی** कोटवी مخفی دیوی - دیتیون کی محافظ - اور بان اُسر کی والدہ - اکثر اوقات یہ نام درگا کا بھی لیا جاتا ہے - ✤

**کورم اَوتار** कूर्मावतार یہ اوتار دوسرت یگ مین واقعہ ماہ کاتک سکل پکش دوادشی کو کچھوے کی حالت مین ہوا - سبب اس اوتار کا یہ ہے - کہ ایک وقت دیتیون نے دیوتون سے زیادہ زور پکڑا - اور رشی دُرواسا کی بددعا سے اندر کا راج بہی دور ہونے لگا - برہما جی اور نارائن جی کی ہدائت کے مطابق دیوتون نے تجویز کی کہ سمندر سے امرت نکالکر نوش کرین اور پھر دیتیون کو مار کر آرام اور بہشتی ایام گذاری کرین پس دیوتون نے دیتیون کے راجہ بلی کی اتفاق اور مشورہ کر کے سمندر متہا کوہ مندراچل کی رہی اور واسک ناگ کی رسی بناکر کشیر سمندر کو متہن کیا - کوہ مندراچل اپنے وزن کے باعث سمندر مین ڈوبا جاتا تہا - اور ایک مقام پر ٹہرا نہین رہ سکتا تہا - وشنو جی نے اس کام کو بہم پہونچانے کے لئے کورم کا اوتار لیا اور سمندر مین گئے اُس کوہ کو اپنی پشت پر رکہا دیوتون نے واسک ناگ کو دم کی جانب سے اور دیتیون نے منہہ کی طرف سے پکڑا - اور لگے متہن کرنے سانپ کے منہہ کی آگ سے کئی دیتیت مر گئے اور کئی گہایل ہوئے - چودہ رتن سمندر متہن کرنے سے نکلے اور اس طرح تقسیم ہوئی (۱) امرت یعنے آب حیات دیوتون نے نوش کیا (۲) دہنونتری یہ طبیب ایک ہاتہہ مین طبلہ اور ایک ہاتہہ مین جونک لیکر نکلا (۳) لکشمی - وشنو جی نے لی - (۴) سُرا - یعنے شراب دیتیون نے نوش کر لی (۵) چندر - یعنے سوم اسکو شیو جی نے لیا (۶) رمبہا - اپسرا نہائت حسین (۷) اُچّی شروا - گہوڑا سورج نے لیا (۸) کوستبہ منی - اسکو بہی وشنو جی نے لیا (۹) پارجات درخت یعنے کلپ برکش - یہ اندر نے لیا - (۱۰) سُربہی - یہ گائی منیشرون اور رشیون کو دی گئی (۱۱) آئی راوت ہاتہی بہی اندر نے ہی لیا - (۱۲) سنکہہ یہ بہی وشنو جی نے ہی لیا (۱۳) دہنش - کمان (۱۴) وش - اسکو شیو جی نے لیا اسکے بعد دیوتا اور اسر اپنے اپنے مقامات کو

چلے گئے - اور یہ صورت یعنے اوتار زمین مین ناپدید ہو گئی - مگر ابہی تک زندہ سمجھتے ہین +

**کَورَوَ** कौरव کُرُو کے بیٹے - خاصکر دہرتراشٹر کی اولاد کا نام ہے

**کَوتسَک** कौत्सक سمرتی شاستر کا مصنّف +

**کَوسَلیاَ** कौसल्या (۱) راجہ چندرَ کی رانی اور ضمنیجے کی والدہ +

(۲) راجہ دسرتہہ کی رانی اور سری رام جی کی والدہ +

(۳) دہرتراشٹر کی والدہ - راجہ والئے کاشی کی لڑکی ہونیکے باعث یہ نام مشہور ہوا +

(۴) پانڈو کی والدہ راجہ والی کاشی کی لڑکی ہونے کے باعث یہ نام مشہور ہوا +

**کَوَش** कवष اِتُوش کا بیٹا لونڈی کے بطن سے تہا - آئی تریہ برہمن مین لکہا ہے کہ ایک دفعہ تمام رشی بکنارہ دریائے سرسوتی جمع ہو کر یگیہ کی تیاری مین مشغول ہوئے یہ بہی اُنکے درمیان بیٹہا ہوا تہا - تمام رشیون نے اس کی بابت کہا کہ لونڈی کا لڑکا ہونے کے سبب سرسوتی کا پانی پینے کا مجاز نہین ہے - اور اسکو وہان سے نکالدیا جبوقت کہ یہ جنگل مین اکیلا تہا تو اس پر ایک اپستی یا دعا ظاہر ہوئی جسکی تاثیر سے یہ سرسوتی پر غالب آیا - اور سرسوتی کا پانی اسکے نزدیک چارون جانب سے پونچگیا - تمام رشیون نے اس ماجرا کو دیکہا اور جانا کہ اس پر دیوتون کی مہربانی ہے - پہر اس کو اپنی مجلس مین نشست کی اجازت دی +

**کَوشِک** कौशिक (۱) وِشوامِتر کا نام - راجہ گادہی کا بیٹا - کُشو ناتہہ کا پوتا - اور کُشِک یا کُشو کا پڑپوتا تھا - (دیکہو وِشوامِتر)

(۲) اتہروویدکے گرہیہ سوترون کا مصنّف - یہ سوتر ۱۸ ادہیایون مین تصنیف کئے +

(۳) رِگ وید کی ایک رچا مین اِندر کا نام لکہا ہے +

**کَوشیتَک** कौषीतक پورانی اور قدیمی خاندان کا رشی - ویدون مین اسکا ذکر اکثر ہوتا ہے - ایک اروپنشد اس کے نام کی ملتی ہے - اُس مین تمام حالات دینی اور دنیوی ملتے ہین +

**کُوَلاشوَ** कौवलाश्व سورَج بنسی خاندان کا شاہزادہ - وِشنو پوران کے مطابق اکیس ہزار اور ہری ونس کے مطابق ایک سو لڑکے اس کے تہے روایت ہے کہ ایک راکشس تندہو نامی (دہندہو) سمندر مین رہتا تہا - اور رشی اُتنک کی عبادت کو زائل کرتا تہا - اس راجہ نے معہ اپنے تمام لڑکون کے دہندہو راکشس پر حملہ کیا - راکشس نے کوہ

کوزمین یا سمندر سے باہر نکالا اور مار ڈالا اس باعث سے راجہ کا نام وہن دہومار پڑا۔ لیکن راجہ کے لڑکے سوائے تین لڑکون کے باقی تمام راکشش مذکور کی تیز دم سے مارے گئے +

**کوُنتیہ** कौन्तेय کنتی کا بیٹا - یدہشٹر - بہیم - اور ارجن لیکن یہ نام ارجن کے واسطے عام رواج پذیر ہے +

**کوُنڈنیہ** कौण्डिन्य قدیم زمانہ کا رشی اور ویاکرن کا مصنف ایک دفعہ اس نے شوجی کو اپنے پر خشمناک کر لیا۔ لیکن شوجی کے غصہ کی آگ سے وشنون جی نے اسکو بچا لیا۔ اس سے اسکا نام وشنوگپت پڑا - یعنے وشنون جی سے بچایا گیا +

**کوہل** - कोहल قدیم زمانہ کا رشی - کہتے ہین کہ ناٹکون کا موجد یہی تہا علم موسیقی مین بھی اس نے تصنیفات کین +

**کوی** कवी سری کرشن جی کا بیٹا کالندی کے بطن سے +

**کوَیَہ - کاوَیَہ** कव्य-काव्य پترون کی ایک جماعت کا نام - تیسرے ورن یعنے ویش کے یہی پتر ہین (دیکھو پتری)

**کوُبیر** कुवेर خزانون کا راجہ یکشون اور گہیکون کا سردار - وشرو کا بیٹا اڈوڈا کے بطن سے - لیکن بعض کہتے ہین کہ پلستیہ کا بیٹا تہا - اور وشرو بہی پلستیہ کا بیٹا تہا - مہابہارت مین اسطرح ذکر آیا ہے کہ کوبیر کا باپ پلستیہ تہا - کوبیر برہما جی کی چاپلوسی بہت کیا کرتا تہا - اس سے رشی بہت خفا ہوا - اور اپنا نصف جسم بصورت وشرو پیدا کیا - راون اور دوسرے لڑکے بہی اس کی اولاد تہے (دیکھو وشرو)

کوبیر کے شہر کا نام الکا واقعہ کوہ ہمالہ ہے نیز اسکو (پربہا) "وسودہرا" اور "وسوستہلی" بھی کہتے ہین - مونٹ میرو کی ایک چوٹی موسوم بہ کوہ مندار پر اسکا باغ "چیترارتہ" ہے وہان یہ اس کی خدمت مین کنّر حاضر رہتے ہین بعض کہتے ہین کہ اسکی جگہہ کوہ کیلاس پر وشوکرما کے ہاتہ سے بنائی گئی ہوئی ہین - یہ راون کا سوتیلا بہائی تہا - پہلے لنکا کا راجہ کوبیر ہی تہا - اور اس نے لنکا کو وشوکرما سے بنوایا تہا - راون نے اسکو نکال دیا اور لنکا پر خود قابض ہو گیا - کئی ہزار برس کی ریاضت کی بعد اس نے برہما جی سے یہ ور یعنے عطیہ حاصل کیا - کہ غیر فانی ہو کر مثل دیگر دیوتون اور محافظان دنیا کے خزانون کا دیوتا بنا رہون - یون تمام طلا - چاندی - جواہرات موتی وغیرہ تمام خزائن روئے زمین کا دیوتا یہی ہے - برہما جی نے ایک خود بخود چلنے والا رتہہ موسوم بہ پشپک اسکو عطا کیا +

اس کی زوجہ مسماۃ یکشنی۔ یا۔ چاروی۔ یا۔ تو ویری۔ دانو مُر کی لڑکی ہے۔ اسکے لڑکے منی گریو۔ یا ورن کوبیٔ اور نل کُبیر۔ یا میور راج ہین۔ اور اس کی دختر کا نام میناکشی یعنے چشم ماہی ہے +

اسکا رنگ سفید تین لاتین اور صرف آٹھ دانت ہین۔ اسکا تمام جسم زیورات سے ڈھکا ہوا ہے۔ اس کی پرستش نہین ہوتی۔ اسکے نام قرار ذیل ہین۔ "دھنی شرد"۔ بدیعی نام ہے۔ "دھن پتی"۔ مالک دولت۔ "اچھاوسو" مطابق مرضی خود مالک دولت۔ "یکش راج" یکشون کا سردار۔ "مَیو راج" کنرون کا راجہ۔ "راکشسیندر"۔ راکشسون کا سردار "رتن گربھ" جواہرات کا پیٹ۔ "راج راج" راجون کا راجہ "نر راج" آدمیون کا راجہ۔ "پولستیہ" پدری نام سے یہ نام پڑا۔ "آئی ڈوڈ" یا۔ "آئیل ویل"۔ مادری نام سے یہ نام پڑے۔ چونکہ شوجی کا خاص دوست ہے۔ اسواسطے اسکا نام۔ ایش سکھا بھی ہے +

## کوِی راج कविराज

یہ شاعر دسوین صدی کے بعد ہوا۔ بڑا مشہور اور تعریف کے لائق تھا۔ راگھو پانڈویم گرنتھ تصنیف کیا۔ اس گرنتھ مین بڑی صنعت یہ ہے کہ انہین شلوکون اور انہین الفاظون مین دونون رامائن اور مہابہارت کے حالات بیان کئے ہین۔ بڑی خوبی اسکی اشعارون مین ہے +

## کہادِر खादिर

نام وید کے گرہیہ سوتر کا مصنف اور سکند سوامی نے اسکی تصنیف پر ٹیکا لکھی +

## کہانڈِکیہ खाण्डिक्य

(دیکھو کیشی دہوج)

## کہٹوانگ دلیپ खट्वांगदलीप

سوریہ بنسی خاندان کا راجہ ز اولاد راجہ بہاگیرتہ تہا۔ راجہ دسرتہ جسکے گہر سری رام جی کا اوتار ہوا۔ اسی کہٹوانگ کے خاندان سے تہا۔ ایک موقعہ پر دیوتون اور دیتیون کے جنگ مین اسنے دیوتون کی مدد کی دیوتے خوش ہوئے۔ اور کچھہ عطیہ دینا چاہا۔ اس نے کہا کہ مجھکو اور کسی عطیہ کی ضرورت نہین ہے سوا اسکے کہ مجھے اپنی عمر کا اندازہ معلوم ہوجاوے۔ تب دیوتون نے جواب دیا کہ ایک روز باقی تیرا ہے۔ یہ سنکر راجہ نے غیر فانی دنیا مین جانے کے لئے بڑی جلدی کی۔ دلی عبادت کرنیکے باعث وشنو جی مین محو ہوگیا۔ ایسا کوئی راجہ مانند کہٹوانگ کے دنیا پر نہین ہوا کہ جس نے صرف دو گہڑی کے عرصہ مین ریاضت وشنو جی کی کرکے یہ درجہ عالی پایا ہو۔ نہایت صاحب حشمت

اور دہرم مین ثابت قدم تہا ٭

**کہر** खर دوشن راکسش کا برادر کلان اور راون کا برادر خورد - شورپ نکہا اسکی ہمشیرہ تھی - شورپ نکہا کا ناک کٹا ہوا دیکھکر معہ اپنے بہائی دوشن اور کئی ہزار دیتون کے سری رام جی اور لکشمن جی کے ساتہہ جا کر لڑا - آخر معہ برادر خود سری رام جی کے ہاتہہ سے قتل ہوا - ٭

**کہسا** खसा دکش کی اور کشیپ کی زوجہ راکسس اور یکش اس کی اولاد ہے ٭

**کہوڈ** कहोड یہ عالم اور فاضل برہمن اشٹاوکر کا باپ تہا - یہ معہ اور کئی عالمون کے راجہ جنک کے دربار مین بدہ مذہب کے رشیون سے مغلوب ہو گیا اسکی پاداش مین دریاء مین پہینکا گیا - چند سالون کے بعد اسکے بیٹے نے اسکو بحال کیا - اور انہین مذہبی رشیون پر وہ غالب آیا - (دیکہو اشٹاوکر)

**کیتو** केतु گرہون مین اسکا نوان نمبر ہے - اس کی صورت سانپ کے دم کے مشابہ ہے کہتے ہین کہ دراصل یہ دانو ہے - اور وپرچتی کا بیٹا سنگہکا کے بطن سے ہے ٭

اسکے نام یہ ہین "رُنڈ" "اگرہ" - یعنی بلا سر - اشلیشا بہو - یعنی کٹا ہوا - (دیکہو راہو)

**کئی ٹبہہ** कैटभ جبکہ کلپ کے اخیر مہا پرلے ہونے پر ششش ناگ کے بستر پر وشنو جی سوئے ہوئے تہے - تب کئی ٹبہہ اور مدہو دونون دیت وشنو جی کے کانون کی میل سے پیدا ہوئے - وشنو جی کے کنول ناہہ پر برہما جی بیٹہے ہوئے ریاضت مین مشغول تہے - ان دیتون نے برہما جی کو دیکہا - اور برہما جی کے مار ڈالنے کے درپئے ہوئے - برہما جی نے وشنو جی سے التجا کی وشنو جی نے ان دونون کو بعد جنگ عظیم مار ڈالا اس سے وشنو جی کا نام "کئی ٹبہہ جت" - اور "مدہو سودن" ہوا - پورانون مین اختلاف ہے چنانچہ مارکنڈیہ پوران مین لکہا ہے کہ اوما نے اسکو قتل کیا - جب سے اوما کا نام کئی ٹبہہ پڑا - جب وشنو جی نے ان کو مارا تب ان کے بدن سے چربی نکلکر سمندر پر پہیل گئی - وہی زمین بن گئی - اس سے زمین کا نام میدنی پڑا - اسیواسطے مٹی کا کہانا مناسب نہین ہے ٭

**کیچک** कीचक راجہ ویراٹ کا خسر پورہ - نیز راجہ مذکور کی کل

فوج کا افسر اعلی یعنے سپہ سالار اور ریاست کے کل کاروبار کا منتظم۔ اس نے دروپدی کے ساتھہ اپنی محبت ظاہر کی۔ دروپدی کو ناگوار گذرا۔ بھیم نے اس کو مار ڈالا۔ اور اسکے گوشت اور استخوان کو مثل گولہ کے بنا دیا جس کے باعث کسی نے دریافت نکیا کہ کیونکر ہلاک ہوا۔

**کیرت مکھہ** कीर्तिमुख جب جالندھر دیت نے راہو کو وکیل مقرر کر کے دربارہ طلب پاروتی جی کے شوجی کے پاس روانہ کیا۔ تب شوجی کو بڑا غصہ چڑہا اور شوجی کے ہر دو ابرو کے درمیان سے ایک شخص ظاہر ہوا۔ نہایت مہیب اور مضبوط شوجی کی خواہش سمجھہ کر راہو کے کہانیکو دوڑا۔ راہو نے راہ فرار کا پکڑا۔ مگر اس نے جانے ندیا اور قابو کر کے کہانیکو تہا۔ کہ راہو کی التجا بحضور شوجی معافی کے واسطے کرنے پر شوجی نے اس کو منع کیا۔ اس نے اسکو چہوڑ دیا۔ لیکن یہہ بہوکہا تھا شوجی سے عرض کیا شوجی نے کہا کہ اپنے ہی عضووں کو کہا ڈال چنانچہ اس نے سوائے سر کے تمام اعضا کہا ڈالے۔ اس تعمیل حکم سے شوجی بہت خوش ہوئے اور اسکا نام کیرت مکھہ رکہا۔ اور اپنے دروازہ کا دربان مقرر کیا ✤

**کیرتی دہر** कीर्तिधर علم موسیقی کا اچاریہ اور مصنف ✤

**کیشنی** केशिनी وشرو کی زوجہ اور راون کی والدہ اسکا نام کیکسی بھی تہا۔ ✤

**کیشو** केशव وشنو جی یا سری کرشن جی کا نام ✤

**کیشی دہوج** केशीध्वज کرت دہوج کا لڑکا۔ علم یوگ مین بڑا کامل تھا۔ اس کا ایک برادر زادہ دہاہی مسمی کہانڈکیہ مذہبی رسومات کے علم مین بڑا مشہور تہا۔ ان دونوں مین باہم نااتفاقی اور منازعہ تہا۔ اور کہانڈکیہ کو اسکی سلطنت سے اس نے نکالدیا ہوا تہا۔ لیکن کچھہ عرصہ کے بعد یہ ایک دوسری کے لئے مفید اور دوست ہوگئے۔ کیشی دہوج سے گائی مادہ ہلاک ہوگئی تھی۔ اسکا کفارہ یعنے پراشچت کہانڈکیہ نے مذہبی رسوم کے مطابق کرایا۔ اور کیشی دہوج نے علم یوگ کے راز و اسرار کہانڈکیہ کو کہلانے شروع کئے۔ ✤

**کیشی دیت** केशीदैत्य (۱) یہہ راکشس کنس کی اجازت سے سری کرشن جی کو مارنے کے لئے ورنداون مین گیا اس نے جاتے ہی گہوڑیکی صورت بنا کر

جسم کوشل کوہستان کے پہیلایا۔ اگلے دونون ہاتہہ اُٹہاکر سری کرشن جی پر مارے۔ اُنہون نے اسکے دونون ہاتہون کو پکڑکر پیچہے ہٹایا۔ جب اس نے کہانے کے لئے مہنہ کہولا۔ تب سری کرشن جی نے اپنا ہاتہہ اسکے مہنہ مین دیکر دم بند کردیا۔ دم بند ہوتے ہی اسکی جان نکل گئی۔ +

(۲) مہابہارت مین لکہا ہے کہ یہ راکشس اندر سے جنگ آرا ہوا۔ اور اندر سے شکست فاش کہائی +

**کئی کئی** कैकासी راکشس کسی سمالی کی دختر کیتومتی کے بطن سے۔ اور یہ زوجہ وشرو کی تھی۔ اسکے شکم سے راون تولد ہوا +

**کئی کیہ** केकय ملک کی کیہ کا راجہ۔ سری کرشن جی کا سُسر اسکے پانچ بیٹے پانڈون کے حامی تہے۔ اس کا اصلی نام دہرشٹ کیتو تہا +

**کئی کیی** कैकेयी راجہ کیکیہ کی شاہزادی اور راجہ دشرتہہ کی رانی۔ اسکا بیٹا بہرت تہا۔ ایکدفعہ راجہ دشرتہہ لڑائی مین زخمی ہوا اُس وقت اس نے راجہ کے ساتہہ بڑی ہمدردی ظاہر کی۔ اس کی شکرگذاری مین راجہ نے اس سے اقرار کیا کہ دو تیری درخواستین خواہ کسی قسم کی ہونگی منظور کیجاوینگی جبوقت سری رام جی کو راج تلک ملنے لگا۔ مسماۃ منتہرا اس کی لونڈی نے اِس کو ورغلاکر اسکے خیالات خراب کردیئے اور اس نے اُنہین دو اقرارون کے پورا کرانیکی درخواست کی۔ ایک یہ کہ سری رام جی کو جلاوطن کیا جاوے۔ اور دوسرا یہ کہ اسکا بیٹا بہرت تخت سلطنت پر بٹہلایا جاوے۔ (دیکہو دشرتہہ)

**کئی یٹ** कैयट سام وید کے ماہکیہ سوترون کا مصنف

## گ

**گاندوان** गान्दवान سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے

**گادہن** गाधिन (دیکہو گادہی)

**گادہی** गाधी قوم کشیک کا راجہ۔ وشوامتر کا والد اسکے باپ کا نام اوپیشد تہا۔ وشنو پران مین لکہا ہے کہ یہ اندر تہا۔ اور اپنی مرضی سے پیکر انسانی مین آیا +

**گالَو** गालव (۱) وِشوامِتر کا شاگرد تھا - مہابھارت مین اسطرح پر ذکر آیا ہے کہ جب گالَو نے تعلیم ختم کی تو اُستاد کے آگے عرض کیا کہ جو کچھ حکم ہو وہی نذر پیشکش کرون - وِشوامِتر نے آٹھ سو سفید گھوڑے اس قسم کی طلب کئی کہ جنکا صرف ایک ہی کان سیاہ ہو اس سوال سے گالَو بہت متحیر ہوا - اور پریشان حالت مین گرڑ سے درخواست کی - وہ اسکو راجہ ییاتی کے پاس بمقام پرتشٹھان لیگیا راجہ مذکور بہ قسم کے گھوڑے بہم نہ پہونچا سکا - مگر اس نے مسماۃ مادھوی اپنی لڑکی گالَو کو دیدی - گالَو نے پہلے مادھوی کو راجہ ہریشو والئ ایودھیا کو دیکر دو سو گھوڑے حسب درخواست لئے جب ایک لڑکا دختر مذکور کے بطن سے تولد ہو چکا تب مادھوی کو واپس لیکر راجہ دِوو داس والئ کاشی کو دی اور دو سو اسی قسم کے گھوڑے لئے وہان پر بھی ایک لڑکا اُسکے شکم سے تولد ہونے پر مادھوی کو واپس لیکر پھر راجہ اُشی نرو والی بھوج کو دی اور اُس راجہ سے بھی دو سو گھوڑے بقسم مذکورہ بالا لئے - جب مادھوی نے وہان بھی ایک بچہ جنا تو پھر واپس لی گئی - باوجود سہ دفعہ شادی کرنے اور بچہ جننے کے بہ تاثیر خاص برکت کے مادھوی کنواری ہی رہی - بعد ازان گالَو نے وہ تمام گھوڑے اور مادھوی رشی وِشوامِتر کی نذر کی - وِشوامِتر نے قبول کیا - اور وِشوامِتر کے ہان مادھوی کے بطن سے ایک لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام اشٹک رکھا گیا - جب وِشوامِتر جنگل کو سدھارا - اپنا آشرم اور گھوڑے اشٹک کو دیگیا - گالَو نے مادھوی کو اُسکے والد کے گھر واپس پہونچایا اور خود مثل اپنے اتالیق کے جنگل مین چلا گیا - +

یہ گھوڑے پہلے رچیک برہمن نے ورون دیوتا سے لئے تھے - لیکن اُن کی تعداد ایک ہزار تھی اور اُس کی اولاد نے ان مین سے چھ سو فروخت کر ڈالے اور باقیماندہ برہمنون کو تقسیم کر دئے تھے +

ہری ونس مین لکھا ہے کہ گالَو رشی وِشوامِتر کا بیٹا تھا - اور نہایت تنگی کے وقت اسکے گلے مین رسی باندھکر فروخت کرنے کے لئے لیگیا - راجہ ستیہ ورت نے اسکو آزاد کرا کے اسکے حوالہ کیا - پس گلے مین رسی باندھے جانے کے سبب گالَو نام پڑا +

(۲) شکل یجروید کا اُستاد +

(۳) پورا نام [illegible] - اسکا ذکر پانِنی نے کیا ہے +

**گاندِنی** गान्दिनी دختر والئ راجہ کاشی کی تھی - بارہ برس والدکے

مین رہی - اس عرصہ کے گذرنے پر اسکے باپ نے چاہا کہ تولد ہووے - لیکن اس نے حمل مین سے ہی آواز دی کہ آج سے ہر روز ایک گائی برہمن کو دینی شروع کرو - اور تین سال تک دیتے رہو - بعد تین سال کے مین تولد ہونگی - راجہ نے ایسا ہی کیا - اور تین سال کے ختم ہونے پر یہ تولد ہوئی - اور اسکا نام گاندنی یعنے گائی روزمرہ رکہا - جبتک یہ زندہ رہی اسنے خیرات شروع رکھی +

شوپہلک کی یہ زوجہ تھی اور اکرور کی والدہ +

**گانڈہاری** गांधारी - ملک گندہار کی شاہزادی اور راجہ سُبل والی گندہار کی دختر - راجہ دہرتراشٹر کی رانی - اسکے بطن سے ایک سو لڑکا اور لڑکی تولد ہوئی - اسکا خاوند اندہا تہا - اس لئے یہ بھی اپنی آنکھون پر پٹی باندہی رکہتی تھی - تاکہ مثل خاوند کے معلوم ہو - یہ اور اسکا خاوند بڑہاپے مین درمیان جنگل کے آگ سے جل مرے - والد کے نام سے اسکا نام "سوبلی" اور "سوبلی یی" تہا +

کہتے ہین کہ اس نے ویاس جی کو گھر بلاکر مہمان نوازی کی - ویاس جی بہت خوش ہوئے اس نے ایک سو لڑکا ویاس جی سے مانگا - تب یہ حاملہ ہوگئی - اور دو برس اسی حالت مین رہی اس عرصہ کے بعد اس نے ایک جہیترہ گوشت جنا - اُس کو دیکھکر حیران تھی - مگر ویاس جی نے اُس جہیترہ کے ایک سو اور ایک ٹکڑہ کرڈالے - اور ہر ایک ٹکڑہ کو علیحدہ علیحدہ سبوچہ مین رکہا - عین وقت معہودہ پر دُریودہن ظاہر ہوا - اُسوقت نہایت بدشگون ظاہر ہوئے - اور دہرتراشٹر نے اُسکو ترک کرنا چاہاتہا - ایک ماہ گذرنے کے بعد ننانوے لڑکے اور صرف ایک ہی لڑکی مسماۃ دوشلا ظاہر ہوئی +

**گانگیہ** गांगेय (۱) بہیشم کا نام کیونکہ یہ گنگا کا بیٹا تہا (۲) کارتکیہ (لڑائی کے دیوتا) کا نام +

**گائتری** गायत्री اس کا نام ساوتری بھی ہے - (۱) ستت رو کا نام - برہما جی کا نصف جسم مادہ طولاً + (۲) ہری ونش مین شوجی کی زوجہ کا نام لکہا ہے +

**گجاسُر** गजासुर مہکہاسُر راکشس کا بیٹا - جب اسکا والد دیوی جی کے ہاتہ سے قتل ہوا - تب اس نے برہما جی کی عبادت کرکے تری لوک تسلط حاصل کی

دیوتون اور انسانون کو رنج دہی پر کمر باندہی - آخر تارکے شوجی کے ہاتہہ سے ہلاک ہوا +

**گجانن** गजानन گنپتی کا نام - (دیکھو گنیش) +

**گجاکرن** गजाकर्ण گنیش جی کا نام (دیکھو گنیش) +

**گد** गद سری کرشن جی کا برادر خورد +

**گڈاکیش** गुडाकेश ارجن کا نام +

**گرتس مد** गृत्समद قدیم زمانہ کا مصنف +
وشنو پوران کے مطابق چندربنسی نسل پرورو کے خاندان سے شن ہوتر کا لڑکا تہا - اور اسکا ورن کشتری تہا - اسی سے شونک پیدا ہوا - شونک وہ رشی ہے جس نے چار ورنون کی اصلیت قایم کی - وایو پوران مین اختلاف ہے اور لکہا ہے کہ گرتس مد کا بیٹا شونک اور شونک کا بیٹا رگ تہا ایسا درست معلوم پڑتا ہے - سائنیاچار یہ کہتا ہے کہ شن ہوتر کا لڑکا ہونیکے باعث انگیرس کے خاندان کا اول بانی یہی معلوم پڑتا ہے +

ایک دفعہ یہ رشی یگیہ کر رہا تھا - اسُر اسکو اٹہا کر لیگئے - لیکن اندر نے اس کو بچا لیا - اور گرتس مد نام رکہا - یعنے بیٹا شونک یا شونک کا بہرگو کی نسل سے +

مہابہارت مین اسطرح لکہا ہے کہ اقوام ہے ہیہ کے راجہ ویت ہویہ کا بیٹا تہا - اور کشتری سے برہمن ہوا - (دیکھو ویت ہویہ) +

**گرجا** गिरिजा پاربتی جی یا دیوی جی کا نام (دیکھو دیوی) +

**گرودمن** ग्रधनः سری کرشن جی کا بیٹا ستربہدا کے بطن سے +

**گرودیوسوامی** गुरुदेवस्वामी آپس تمبہ شروت سوتر کی ٹیکا کا مصنف +

**گرگ** गर्ग (۱) قدیم زمانہ کا رشی - علم ہیئت کا مصنف یہ وتہتہ کا بیٹا تھا + وشنو پوران مین لکہا ہے کہ اسکا بیٹا شن تھا - اور اُس کی اولاد بنام گارگیہ اور شینیہ مشہور ہوئی - کشتری قوم کے برہمن بنگئے - بہاگوت مین لکہا ہے گرگ سے شن اور آگے اُس سے گارگیہ نکلے - ور وہی کشتری سے برہمن ہوگئے +
(۲) سری کرشن جی اور یادو خاندان کا پنڈت +

**گناڈھیہ** गुणाढ्य یہ لایق اور مشہور قصہ نویس درمیان چہٹی

صدی سنہ عیسوی کے ہُوا ۔ اس نے برہت کتھا تصنیف کی ۔ یہ ایک ایسا گرنتھ ہے کہ جسے لوگ نئی شامی بھاشا مین لکھا گیا بتلاتے ہین سومدیو کے گرنتھ پریہ گرنتھ تصنیف ہوا ۔ کہتے ہین کہ کشیمندر نے اس گرنتھ کو دوبارہ لکھا +

**گنپتی** **गणपती** گنیش جی کا نام (دیکھو گنیش) +

**گندھ مادن** **गंधमादन** سری رام جی کی بندری افواج کا جرنیل تھا ۔ اندرجیت ولد راون نے اسکو ہلاک کیا ۔ لیکن ہنومان جی کوہ کیلاس سے ایک قسم کی جڑی بوٹی لائے ۔ اُس بوٹی کی تاثیر سے اس نے دوبارہ زندگی حاصل کی +

**گنگادھر** **गंगाधर** شوجی کا نام ۔ جب بھاگیرتھ گنگا کو سورگ سے نیچے لایا ۔ تب حسب درخواست مذکورہ شوجی نے گنگا کو اپنی جٹا مین لیکر چھوڑ دیا ۔ اسی سے شوجی کا نام گنگادھر پڑا +

**گنگیش** **गंगेश** یہ ریاضی دان سنہ ۱۲۰۰ء مین ہوا ۔ اس نے نیایہ چنتامنی کا گرنتھ تصنیف کیا ۔ یہ گرنتھ سب سے نیا عمدہ اور مفید ہے +

**گنیش** **गणेश** اُن چھوٹے دیوتون یا گنون کا مالک ہے جو کہ شوجی کی خدمت مین حاضر رہتے ہین ۔ شوجی اور پاروتی جی کا بیٹا یا صرف پاروتی جی کا ہی بیٹا ۔ ایک روایت ہے کہ پاروتی جی نے اپنے جسم کی میل سے اسکو پیدا کیا ۔ یہ عقل کا دیوتا اور تمام مصائب اور تکالیف کو دور کرنیوالا ہے ۔ اس لئے ہر ایک کاروبار کے شروع مین اسی کی پہلے پرستش کرتے ہین ۔ اور ہر کتاب کے ابتدا اسی کے نام سے شروع کی جاتی ہے ۔ کہتے ہین کہ ویاس جی نے مہابھارت کو لکھوایا اور اس نے لکھا ۔ گنیش جی کی صورت بدین قرار ظاہر کی گئی ہے ۔ چھوٹا لیکن موٹا جسم ۔ زرد رنگ ۔ بڑا پیٹ ۔ چار ہاتھ ۔ ایک سر ہاتھی کا ۔ جسکا صرف ایک ہی دانت کلان ہے ۔ ایک ہاتھ مین سنکھ ۔ دوسرے مین چکر ۔ تیسرے مین گدا ۔ چوتھے مین کنول کا پھول پکڑا ہوا ہے ۔ سواری کا جانور چوہا ۔ کبھی اُسپر سوار اور کبھی ہمراہ ہی ہوتا ہے ۔ اسی سے اسکا نام رکھورتھ پڑا ۔ ہاتھی کا سر ہونے کے بارہ مین مختلف روایت ہین +

(۱) یہ کہ پاروتی جی اس اپنے بچہ کو دیکھکر خوش ہوتی تھی ۔ اُسی خوشی مین شنی کو بھی اجازت دی کہ میرے بچہ کو دیکھے ۔ اور اس بات کو بالکل بھول گئی ۔ کہ شنی کی نگاہ کی تاثیر نہایت بد ہوتی ہے جب وقت شنی نے گنیش کو دیکھا اُسی وقت اسکا سر جلکر خاکستر ہوگیا ۔ پاروتی جی رنج والم مین مبتلا

ہوئی - برہما جی نے پاربتی کو کہا کہ جو جاندار تمکو پہلے ملے اُسی کا سر کاٹ کر اسکے جسم کے ساتھہ لگا دو - پس پہلے اُن کو ہاتھی ملا - اُسی کا سر کاٹ کر جوڑ دیا - +

(۲) یہ کہ پاربتی جی نہانے مین مشغول ہوئی - اور اپنے لڑکے کو کہا کہ دروازہ پر نگہبان رہو - کوئی شخص بلا اجازت میرے اندر آنا نہ پاوے - یہ دروازہ پر کھڑا ہوا - اتنے مین شوجی باہر سے آگئے - لڑکے نے اندر جانے سے روکا - ہرچند شوجی نے سمجھایا مگر فساد پر مستعد ہوا آخر شوجی نے گنیش کا سر ترسول سے کاٹ لیا - اور اندر داخل ہوگئے - پاربتی جی نے پوچھا کہ آپ کو دروازہ پر کسی نے روکا نہین - جواب دیا - روکا تو تہا - مگر مین نے اُسکا سر کاٹ لیا اس حقیقت کے سننے سے پاربتی جی کو نہایت غم و اندوہ ہوا - اس پریشانی کو دیکھکر شوجی باہر نکلے تا کہ جو جاندار پہلے ملے اُسکا سر کاٹ لاوین - چنانچہ پہلے ہاتہی ملا - اُسی کا سر کاٹ کر مردہ کے جسم کے ساتھہ لگا دیا - وہ زندہ ہوگیا - +

(۳) یہ کہ پاربتی جی نے گنیش جی کو اپنے ہی خیالات کے مطابق بنایا +

(۴) یہ کہ شوجی نے آدیتیہ کو مار ڈالا - لیکن بعد ازان اُس کو دوبارہ زندگی عطا کی - اس سے غضبناک ہوکر کشیپ نے بد دعا دی اُس کی تاثیر سے شوجی کے بیٹے گنیش کا سر گر پڑا - بعد ازان اندر کے ہاتھی کا سر بجائے سابقہ سر کے لگا دیا گیا - فقط +

ایک دانت کے کہوئے جانیکی یہ روایت ہے کہ ایک دفعہ پرشن رام جی واسطے حاضری شوجی کے کوہ کیلاس پر گئے - شوجی سوئے ہوئے تہے - اور گنیش جی محافظ یا دربان تہے پرشرام کو اندر جانے سے روکا - اور پرشن رام جی اندر ضرور جایا چاہتے تہے - طرفین سے اسقدر تکرار بڑہا کہ نوبت بہ فساد ہوئی - اور جنگ شروع ہوئی - پہلے گنیش جی نے داؤ لگایا - اپنے سونڈ مین پرشن رام جی کو پکڑ کر خوب گہمایا بے ہوش اور بیمار کر کے چھوڑ دیا - جب پرشن رام جی کو ہوش آیا کلہاڑا اُٹہا کر گنیش جی پر مارا - اُس کلہاڑی کو گنیش جی نے پہچان لیا - کہ یہ وہی ہے کہ شوجی نے پرشن رام جی کو عطا کیا ہوا ہے - بلحاظ جاے ادب نہایت بردباری سے اُسکی ضرب اپنے دانت پر کہائی - اور دانت کاٹا گیا - تب سے گنیش جی کا ایک ہی دانت رہا - اور کا نام "ایک دنت" اور ایک "دنتشر" پڑا - اور نام گنیش جی کے قرار ذیل ہین +

"کجانن" "تجے ودن" "کرمکہہ" یعنے چہرۂ فیل - "ہستی مکہہ" - یعنے "لمب کرن" یعنے طول کان - "لمب ادر" یعنے بڑا پیٹ - "دوی دیہہ" یعنے ڈبل جسم - "گنیش" "وگہن ہرتا"

یعنے دورکنندہ مصائب - اور خاص نام وِدوِشٹامتر یعنے دوماوروالہ ہے - +

**گوپال** गोपाल سری کرشن جی کا اُسوقت کا نام ہے جبکہ وے جوان تہے - اور اہیرون کے ہمراہ گوکل مین رہتے تہے - +

**گوبِہل** गोभिल قدیم زمانہ کا مصنّف - اسکی تصنیفات قرار ذیل ہین (۱) پُشپ سوتر (۲) سام ویدکے گرہیہ سوتر (۳) لگی گہیہ سوتر (۴) شروت سوتر (۵) لاٹیاین سوترون پر ٹیکا - (۶) ویاکرن سوتر - نئی گہیہ - سوتر گرنتہہ مین سام وید کے چہندون کا مفصّل بیان اور تذکرہ ہے +

**گوپتی رشبہہ** गोपतिऋषभ (۱) شوجی کا نام +

(۲) ایک دیت تہا اور اسکو سری کرشن جی نے قتل کیا تہا +

**گوتم** गोतम (۱) مہاتپسوی رشی - اصلی نام اس رشی کا شرودت تہا - اسکے والد گوتم سے یہ نام مشہور ہوا - اسکی عورت کا نام اَہلیا تہا - اندر نے نظر بد سے اُسکو دیکہا - اندر کو گوتم نے بددعا دی جسکی تاثیر سے اِندر کے جسم پر ہزار بہگ یعنے نشان مقام مخصوصہ عورت ہوگئے +

**گوتم** गोतम کہتے ہین کہ نیایہ کا موجد بہی رشی تہا - اسکا نام شتانند بہی بتلاتے ہین - دہرم شاستر یعنے سمرتی کا مصنّف تہا - اسکی سمرتی بزمانہ گذشتہ رواج پذیر تہی آج کل اُس کا رواج نہین ہے - اور تصنیفات (۱) پتری میدہ سوتر (۲) سام وید گرہیہ سوتر مین - اکثر اسکو گوتم بہی کہتے ہین +

**گوری** गौरी (۱) شوجی کی زوجہ کا نام - (دیکہو دیوی) +

(۲) ورون کی زوجہ کا نام +

**گوڑپاد** गौडपाद سانکہہ کا مصنّف +

**گووردہن دہر** गोवर्धनधर سری کرشن جی کا نام +

**گووِند** गोविन्द سری کرشن جی کا نام - جبوقت کہ وے جوان تہے اور اہیرون کے ہمراہ گوکل مین رہتے تہے +

**گُہہ** गुह (۱) کارت کیہ (لڑائی کا دیوتا) کا نام +

(۲) نشیدون یا بہیلون کے راجہ کا نام اور وہ سری رام جی کا دوست تہا +

**گہٹ کرپر** घटकर्पर یہ شاعر راجہ وکرمادتیہ کے نورتنون مین مقرر تہا۔ اس نے ایک گرنتہ نظم مین اپنے ہی نام پر تصنیف کیا۔ اُس مین موسم برسات کا حال نہایت عمدگی سے ظاہر کیا ہے ۔ +

**گہٹوتکچ** घटोत्कच بہیم کا لڑکا ہڈمبا راکشسی کے بطن سے۔ جنگ مہابہارت مین کرن نے اسکو اُس مہلک برچہی سے ہلاک کیا کہ جسکو اُسنے اندر سے حاصل کیا ہوا تہا۔ +

**گہرتاچی** घृताची یہ ایک اپسرا تھی۔ رشیون اور انسانون کے ساتہ بڑی عشقبازی رکہا کرتی تھی۔ اسکی بابت مختلف روایات ہین (۱) یہ کہ پُرو نسل کے راجہ رودراشو یا کوش نابہ کی رانی تہی۔ اور اس سے دس لڑکے تولد ہوئے + (۲) برہم ویورت پوران سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بعض مشترکہ اقوام بذریعہ وشوکرما کے اس سے پیدا ہوئین۔ (۳) یہ کہ ہری ونس کے مطابق رودراشو کے اسکے بطن سے دس لڑکے۔ اور دس لڑکیان تولد ہوئین۔ (۴) یہ کہ کوش نابہ کی یکصد لڑکیان اُسکے بطن سے پیدا ہوئین۔ اور اُن لڑکیون کو وایو نے آسمان پر لے جانا چاہا۔ مگر اُنھون نے ہمراہ جانے سے انکار کیا۔ اس عتاب مین وایو نے ان کو بد دعا دیکر بدصورت کر دیا بعد ازان ازراہ مرحمت اُن کو اصلی صورت اور حسن عطا کیا۔ اور اُن کا بیاہ ہمراہ راجہ برہم دتہ والئے کامپل کے کر دیا +

**گہوشا** घोषा ککشی ونت کی دختر تہی۔ اور یہ اسقدر عمر رسیدہ اور لاغر ہو گئی تھی کہ کوئی بہی اسکو اپنی زوجیت مین قبول نہ کرتا تہا۔ آخر اشون نے ازراہ عنایات اوس کو جوانی حسن اور تندرستی عطا کی۔ اسکے بعد جلد ہی اُسکو خاوند ملگیا

## ل

**لاٹیاین** लाट्यायन لاٹ دیش کا باشندہ تہا۔ اور لاٹ دیش بجانب پچہم سوراشٹر دیش کے سیدہا دکشن کی طرف ہے۔ اسکی تصنیف سام وید کا شرودت سوتر موسوم لاٹیاین سوتر ہے۔ ان سوتران مین جگیون وغیرہ کے طریق بتلائے گئے ہین +

**لانگلی** लांगली بلرام جی کا نام +

**لکشمن** लक्ष्मण (۱) راجہ دشرتہ کا بیٹا رانی سمترا کے بطن سے

شتروگہن کا توام برادر۔ اور سری رام چندر جی کا سوتیلا بہائی۔ نیز رفیق خاص تہا۔ دراصل یہ وشنو جی کی انس یا حصہ کا اوتار تہا۔ (دیکھو وشنہ تہہ) لیکن ادہیاتم رامائن مین اسکو شیش ناگ کا اوتار لکھا ہے۔ بوقت جلاوطنی سری رام جی کے ساتھہ لکشمن جی بھی جنگلات مین گئے۔ اور وشوامتر کے آشرم پر جانیکے وقت بھی لکشمن جی ہمراہ سری رام جی کے تہے

انکی عورت کا نام اُرملا تہا۔ اور وہ سیتا جی کی چچیری بہن تہی۔ اُس سے دو لڑکے انگد۔ چندر کیتو۔ تولد ہوئے۔ جبکہ سری رام جی اور لکشمن جی جنگلات مین آوارہ گردی کر رہے تہے۔ تب سورپ نکھا راکشسی ہمشیرہ راون والئے لنکا سری رام جی پر عاشق ہوئی اور اُنکی جانب آگے بڑہی۔ سری رام جی نے ظریفانہ یا مسخرانہ لکشمن جی کے پاس جانیکی ہدایت کی۔ اور جب وہ لکشمن جی کے پاس گئی تو اونہون نے اُسی طرح سے سری رام جی کے پاس حاضر ہونیکی نصیحت کی۔ متواتر اسی قسم کی تمسخر سے لاچار ہوکر سورپ نکھا نے سیتا جی پر حملہ کیا۔ تب سری رام جی کو مجبوراً سیتا جی کی حفاظت کرنی پڑی۔ اور لکشمن جی کو پکار کر فرمایا کہ اس راکشسی کو بدشکل کردو۔ چنانچہ بہ تعمیل ارشاد لکشمن جی نے سورپ نکھا کے ہردو گوش اور ناک کاٹ ڈالے۔ راکشسی مذکور نے اپنے برادر کو امداد مین بلایا۔ سخت معرکہ ہوا۔ آخر راون والئے لنکا سیتا جی کو چرا کر لیگیا۔ سری رام جی تبلاش سیتا جی نکلے۔ تب لکشمن جی بھی ہمراہ تہے۔ جنگ کے وقت سری رام جی کو لیاقتانہ اور بہادرانہ سہارا دیا۔ جس وقت سری رام جی کا زمانہ قیام دنیا قریب الاختتام ہو پہنچا۔ تب کال سری رام جی کے پاس آیا۔ اور اطلاع دی کہ آیا آپ کچھہ عرصہ اور زیادہ زمین پر رہا چاہتے ہین۔ یا کہ جس سورگ سے یہان پر آئے تہے وہین واپس جانا چاہتے ہین۔ یہ گفتگو درمیان سری رام جی اور کال کے عین علیحدگی مین ہو رہی تھی۔ اور لکشمن جی محافظ دروازہ تہے تب رشی دُرواں آیا۔ اور اُسی وقت سری رام جی سے ملاقات کرنی چاہی۔ لکشمن جی کو دہمکایا

کہ اگر ملاقات کرانے مین ذراسی بھی دیر کی تو سری رام جی کو سخت بد دعا دونگا۔

ان دہمکاوٹ والے الفاظون سے لکشمن جی اسقدر خوف زدہ ہوئے کہ سری رام جی کو بد دعا سے محفوظ رکھنے کے لئے باوجودیکہ ان کو یہ معلوم تہا کہ سری رام جی اور کال کی ملاقات کے درمیان فصل دینے سے میرے حق مین خرابی ہوگی۔ اندر جاکر اطلاع دی اور سری رام جی کو باہر لائے۔ اسکے بعد سری رام جی کی کیفیت دریافت کرکے لکشمن جی

دریا و سرجو بر گئے۔ اور وہین غایب ہو گئے۔ دیوتون نے پہولون کی بارش کی۔ اور اُن کو مجسم سورگ مین لیگئے +

(۲) دُریودہن کا لڑکا۔ اور یہ بہی سانبو کے ہاتہہ سے قتل ہوا +

## لکشمنا लक्ष्मणा

(۱) راجہ مدرا دیپت کی دختر۔ اور سری کرشن جی کی رانی۔ اسکے بطن سے قرار ذیل بیٹے تولد ہوئے۔ پرگہوش - گاتروان - سنگہہ - بل - پربل - اُردہوگہ - مہاشکت - سہا - اوجا - اپراجت +

(۲) دُریودہن کی دختر۔ اور سانب ولد سری کرشن جی کی زوجہ +

## لکشمی लक्ष्मी

لکشمی کی بابت مختلف روایات ہین۔ (۱) یہ کہ تئی تریہ سنگہتا مین لکہا ہے۔ کہ لکشمی اور سری یہ دونون آدیتہ کی عورات ہین۔ (۲) یہ کہ شت پتہہ برہمن سے ظاہر ہوتا ہے کہ سری پرجاپتی سے نکلی۔ پچہلے زمانہ مین لکشمی وشنو جی کی زوجہ اور کام کی والدہ تصور کی گئی تھی۔ (۳) یہ کہ رامائن کے مطابق ایسا پایا جاتا ہے کہ دیوتون اور اسُرون نے سمندر کو متہا۔ اُسوقت سمندر مین سے اور رتنون کے ساتہہ لکشمی جی نہایت خوبصورت ایک ہاتہہ مین کنول لیا ہوا نکلی۔ (۴) یہ کہ اول ہی بوقت پیدایش دنیا کنول پہول پر تیرتی ہوئی ظاہر ہوئی۔ اسی باعث اسکا نام "کشیرابدہی تن جا" یعنے کشیر سمندر کی دختر نام پڑا۔ اور کنول سے تعلق رکہنے کے باعث نام پدما پڑا (۵) پوراون مین ایسا لکہا ہے کہ بہرگو اور اسکی زوجہ کہیاتی کی لڑکی (۶) وشنو پوران سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلے یہ بہرگو کی لڑکی کہیاتی کے بطن سے تولد ہوئی اسکے بعد دوسری دفعہ سمندر متہن کرنے سے برآمد ہوئی +

جسوقت ہری نے وامن اوتار لیا۔ تب لکشمی کنول کی صورت مین ظاہر ہوئی۔ پدما اور کملا نام پڑا۔ جب ہری نے سری رام جی کا اوتار بہرگو کے خاندان مین لیا۔ تو یہ بنام دہرنی ظاہر ہوئی۔ اور جب ہری نے رگہو یعنے سری رام چندر جی کا اوتار لیا۔ تب یہ سیتا جی کی شکل مین ظاہر ہوئی۔ اور جس وقت ہری نے سری کرشن جی کا اوتار لیا۔ تب یہ رکمنی کے نام سے ظاہر ہوئی۔ مطلب کہ ہر ایک موقعہ پر وشنو جی کے ہمراہ رہتی رہی +

چونکہ لکشمی حشمت کی دیوتا ہے۔ اسواسطے ہر ایک انسان اسکی پرستش کرتا ہے۔ اور اسکو کبہی فراموش نہین کرتا۔ لکشمی کے اور نام یہ ہین "اِندیرا" "اِندرا" "چنچل" "دہی جا" "چنچلا" "لوک ماتا" +

**لکہت** लिखित دہرم شاستر سمرتی کا مصنف ✦

**لگدہ** लगध اسکو لگہت بھی کہتے ہین - جیوتش شاستر وید انگ کا مصنف بھی تہا - ایسا بھی کہتے ہین کہ سوریہ سدہانت سب سے قدیمی اور پورانا گرنتہہ اسی نے تصنیف کیا تہا - برہم گپت نے اسکے ہی اصولون پر اپنے گرنتہہ تصنیف کئے ✦

**لو** लव سری رام جی اور سیتا کا توام فرزند اس نے شراوستی پر حکومت کی - (دیکہو رام)

**لوپامدرا** लोपामुद्रा رشی اگستیہ نے چاہا کہ اپنے ہی مرضی کے موافق عورت سے بیاہ کرین - اس مطلب کو پورا کرنیکے لئے رشی مذکور نے مختلف حیوانون کے عمدہ عضون سے ایک خوبصورت لڑکی بنائی - اور راجہ [illegible] کے نسل [illegible] بخشیکی سے رکھی - وہان پر یہ لڑکی راجہ کی لڑکی ہی تصور کی گئی - [illegible] شادی کے لائق ہوئی رشی مذکور نے راجہ مذکور کے پاس اسکی شادی کی درخواست کی - اگرچہ راجہ کا دل نہین چاہتا تہا مگر رشی کے سوال کو رد کرنا مناسب نسمجہہ کر رشی کے ساتہہ اسکا بیاہ کر دیا - اور یہ اگستیہ کی زوجہ بنی - اسکا نام اسطرح قائم ہوا - کہ جیوانون نے لوپ یعنے نقصان برداشت کیا - اور یہ نہایت خوبصورت مدرا جیسا کہ ہرن کی آنکہیں ان دونون کے مرکب سے لوپامدرا نام ٹہیرا - اسکے دو نام اور بھی ہین - ایک کوشیتکی دوسرا ورپردا ✦

**لومپاد** लोमपाद انگ کا راجہ - رشیہ شرنگ کے ساتہہ رشتہ ملنے سے مشہور ہوا - (دیکہو رشیہ شرنگ) ✦

**لومہرشن** लोमहर्षण شاعر اور ثناخوان - اول ہی دفعہ اس نے پوران ہسنائے ✦

**لون** लवण یہ راکہشس مدہو کا بیٹا تہا - اور اسکی والدہ مسماۃ کمبہی لسی ہمشیرہ راون اور دختر وشرو تہی - یہ متہرا کا راجہ تہا - اور شتروگہن نے اسکو قتل کر کے متہرا پر قبضہ کر لیا تہا ✦

**لیلاوتی** लीलावती راجہ دہرم سندہی کی رانی راجہ بدیاجت والئے اجین پور کی دختر - اُن کا بیٹا ستروجت بعد وفات والد خود بادشاہ و دانا راجہ تہا - بعد ازان سدرشن اُسکے سوتیلے بہائی نے اُسکو قتل کر کے ملک چہین لیا - اور یہ سوتیلی

بیٹے کے پاس رہنے لگے - اور وہ بلحاظ و تواضع پیش آتا رہا +

## م

**ماتری** मातृ دیوتون کی مادہ شکتیں - ان کی تعداد سوایک شمار کی گئی ہے - بعض سات اور آٹھ بھی بتلاتے ہین - نام اُن کے یہ ہین - برہمانی مہیشوری - ویشنوی - اندرانی وغیرہ +

**مادری** माद्री راجہ پانڈو کی دوسری رانی - اور مدر راجہ والئے بہدردیس کی ہمشیرہ - اس سے دو لڑکے توام نکل اور سہدیو تولد ہوئے - دراصل نکل اور سہدیو کا باپ اشون تھے - مادری اپنے شوہر کی لاش کے ساتھ ستی ہوگئی تھی +

**مادھو** माधव سری کرشن جی اور وشنو جی کا نام +

**مادھو اچاریہ** माधवाचार्य یہ عالم باشندہ ٹلو کا تہا - وجیانگر کے راجہ ویربکت رائے کا وزیراعظم تہا - اسکا زمانہ درمیان چودھوین صدی کے قیاس کیا گیا ہے - ویدون کا شارح سائینا چاریہ اسکا برادر تہا - کہتے ہین کہ سائینا چاریہ کی ٹیکا اور شرح مین یہ بھی شامل تہا - ولسن صاحب کا قول ہے کہ اِن دونون بہائیون نے سوائے ویدون کے اور بہت سی تصنیفات دہرم شاستر وغیرہ مین کین - اسکی تصنیف (۱) سرو درشن سنگرہ (۲) سنکہیپ شنکر وجے ہین - مادہو اچاریہ وشنو پرست تہا +

**مادھوی** माधवी لکشمی کا نام +

**مارتانڈ** मार्तण्ड ویدون مین سوریہ کا نام +

**مارِشا** मारिषा رشی کنڈو کی دختر + اور پرچیتی اُس کی زوجہ - بلحاظ طریقہ پیدائش کی ہوا - اور چاند کی لڑکی کہی جاتی ہے - ولسن اسکا [illegible] تہا - اور یہ پرملوچا اپسرا کے بطن سے تولد ہوئی تہی - اسکا قصہ اسطرح پر ہے کہ رشی کنڈو عبادت مین مشغول تہا - اسکا دل عبادت سے ہٹانے کے لئے پرملوچا اُسکے پاس گئی - اور عبادت سے اُسکو ورغلا کر کئی برس اُسکے ساتھ رہی جب رشی مذکور کو ہوش آیا - تب اُس اپسرا کو نکال دیا - چونکہ رشی مذکور سے اُسکو حمل ہو گیا تہا - وہ حمل پسینہ مین آمیز ہوکر نکلا - جسوقت وہ اپسرا ہوا مین اوڑ رہی تھی - تو اُس کے بدن سے نکلے ہوئے پسینہ کے قطرات درخت کے پتون پر گرے - اُن جا بجا قطرات کو درختون نے لے لیا - ہوا نے اُن کو ایک جا منجمد کر دیا - سوم یعنے چاند نے اپنے کرنون سے اُسکو پختہ کیا یہانتک

بڑھتے بڑھتے عین وقت پر ایک نہایت خوبصورت لڑکی بنام ماریشا مشہور ہوئی۔ اسکی بابت وشنو پوران مین لکہا ہے کہ ماریشا سابقہ جنم مین ایک راجہ کی لاولد بیوہ تھی۔ اس نے وشنو جی کی ریاضت کرکے اُن کو خوش کرلیا تہا۔ اور یہ مانگا کہ مین لاولد ہون آئندہ جنم مین میرا معزز شوہر ہو۔ اور میرا لڑکا سب کا افسر ہووے۔ اس کی یہ التجا قبول ہوئی نیز یہ کہ تو آئندہ جنم مین بڑی حسین تولد ہوگی۔ اور تیرے دس خاوند یکسان طاقت کے ہونگے۔ اور تیرا لڑکا تمام دنیا کا شہنشاہ ہوگا۔ ٭

**مارکنڈیہ** मार्कण्डेय یہ رشی مرکنڈ کا بیٹا ہے۔ بڑی سخت ریاضت کرنے کے باعث مشہور ہوا۔ ریاضت کے زور سے چرنجیو یعنے طول عمر ہوا۔ اسکا نام زندہ گیہ آتا ہے۔ مارکنڈیہ پوران کا مصنف ہے ٭

**ماریچ** मारीच یہ راکشس تاڑکا راکشسی کا لڑکا تہا۔ وشوامتر کے یگیہ کو اودہ کے جنگلات مین خراب کیا کرتا تہا۔ سری رام جی نے ایک ہی تیر کے نشانہ سے سمندر کے نزدیک پہینکدیا۔ اور وشوامتر کا یگیہ بانجام پہونچایا۔ وہان پر یہ راکشس راون والئے لنکا کا وزیر بنا۔ اور راون کے ساتھہ سری رام جی اور سیتا جی کے مقام رہائش مین گیا۔ ایک خوبصورت سنہری ہرن کی صورت بناکر سری رام جی اور لکشمن جی کو فریب دیکر جائے رہائش سے دور لیگیا۔ آخر سری رام چندر جی کے ہاتھہ سے مارا گیا۔ مہلک زخم کہانے پر اس نے اصلی صورت راکشس کی تبدیل کی۔ اور سری رام جی سے مخاطب ہوا۔ تب سری رام جی پر واضح ہوا کہ انہون نے کس کو ہلاک کیا ہے۔ اور پیچھے اس عرصہ مین راون والئے لنکا سیتا جی کو چرا کر لیگیا ٭

**ماگہہ** माघ ماگہ ولد دتک مشہور شاعر نوین صدی سنہ عیسوی مین ہوا۔ اسکا دادا سوپربہہ دیو مہاراجہ سری دہرم نابہہ کا وزیر تہا۔ اس نے ششپال بدہ تصنیف کیا اپنے نام پر ماگہہ کاویہ بائیس سرگون یعنے حصون مین تصنیف کیا ٭

**مانڈوی** मान्दवी راجہ کشدہوج کی دختر اور سیتا جی کی ہمشیرہ تہی اور بہرت جی (برادر سری رام جی) کی زوجہ ٭

**مانڈھاتری** मान्धातृ یہ راجہ یووناشو کا بیٹا۔ اکشواکو کی نسل سے تہا۔ اور رگ وید کی ایک رچا کا مصنف تہا۔ ہری ونس وغیرہ پورانون مین لکہا ہے کہ یہ را بقاعدہ معہودہ کسی والدہ کے بطن سے تولد ہوا۔ لیکن وشنو پوران اور بہاگوت مین اسکا

قصہ یون مندرج ہے کہ یُوَناشو۔ اولاد کے نہ ہونے سے ہمیشہ متفکر رہا کرتا تھا۔ رشیون نے حصول اولاد کی پوجا وغیرہ کے ایک اور سبوچہ پُر از آب منتر وغیرہ پڑھ کر رات کو علیحدہ رکھا۔ اور کہا کہ الصبح یہ پانی رانی کو پلایا جاویگا۔ اس کی تاثیر سے رانی حاملہ ہوگی۔ اُسی رات راجہ یُوَناشو کو سخت پیاس لگی۔ اور غلطی و گھبراہٹ سے اُسی سبوچہ کا پانی نوش کر لیا۔ پس منترون کی تاثیر سے راجہ حامل ہُوا۔ اور عین وقت پر راجہ کی جانب راست سے بچہ پیدا ہُوا۔ تب رشی اس بات سے حیران ہوئے۔ کہ لڑکے کو دودہ کون پلاویگا۔ اُس وقت اِندر ظاہر ہوا۔ اور اپنی اونگلی لڑکے کو دودہ چوسنے کے لئے دی اور کہا کہ یہ مجھے چوسیگا۔ +

**مَامْ اَیَم دَھَاشےِتی** **माम्ययम्धाश्यति** اِن ہی لفظون سے اسکا نام مَانْدھَاتری پڑا۔ رشیئون کی حیرانگی دور ہوئی۔ جب یہ جوان ہُوا۔ اسکے تین لڑکے اور پچاس ۵۰ لڑکیان تولد ہوئین۔ ایک بوڑہا اور دُبلا رشی مسمی سوبہری ایک روز راجہ ماندہاتری کے پاس آیا۔ اور ایک لڑکی کی اپنی زوجیت مین لانے کیواسطے درخواست کی۔ اگرچہ راجہ کا دل ایسے بوڑہے اور دُبلہ آدمی کو لڑکی دینے کے لئے نہین چاہتا تہا۔ تاہم رشی کے سوال سے انکار کرنا بھی اسکو بہت گھبراہٹ مین ڈال رہا تھا۔ آخر الامر راجہ نے یہ کہا کہ میری تمام لڑکیون مین سے جو ایک تمکو پسند کرے اُسی کے ساتھ شادی کر دونگا۔ اس پر سوبہری محلات مین داخل ہوا۔ اور داخلہ کیوقت نہایت حسین اور جوان آدمی بنا۔ اسکو ایسی صُورت مین دیکھکر ہر ایک لڑکی اُسکے ہمراہ شادی کرنے پر تیار ہوئی۔ چنانچہ سوبہری پچاسون لڑکیان بیاہ لایا۔ اور ہر ایک کے واسطے علیحدہ علیحدہ محلات اور باغات تیار کرائے۔ راجہ ماندہاتری کے تین بیٹون مین سے بڑے کا نام مُچکُند تھا +

**مَانُوی** **मानवी** مَنو کی زوجہ۔ اسکو مناآئی بھی کہتے ہین +

**مَایَادیوی** **मायादेवी** اسکو مایاوتی بھی کہتے ہین۔ شمبر دیت کی زوجہ تھی۔ اس نے پردیومن ولد سری کرشن جی کو پالا تھا۔ اور بعد ازان اُسی سے بیاہ کر لیا تہا + کہتے ہین کہ پردیومن دراصل کام تہا۔ اور مایادیوی اُسکی زوجہ رتی تہی +

**مَایَاوَتی** **मायावती** مایادیوی کا نام (دیکھو مایادیوی) +

**مِتْرَبِندَا** **मित्रवेदा** راجہ وندان وِند کی دختر۔ اور سری کرشن جی کی رانی۔ اس کے بطن سے حسب ذیل فرزند تولد ہوئے۔ (۱) "وِرکہ" (۲) "ہرشہ" (۳) "انِل" (۴) "گرُدہن" (۵) "وردہن" (۶) "اناد" (۷) "مہاشے" (۸) "پاونی" (۹) "دہنی" (۱۰) "کشودی"

**متسیہ** मत्स्य پہلا ہی مین عجائبات انوار کردگار کا مظہر ہوا۔ بایان وکش ملک وراسین واقعہ شہر بہدر آوتی زمانہ ست یُگ مین شکل کِش ایکادشی کو واقعہ ہُوا۔ راجہ منوجس نے دو لاکھہ برس دنیا سے ہاتھہ اوٹھاکر ریاضت گیری کی تہی۔ ایک دفعہ دریاے کرت مالا مین اشنان کرتا تہا۔ ناگاہ ایک مچھلی اوسکے ہاتھہ لگی۔ مچھلی نے کہا مجھے نگاہ رکھہ۔ ایک رات دن ہاتھہ مین رہی آخر بڑھنا شروع کیا۔ تب راجہ نے گھڑے مین چھوڑا۔ جب وہان بھی سمائی نہ ہوئی۔ کنوئین کی چاہ ہوئی جب کنوئین مین بھی کوئی صورت آسائش کی نہ ہوئی۔ تالاب پراگ مین پہونچایا۔ وہان بھی وہی شور کہایا۔ تب جہر گنگ مین پہونچایا۔ جب وہان بھی ندرائی دریاے شور مین لا ڈالا۔ یہان بھی اوس نے بڑے زور وشور سے ہاتھہ پیر نکالے۔ تمام دریا پر محیط ہوئی تب تو راجہ کے دل مین یہ لہر آئی کہ یہ موج کسی دوسرے ہی قلزم سے ہے۔ پس نثار وصف مین تر زبان ہوکر جویاے اسرار ہُوا۔ جواب پایا کہ دریاے خدائی کا ناخدا ہون۔ اس جانور کو اپنے بعض آثار کا مظہر بنایا۔ تاکہ تیرے اور چند برگزیدگان درگاہ کی رستگاری ہو۔ آگاہ ہو کہ بعد ایک ہفتہ کے دریاے جلال موجزن ہو۔ تمام جہان عالم آب ہو جائیگا۔ پس تو فلان کشتی پر مع دیگر دیوتون اور رادیہ کے بیٹھنا۔ اور اس کشتی کو اس شاخ سے جو کہ مجھسے نمودار ہے معلق کرنا۔ (ستره لاکھہ ۲۸ ہزار برس پانی کا طوفان تہا۔ بعدہ پوشیدہ ہوگیا) جب طوفان آیا۔ منو مع رشیون اور تخمون کے کشتی پر بیٹھ گیا۔ تب وشنو جی بصورت مچھلی کہ جسکی پیشانی پر سینگ تھا۔ ظاہر ہُوا۔ تب وہ کشتی سانپ کی رسی سے اس مچھلی کے سینگ کے ساتھہ باندھی گئی۔ جب طوفان فرو ہوا۔ تمام دنیا تباہ ہوئی۔ اور منو مع ہمراہیان بچ رہا۔ اسکے بعد سنکھاسُر پاتالیہ دیت برہماجی سے ویدون کو چرا کر سمندر مین لیگیا۔ اور وہین پوشیدہ ہُوا۔ برہماجی نے اس حال کی اطلاع وشنو جی کو کی۔ اور عرض کیا کہ بدون ویدن کے دنیا کا کام نہین چلتا۔ اور دیت مذکور طاقت ور ہے مین اسکا مقابلہ نہین کرسکتا۔ تب وشنو جی متسیہ اوتار کی ہیئت مین سمندر مین گئے۔ اور سنکھاسُر دیت کو جو وید لیگیا تہا ہلاک کیا اور وید واپس لاکر برہماجی کے حوالہ کئے +

**متسیہ اُودری** मत्स्योदरी (دیکھو ستیہ وتی) +

**متسیہ** मत्स्य راجہ اُپ رچر کا بیٹا۔ یہ مچھلی کے پیٹ سے پیدا ہُوا تھا۔ اسواسطے اسکا نام متسیہ پڑا۔ مسماۃ ستیہ وتی کا توام برادر تہا۔ یہ راجہ راست گو منصف اور صاحب ریاضت تھا +

**متنگ** मतंग دراصل یہ چانڈال کا لڑکا تھا۔ لیکن برہمن کرکے

پالا گیا تھا۔ اسکا قصہ اسطرح پر ہے کہ یہ ایک خرمادہ کے بچے کو بڑی بیرحمی سے ہانکتا اور مارتا تھا خرمادہ نے اپنے بچے کو کہا کہ تجھے ہانکنے والا برہمن نہیں بلکہ چانڈال ہے۔ اسواسطے اس سے بہتری کی توقع بالکل نہین ہے۔ متنگ نے اس بیان کو سنکر خرمادہ سے اصلیت دریافت کی اُس نے یون جواب دیا۔ کہ ایک دفعہ تیری والدہ نشہ شراب سے مست ہوئی۔ اُسی حالت مین ایک کم ذات یعنے حجام سے ہم صحبت ہوئی۔ اُس سے تو پیدا ہوا۔ لہذا تو چانڈال ہے نہ کہ برہمن یہ حال سنکر متنگ بہت متفکر ہوا۔ اور برہمن کے درجہ کو پہونچنے کی آرزو مین سخت ریاضت اور عبادت مین مشغول ہوا۔ اس کی اسقدر ریاضت سے تمام دیوتا کانپ اوٹھے۔ اندر نے برہمنون مین شامل کرنے سے انکار کیا۔ ایک سو برس اور عبادت کی۔ تب بھی اندر نے انکار ہی کیا۔ اور کہا کہ سوائے اس خواہش کے اور جو کچھ چاہئے مانگ لے۔ پھر ایک ہزار برس اور عبادت مین مشغول رہا۔ اسدفعہ بھی نامنظور ہونے سے یہ ناامید نہ ہوا۔ بلکہ پاؤن کے ایک انگوٹھے پر کھڑا ہوکر عبادت کرنے لگا برابر ایک سو برس اسی حالت مین کھڑا رہا۔ اس کے جسم پر صرف پوست اور ہڈیان باقی رہ گئین اور قریب تھا کہ گر پڑے۔ تب اندر اس کے پاس سہارا دینے کے لئے گیا۔ اور اس کو شکل پرندون کے اُڑنے اور حسب مرضی شکل تبدیل کرنے کی طاقت عطا کی نیز معزز اور مشہور کیا۔ رامائن مین لکھا ہے کہ کوہ رشیہ موک پر اسکی آشرم مین سری رام جی مع سیتا جی کے گئے تھے ۔ ٭

**مچکند** मुचकुंद یہ راجہ راجہ مانّدھاتری کا بیٹا تھا۔ بڑا بہادر اور طاقت ور تھا۔ اپنی قوت سے راکشسون اور اسُردن کو مارا۔ راکشسون کے قتل کرنے مین اپنا آرام حرام سمجھا ہوا تھا۔ دیوتون کی کمک مین اسُردن سے لڑکر فتح پاتا۔ دیوتون کا حامی اور اور مددگار تھا۔ بہت عرصہ تک جنگ و جدل کے باعث سویا نہین تھا۔ ایک دفعہ دیوتون کی امداد مین اندر کے ملک مین گیا۔ اور راکشسون کو مار کر بھگا دیا۔ دیوتا بہت خوش ہوئے۔ اور کہا چونکہ تم مدت سے سوئے نہین لہذا اب جاکر آرام کرو۔ اگر کوئی تم کو بیدار کریگا۔ وہ جلکر خاکستر ہو جاویگا اور سری کرشن جی تمکو نجات دینگے ۔ ٭

پس راجہ مچکند ایک غار مین جاکر سو رہا۔ بہت عرصہ کے بعد کال یون سری کرشن جی کے تعاقب مین غار مذکور مین داخل ہوا۔ سری کرشن جی غائب ہوگئے۔ اس نے جوش مین راجہ مچکند کو لات مار کر بیدار کر دیا۔ راجہ مذکور نے نگاہ قہر آلود سے اُس کی جانب دیکھا۔ فوراً کال یون جلکر خاکستر ہو گیا۔ تب سری کرشن جی ظاہر ہوئے۔ راجہ نے ستائش پڑھی۔ سری کرشن جی نے

راجہ کو سورگ جانیکی طاقت عطا فرمائی - اور راجہ کو گندھ مادن پر جاکر ریاضت کرنیکا -

**مَد** मद اس اسُر کو چیُون رشی نے بالمقابل اندر کے پیدا کیا تھا اس کی صُورت نہایت خوفناک تھی - مُنہہ کشادہ دانت اور داڑہین بڑی لمبی اور اوپر کا جباڑا آسمان سے اور نیچے کا جباڑا زمین سے لگا ہُوا تھا - اس نے اندر وغیرہ تمام دیوتون کو مثل مچھلی کے مُنہہ مین ڈال لیا تھا ❊

**مَدِرا** मदिरा ورُن کی زوجہ ورونی کا نام ❊

**مَدِراشوَت** मदिराश्वत اس راجہ نے اپنی دختر مسماۃ لکشمنا کا سوئمبر قائم کیا - سوئمبر مین لکشمنا کو سری کرشن جی نے بیاہ لیا ❊

**مُدگل** उद्गल یہ ایک رشی تھا - اس نے کوروکھیتر مین جا سکونت کی اگرچہ مفلس تھا - تاہم فیاض - مہمان نواز - اور زاہد اول درجہ کا تھا - ہزارہا برہمنون کو اس نے بھوجن کھلایا - بڑی محنت سے غلہ وغیرہ جمع کرتا - سوال کرنے پر فوراً ایک مُشت ہی دے ڈالتا - اپنے پر فاقہ کشی کی نوبت کیون نہ آجاوے - سوال پر انکار نہیں کرتا تھا - ایک روز رشی دُرواسا اسکے استقلال کا امتحان کرنیکو اسکے پاس گیا - جتنا کھانا اسکے پاس تھا چھ دفعہ کر کے کھا لیا مگر مُدگل کے چہرہ پر ذرا سے بھی پریشانی کے آثار نہ دیکھے - تب دُرواسا رشی بہت خوش ہوا اور دعا دی کہ تو مجسم سورگ کو چلا جا - چنانچہ سورگ کا ایک دوت اس کو لیجانے کے واسطے پہنچ گیا - قبل اسکے کہ سورگ کو جانا قبول کرتے - مُدگل نے سورگ کی خوشی اور رنج کا حال دریافت کیا - بعد تشریح حال کے اس نے معلوم کیا کہ سورگ کی خوشی کا بھی انجام ہے - اور کہا کہ مجھے سورگ کی کچھ ضرورت نہیں ہے - اور اس مقام کی تلاش کرتا ہون کہ جہان نہ رنج ہے نہ غم - اور نہ [illegible] - بلکہ سدا کی خوشی ہو - یہ کہا اور دیوتون کے قاصد کو رخصت کیا اور آپ عبادت مین مصروف ہوا - تعریف - ہجو - طلا - پتھر سب اس کی نگاہ مین یکسان معلوم ہونے لگے - پس ایسی عبادت سے اس نے دائمی نجات حاصل کی ❊

**مَدھکشا** मधुक्षा اتھرو وید مین لکھا ہے کہ یہ مرُوتون کی بیٹی اور آدیتیا اور وسو کی والدہ ہے - ایسا بھی لکھا ہے کہ آسمان - زمین - ہوا - سمندر - آگ سے ظاہر ہوئی ہے - اور ہر ایک مخلوق فانی کو خوشی حاصل کرنیکے لئے اس کی پرستش کرنی چاہئے ❊

**مَدھو** मधु کیٹبھ کا بھائی - وشنو جی کے ہاتھ سے ہلاک ہُوا دیکھو کیٹبھ ❊

(۲) دوسرا اسی نام کا دیت سری کرشن جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا ✤

(۳) کہتے ہین کہ ایک اس نام کا دیت شتروگہن برادر سری رام جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا ✤

**مدہوسودن** मधुसूदन سری کرشن جی کا نام ✤

**مدہوچہند** मधुच्छन्द رشی وشوامتر کا بیٹا - رگ وید کی بعض رچاؤن کا مصنف بھی اسکو تصور کرتے ہین - وشوامتر نے یکصد وئے انکو ن (پچاس بڑے اور پچاس جوان) سے علیحدہ رہا ✤

**مدینتی** मदयन्ती راجہ سوداس یا کلماش پاد کی رانی - راجہ نے اس کو اجازت دی تھی کہ رشی وسشٹھ سے رفاقت کرے - بعض لوگ اسے اچھا نہین سمجھتے - راجہ اور رشی دونون کے واسطے عیب ہے - بعض کہتے ہین کہ اولاد کے واسطے ایسا کیا گیا تہا ✤

**مراری** मुरारि سری کرشن جی کا نام ✤

**مراری مشر** मुरारि मिश्र مراری ناٹک یا انرگہہ راگہو کا مصنف ✤

**مرت** मरुत مرت دیوتا تعداد مین انچاس ۴۹ ہین - ہوا کے طوفانون کے دیوتا - بعض رودر کے بیٹے - اور بعض اندر کے بہائی کہتے ہین - رعد اور برق ان کے ہتہیار ہین - وا ورولا ان کی سواری ہے - طوفانون کی افسری کرتے ہین ✤

اندر کے بہائی ہونے کی بابت یہ روایت ہے کہ ایک دفعہ دیتی نے کشیپ سے کہا کہ ایک لڑکا میرے بطن سے ایسا پیدا ہووے - جو اندر کو فتح کرے - کشیپ نے ایک قسم کا برت اُسکو بتلایا اور کہا کہ اصول برت مذکور مشکل ہین - اگر پاکیزگی اور طہارت مین ذرا بھی فرق آیا تو پھر لڑکے کی تولید مین بھی فرق ہوگا - پس دیتی نے برت رکہنا شروع کیا - اندر اس امر سے آگاہ ہوکر ہر روز دیتی کے پاس اس نیت سے آتا - کہ اگر پاکیزگی اور طہارت مین فرق آوے تو حمل بگاڑ دون - ایکروز دیتی بغیر پاؤن دہونے کے بستر پر جاکر سو رہی - اندر نے قاعدہ برت مین فرق دیکہا - فوراً دیتی کے حمل مین داخل ہوگیا - حمل مین جو لڑکا بڑا صاحب جلال تہا اُسکے سات ٹکڑے کر دیئے اُن کے سات ہی لڑکے ہوگئے - پہر اُن ساتون ٹکڑون کے سات سات ٹکڑے کر دیئے - اُن کے انچاس ۴۹ ٹکڑے ہوگئے - اور انہون نے رونا شروع کیا - اندر نے اُن کو کہا مارودہی - یعنے مت رو پس یہی نام ان کا پڑ گیا ✤

اور رودر کے بیٹے ہونیکے بابت یہ روایت ہے - کہ جب اندر نے انچاس ٹکڑہ کر ڈالے

تب بعد وضع حمل پاروتی جی نے اُن گوشت کے چہترون کو دیکھ کر شوجی سے کہا کہ اِن کے لڑکے بنا دیجیے - پس شوجی نے اُن ٹکڑون کی ایک ہی جیسی خوبصورت اور ایک ہی عمر کے لڑکے بنا کر پاروتی جی کو دیئے - اور کہا کہ یہ تیرے لڑکے ہین - اسی سبب سے رودر کے لڑکے کہتے ہین +

**مرُت** मरुत्त (۱) یہ کہ راجہ منیو وشی وسوت کے خاندان مین سے تہا - تمام دنیا کے شاہون کا چکرورتی شہنشاہ تہا - اس نے ایک ایسا بڑا یگیہ کیا کہ تمام دنیا پر ایسا بڑا یگیہ کبہی نہوا تہا - تمام اوزار اور ہتہیار بجائے لوہے کے طلاء کے بنائے گئے تہے - اندر کو بڑا خوش کیا - اور برہمنون کو بہت کچہہ دیا گیا - تمام دیوتا اس یگیہ کو دیکہنے کے لئے جمع ہوئے - وایو پوران مین لکہا ہے کہ یہ راجہ مع دوستون اور رشتہ دارون کے بذریعہ عُوت پروہت یگیہ کرانے والے کے سورگ مین چلا گیا مگر مارکنڈیہ پوران مین لکہا ہے کہ جب راجہ اپنا تاج اوتار کر جنگل مین چلا گیا جسمین مارا گیا تہا +

(۲) سوریہ بنسی خاندان کا راجہ - اسکو دُشمنت نے قتل کیا تہا - اور اسکے بیٹے دَم نے بدلہ لیا تھا +

**مرتیو** मृत्यु یم کا نام +

**مُرو** मरु بڑا طاقتور دئیت تہا - اور اس کی سات ہزار لڑکے تہے یہ نرک دئیت کا دوست تہا - پراگ جوتش مین اُس کی حکومت تھی - شہر مذکور کی حفاظت مین اپنے دوست کی امداد مین سری کرشن جی کے بالمقابل لڑا تھا - سری کرشن جی نے اسکو ہلاک کیا - اور چکر کی آگ سے اسکے سات ہزار لڑکے تباہ کر ڈالے تہے +

**مریچی** मरीची (۱) مروت کا افسر +

(۲) ایک پرجاپتی کا نام (دیکہو پرجاپتی) بعض کہتے ہین کہ برہما جی کی مانسی اولاد مین سے ہے +

(۳) کشیپ کا والد - اور سات رشیون مین سے ایک (دیکہو رشی) +

**مُسلایُدھ** मुसलायुध بلرام جی کا نام +

**مُسل دھر** मुसलधर بلرام جی کا نام +

**مُشٹک** मुष्टिक مشہور پہلوان راجہ کنس کا ملازم - کنس نے اسکو حکم دیا تہا کہ سری کرشن جی اور بلرام جی کو مار ڈالے - لیکن عین معرکہ مین بلرام جی نے اسی کو مغلوب کیا اور مار ڈالا +

**مکر دہوج** मकरध्वज ہنومان جی کا لڑکا - روایت اسطرح ہے کہ جب

ہنومان جی نے اپنے دُم سے لنکا کو جلایا - اور بعد ازاں سوزش بدن سرد کرنے کے لئے سمندر مین غوطہ لگایا - بدن کے پسینہ کے قطرہ سمندر مین گرے - اور مچھلی نے نگل لئے - عین وقت پر مچھلی کے پیٹ سے لڑکا تولد ہُوا - وہی مکردہوج تہا - راجہ اہراون والئی پاتال کا دربان تہا - جو اہراون بموجب کہنے راون اپنے بہائی کے سری رام جی اور لکشمن جی کو اُن کے لشکر سے اٹہاکر لیگیا اور اپنے دیوتا کے روبرو اُنہین کی قربانی کی تجویز کی - اودہر ہنومان جی نے وبہیکشن سے معلوم کرکے - اہراون کا تعاقب کیا - مکردہوج سے خوب جنگ کیا - آخر اسی کے دُم سے اسکو باندہکر - اہراون کو ہلاک کیا - سری رام جی اور لکشمن جی کو صحیح وسلامت واپس لایا ہے اُس وقت ہنومان جی پر واضح ہوا کہ یہ اُنہین کا فرزند ہے - پس بجائے اہراون کے پاتال کا راجہ مکردہوج کو مقرر کیا +

**مگھہ وت** मुखवत اندر کا نام +

**مگن چت** मगनचित्त راجہ والئے کشلا نگر تہا - اس کی دختر مسماۃ ستیا نہایت خوبصورت تہی - راجہ نے عہد کرکے کہا تہا کہ جو شخص سات بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتہے - اُسکے ساتہہ لڑکی کا بیاہ کرونگا - چنانچہ اس مطلب کیواسطے سات بیل پرورش کئے لیکن ستیا دل سے یہ چاہتی تھی کہ کسی طرح سے سری کرشن جی کے ساتہہ میرا بیاہ ہو - سری کرشن جی اس جگہہ گئے اور راجہ کو اپنے آنیکی اطلاع کی - راجہ نے دنگل تیار کرایا - سری کرشن جی نے ساتون بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتہہ دیا - پس ستیا کے ساتہہ شادی کرلی +

**مگھہ وت** मघवत اندر کا نام +

**مگھہ وان** मघवान اندر کا نام +

**ملکارجن** मल्लिकार्जुन شوجی کا نام +

**ملی ناتہہ** मल्लिनाथ مشہور شاعر اور شارح اس نے قرار ذیل گرنتہہ ٹیکا لکہی - (۱) رگہوونس (۲) میگہ دوت (۳) شیشپال بدہ +

**ممٹ** मम्मट یہ مشہور اور معروف شاعر ساکن کشمیر درمیان سنہ ۱۲۰۰ع کے ہُوا - اس نے کاویہ پرکاش گرنتہہ تصنیف کیا - نیشدہ گرنتہہ کے مصنف کا ماموں تہا +

**منتہرا** मन्थरा رانی کیکئی کی لونڈی نہایت کریہہ اور بدشکل تھی - اسی کی ترغیب سے کیکئی نے جوش کہاکر راجہ دشرتہہ کی خدمت مین عرض کرکے سری رام جی کو

جلاوطن کرایا۔ شترگہن نے اسکو خوب مارا۔ اور قتل کرنے کو تہا۔ لیکن اپنے بہائی بہرت کی سفارش سے اس کی جان بخشی ✦

**منڈ** मन्द شنی کا نام (دیکہو شنی) ✦

**منڈپال** मन्दपाल یہ رشی عابد عرصہ دراز تک ریاضت اور عبادت کرکے لاولد مر گیا۔ چونکہ اس کی خواہش ابہی پوری نہین ہوئی تہی۔ لہذا یم لوک مین پہونچا۔ یم نے اس کا باعث دریافت کیا۔ اس نے جواب دیا کہ تمام میری عبادت بیکار گئی۔ کیونکہ میرا کوئی لڑکا پیدا نہین ہوا۔ جو کہ مجہکو دوزخ سے بچاتا۔ کیا وجہ کہ پتر کے معنے ہی ایسے ہین۔ پُت (دوزخ) ترا (کنندہ) ✦

پہر یہ رشی پرند کے جسم مین پیدا ہوا۔ (شارنگکا) اور اس کی زوجہ کا نام جرتا تہا۔ اس سے چار لڑکے تولد ہوئے ✦

**منڈکرنی** मन्दकर्णि یہ رشی دنڈک بن یعنے جنگل مین رہتا تہا۔ وہان پر اس نے ایک جہیل بنائی۔ اور اسی کے نام سے مشہور ہوئی۔ اس کی ریاضت سے دیوتا کانپ اُٹہے۔ اِندر نے پانچ اپسرا سورگ سے روانہ کین تاکہ اسکا دل ریاضت سے ہٹا دین۔ وے اپسرا کامیاب ہوئین۔ اور تمام اس کی عورتین بنین۔ جہیل مذکور مین گہر بنا کر پوشیدہ رہتی تہین۔ اُس جہیل کا نام پنچ اپسر پڑ گیا ✦

**منڈودری** मन्दोदरी راجہ راون کی منظور نظر رانی۔ اور اندرجیت یعنے میگہناد کی والدہ ✦

**مُنڈ** मुण्ड (۱) چنڈ دیت کا برادر جو کہ دیوی جی کے ہاتہ سے ہلاک ہوا ✦

(۲) کیتو کا نام ✦

**منڈوکیہ** मुण्डकेय اس مشہور رشی کا نام ویدون مین آتا ہے۔ رگ وید کا اوستاد تہا۔ منڈوکیہ اپنشد ایک گرنتہ اسکا ملتا ہے۔ اسکا خاندان قدیمی اور مشہور ہے۔ اس نے اپنے والد اندر پرمتی سے علم حاصل کیا تہا ✦

**منساپتر** मनसापुत्र برہما جی کے دل یا سات مانسی لڑکون کا نام (دیکہو پرجاپتی) ✦

**منسا دیوی** **मनसादेवी** کشیپ کی لڑکی - رشی جرت کارو کی زوجہ اور ناگون کے راجہ شیش کی ہمشیرہ - آستیک من اسکا بیٹا تہا - اس کے نام یہ ہین "جگوری" "نتیا" یعنے مدایم - "پدماوتی" اس مین ایک خاص خاصیت سانپون کے زہر کہینچ لینے کی ہے - اسواسطے اس کا نام وِش ہرا بھی ہے +

**منگل** **मगल** گرہ منگل شوجی اور زمین کا لڑکا زمین یعنے بہومی کا لڑکا ہونے کے باعث اسکے یہ نام ہین + "انگارک" "بہوم" "بہومی پتر" "مہی سُت" علاوہ انکے نام قرار ذیل ہین - "شوگہرم جا" یعنے شوجی کی نیری سے تولد ہوا "گگنولمک" یعنے آسمان کی مشعل "لوہت" یعنے سرخ - "نوراچی" یعنے نوکرون والا "ریرتا" یعنے جاسوس "آنانتک" یعنے قرضداؤن کا مربی +

**من منتہ** **मनमथ** کام دیو کا نام (دیکھو کام) +

**منو** **मनु** انسانی مخلوق کے پیدا کنندہ اور حکمران دنیا - منو کل چودہ ۱۴ ہین - ہر ایک کے زمانہ کا نام منونتر ہے - ہر ایک منو کی عمر ۴۳۲۰۰۰ برس ہوتی ہے - پہلے منو کا نام سوایم بہو تہا - روایت اسطرح پر ہے کہ برہماجی نے تصفّا نصف اپنے جسم سے ایک مرد اور ایک عورت پیدا کی. اس جوڑہ سے ایک مرد مسمی ویراج پیدا ہوا - اور پہر اُس سے منو سوایم بہو پیدا ہوا - دوسری روایت یہ ہے کہ برہماجی کی اپنی زوجہ شت روپا کے ساتہہ گفتگو محبت آمیز کرنے سے منو پیدا ہوا - اور برہماجی کے جسم سے ایک عورت پیدا ہوئی اُسکے ساتہہ منو سوایم بہو کا بیاہ ہوا - یعنے منو سوایم بہو اور اُس کی زوجہ شت روپا دونون اولاد پیدا کرنے مین مشغول ہوئے - پہلے پرجاپتی یعنے جد امجد انسانون کی پیدا کی - ان کو مہارشی بہی کہتے ہین +

اس منو نے منوسمرتی دربارہ قوانین اور اصول سلطنت اور دہرم - تصنیف کئے - اور دوسری تصنیف اس کی منو سنگتا ہے سب سے پورانی سمرتی جس مین قانون مندرج ہے یہی ہے - اس مین تمام قسم کی عدالتون اور سزاؤن کے طریق اور انسان کے روز تولد سے یوم موت تک کے جسقدر ضوابط اور قواعد ہین سب لکہے گئے ہین - جسوقت منو نے منوسمرتی تصنیف کی تب اس مین ایک لاکہہ شلوک یعنے شعر لکہا تہا - بعدہ بارہ ہزار شلوکون مین ظاہر ہوئی - آخر کم ہوتی ہوتی چار ہزار تک نوبت پہونچگئی مگر اب جو منوسمرتی لوگون کے پاس ہے - اُس مین صرف دو ہزار چارسو چوراسی شلوک ہین مع شرح اور

مفصل قانون ہے۔ علاوہ ازین اور تصنیفات قرار ذیل ہین +

(۱) یجروید کا شروت سوتر (۲) ایک گرنتھہ کلپ سوترون کا (۳) منو کا گرہیہ سوتر +

اور چودہ منوؤن کے یہ نام ہین (۱) سوائمبہو۔ (۲)۔ سوارُوچش (۳) اُوتمی۔ (۴) تامس (۵) ریوت (۶) چاکشش (۷) ویوسوت (۸) ساورن (۹) دکش ساورن (۱۰) برہم ساورن (۱۱) دہرم ساورن (۱۲) رودرساورن یا سادہن (۱۳) روچیہ (۱۴) بہوتیہ +

زمانہ حال کا منو ویوسوت یعنے ساتوان منو ہے۔ سوریہ (ویوسوت) کا بیٹا ہے۔ اور قوم کا کشتری ہے۔ اسکو ستیہ ورت بھی کہتے ہین۔ وشنو جی نے اسکو بڑے سخت طوفان سے بچایا۔ اُس کا قصہ پورانون مین اس طرح پر لکھا گیا ہے۔ اور ست پتھہ برہمن ہین بھی یکسان ہے۔ جیسے یہ کہ ایک روز منو کے ہاتھہ دہونے کے لئے پانی لایا گیا۔ اُس پانی سے منو کے ہاتھہ مین ایک مچھلی آئی۔ اُس مچھلی نے کہا مجھے حفاظت سے رکھو۔ اور مین تجھہ کو طوفان سے بچاؤن گی۔ اور وہ طوفان ایسا آویگا۔ کہ تمام جاندار چیزون کو دنیا سے بہا لیجائیگا۔ اُس وقت مین تجھے بچاؤن گی۔ یہ سُن کر منو نے مچھلی مذکور کو ایک پانی کے برتن مین ڈالا۔ جب بڑی ہوئی تالاب مین داخل کیا۔ جبوقت وہان بھی گذارہ نہ دیکہا جھیل مین ڈالدیا۔ وہان بھی سمائی نہ آئی۔ دریا مین داخل کیا۔ اُسجگہ بھی مچھلی اور بڑہی پھر تو سمندر مین اُسکی جگہ مقرر کی۔ سمندر مین بھی مچھلی اور زیادہ بڑہی۔ اور منو کو کہا کہ اتنے برسون کے بعد سخت طوفان آویگا۔ تب تم نے ایک بڑا جہاز تیار کرکے اسپر بیٹھہ کر مجھے یاد کرنا مین تجھے بحفاظت رکھون گی۔ پس کچھہ عرصہ کے بعد طوفان آیا۔ منو نے کشتی تیار کی۔ پانی بڑہا۔ وہین مچھلی نمودار ہوئی منو نے مچھلی کے سینگ سے کشتی کو باندھا۔ پس اس طرح کوہ ہمالہ سے عبور کرکے دوسری جانب چلے گئے بعد ازان منو نے مچھلی کے کہنے کے بموجب کشتی کو ایک درخت سے باندھا۔ مچھلی سمندر مین غائب ہو گئی بعدہٗ معلوم ہوا کہ طوفان سے تمام ذی روح بہ گئی ہین۔ صرف یہی اکیلا بچا۔ پھر اولاد پیدا کرنیکی خواہش سے تپسیا اور عبادت شروع کی۔ تب ایک عورت ظاہر ہوئی۔ اور اُس نے منو کو کہا کہ مین تیری لڑکی ہون۔ منو اُس کے ساتھہ شامل ہو کر برائے حصول اولاد عبادت مین مشغول ہوا۔ اور منو کی اولاد پیدا ہوئی +

بیان مندرجہ مہابارت مین صرف اسقدر اختلاف ہے کہ جب منو دریا پر غسل کر رہا تہا۔ تو ایک مچھلی کلان سے خوف کہا کر ایک مچھلی خورد اُس کی پناہ مین آئی۔ دوسرا اُس کشتی پر بوقت طوفان اکیلا سوار ہونے کے عوض سات رشی بھی اسکے ہمراہ بیٹھے تہے +

منو جی وسوت کے لڑکون کا نام قرار ذیل ہین - (۱) اکشواکو - (۲) نبہگ - یا نرگ (۳) دہرشٹ (۴) سرجاتی (۵) نرشینت (۶) پرانشو (۷) ناہاگ نیدشٹ (۸) کروش (۹) پرشدہر - لیکن پرانون مین ان نامون کا اختلاف ہے +

**منورما** मनोरमा راجہ دہر سندہی والئے ایودہیا کی رانی اور راجہ ویرسین والئی کلنگ دیس کی دختر - اسکا بیٹا مسمی سدرشن بعد وفات والد خود اپنے بہائی کو ہلاک کرکے راجہ بنا +

**منی بہدر** मणिभद्र یکشون کا سردار - اور مسافرون کا محافظ +

**منی مت** मणिमत یہ راکشس تہا - اور بہیم کے ہاتہہ سے قتل ہوا تہا +

**موک** मूक یہ دانو اوپ سند کا بیٹا تہا - اس نے ارجن کو مارنے کے لئے جنگلی سور کی شکل تبدیل کی - لیکن شوجی نے کرات کی شکل مین ہوکر اسکو مار ڈالا +

**مہابلی** महाबलि بلی کا نام (دیکہو بلی) +

**مہاپرش** महापुरुष وشنو جی کا نام +

**مہادیو** महादेव (۱) شوجی کا نام +
(۲) اس مصنف کی یہ تصنیفات ہین - کلپ سوتر یجروید کے مصنفہ ترینہ کیشی پر ٹیکا تصنیف کی - اور کاتیاین شروت سوتر پر ٹیکا لکہی +

**مہادیوی** महादेवी دیوی جی کا نام (دیکہو دیوی) +

**مہاسین** महासेन لڑائی کے دیوتا کارتکیہ کا نام +

**مہاشا** महाश: سری کرشن جی کا بیٹا متربندا کے بطن سے +

**مہاشکتی** महाशक्ति سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

**مہاکال** महाकाल (۱) شوجی کا نام - اس حالت مین جبکہ دنیا کو تباہ کرتے ہون +
(۲) اوجین مین شوجی کی ایک صورت اس نام کی آٹہہ ہاتہہ والی ظاہر کی گئی ہے - ایک ہاتہہ مین انسان کی شبیہہ - دوسرے مین تلوار تیسرے مین ایک ظروف پر از خون جو تجسین گہٹنا دو کٹے ہوئے تہے +
(۳) شوجی کے گن کا نام +

**مہایوگی** महायोगी شوجی کا نام +

**مہکھاسُر** महिषासुर (۱) رمبھہ دَیت کا بیٹا بھینس ماد کے بطن سے بصورت بھینس تولد ہُوا - بڑا طاقت ور تہا - تمام دیوتون کو مغلوب کر کے اُن کے ملک پر قبضہ کر لیا تہا - آخر دُرگا کے ہاتہہ سے قتل ہُوا +

(۲) مہابہارت کے مطابق یہ راکشش سکند دیوتا کے ہاتہہ سے ہلاک کیا گیا تہا +

**مہی دھر** महीधर یہ درمیان سنہ ۱۵۸۸ء کے ہُوا - اس کی تصنیفات یہہ ہین (۱) وشوکوش - (۲) اشکل یجروید کی سنگتا پر ٹیکا (۳) واجسینئی سنگہتا پر ٹیکا +

**مہیش** महेश نام رودر کا - (دیکہو رودر) +

**مہیشور** महेश्वर شیوجی کا نام +

**مہیندر** महेन्द्र اندر کا نام +

**مَیَہ** मय اسُرون کا مستری عمارت وغیرہ بنانے والا - یہ وِپر چیتی کا بیٹا تہا - اس کی دو لڑکیان ایک وجرکاما دوسری مندودری زوجہ راون تھی - اور یہ جلیو گری کوہ کے قریب دہلی رہتا تہا - اور کہتے ہین کہ یہ انساؤن کا کام بھی کیا کرتا تہا +

**مَیتریہ** मैत्रेय یہ رشی کُشَرو کا بیٹا اور پراشر کا شاگرد تہا + اس کی تصنیفات (۱) یجروید کا ایک برہمن (۲) یجروید کی اوپ نشد میتریہ اوپ نشد مین سب ادہیا ہین (۳) یجروید کے شروت سوتر (۴) یجروید کے گرہیہ سوتر - یہ رشی بڑا گیانی تہا - اور لوگون کو گیان کی ہدائیت کیا کرتا تہا +

**میترے یی** मैत्रेयी رشی یجن ولکیہ کی زوجہ کا نام +

**مَیدہا تِتہی** मेधातिथी: ویدون کے رشی کنٹو کا نام - کہتے ہین کہ اِندر دیوتا اس کی عبادت سے خوش ہُوا - اور اسکو بصورت میڈہا بنا کر سورگ مین لیگیا -

**میگہہ ناد** मेघनाद راون والئے لنکا کا بیٹا - مندودری کے بطن سے بڑا دلاور اور صف شکن تہا - لکشمن جی کے ہاتہہ سے ہلاک ہُوا - (دیکہو اندرجیت) +

**مینا - مینکا** मेना- मेनका (۱) ہموان یا ہمالہ کی زوجہ - اس کے بطن سے اوما - گنگا - اور ایک لڑکا مسمی مینّاک تولد ہوئے - +

(۲) رگ وید کے مطابق وِرشن کی دختر - برہمن مین لکہا ہے کہ اندر نے مینا کی صورت بنائی اور

اس کی دام محبت مین گرفتار ہوا +

(٣) ایک اپسرا سُرگ سے بہیجی گئی - تاکہ رشی وِشوامتر کو اُس کی عبادت سے ورغلائے - چنانچہ یہ کامیاب ہوئی اور اس سے شکنتلا تولد ہوئی +

## ن

**نابہاگ وِشٹ** नाभाग दिष्ट منو کا بیٹا - جب یہ برہم چاری ہوا تو اس کے والد نے یجر وید کے موجب اسکو اپنی وِرث سے محروم رکہا - اور دوسرے بہائیون نے بھی آئی تریہہ براہمن کے مطابق اسکو جواب دیا - اس نے بعد ازان روحانی علم کے ذریعہ دولت حاصل کی +

**نابہاگ نے وِشٹ** नाभागनेदिष्ट نابہاگ وِشٹ کا نام (دیکہو نابہاگ وِشٹ) +

**نابہہ ناتہہ** नाभनाथ یہ راجہ راجہ اگنی دہر کا بیٹا تہا - یہ ہیٹ کہنڈ کا راجہ تہا - اس کا نام پہلے سورج ناتہہ تہا - بعد ازان نابہہ ناتہہ پڑا - اسکے بیٹے کا نام رکہب دیو تہا +

**نابہا نے وِشٹ** नाभानेदिष्ट (دیکہو نابہاگ وِشٹ) +

**نارَاین** नारायण (١) برہما جی کا نام +

(٢) وِشنو جی کا نام +

(٣) نارایَن ولد کرشن جیت سنہ ١٥٣٣ء مین ہوا - اور شری پتی کا پوتا تہا - اس نے سانکہاین گرہیہ سوتر پر ٹیکا تصنیف کی +

(٤) نارایَن ولد شیو پتی ساکن ملئے دیش تہا - اور یہ سولہوین صدی سنہ عیسوی مین ہوا - اس نے برہم دت کو دیکہہ کر سانکہاین کی پدہتی تصنیف کی +

**نارَاین اِندر سرسوتی** नारायणेन्द्र सरस्वती اس نے شنکر اچاریہ کی ٹیکا پر جن اوپ نشدپر مفصل شرح یعنے وریں تصنیف کیا +

**نارَاین بہٹ** नारायणभट्ट یہ مشہور اور معروف شارح تہا + اس نے شنکر اچاریہ کی ٹیکا منڈوک اوپ نشد پر مفصل شرح یعنے وریں تصنیف کی - نیز اتہروید کی بانوے ٩٢ اُوپ نشدون پر شرح یعنے ٹیکا تصنیف کی +

**نارَاین گارگیہ** नारायणगार्ग्य یہ شارح نرسنگہ کا بیٹا درمیان

سنتھا ہوسکے ہوا۔ اشولاین شروت سوتر پرٹیکا تصنیف کی۔ اور اس کی ٹیکا بڑی مفصل ہے۔

**ناراین ئی دھرو** नारायणीध्रुव یہ دیواکر کا بیٹا تھا۔ اس نے اشولاین گرہیہ سوتر پرٹیکا تصنیف کی ✤

**نارد** नारद پرجاپتی بھی تھا۔ اور سپت رشیوں میں سے اس کو شمار کیا گیا ہے۔ رگ وید میں اس کو کنو کا بیٹا لکھا ہے۔ اور بعض برہما جی کا بیٹا تلاتے ہیں کہ یہ برہما جی کی پیشانی سے ظاہر ہوا۔ وشنو پران میں لکھا ہے کہ یہ کشیپ کا بیٹا دکش کی کسی ایک دختر کے بطن سے تھا۔ پرانوں میں لکھا ہے کہ اس نے دکش کی تجویزات دربارہ پیدائش مخلوق کو توڑ ڈالا۔ اس لئے دکش نے اس کو پھر دوبارہ عورت کے حمل سے پیدا ہونیکی بددعا دی۔ لیکن برہما جی کے کہنے پر دکش نرم کیا گیا۔ اور اُس نے یہ منظور کیا کہ برہما جی اور دکش کی ایک لڑکی سے نارد تولد ہووے۔ اسیواسطے اس کا نام برہم پتر اور دیو برہما مشہور ہوا ✤

کہتے ہیں کہ دکش نے واسطے ترقی خلقت کے اولاد پیدا کی لیکن وے سب نارد کے ورغلانے سے بجائے اس کے کہ اولاد پیدا کریں بجوانب مختلف برائے دریافت حال دنیا کے چلے گئے۔ دوبارہ پھر دکش نے اولاد پیدا کی۔ اُن پر بھی نارد کی ہدایت اور تلقین نے وہی تاثیر کی۔ دکش نے لاچار ہو کر نارد کو یہ بددعا دی کہ تم ہر وقت پھرتے رہو گے۔ کسی جگہ تم کو قیام نہ ہوگا البتہ جہاں وشنو جی کا ذکر ہوگا۔ وہاں چند لحظہ ٹھہر سکے۔ اسی باعث نارد جی ہر وقت مسافری رہتا ہے اور اس کو قیام نہیں ہے ✤

نارد پاتال میں گیا اور وہاں کے ملاحظہ سے بہت خوش ہوا۔ کنس کو وشنو جی کے اوتار ہونیکی اطلاع دی۔ بعد ازاں سری کرشن جی کا دوست اور رفیق ہوا۔ نارد پنچ راتری میں لکھا ہے کہ برہما جی نے نارد کو کہا کہ شادی کرو۔ بجواب اس نے انکار کیا۔ اور کہا کہ میرا والد دروغ گو اور ستا ہے کیونکہ سری کرشن جی کی عبادت ہی خوشی کا ذریعہ ہے۔ تب برہما جی نے بددعا دی کہ تو عورت کے سبب خراب ہوگا۔ اور نارد نے اس سے غصہ کہا کہ برہما جی کو بددعا دی تو اپنی لڑکی سے خراب ہوگا تیری پرستش کرنیکے لائق نہ ہوگا ✤

نارد ناد ودیا سرود اور رقص میں مہارت کامل رکھتا ہے۔ بینا ہر وقت ہاتھ میں رہتا ہے۔ گاندھار ودیا کا جاننے والا اور ایک ویدیا کا مصنف ہے۔ اور علم موسیقی کا آچاریہ۔ نارد خوش طبع اور راست گو ہے۔ سب کو ایک جیسا خیال کرتا ہے۔ ہر ایک کو اُسکے نیک و بد سے اطلاع دینا اپنا فرض

سمجھا ہوا ہے +

**ناستیہ** नासत्य دوا شنون مین سے ایک کا نام +

**ناگوجی بھٹ** नागोजीभट्ट ویاکرن کا مصنف درمیان سنہ ۱۷۰۰ء کے ہوا گرنتھ پری بہاشیندوشیکہر کا مصنف تہا +

**نامندی مکھہ** नान्दिमुख پتروں کی ایک جماعت کا نام (دیکھو پتری)

**نداگھہ** निदाघ نداگھہ ولد پلستیہ شہر ویرنگر بکنارہ دریائے دیوکا (گھاگرہ) رہتا تھا - یہ برہمن رشی ربہو کا شاگرد تہا - اُسی سے علم حاصل کیا +

**نرسنگھہ** नरसिंह نرسنگھہ اوتار وشنوجی کا ہے - ہرنیہ کشیپ کے ظلم سے - دنیا کو بچانے کے لئے اوتار لیا - یہ ایسا پیکر تہا کہ آدہا دھڑ کمر سے اوپر شیر کے ہم تہا - اور نیچے کی طرف سے انسانی تہا - ست جگ مہینہ بیساکھہ شکل پکش چتردشی کو ہرن پور نزدیک آگرہ کے ظاہر ہوا - وجہ جس کی یہ ہے کہ ہرنیہ کشیپ - برہماجی کی ریاضت کرنے سے برہماجی کی مہربانی سے دیوتون - آدمیون اور حیوانون سے بچایا گیا تہا - اس کا بیٹا پرہلاد تہا - وہ وشنوجی کا پرستار تہا + سو جہ سے ہرنیہ کشیپ اُس سے رنجیدہ خاطر رہتا تہا - اور کئی ایک تدابیر اسکی مار ڈالنے کی کین - مگر سب بے سود - نہ آگ سے جلا - نہ پانی مین ڈوبا - نہ پہاڑ سے گرایا ہوا مرا - تب ہرنیہ کشیپ نے اُس کو اپنے ہاتہہ سے مارنا چاہا - اور پرہلاد کو کہا کہ کہان ہے تیرا بچانیوالا نارائین - پرہلاد نے کہا سب جگہہ موجود ہے دیکھو اس ستون یعنے کہمبہ پر بھی نظر آتا ہے - ہرنیہ کشیپ نے ہاتہہ مین تلوار لیکر کہا کہ دکہلا تو تجہکو قتل کرتا ہون - پرہلاد نے دل مین نارائین یعنے وشنوجی کو یاد کیا - اور ستون کی جانب دیکہا - وہین نرسنگہ جی نظر آئے - کہا اس ستون مین موجود ہے ہرنیہ کشیپ چلاتا تہا کہ کہمبہ پر تلوار ماری کہ فوراً ستون کو چیر کر نرسنگہ اوتار بدین پیکر کمر سے اوپر کا جسم شیر کا اور کمر سے نیچے کا انسان کا گوکہی گدا ہاتہہ مین لئے ہوئے ظاہر ہوئے - ہرنیہ کشیپ کو پکڑا اور زانوں پر لٹا کر ناخونون سے اُس کا پیٹ چاک کر ڈالا - +

اس ہرنیہ کشیپ کی سلطنت پرہلاد کے سپرد کی ظہور اس اوتار کا سو سال تک رہا +

**نرک** नरक یہ ایک اسر تہا - وشنو پوران مین لکہا ہے کہ یہ اسر مساۃ ادتی کے بالے چرا کر اپنی دار السلطنت پراگ جوتش مین لیگیا تہا - لیکن سری کرشن جی جب درخواست دیوتون کے وہان گئے اس کو ہلاک کیا اور بالے واپس لائے - ہری ونس مین روائیت مختلف ہے

اور وہ یہ ہے کہ نرک اسُر والی پراگ جیوتش دیوتون کا بڑا دشمن تہا۔ اس نے ہاتہی کی صورت مین آکر وشوکرما کی لڑکی کو اوٹھا لیجا کر اپنے مکان مین رکہا۔ اور اوسکے ساتہہ بڑی سختی روا رکہی گندہروؤن دیوتون۔ انسانون کی لڑکیون اور اپسراؤن کو پکڑ کر لیگیا۔ قریب سولہ ہزار (16000) کے جمع کین اور اُن کے لئے عالیشان محل تیار کرایا۔ اپنے واسطے پوشاک جواہرات۔ زیورات اور بڑی بڑی قیمتی اشیاء بہم پہنچائی۔ تمام اسر اسکا حکم بجا لاتے تہے۔ +

**نرنارائن** **नरनारायण** قدیمی رشی۔ دہرم راج کے بیٹے اہنس کے بطن سے۔ تولد ہوئے ہین۔ انہون نے سخت ریاضت شروع کی۔ ان کی ریاضت سے تمام دیوتا اور اندر خوف زدہ ہوئے۔ اور ریاضت مین فرق ڈالنا چاہا۔ اندر نے کام اور اپسراؤن کو واسطے مخل ریاضت کے بہیجا۔ نارائن نے اندر کا مافی الضمیر دریافت کرکے ایک پہول اپنی ران پر رکہا۔ وہان سے ایک بڑی خوبصورت حسین عورت یا اپسرا پیدا ہوئی۔ چونکہ وہ اُرو یعنے ران سے پیدا ہوئی تہی۔ اسواسطے اُس کا نام اُروسی یعنے سب سے افضل او حسین رکہا۔ اُس کے حسن و نظارہ کو دیکہکر سورگ کی اپسرا شرمندہ ہوگئین۔ اور خجالت سے اپنا مُنہہ لیکر سورگ مین واپس گئین نارائن نے اُروسی کو بہی سورگ کی اپسراؤن کے ہمراہ تحفۃً واپس سورگ مین بہیجا +

**نشٹگری** **निष्टिग्री** رگ وید مین اندر کی والدہ کا نام +

**نشمبہہ** **निशुम्भ** شمبہہ کا بہائی۔ درگا کے ہاتہہ سے ہلاک ہوا۔ (دیکہو شمبہو) +

**نکل** **नकुल** راجہ پانڈو کا چوتہا شاہزادہ۔ راجہ پانڈو کی دوسری رانی۔ مادری کے بطن سے توام تولد ہوا۔ اشون یا ناستیہ کی انس سے یا انہین کا لڑکا تہا۔ نیزہ بازی اور تیغ زنی مین یکتا تہا۔ اس نے گہوڑون کا علاج اور درستی کا علم درون سے حاصل کیا تہا۔ جب یہ راجہ وراٹ کی ملازمت مین داخل ہوا۔ تو گہوڑون کی افسری کی خدمت اس کو ملی تہی۔ اسکا ایک لڑکا مسمی نرامتر اس کی زوجہ کرنی متی کے بطن سے تہا۔ اس کی زوجہ راجہ چیدی کی دختر تہی +

**نکمبہہ** **निकुम्भ** (۱) یہ راکشس کمبہ کرن کا بیٹا تہا۔ اور سری رام چندر جی کے ہمراہ لڑا تہا +

(۲) یہ اشٹ پور کا راجہ تہا۔ اور برہما جی سے اسکو یہ برکت ملی ہوئی تہی۔ کہ تجہہ کو سوائے وشنو جی کے اور کوئی نہ مار سکیگا۔ ہری ونس مین ایسا لکہا ہے۔ سحر کے علم مین کمالیت رکہتا تہا۔ اس علم کی

تاثیر سے یا اپنے کو کئی شکلون مین ظاہر کر سکتا تہا - ایک دفعہ اس نے مسمی بہانوت کی لڑکی چرالی اور برہمادت سری کرشن جی کا دوست تہا - برہمادت نے اُسپر حملہ کیا - اور کئی شکلین اس کی سوائے ایک کے قتل کر ڈالین - لیکن اصلی اسُر سری کرشن جی کے ہاتھ سے قتل ہوا - اور اسکا شہر شٹ پُر (۱) برہمادت کو دیا گیا ◆

## نل नल

(۱) یہ راجہ والئی نشدھ تہا - اس کی رانی دمینتی تہی اسکا قصہ بڑا مشہور ہے - دمینتی نہایت حسین اور خوبصورت - راجہ بہیم والئی ودربہہ دیار کی لڑکی تہی - دوسری جانب راجہ نل - بہادر - دلیر - خوبصورت - نیک مزاج - ویدون کا عالم - فن سپہ گری مین پورا - اور گہوڑے کے علم یعنے فن سلوتری مین کامل تہا - لیکن باہم [illegible] دل سے مرغوب تہی - یہ دونون بلا مشاہدہ ایک دوسرے کے اوصاف سنکر عاشق زار ہو گئے ◆

اور دمینتی نے اپنے نادیدہ عاشق یا معشوق کی حاضری کے لئے ایک احاطہ ترتیب دیا - راجہ بہیم سمجھ گیا کہ اس کی لڑکی کا ارادہ سوئمبر رچنے کا ہے - راجہ بہیم نے سوئمبر تجویز کرکے احاطہ نامور آدمیون سے پر کرا دیا - ان کے درمیان نل بہی داخل ہو گیا تہا - علاوہ ازین چار دیوتا - اگنی - اندر - ورون - یم - بہی موجود ہوئے - ان دیوتون سے راجہ نل کا اثناء راہ ملا - انہون نے اسکو جتا دیا کہ تو ہماری جانب سے دمینتی کے پاس جاکر اطلاع کردے کہ ہم بہی امیدوارون مین شامل ہونگے پاس ہم مین سے ایک کو تو نے برگزیدہ کرنا - نل نے رنجیدگی سے تعمیل حکم کی - لیکن جب یہ دمینتی کے سامنے گیا - تو اسی کی فتح ہوئی یعنے یہ کہ دمینتی نے یہ جواب دیا کہ مین دیوتون کی پرستش ضرور کرونگی - الا اپنا خاوند تجہہ ہی کو بناؤنگی - بروز مقررہ چار دیوتون نے راجہ نل کی شباہت بنائی - لیکن دمینتی نے اپنے ہی عاشق یا معشوق یعنے اصلی نل کو شناخت کرکے اسی کو انتخاب کیا - پس ان دونون کا بیاہ ہو گیا اور خوشی سے بہت مدت گذاری - انکا ایک لڑکا مسمی اندرسین اور ایک دختر اندرسینا - تولد ہوئی - کلی یعنے کلجگ - سوئمبر کی رسم ختم ہو چکنے کے بعد پہونچا تہا - لہذا اس نے چاہا کہ قمار بازی کی کہیل کرکے نل کو تباہ کرے - اور بدلا لیوے ◆

کلجگ کی برانگیختی سے راجہ نل کے بہائی مسمی پشکر نے قمار بازی کا کہیل ترتیب دیا - فریق ثانی [illegible] کلی نے پانسون کو فریب سے الٹا دیا - جس کے باعث نل بازی کہو بیٹہا - راجہ کو اس نے بیوقوف بنایا ہر چند راجہ کے دوستون - وزیرون - عورت اور بچون نے سمجہایا - مگر یہ کچھ نہ سمجہا - اور کہیلتا ہی گیا - یہانتک کہ سب کچھ دیگر آخر پوشیدنی کپڑے ہی دے ڈالے - فریق مخالف یعنے پشکر راجہ مقرر ہوا - تخت نشین [illegible]

اور عام اشتہار دیا کہ کوئی شخص رعایا مین سے نل کو خوراک اور پناہ نہ دیوے - بس بیچارہ شہزادہ بحالت مصیبت معہ اپنی رانی کے جنگلات مین آوارہ پھرنے لگا - اور [illegible] اسکے بعض پرند اسکی پوشاک لیکر اڑ گئے - ایسی مصیبت اور تنگی سے [illegible] نل نے چاہا کہ عورت کو چھوڑ دوے تاکہ وہ اپنے والدین کے گھر چلی جاوے - بایں خیال ایکدن وہ سوتی ہوئی [illegible] اسکے کپڑہ نصف آپ لیکے اور نصف [illegible] سے جنگل مین اکیلی [illegible] - اور وہ اپنے والدین کے گھر پہنچی - ادہر [illegible] ہوئی - اور [illegible] کو ایک سانپ کاٹا - اور کہا کہ جب تک [illegible] اثر کریگی - اور [illegible] شکل بدلنے پر تو تمام عزت کو پہر حاصل کریگا - اُس زہر کی تاثیر سے نل فوراً بدشکل کوتہ قد ہوگیا - اور راجہ ریتوپرن والئے اجودھیا کے ہان ملازم ہوا - وہان اپنا نام باہک رکہا - دو کام اسکے سپرد ہوئے - ایک گہوڑون کی [illegible] دوسرا باورچی گری کا کام - دوسری جانب دمینتی کا حال شاہزادے چیدی پر ظاہر ہوگیا اور [illegible] چیدی [illegible] شاہزادے نے اُس کے باپ کے گھر اُسکو پہونچا دیا جہان پر وہ اپنے بچون سے ملی - راجہ نل [illegible] اسکی تبدیل اور کریہ صورت مین اسے کوئی پہچان نہ سکا - ایک برہمن [illegible] راجہ [illegible] کا حال دمینتی سے کہا - اُس نے دوبارہ سوئمبر رچایا تاکہ [illegible] تو پہر اُس نے ہی اسے شمولیت سوئمبر دیا - اور نل کو رتھبان بنایا - اُس راجہ کو علم [illegible] اور قواعد قسمت آزمائی آتے تہے - اور [illegible] راجہ نل کو تمام علم [illegible] ماہر کر دیا - جب راجہ نل کو یہ علم حاصل ہوگیا - اس کے جسم سے بدروح نکل گئی - لیکن اس کی شکل ویسی ہی کریہ بنی رہی - پہلے تو دمینتی نے اسکو نصف پہچانا - لیکن جب نل کے ہاتھ کا پکا ہوا کہانا کہایا - تو اُسنے فوراً اپنے خاوند کو پہچان لیا - یہ دونون باہم ملے - دیوتون کی مدد اور باہمی گفتگو سے پہر محبت ایزاد ہوئی - اور راجہ نل نے اپنی اصلی صورت حاصل کی - بعدازان اس نے پہر اپنے بہائی پشکر کے ساتہ جوے کا کہیل شروع کیا - اور اپنی سلطنت واپس لیکر اُس کی زر وجہ بھی جیت لی - اور جو رتوپرن سے جو علم سیکہا تہا اُس کے ذریعہ پہر تمام اشیا اور سلطنت واپس لے لی - اور اپنے ملک کا دوبارہ راجہ بنا - پشکر نے تابعداری اختیار کی - نل نے نہ صرف اسکو معافی ہی نہیں بخشی بلکہ بہت سی دولت اور تحفہ تحائف دیکر اُس کو اُس کے شہر مین واپس روانہ کیا ٭

(۲) نند رودن کا سردار یا راجہ - کہتے ہین وشوکرما کا بیٹا تہا - اس مین یہ صفت تہی کہ پتہرون کو دریا مین

تیر اسکتا تہا سری راجہ جی کی فوج مین ہی شامل تہا - اور بہتر کا پل رام سیتو ہندوستان سے لنکا تک اسی نے تعمیر کیا تہا جس کے پر سے سری رام جی مع افواج عبور کر کے لنکا پر حملہ آور ہوئے +

**نل کوبیر** नलकूबर کوبیر کے بیٹے کا نام +

**نموچی** नमुचि یہ دیئت اندر کے ہاتھ سے مارا گیا تہا - قصہ اسکا یون ہے - کہ اندر نے تمام اسوروں پر فتح حاصل کی - صرف یہی ایک اسر اندر سے سخت مقابلہ آرا ہوا - اور آخر غالب آیا - اس نے اندر سے یہ اقرار لیکر اندر کو چھوڑ دیا - کہ مجھے نہ رات مین نہ دن مین نہ خشکی اور نہ تری پر مارنا - اندر نے یہی اقرار اسکے ساتھ کیا اور اپنی خلاصی کرائی - لیکن اندر نے اس کا سر بوقت افق کاٹ ڈالا - یعنے رات اور دن کے درمیان سمندر کی کف پر یعنے نہ تری تہی اور نہ خشکی +

**نمی** निमि راجہ اکشواکو کا بیٹا - اور متہلا خاندان کا بانی مبانی اسکو وسشٹھ نے یہ بد دعا دی تہی کہ تو جسم چھوڑ دے - اسکے جواب مین اس نے بہی رشی مذکور کو بہی یہ بددعا دی لیس دونون کے جسم سے روح نکل گئی - وسشٹھ پہر متر اور ورن سے پیدا ہوا - لیکن نمی کی لاش خوشبودار عطر اور روغن وغیرہ سے محفوظ رکہی گئی تہی - گویا کہ وہ غیر فانی ہے - دیوتا اس بات پر خوش تہے - کہ اس کو پہر اسی کے جسم مین بحال کر دیوین - مگر نمی نے انکار کیا اور کہا کہ جسم اور روح کی علیحدگی مین بڑی مصیبت ہوتی ہے - اس لئے مین جسم مین آنا پسند نہین کرتا - اور نہ اس کی بابت پہر جوابدہ ہونگا - یہ خواہش اس کی دیوتون نے قبول اور منظور کی - اور نمی کو انہون نے تمام مخلوق کی آنکہ مین بٹہلا دیا - اسی سبب سے اُن کی آنکہین جہپکتی اور بند ہوتی ہین +

**نند** नन्द (۱) جسودہا کا خاوند ساکن گوکل اسکے گہر سری کرشن جی نے پرورش پائی (دیکھو کرشن) +

(۲) راجہ والئی مگدہ اس کی دار السلطنت کا نام پاٹلی پتر تہا - سودیہ خاندان کے چندر گپت نے ۳۱۵ برس قبل از سن عیسوی اسکو تخت سے اوتار دیا اور خود جلوس فرما ہوا - (دیکھو چندر گپت) +

**نندی** नन्दी شلادمن کا بیٹا اور شیوجی کے گنون کا افسر - مشہور ہے کہ شلادمن نے شیوجی کی ریاضت کر کے ذریعہ یگیہ کے اسکو حاصل کیا - اور گہر مین لایا - ورن اور متر نے اطلاع دی کہ اس لڑکے کی عمر تہوڑی ہے - یہ سنکر نندی نے شیوجی کی عبادت شروع کی شیوجی خوش ہوئے - اور اس کو حیات ابدی عطا فرمائی - اور گنون کا افسر قائم کیا - اس کا بیاہ مرت کی لڑکی سوجا سے ہوا +

**نندیشور** [illegible] شیوجی کا نام - قصہ اس طرح پر ہے کہ ایک دفعہ راون بمقام شہرون یعنے زاد بوم کارتکیہ کی جانب کو گیا - راہ مین ایک پہاڑ سیاہ رنگ اور چہوٹے قد کا آدمی بنام نندیشور دیکہا اور یہ شیوجی کا چیلا یا وہی دیوتا خود دوسرے جسم مین تہا - اس نے راون کو آگے جانے سے روکا - کہ شیوجی اس وقت پہاڑ پر سیر کر رہے ہین - دیوتا وغیرہ کسی کو جانیکی اجازت نہین ہے - راون از راہ حماقت بولا کہ شیوجی کون ہے - اور نندیشور کو دیکہکر ہنسا کیونکہ اسکا منہ مشابہ بندر تہا - نندیشور نے بجواب کہا کہ بندرون کے منہ بہی شکل میرے ہی ہوتے ہین پس بندرون مین اسقدر طاقت ہوگی کہ وے مجہکو تباہ کر ڈالین گے - راون نے اس کو دہمکانے کے لئے چاہا کہ پہاڑ کو جڑ سے اوکہاڑ دیوے تاکہ شیوجی کو اپنے جان کے خطرہ کی پڑ جاوے - پس راون نے اپنے دونون بانہون مین پہاڑ کو لیکر اوٹہا لیا - اس سے شیوجی کے پیرو کانپ اوٹہے اور پاربتی جی بہی کانپ کر شیوجی سے چمٹ گئی - تب شیوجی نے اپنے پاؤن کے انگوٹہے سے پہاڑ کو نیچے دبا دیا - اور راون کے بانہون کو مضبوط پکڑ کر ایسا دبایا کہ وہ چیخ اوٹہا - اس کی بلند چیخون سے تمام مخلوق خوف زدہ ہوئی - راون کے رفقاء نے صلاح دی کہ شیوجی سے معافی کا طلبگار ہو - پس کئی ہزار برس تک راون روتا رہا - اور شیوجی کی ستائیش پڑہتا رہا - تب جاکر شیوجی نے اس کی خلاصی کی اور کہا کہ تو چیختا رہا ور آواز زاری کی آتی رہی - اس واسطے تیرا نام راون ہوا +

**نہش** [illegible] آئیس کا بیٹا یعنے پرورو کے فرزند کلان کا بیٹا - اس راجہ نے ریاضت عبادت اور یگیون کے کرنے وبیدون کے مطالعہ اور اپنی طاقت سے شہنشاہی تینون ملکون کی حاصل کی - اس کے بیٹے کا نام یایاتی تہا +

راجہ نہش کا اندر کے تخت پر بیٹہا اور پہر سانپ بننا اس طرح پر بیان کیا جاتا ہے کہ جب گوتم رشی کی بددعا سے اندر کے جسم پر ہزار نشان بمقام مخصوصہ عورت ہوگئے - اور اندر خجالت کے دریا مین غرق ہوکر کنول نا بہ مین پوشیدہ ہوا - تب رشیون نے اندر پوری کا کام سوائے اندر کے چلنا امر محال تصور کرکے راجہ نہش کو اندر کے تخت پر بٹہلایا - مدت تک اس نے راج کیا - اندرانی کو کمال حسین دیکہکر اس راجہ نے اسکو بلایا - اس نے انکار کیا - برہسپتی کی ہدایت سے بہ بہانہ مقرر کی کہ اگر اس میعاد کے اندر اندر نہ آیا تب تمہارے پاس آؤن گی - بعد انقضائے میعاد مقررہ راجہ نے پہر اندرانی کو بلایا - اندرانی نے کہا کہ اگر ایسی سواری پر سوار ہوکر میرے پاس آوے جسپر کبہی کوئی نہ چڑہا ہووے تو مجہے منظور ہے - پس راجہ سنگہاسن پر بیٹہا اور ہزار رشیون نے سنگہاسن کو

کنہ دوان ہو اٹھایا۔ راجہ سنگھاسن پر بیٹھا ہوا رشی اگستیہ وغیرہ پر لات مارتا اور کہتا سرپ سرپ یعنی چلو چلو۔ رشی اگستیہ نے [illegible] حقارت دیکھکر غصہ سے راجہ کو بد دعا دی کہ تو سرپ ہو جا۔ یہیں راجہ سانپ ہو گیا۔ اور سنگھاسن سے نیچے گر پڑا۔ اور رشی مذکور کے آگے معافی کا طلبگار ہوا۔ اسپر رشی اگستیہ نے [illegible] یدھشٹر [illegible] ہوگا اس کے ساتھ گفتگو کرنے پر تو انسان بنیگا۔ [illegible] یدھشٹر سے اس کی گفتگو ہوئی تو راجہ سانپ سے نکلکر سورگ کا لباس پہنا اور سورگ میں چلا گیا۔ اس کا بیٹا یایاتی تخت سلطنت پر بیٹھا۔

**نہُرا** ۱ह [illegible] (۱) [illegible] کا سردار اور [illegible] کا حامی اور مددگار

(۲) پانڈوان کا [illegible] افسر [illegible] کے ہاتھ سے قتل ہوا۔

**نھیل** नीलकंठ [illegible] کا نام (دیکھو [illegible])۔

## و

**وَاتُو** वाक [illegible] کا نام (دیکھو [illegible])۔

**وَاتاپی** वातापि [illegible] ایلول کا بھائی [illegible] بیٹے تھے۔ [illegible] درمیان [illegible] بکرے [illegible] تبدیل کی اور برہمنوں سے [illegible] ضیافت کی۔ بعد ازان [illegible] برہمنوں سے اس کو کھایا۔ پھر ایلول اسکے دوسرے بھائی [illegible] باہر آنے کے لئے پکارا۔ اس پر [illegible] کے پیٹ پھاڑ کرکے باہر نکلا۔ اسی طریقہ سے [illegible] کو مار [illegible] رشی اگستیہ [illegible] رشی [illegible] بھائی ایلول نے باہر آنے کے لئے پکارا۔ [illegible] رشی اگستیہ کی آنکھ کی آگ سے ایلول بھی جل گیا۔ اور [illegible] کا خاتمہ ہوا۔

**وَاتاپی پوری** वातापिपुरी [illegible] ہوا۔ اس کا نام [illegible] تھا۔ اس [illegible] بھی تھا۔ [illegible] کی۔

**واچسپتی مشر** वाचस्पति मिश्र [illegible] صدی [illegible] کے ہوا۔ اور [illegible] ٹیکا تصنیف کی۔

**وَاگ بھَٹ** वाग्भट اس نے [illegible] سوتر تصنیف کی اور [illegible] کا تصنیف کرنے والا تھا۔

**وارشنیہ** **वार्ष्णेय** (۱) سری کرشن جی کا نام - وشنو جی کا اوتار ہونے کے باعث +

(۲) راجہ نل کے رتھبان یعنے رتھ چلانے والے کا نام +

**وارکشی** **वार्क्षी** یہ ایک رشی کی لڑکی تہی - اور مہابہارت مین اسکا ذکر اسواسطے آیا ہے کہ اس کے خاوند دس تھے +

**واسدیو** **वासुदेव** (۱) سری کرشن جی کا نام - یعنے وسدیو کا بیٹا (دیکہو کرشن) +

(۲) پونڈرک کا نام جسکو سری کرشن جی نے قتل کیا تہا +

(۳) اس نے شکل یجر وید کے کاتیہ گرہیہ سوتر پر ایک پوتہی تصنیف کی +

**واسکی** **वासकी** ناگون کا راجہ - پاتال مین اس کی رہائش ہے - سمندر متہن کرنے کے وقت دیوتون اور اسرون نے مندار کے گرد بعوض رسی باندہکر سمندر متہا تہا - اس کی ہمشیرہ کی شادی جرتکارو رشی سے ہوئی تہی اس سے آستیک منی تولد ہوا - آستیک کی سفارش سے راجہ جنمیجے کے سرپ یگیہ سے واسکی بچ رہا تہا +

**وال کہلیہ** **वालखिल्य** کوتہ قد رشی یعنے ایک انگوٹھے کے ایک جوڑ کے برابر انکا قد ہے - زاہد اور عابد ہین +
وشنو پران مین ان کی بابت لکہا ہے کہ کرتو کی زوجہ سمنتو سے تولد ہوئی - اور تعداد مین ساٹھ ہزار ہین - اور ان مین یہ طاقت ہے کہ پرندے سے زیادہ تیزی کے ساتھ اڑ سکتے ہین - رگ وید مین لکہا ہے کہ پرجاپتی یعنے برہما جی کے بالون سے پیدا ہوئی - یہ سورج کے رتھ کے محافظ ہین - انکا دوسرا اور نام کہترو ہے +

**والمیکی** **वाल्मीकि** رامائن کا مصنف - بندیل کہنڈ مین باندا اس کی مقام رہائش قیاس کی گئی ہے - سری رام جی اور سیتا جی ایام جلاوطنی اس کے آشرم پر بمقام چترکوٹ آئے تہے - لو اور کش سری رام جی کے توام لڑکے اسی کے آشرم پر سیتا جی کے بطن سے تولد ہوئے اور اس نے ان دونون کو علم پڑہایا - (دیکہو رام) +

**واما** **वामा** سری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کے بطن سے +

**وامدیو** **वामदेव** (۱) رامائن کہتا ہے کہ وید کی ایک رچا مین وامدیو

ظاہر کرتا ہے کہ جب یہ والدہ کے حمل مین تہا تب اس نے بموجب قاعدہ چار مخصوصہ کے زمانہ سے تولد ہونے کو ناپسند کیا - اور یہ خواہش کی کہ والدہ کے پہلو سے تولد ہوکر دنیا مین آؤن اس کی والدہ نے اس کی مراد سے آگاہ ہوکر اَدِتی سے التجا کی پس آدِتی مع اِندر کے رشی ہذا کے ساتہہ رد و بحث کرنے کو آئی - ایک رچ مین یہ کہتا ہے کہ ایک دفعہ مصیبت کے وقت کتے کا گوشت پکایا - ایک اور رچ مین یہ کہتا ہے کہ صورت باز کی تبدیل کر کے بذریعہ طاقت یوگ کے حمل سے باہر نکلا - اور کہتے ہین کہ یہ علم اُس کو زمانہ حمل مین ہی سکھلایا گیا تہا +

(۲) ایک ویدک رشی - اس کے پاس دو گھوڑے بڑے تیز رفتار تہے اُنکا نام واتیہ کا مہابہارت مین ایسا لکہا ہے +

(۳) شوجی کا نام +

**وامن** वामन شخص ٹیکا یعنے شرح - اور کاویہ یعنی شعر اور النکار کا لکھنے والا تہا - بموجب رائے گولڈسٹکر صاحب کے تیرہوین صدی سنہ عیسوی مین اور بعض کی رائے کے مطابق آٹھوین صدی سن عیسوی مین ہوا - اس نے پانِنی کے عام سوتروں کی ٹیکا بہت عمدگی سے تصنیف کی جس گرنتہ مین ٹیکا لکھی ہے اُس کا نام "کاشیکا" ہے - کاویہ اور النکار کے گرنتہ بھی تصنیف کئے +

**وامن** वामन نرسِنہا کے زمانہ مین واقعہ ماہ بہادون شکل پکش دوادشی شہر سوہن بہدر مین ساحل نربدا پر کشیپ بن مریچ بن برہما جی کے گہر اَدِتی کے بطن سے تولد ہوکر ظہور ہوا +

کیفیت اس طرح پر ہے کہ دیتون کے راجہ بلی نے بعد سخت ریاضت کے تینون لوک تابع فرمان خود کر لئے - دیوتون کو بہی ہزیمت دیکر اُنکا ملک چہین لیا - دیوتون کی اس تکلیف کو دور کرنے کے واسطے وِشنو جی نے وامن اوتار کشیپ کے گہر اَدِتی کے بطن سے لیا - اور بمقام برہگ راجہ بلی کے پاس جا کر جبکہ وہ یگیہ کر رہا تہا - تین قدم زمین کا سوال کیا - راجہ بلی از راہ نخوت و غرور بولا کہ کیا تہوڑا دان مانگا ہے میرے درجہ کے مطابق زیادہ مانگنا چاہئے - وامن اوتار نے کہا کہ اتنا ہی بہت ہے - راجہ تین قدم زمین کا سنکلپ کرنے لگا تہا کہ شکر پروہت اس راز سے واقف ہوا - ہرچند راجہ کو سنکلپ دینے سے منع کیا - مگر راجہ نے چونکہ اپنے قول پر ثابت قدم تہا - سنکلپ کر دیا - بعد سنکلپ ہونے کے وامن جی نے ایک قدم بڑہا کر [illegible] کے لوک مین رکہا - اور دوسرا پہیلا کر اُس سے زمین ناپی - پہر بقیہ تیسرے قدم زمین کے واسطے

خواستگار ہوئے - راجہ بلی اپنے قول پر ثابت رہا - اور اپنے جسم کو وامن جی کے آگے ڈالدیا کہ یہ حاضر ہے - وامن جی راجہ بلی کی ثابت قدمی - راست بازی - نیک مزاجی کو ملاحظہ فرما کر بہت خوش ہوئے - اور پاتال کا ملک اُس کو بخشا - سوائے ازین دیتون کی عقل اُس سے ہی دور کر دی - اس اوتار نے ایک ہزار برس فرمان روائی کی +

**واہُک** **वाहुक** راجہ نل کا نام اور عہدہ جبکہ وہ دوسری کریہہ صورت مین راجہ رتوپرن کا ملازم ہوا +

**وایو** **वायु** ہواؤن کا دیوتا - ویدون مین لکھا ہے کہ اکثر یہ اِندر کے ہمراہ رہتا ہے اور اُس کا رفیق ہے - جبکہ یہ اور اِندر اکٹھے ایک رتھ پر سوار ہوتے ہین تب اِندر کوچبانی کرتا ہے - اسکا رتھ سنہرا ہے - اور آسمان تک پہونچتا ہے - اُسکو ہزار گہوڑے جوتے جاتے ہین ویدون مین بہت تہوڑی بھجنین اس کی مخاطب ہین - نِروکت مین لکھا ہے کہ تین دیوتون کا خاصکر باہم ملاپ ہے ایک اگنی جسکا مکان زمین پر ہے - دوسرا وایو یا اِندر جسکا مکان ہوا پر ہے - تیسرا سوریہ جسکا مکان آسمان ہے ایک رچا مین لکھا ہے کہ وایو پرُش کی دم سے نکلا ہے - اور دوسری رچا مین اس کو توشتری کا داماد لکھا ہے - وشنو پران مین لکھا ہے کہ یہ گندہرون کا راجہ ہے - بہاگوت مین ایک قصہ یون لکھا ہے کہ رشی نارد نے وایو کو کہا کہ کوہ میرو کی چوٹی توڑ کر گرا دیوے - وایو نے بڑی طوفان عظیم چلائی - اور ان طوفانون کا سلسلہ ایک برس تک جاری رکھا - لیکن گرڑ وشنو جی کے پرند نے اپنے بازون کی پر سے تمام ہوا کے جہوکون کو روکا - اور وایو کی تمام کوششین بے سود کر دین - پہر نارد کی ہدایت سے وایو نے گرڑ کی غیر حاضری مین کوہ میرو کی چوٹی کو توڑ کر سمندر مین گرا دیا - وہی جزیرہ لنکا ہے - بہیم اور ہنومان اسی کی اِنس سے پیدا ہوئے - راجہ کُشناتہہ کی یک صد لڑکیان کے آگے وایو نے خواہش نفسانی ظاہر کی - اُن کے انکار کرنے پر اُن سب کو ٹیڑہا قد کر دیا - اسی باعث اُن کے شہر کا نام کنیا کُبج یعنے کُبڑی کنیا پڑا + وایو دیوتا کے اور نام یہ ہین - "انِل" "مرُت" "پوَن" "وات" "گندہوواہ" یعنے حامل خوشبو - "جل کانتار" یعنے جسکا باغ پانی ہے - "سداگت" یعنے مدام متحرک +

**وبہانڈک** **विभाण्डक** کشیپ کا بیٹا - زاہد - اور رشی تہا - یہ زاہد مع فرزند خود رشیہ شرنگ دنیا کو چہوڑ کر جنگل مین جا رہا تہا +

**وبہیکشن** **विभीखन** - راجہ راون کا چہوٹا بہائی تہا - اس نے بہی مثل راون کے برہما جی کی ریاضت کر کے عطیہ حاصل کیا ہوا تہا - اور وہ عطیہ یہ تہا کہ کبہی نا شائستہ اور شر سے

حرکت کا مرتکب نہ ہوگا - بلکہ برعکس اس کے عمدہ راہ پر چلیگا - اس کی نیک مزاجی راکشسون کی عادات کے بالکل برخلاف تھی - اس لئے یہ ہمیشہ راکشسون کو اُن کی وحشیانہ حرکات سے روکا کرتا تھا - جس سے راون بہت خفہ ہوتا تھا - لہذا - دونون کے درمیان فساد پیدا ہوئی - راون نے اس کو اوٹھا کر کیلاس پر پھینکدیا - وہان سے بموجب ہدایت شوجی کے سری رام جی کے حضور مین حاضر ہوا - اور اُنکا مددگار رہا - سری رام جی نے اس کی خوب خاطر و تواضع کی - اور بغلگیر ہوئے - بعد فتحیابی اور قتل راون کے سری رام جی نے اسکو لنکا کے تخت پر متمکن کیا +

**وِپْرَچِتّی** - विप्रचित्ति کشیپ کا بیٹا - دنو کے بطن سے یہ تمام دانوون کا سردار تھا +

**وَپُشْمَت** वपुष्मत اس شخص نے سوریہ بنسی راجہ مرت کو قتل کیا تھا - پس راجہ مذکور کے بیٹے یا پوتے مسمی دَم نے اپنے باپ کا عوض لیا - اور اسے مار ڈالا اور اس کے خون سے اپنے پترون کا شرادھ کیا - اور اس کا گوشت راکشس قوم کے برہمنون کو کھلایا +

**وَتْس** वत्स (۱) کوشامبی کی دارالسلطنت وتس کا راجہ (۲) اُدین کا نام +

**وَتْس رَاج** वत्सराज (۱) کوشامبی کی دارالسلطنت وتس کا راجہ (۲) اُدین کا نام +

**وَجْر** वज्र انرودھ کا بیٹا بعض کہتے ہین کہ سُبھدرا کے بطن سے تولد ہُوا - اور بعض کہتے ہین کہ دیت کی لڑکی اوشا کے بطن سے پیدا ہُوا - سری کرشن جی نے قبل از وفات اس کو یادوان کا راجہ بمقام اندرپستھہ مقرر کیا تھا +

**وِجْنَانیشْوَر** विज्ञानेश्वर متاکشرا کتاب دہرم شاستر کا مصنف +

**وِجَے** विजय: سری کرشن جی کا بیٹا جامبوتی کے بطن سے

**وِچَارُو** विचारु: سری کرشن جی کا بیٹا رُکمنی کے بطن سے

**وِچِتْرَوِیرْیَہ** विचित्रवीर्य راجہ شانتنو کا بیٹا رانی ستیہ وتی کے بطن سے - جب اسکا حقیقی اور بڑا بھائی مسمی چترانگد لاولد مر گیا - تو یہ بمقام ہستناپور تخت سلطنت پر بیٹھا

بھیشم اسکا سوتیلا بھائی کاشی مین گیا۔ اور سوئمبر سے راجہ کاشی کی تین لڑکیان وچترویریہ کیواسطے لایا۔ اُن لڑکیون کے نام امبا۔ امبکا۔ امبالکا۔ تہے۔ شادی کی تیاری ہوئی۔ اُن مین سے مسماۃ امبا نے کہا کہ چونکہ میری نسبت یعنے منگنی راجہ شالو سے ہوچکی ہے۔ اسواسطے مین کسی دوسرے سے شادی نہین کرسکتی۔ چنانچہ اُس کو رخصت دی گئی۔ اور وہ راجہ شالو کے پاس گئی۔ وہان سے بھی جواب انکار ملا۔ تو پھر بھیشم کے پاس آئی۔ بھیشم نے غصہ سے جواب دیا اور وہ جنگل مین جاکر عبادت کرنے لگی۔ امبکا اور امبالکا۔ کے ساتھہ وچترویریہ کی شادی ہوگئی۔ شادی ہونے کے نو برس بعد یہ راجہ بھی لاولد مرگیا۔ اس کی والدہ ستیہ وتی نے خاندان کو نابود ہوتا دیکھکر بھیشم کی صلاح سے ویاس جی کو بلایا۔ اور کہا کہ تم وچترویریہ کی بیوؤن سے اولاد پیدا کرو۔ چنانچہ ویاس جی نے تعمیل ارشاد والدہ کی کی۔ چونکہ ویاس جی ہمیشہ جنگلون مین رہتے تہے۔ اور اُن کی صورت زاہدانہ تہی۔ امبکا نے دیکھکر خوف سے آنکہین بند کرلین۔ پس اُس سے مادرزاد اندہا دہرتراشٹر تولد ہُوا۔ اور دوسری امبالکا کے چہرہ کا رنگ خوف سے زرد ہوگیا۔ پس اُس سے زرد رنگ کا پانڈو تولد ہُوا۔ اِن دونون کو دیکھکر ستیہ وتی نے خوبصورت لڑکے کے حاصل کرنے کی خواہش سے بڑی بہو کو ویاس جی کے پاس بہیجا۔ مگر ویاس جی کے خوف سے وہ دوبارہ صحبت کرنے سے کنارہ کش ہوکر خود نگئی۔ اور لونڈی کو بہیجا۔ وہ لونڈی بخوشی ہم صحبت ہوئی۔ اُس سے ودُر تولد ہُوا۔ اِن تینون لڑکون کے چچا بھیشم نے اِن کی پرورش کی۔ جب یہ جوان ہوئے دہرتراشٹر چونکہ اندہا تہا اسلئے راج سے محروم رہا۔ اور پانڈو راجہ بنایا گیا۔ اور ودُر اُس کا وزیر مقرر ہُوا۔ +

**ودُر** विदुर ویاس جی کے تخم اور راجہ وچترویریہ کی شودرنی لونڈی کے بطن سے تولد ہُوا۔ چونکہ اس کی والدہ نہایت خوشی سے ویاس جی سے ہم صحبت ہوئی اور ویاس جی بھی خوشی سے اس کے ساتھہ عیش کرتے رہے۔ اسی باعث ودُر بڑا گیانی اور دانا پیدا ہُوا۔ اوّل یہ راجہ پانڈو کا وزیر بنا۔ پہر جب راجہ مذکور جنگل مین چلا گیا۔ اور دہرتراشٹر راجہ مقرر ہُوا تب اُس کی وزارت پر بہرہ اندوز ہُوا۔ پانڈوان کے جنگل مین جانے پر دریودہن کے پاس رہا۔ کورون اور پانڈون کو عمدہ عمدہ نصیحتین کین۔ جنگ مہابہارت مین پانڈوان کا طرفدار رہا۔ جنگ مذکور مین کورون کے مرنے پر دہرتراشٹر کو گیان سنایا۔ اور اُسی کے ہمراہ جنگل مین گیا۔ اور دنیا سے کنارہ کیا۔ راجہ یدہشٹر کو ایک دفعہ جنگل مین ملکر انتقال کیا +

**ودگدھ** विदग्ध (دیکھو شاکلیہ) +

**وِدھاتری** **विधातृ** (۱) برہماجی کا نام +
(۲) وِشنوجی کا نام +
(۳) وِشوکرما کا نام +

**وِدیارنیہ سوامی** **विद्यारण्यस्वामी** مادہو اچاریہ کا نام اِس باعث سے پڑا کہ یہ شہر وِجیانگر (وِدیانگری) کا مربی تہا +

**وِراٹ** **विराट** یہ راجہ والئے ملک وِراٹ تہا - پانڈوان کا مربی تہا اس کی رانی کا نام سُدیشنا تہا - اس کے بطن سے مسمّی اُتّر - ایک لڑکا تولد ہُوا - اور وُہ جنگ مہابہارت مین شلیہ کے ہاتہہ سے مارا گیا تہا - پانڈوان بایام جلاوطنی بارہ سال گذرنے پر تیرہوین سال کے شروع مین معہ دروپدی کے تبدیل حیثیت اس کی ملازمت مین داخل ہوکر قرار ذیل خدمتون پر مقرر ہوئے یدہشٹر شطرنج کا مصاحب اور چوسر کہلانے والا - ارجن خواجہ سرا اور رقص وسرود کی تعلیم کرنیوالا - بہیم باورچی گری کے کام پر - نکل اس کے ہان گہوڑون کی خدمت پر - سہدیو .. .. .. دروپدی محلات مین داخل ہوکر لونڈی مقرر ہوئی - جبکہ یہ سب اس کی ملازمت مین تہے - تب راجہ سُشرمن والئی ترگرت دیش نے اس پر حملہ کیا - اور شکست دیکر اسکو قید کر لیا - لیکن بہیم نے اس کو راجہ سُشرمن کے پنجہ سے چہوڑا لیا - بلکہ اُس کو بہی قید کرکے اسکے حوالہ کیا - کیچک اسکا خسر پورہ کل افواج کا افسر اعلیٰ یعنی سپہ سالار اور ریاست کی کل کاروبار کا منتظم تہا - کیچک کو بہیم نے مار ڈالا تہا + (دیکہو کیچک) (دیکہو دروپدی) +

**وِراج** **विराज** برہماجی نے طولاً اپنے دو حصّہ کئے - ایک حصّہ مرد اور دوسرا حصّہ عورت ہُوا - وُہی مرد وِراج ہے - اور عورت شت روپا - جن سے کل خلقت ذکور واناث پیدا ہوئے - رِگ وید مین لکہا ہے کہ پُرش سے وِراج اور وِراج سے پُرش پیدا ہُوا - جیساکہ دکش سے ادِتی - اور ادِتی سے دکش +

**وِراوَدھ** **विराध** یہ مہیب آدم خور راکشس کال کا بیٹا شت ہرد کے بطن سے تہا - اس نے برہماجی کی ریاضت کرکے یہ برکت حاصل کی ہوئی تہی - کہ اس کے جسم پر زخم لگ نہین سکتا تہا - اس کی صورت ایسی بیان کی گئی ہے - قد مثل کوہ - آنکہین کہو کہلی - بڑا منہہ اوبہرا ہُوا پیٹ - خوفناک - وحشیانہ - بدہیت - ہیبت ناک اور لمبا جسم تہا - شیر کی کہال خون اور چربی سے آلودہ پہنی ہوئی - منہہ کشادہ گویا موت منہہ کہولے ہوئی ہے - اور بڑے آہنی نیزہ کی نوک پر تین شیر - چار چیتے - دو بہیڑیئے - دس ہرن - ایک ہاتہی کا بڑا سر مع دانتون کے - تمام یہ جانور چربی سے

آلودہ کرکے لگائے ہوئے - اور بڑی بلند آواز کرتا تہا - جب سری رام جی معہ لکشمن اور سیتا جی کے دنڈک جنگل مین گئے - تب اس سے اُنکا مقابلہ ہُوا - یہ برہمنون سے بے ادبانہ پیش آیا اور اُن کو نا ملائم الفاظ کہے - سیتا جی پر حملہ کیا - سری رام جی اور لکشمن جی نے ایک تیر چلایا کرور ریاضت کر لیا کہ اسکو زخم نہین لگیگا - پہر وِرادہ نے سری رام جی اور لکشمن جی کو پکڑ کر اپنے کتفون پر اٹہا لیا اور لے بہاگا - گویا وے دونون اس کے آگے بچہ تہے - اُنہون نے اس کے بازو توڑ ڈالے زمین پر گرا دیا - اور مکون سے خوب مارا - چونکہ اس کو قتل نہ کر سکے - لہذا ایک گڑہا کہود کر زمین مین زندہ دفن کر دیا - اُس گڑہے سے فورًا ایک خوبصورت آدمی نکلا - اور اُس نے ظاہر کیا کہ مین گندہرو ہون - اور کوویر کی بد دعا سے بصورت راکشس تبدیل ہو گیا تہا - وہ راکشس مین ہی تہا - اور سری رام جی کے ہاتہ سے ہی میری خلاصی ہونی تہی - اس کا دوسرا نام تُنبرو بہی تہا -

## وَرَاہ वराह

ست یگ مین کاتک مہینہ کی پورنماشی کو مہاورت شہر مین اودہا اور سہرکہہ کے نزدیک ظہور ہُوا +

کیفیت اس طرح پر ہے کہ ہرنیہ آکش دیئت دنیا کو چرا کر پاتال یعنے سمندر کی تہا مین لیگیا تہا اور برہما جی پیدائش مخلوق مین مصروف ہوئے - جب زمین نظر نہ آئی - وشنو جی سے التجا کی - اُسی وقت وشنو جی نے بعد اجابت التماس برہما جی کے برہما کے داہنے ناک کی سوراخ سے بصورت وراہ نکلکر فورًا ایک ساعت مین ہاتہی کے برابر جسم کو بڑہا لیا - اور پانی مین کود کر زمین کو اپنے بڑے دانت پر رکہکر کہینچ لائے - ہرنیہ آکش جو بڑا دلاور اور بہادر تہا - جنگ آرا ہُوا - ایک ہزار سال لڑائی کی بعدہٗ اُسے مذکور کو مار ڈالا - +

## وَرَاہ مِہر वाहमिहर

بعہد راجہ بہوج درمیان سنہء کے ہُوا -

ایک راجہ وکرم بہی اس زمانہ مین تہا - برہت جاتک اس کی اپنی تصنیف مین لکہا ہے کہ وراہ مہر ولد آدتیہ داس سکنہ اونتی یا اوجینی تہا - اس کی تصنیفات (۱) برہت سنگہتا (۲) ہوڑا شاستر (۳) سماس سدہانت ہین - اِن مین سے ہوڑا شاستر تمام نہین ملتا - صرف اُس کا تیسرا حصہ جاتک ہے جس مین جنم پتری بنانے کا حال لکہا ہے - ملتا ہے - پہر یہ بہی دو قسم کا ہے ایک لگہو جاتک دوسرا برہد جاتک - پہلے کا ترجمہ البرونی نے عربی زبان مین بہی کیا تہا - اس نے سابقہ مصنفون کی چہ چالینے حالات لکہے ہین - اُن مین آریہ بہٹ کا حال نہین لکہا - وراہ مہر سک کال - یا شکیندر کال سے حساب شمار کیا کرتا تہا شرح کرنے والون نے شک سمبت کو وکرم کا سمبت قرار دیا ہے +

کشتی مین [illegible] راجہ کے قوت دل [illegible] بہت بہی ایک تہا ٭

ورترآسر वृत्रासुर یہ اسر تہا طاقتور تہا ہمیشہ اندر کے ہمراہ جنگ کیا کرتا - آخر راست اس کو مار ڈالنے کے لئے بہت سی تدابیر لین - لیکن ناکامیاب ہی رہا - آخر لاچار ہو کر رشی دَدہیچ کی ہڈیون سے وجر [illegible] جو تیار کیا اور بعد سخت جنگ کے ورترآسر کو اسی وجہ سے قتل کیا ٭

ورترہن वृत्रहन اندر کا نام ٭

وردا वरदा ودیا کی دیوی سرسوتی کا نام ٭

وردراج वरदराज صرف نحو - یعنے ویاکرن کا لکھنے والا - لگھو کومدی اسی کی [illegible] بہت [illegible] (۱) [illegible] (۲) [illegible] سوتر [illegible] (۳) [illegible] [illegible] کا نام [illegible] ہے ٭

وردھ کشتر वृद्धक्षत्री جیدرتھ کا باپ [illegible] نام سے [illegible] ۔

وردھ سین वृधेन: سری کرشن جی کا بیٹا مترسندا کے بطن سے ٭

وررُچی वररुचि یہ مشہور شاعر بموجب قیاس گولڈسٹکر صاحب کے بکرماجیت کے نورتنون مین سے تہا - [illegible] راجہ [illegible] کے اُس کے دربار سے نکلکر راجہ [illegible] کے دربار مین داخل ہوا - [illegible] کتابین اس کے تصنیف ہین (۱) [illegible] (۲) [illegible] (۳) پراکرت پرکاش (۴) ٭

ورشنی वृष्णि یدو کے خاندان سے تہا اور سری کرشن جی کا بزرگ تہا - یعنے اسی کے خاندان مین سری کرشن جی پیدا ہوئے اسی باعث سری کرشن جی کا نام وارشنیہ تہا ٭

ورکودر वृकोदर بہیم کا نام ٭

ورِک वृक: سری کرشن جی کا بیٹا مترسندا کے بطن سے ٭

ورُن वरुण ویدون مین ورُن کو بہی قدیمی اور بہت بڑے دیوتون مین شمار کیا ہے - آسمان کا مالک - زمین کو بنانیوالا - اور قائم رکہنے والا کہا گیا ہے - تمام دیوتون - انسانون - اور مخلوق کا راجہ تصور کیا گیا ہے - اس لئے پرستش کے لائق ہے - اکثر اوقات اس کیساتہ متر شامل رہتا ہے ورُن دن کا حاکم اور متر رات کا حاکم ہے - لیکن اسکا نام اکیلا بہت جگہہ آتا ہے

اور مِتر کے ساتھ ملا ہوا بہت کم +

پورانوں مین ورُن کو چھوٹے درجہ کے دیوتون مین شمار کیا ہے - سمندرون اور دریاؤن کا مالک ہے - اس کی سواری کا جانور مگر یعنے سنسار ہے - مہابھارت مین اس کی بابت لکھا ہے کہ کردم اس کا باپ تہا - اور پُشکر اسکا بیٹا تہا - اور یہ بھی مہابھارت سے واضح ہوتا ہے کہ ورُن برہمن اُتتھیہ کی زوجہ مسماۃ بھدرا کو اُٹھا کر لیگیا تہا - لیکن برہمن مذکور نے اپنی عورت کے واپس کر دینے کے لئے اسکو مجبور کیا - ایک طرح سے ورُن رشی وشسٹھ کا والد تہا - ورُن اُس تری کا بھی مالک ہے جو کہ ہوا مین ملی رہتی ہے - بڑی صفت اس دیوتا مین یہ ہے کہ گنہگارون پر مہربان اور رحمدل رہتا ہے - پورانون مین لکھا ہے کہ ورُن کے پاس ایک پھانسی یا دام رہتی ہے - اور وہ پھانسی مجرمون کو گرفتار کرنیکے لئے کام مین آتی ہے - اور اُس پھانسی کے یہ نام ہین - ناگ پاش - بل کانگ - وِشوجیت - اسکے شہر کا نام وسودھانگر ہے اور وہ کوہ پشپ گر پر واقع ہے - وِشنو پوران مین لکھا ہے - کہ رشی رچیک نے اپنی شادی کے موقعہ پر حسب درخواست والد زوجہ خود - ورُن کی خدمت مین عرض کر کے اس سے ایک سو سفید گھوڑے لئے - اور شادی کی - ورُن کے نام اس قدر ہین - "پرچیت" - "امبوراج" - "جل پتی" "کیش" - یعنے پانیون کا مالک - "اودسم" - یعنے گھیرا کرنیوالا - پاش بہرت کہ یعنے پھانسی اُٹھانے والا - "یادم" - "واری لوم" - یعنے آبی بال - "یادوپتی" - یعنے آبی جانوران کا بادشاہ - اس کے بیٹے کا نام - رگیتی جی - اور عورت کا نام ورونانی +

**ورُنانی** **वारुणानी** ورُن دیوتا کی زوجہ کہتے ہین کہ سمندر متہن کرنیکے وقت سمندر سے نکلی تہی - اور اس کو ورُنی بھی کہتے ہین +

**ورُنی** **वरुणी** (دیکھو ورُنانی) +

**وِرُوپاکش** **वरुपाक्ष** (۱) شوجی کا نام - یعنے تین چشم والا +
(۲) ایک دانو کشیپ کا بیٹا تہا +

**وِروچن** **विरोचन** یہ دانو پرہلاد کا بیٹا تہا - راجہ بلی اسی کا بیٹا تہا - اسکا نام وِروچن بھی تہا - زمین کے دوہنے مین وِروچن نے اسرون کے بچھڑے کی مانند کام کیا تہا +

**ورہت سین** **बृहत्सेन** سری کرشن جی کا بیٹا ہے - بھدرا کے بطن سے +

**ورہسپتی** **बृहस्पति** (دیکھو برہسپتی) +

**وَسُمان** वसुमान سری کرشن جی کا بیٹا۔ جامبوتی کے بطن سے ✦

**وَسُدیو** वसुदेव وَسُدیو ولد شُور چندربنسی خاندان کی ایک شاخ یادو نسل سے تہا۔ سری کرشن جی اسی کے گھر تولد ہوئے۔ کُنتی پانڈوان کی والدہ اس کی ہمشیرہ تہی۔ اس نے آہک کی سات لڑکیوں سے شادی کی۔ سب سے چھوٹی کا نام دیوکی تہا۔ اور اسی کے بطن سے سری کرشن جی تولد ہوئے۔ سری کرشن جی اور بلرام جی کے مرجانے کے بعد مہابہارت کے مطابق یہ بہی مرگیا۔ اور چار اس کی عورتیں اس کی لاش کے ساتھہ ستی ہوئیں ✦

لیکن وشنو پران میں لکہا ہے کہ وَسُدیو۔ دیوکی۔ اور روہنی دوارکا میں جل مری۔ اسکا ایک اور نام۔ آنک دُندبہی تہا۔ کیونکہ سری کرشن جی کی پیدائش کے وقت دیوتوں نے سورگ میں باجے بجائے تہے۔ بہوکشیپ اور وندو بہی اسے کہتے تہے ✦

**وَسِشٹھ** वसिष्ठ منو میں لکہا ہے کہ یہ رشی سات رشیوں میں سے ایک تہا۔ اور دس پرجاپتیوں میں اسکا شمار ہوا ہے۔ برہما جی کی مانسی اولاد تہا۔ لیکن رگ وید کے مطابق اس کی دوبارہ پیدائش اور طرح پر لکہی ہے یعنے یہ رشی اگستیہ کی مانند ورُن اور مِتر دیوتا سے دوبارہ تولد ہوا۔ اور وہ اس طرح پر ہے۔ کہ ایک یگیہ کے درمیان اُروشی اپسرا کو دیکہہ کر مِتر اور ورُن کا تخم گرپڑا۔ اور وہ مختلف جگہ یعنے پانی۔ سوچیہ۔ اور زمین پر گرا پس جو زمین پر گرا اس سے منی وسشٹھ جی پیدا ہوا اور رشی اگستیہ سوچیہ میں سے ظاہر ہوا۔ اس نے ایک سمرتی دہرم شاستر اور ایک گرنتھ موسوم یہ یوگ وسشٹھ دربارہ علم تصوف اور ویدانت تصنیف کئے ✦

اس کے پاس کامدہنی تہی۔ اور اُس گائی میں یہ صفت تہی کہ جو شے اُس سے طلب کی جاوے وہ ہی دیتی تہی۔ وسشٹھ کی وشوامتر سے مخالفت تہی۔ ایتریہ برہمن میں لکہا ہے کہ رشی وسشٹھ راجہ سُداس کے خاندان کا پروہت تہا۔ اسی عہدہ کے باعث رشی وشوامتر کے دل میں عداوت کی آگ بہڑکی۔ لیکن مہابہارت میں راجہ کلماش پاد ولد راجہ سدہ بتش کا جسکا پدری نام سوداس تہا پروہت لکہا ہے۔ وشوامتر کے دل میں بڑا حسد پیدا ہوا۔ ہرچند اُس نے چاہا کہ اس عہدہ پر مقرر ہووے لیکن راجہ نے وسشٹھ کو ہی مقرر رکہا۔ تہی وسشٹھ کا ایک سو بیٹا تہا۔ اور بڑا انمیں شکتری تہا۔ ایک روز شکتری راستہ پر جا رہا تہا۔ آگے راجہ ملا۔ راجہ نے راستہ چہوڑنے کو کہا۔ شکتری نے جواب دیا کہ سڑک میری ہے۔ کیونکہ میں برہمن ہوں۔ اور دہرم شاستر میں لکہا ہے کہ راجہ کو مناسب ہے کہ برہمن کے لئے راستہ چہوڑ دیوے۔ اس جواب سے ناراض ہوکر راجہ نے

شکتری کو ایک چابک مارا۔ اس پر اوس نے راجہ کو بددعا دی کہ آدم خور راکشس ہوجا۔ اُسوقت وہان مہرشی وشوامتر خفیہ موجود تہا۔ اُس نے عداوتاً ایک آدم خور راکشس کو حکم دیا کہ راجہ کے جسم مین داخل ہوجاوے۔ اُسکے داخل ہوتے ہی راجہ آدم خور ہوگیا۔ اوّل ہی اُس نے شکتری کو کہا ڈالا۔ بعد ازان وسیشٹھہ کے دیگر ۹۹ لڑکون کو لقمہ دہن کیا۔ اس معاملہ سے رشی وسیشٹھ بہت غمگین اور رنج و الم مین مبتلا ہُوا۔ اور اپنی ہلاکت کے لئے کئی تدابیر کین۔ لیکن سب بےسود چنانچہ کوہ میرو کی چوٹی سے نیچے جن پتہرون پر گرا تہا وے روئی کے موافق نرم ہوگئے۔ جلتی ہوئی آگ مین گہس گیا۔ وہان پر بہی اس کو کچہہ ایذا نہ پہونچا۔ اپنے جسم پر بہاری پتہر باندہکر سمندر مین چلا گیا۔ وہان سے بہی سمندر نے خشک زمین پر پہینک دیا۔ پہر اپنے ہاتہہ پاؤن باندہکر دریائے ویپاس مین جبکہ وہ بموسم برسات عین طغیانی پر تہا۔ کود پڑا۔ مگر دریائے مذکور نے اسکو دیا پاش یعنے کشادہ کرکے کنارہ پر ڈالدیا۔ اسی سبب اُس دریا کا نام ویپاشا پڑا۔ دوبارہ دریائے شتلج مین جا کودا۔ اُس دریا مین بڑے بڑے سنسار خونخوار رہتے ہین۔ دریاے مذکور ایک سو دہارا یعنے حصہ مین ہوکر جاری ہوا تاکہ اسکی پانی کے باعث یہ زندہ رہے۔ اسی وجہ سے اُس دریا کا نام شتدرو پڑا۔ جب وسیشٹھہ نے اپنی موت کسی صورت سے نہ دیکہی۔ تب اپنے آشرم پر واپس چلا گیا۔ باتفاق راہ راجہ کلماش پاد ملا۔ اور راجہ مذکور نے اس کو بہی کہانا چاہا۔ لیکن رشی وسیشٹھہ نے اُسی وقت منتر پڑہکر راجہ کو بدعا کی تاثیر سے رہا کیا۔ اور راجہ کو ہدائیت کی کہ اپنی دارالسلطنت کو واپس چلا جاوے۔ برہمنون کی عزت اور توقیر کرے۔ راجہ بے اولاد تہا۔ وسیشٹھہ کے آگے اولاد کیواسطے التجا کی۔ وسیشٹھہ نے راجہ کی التجا قبول کی۔ اور رانی راجہ کی حاملہ ہوگئی۔ بارہ برس کے بعد لڑکا تولد ہُوا ؞

ایک اور روائیت مہابہارت مین اسطرح پر ہے کہ رشی وشوامتر نے دریا سرسوتی کو حکم دیا کہ رشی وسیشٹھ کو میرے پاس لاوے۔ تاکہ اس کو قتل کرون۔ چنانچہ وسیشٹھہ کی ہدائیت سے سرسوتی نے تعمیل حکم کی۔ لیکن جب وسیشٹھہ کو رشی وشوامتر کے پاس پہونچایا۔ اور وشوامتر کو مسلح دیکہا تو تیزی سے اس کو اور جانب بہا لیگئی۔ رامائین مین ان کی مخالفت کا حال اس طرح پر لکہا ہے کہ رشی وشوامتر ابتدا مین کہتری راجہ تہا ایک روز رشی وسیشٹھہ کے آشرم پر نندنی گائی دیکہکر طمع سے اُسے جبراً چہین لینے کی کوشش کی۔ گائی مذکور نے اپنے مالک کو بچانیکے لئے اُسی وقت بڑی دلیر مخلوق پیدا کی۔ راجہ کی فوج اور اُن دلاورون کے درمیان خوب جنگ چہڑی۔ وشوامتر کے ایک سو لڑکے وسیشٹھہ کی غصہ کی آگ سے جل گئے۔ اور وشوامتر شکست یاب ہوکر کوہ ہمالیہ مین جا چہپا۔ کچہہ عرصہ گذرنیکے بعد پہر ان دونون کا مقابلہ ہو پڑا۔ دونون مین باہم

جنگ شروع ہوا۔ وسشٹھ نے ریاضت کے زور سے اپنے مخالف کو ہزیمت دکھلائی۔ وشوامتر نے برہمنوں کی طاقت کا زیادہ قدر و منزلت تصور کرکے ملک داری سے کنارہ کش ہوکر عبادت و ریاضت شروع کی۔ اور رشی کہلایا۔ بعد ازاں ریاضت کے زور سے وسشٹھ کو بہت تکالیف پہنچائیں وسشٹھ کے یکصد بیٹوں نے وشوامتر کو بر ملا دھمکایا۔ اس حرکت سے وشوامتر کا اسقدر غصہ بڑھا کہ اُس نے وسشٹھ کے یکصد لڑکوں کو بد دعا سے جلا کر خاکستر کر دیا۔ نیز یہ بد دعا دی کہ سات سو سال تک کم ذات والوں میں پیدا ہوں +

القصہ دیوتوں کی مہربانی سے ان دونوں میں صلح اور رفاقت ہوگئی۔ اور وسشٹھ نے وشوامتر کو برہم رشی کے درجہ پر پہونچایا۔ اور وشوامتر نے وسشٹھ کی تواضع و تکریم کی +

وشنو پران میں ایک اور قصہ یہ لکھا ہے کہ راجہ نیمی ولد راجہ اکشواکو نے ایک یگیہ کرنیکا ارادہ کیا۔ اور وہ یگیہ ایک ہزار سال میں ختم ہوتا تھا۔ وسشٹھ کو اس کام کی سرانجام دہی کے واسطے طلب کیا رشی وسشٹھ نے جواب دیا کہ راجہ اندر ایک یگیہ کر رہا ہے پانسو سال کے بعد وہ یگیہ ختم ہوگا۔ اس یگیہ میں ہی کرا رہا ہوں اس زمانہ کے منقضی ہونے پر آؤنگا۔ راجہ نے کچھ جواب ندیا۔ اور خاموش ہو رہا وسشٹھ اس خاموشی کو منظوری یا رضامندی تصور کرکے واپس چلا گیا۔ بعد ازاں راجہ نے اس یگیہ کی سرانجام دہی کے لئے۔ رشی گوتم کو مقرر کیا۔ راجہ کی اس کاروائی سے وسشٹھ بہت خفہ ہوا۔ اور راجہ کو بد دعا دی کہ تو اس جسم کو چھوڑ دے۔ راجہ نے بھی اس قسم کی بد دعا وسشٹھ کو دی۔ وسشٹھ مترا ورن کی شکتی میں داخل ہوا۔ اور پھر انہیں کے تخم سے پیدا ہوکر دوسرا جنم لیا۔ اور یہ تخم ان دیوتوں کا اُروشی اپسرا کو دیکھکر گرا تھا۔ +

مارکنڈیہ پران سے ثابت ہوتا ہے کہ وسشٹھ راجہ ہریش چندر کے خاندان کا بھی پروہت تھا۔ وشوامتر کے ایک سلوک سے جو اُس نے راجہ مذکور کے ساتھ کیا۔ وسشٹھ بہت خفہ ہوا۔ اور بد دعا کی تاثیر سے وشوامتر کو سارس جانور بنا دیا۔ فریق مخالف نے بعوض آن اسکو دوسری قسم کے جانور میں تبدیل کر دیا۔ پس اپنی خوفناک صورتوں میں یہ دونوں باہم اسقدر لڑے کہ تمام دنیا پر تہلکہ پڑ گیا۔ اور بہت مخلوق تباہ ہوگئی۔ آخر برہما جی نے ان دونوں کو اصلی صورت میں تبدیل کیا۔ اور ان میں باہم صلح کرادی۔ وشنو پران کے مطابق سماتی اُرجا دختر دکش اس کی زوجہ تھی۔ اور اس سے سات لڑکے تولد ہوئے۔ بھاگوت پران میں اس کی زوجہ کا نام۔ اُرُندھتی۔ لکھا ہے۔ راجہ اکشواکو کا پروہت بلکہ اسکی اکسٹھ پشت تک اُسکے بعد اُسکے خاندان کا پروہت رہا۔ +

**وَسو** वसु (۱) سری کرشن جی کا بیٹا ستیا کے بطن سے ٭

(۲) دیوتون کی ایک جماعت یا گروہ کا نام ہے۔ تعداد مین یہ آٹھ ہین۔ اور اِندر کے ہمراہ رہتے ہین۔ (۱) آپ یعنے پانی۔ (۲) دھُرو یعنے قطب ستارہ۔ (۳) سوم یعنے چاند۔ (۴) دھَر یعنے زمین۔ (۵) انِل یعنے ہوا۔ (۶) انَل یعنے آگ (۷) پربھاس یعنے افق۔ (۸) پرتیوش یعنے روشنی ٭

**وَسوسین** वसुसेन کرن کا نام ٭

**وِشاکھدت** विशाखदत्त قریباً بارھوین صدی مین یہ مصنف ہُوا ہے۔ مُدرا راکشس گرنتھ اس نے تصنیف کیا۔ اس گرنتھ مین ریاست کے کاروبار کو جعلسازی کے ساتھ بیان کیا ہے۔ یہ بھی کہتے ہین کہ یہ مصنف شاہی نسل سے تھا۔ لیکن اس کے خاندان کا بیان اچھی طرح نہین کیا گیا ٭

**وِشرَو** विश्रव یہ پرجاپتی پُلستیہ کا بیٹا۔ اس کی دو زوجہ تھین ایک براہمنی مسماۃ اِڈا وِڈا۔ یا اِلا وِلا دختر رشی بھردواج اور اس کے بطن سے کوبیر خزانون کا دیوتا تولد ہوا۔ دوسری راکشنی مسماۃ نِکشا۔ یا کیکشنی دختر راکشس سومالی۔ اور اس کے بطن سے راون۔ کمبھ کرن۔ اور وبھیکشن۔ تین لڑکے اور ایک دختر شورپ نکھا تولد ہوئی۔ ایک اور روایت ہے کہ کوبیر کو برہما جی کی ریاضت اور پرستش کرتے ہوئے دیکھکر پلستیہ خفہ ہُوا۔ اور اپنے نصف جسم سے وِشرَو ظاہر کیا۔ کوبیر نے اپنے والد کی مہربانی حاصل کرنے کے لئے پلستیہ کو تین راکشسی لونڈیین دین۔ ایک پُشپوتکٹا اس کے بطن سے راون اور کمبھ کرن پیدا ہوئے۔ دوسری مالینی اس کے بطن سے وبھیکشن پیدا ہُوا۔ تیسری راکا اس کے بطن سے کھر اور شورپ نکھا تولد ہوئے

**وِشنو** विष्णु تمام روشنی کا ظہور یا معدن یہی وِشنو جی ہی ہین۔ اور تمام جہان تین مختلف حالتون مین ظاہر اور آشکار ہین۔ تمام اشیاء کو اپنی روشنی کے حلقہ مین لپیٹا ہوا ہے۔ بعض ان تین حالتون کو آگ۔ برق۔ اور سوریہ کہتے ہین۔ اور بعض سوریہ کا طلوع۔ درمیان۔ اور غروب کو ہی قیاس کرتے ہین۔ ویدون مین وِشنو جی کو اِندر کے ہمراہ لکھا ہے۔ لیکن پچھلے زمانہ مین ایسا نہین ہے۔ پرانون مین وشنو جی کو ستوگن کا مجسم لکھا ہے یعنے تمام ذی روحون پر رحم اور نیکی عطا کرتے ہین۔ چونکہ قبل از ظہور دنیا و خلقت کے وِشنو جی انسانی شکل مین شیش ناگ کے بستر پر بیٹھے ہوئے پانی پر ادھر اودھر تیرتے رہتے ہین ایسی حالت مین

ان کا نام نارائن ہے۔ اور مہابھارت میں بھی وشنو جی کا حال اسی طرح کا لکھا ہے۔ بید اور پوران میں وشنو جی کو ہی مخلوق کو پیدا کرنے والا اور سب دیوتون سے اعلیٰ لکھا ہے۔ اور ان کی تین اوستہائیں حالتیں کہی ہیں۔ اوّل برہما جی۔ اور یہ برہما جی وشنو جی کی نابھ کنول سے جبکہ وشنو جی پانی پر تیرتے ہوئے بحالت خواب تھے نکلکر ظاہر ہوا۔ دوم خود وشنو جی یعنی محافظ اوتار لیکر خلقت کی محافظت کرتے ہیں۔ سوم شیو جی یعنے تباہ کنندہ۔ مہابھارت کے مطابق وشنو جی کی پیشانی سے شیو جی ظاہر ہوئے ٭

اگرچہ مہابھارت میں وشنو جی کو ہی سب دیوتون سے اعلیٰ لکھا ہے۔ لیکن تشریح اچھی طرح سے نہیں کی گئی۔ کیونکہ بعض جگہہ شیو جی کو سب سے اعلیٰ شمار کیا ہے۔ کہ جن کی پرستش وشنو جی نے کی۔ اور شیو پوران میں شیو جی کو ہی اعلیٰ لکھا ہے۔ وشنو جی نے خلقت کی حفاظت اور پرورش کے لئے کئی صورتون میں اوتار لیکر دنیا پر ظاہر ہوئے۔ تمام اوتارون نے دنیا سے ظالمون۔ بدون۔ اور بدرسومات کو دور کیا۔ اور بعوض اچھی تاثیرات دنیا پر پھیلائی۔ اوتار تعداد میں دس ہوئے۔ گر بھاگوت پوران میں ۲۲ تک تعداد بڑھا دی گئی ہے۔ تمام دنیا پر دس اوتارون کی بڑی توقیر و تعظیم سے پرستش ہوتی ہے۔ الّا ان میں سے سری رام چندر جی اور سری کرشن جی کی زیادہ پرستش کی جاتی ہے۔ اور خاصکر سری کرشن جی میں پورا انس وشنو جی کا تھا۔ گویا کہ خود ہی وشنو جی تھے۔ اور دس اوتار حسب ذیل ہوئے۔

(۱) متسیہ (۲) کورم (۳) وراہ (۴) نرسنگھ (۵) وامن (۶) پرشرام (۷) سری رام جی (۸) سری کرشن جی (۹) بدھ (۱۰) کلکی۔ ان میں سے دسوین اوتار کا ظہور تا حال نہیں ہوا اور لکھا ہے کہ کلیگ کے اخیر میں ہوگا ٭

دریائے گنگا وشنو جی کے پاؤن سے ظاہر ہوئی تھی۔ چونکہ وشنو جی محافظ اور پرورش کنندہ ہیں اس لئے یہ دیوتا دنیا میں ہر دل عزیز ہے۔ تمام مخلوق بڑی خوشی سے ان کی پرستش کرتی ہے وشنو جی کے ہزار دوسرے نام ہیں۔ ان نامون کے شمار کرنے سے بھی ایک قسم کی ریاضت گنی جاتی ہے ان کی زوجہ کا نام سری یا لکشمی ہے۔ ان کا مقام ویکنٹھ ہے۔ سواری کا جانور گرڑ۔ وشنو جی کی صورت حسب ذیل بیان کی گئی ہے۔ خوبصورت جوان۔ شام یعنے سیاہ اور نیلگون فام۔ ملبس بلباس مثل قدیم زمانے کے راجون کے۔ چار ہاتھ۔ ایک ہاتھ میں پنچ جنیہ سنکھ۔ دوسرے میں سدرشن یا وجرنابھ چکر۔ تیسرے میں گدا موسوم بکومودکی۔ چوتھے میں پدم یا کنول کا پھول نیز ایک

کمان بنام شارنگ - اور ایک تلوار بنام نندک ہوتی ہے - وشنو جی کے سینہ پر ایک خاص نشان بالون کا ہے - جسکو شری وتس کہتے ہیں - اور گلے میں کوستبھ منی اور بازو پر سیمنتک جواہر پہنا ہوا ہے - بعض جگہہ لکہا ہے کہ وشنو جی کنول پہول پر بیٹھے ہیں - اور ایک جانب لکشمی بیٹھی ہوئی ہے - بعض جگہہ شیش ناگ کے اوپر لیٹے ہوئے - اور بعض جگہہ گرڑ کے اوپر سوار لکہا ہے - وشنو جی کے ہزار ناموں میں سے چند نام ذیل میں لکہے ہیں - "اچیُت" یعنے غیر فانی - "اننت" یعنے لا انتہا - "اننت شاین" یعنے جو اننت شیش پر سوتا ہے - "چتربھج" یعنے چار بازو - "دامودر" یعنے پیٹ کے گرد رسی باندہی ہوئی - "گوند" "گوپال" یعنے محافظ مادہ گاؤ - "ہری" - "رشی کیش" یعنے حواس یا عناصر کا مالک - "جل شاین" یعنے جو پانی پر سوتا ہے - "جناردن" یعنے جس کی انسان پرستش کریں - "کیشو" یعنے منور - "کریٹن" یعنے سر پر کلغی - "لکشمی پتی" یعنی مالک لکشمی "مدہوسودن" یعنے تباہ کنندہ مدہو - "مادہو" یعنے از نسل مدہو - "مکند" یعنے رہا کنندہ - "مراری" یعنے دشمن مُر - "نر" یعنے آدمی - "نارائن" یعنے جو پانی پر حرکت کرے - "پنچایدھ" یعنے مسلح بہ پنج ہتہیار - "پدم نابھہ" یعنے کنول ناف - "پیتامبر" یعنے ملبوس بہ زرد پوشاک - "پُرش" یعنے انسان - "پُرشوتم" یعنے سب سے اعلے - "شارنگ پانی" یعنے برداشت کنندہ کمان شارنگ - "واسدیو" یعنے وسدیو کا بیٹا - (کرشن) "وارشنیہ" یعنے از نسل ورشنی - "وی کنٹھ ناتھہ" یعنے مالک وی کنٹھ - (سورگ) "یجنیش" یعنے مالک یگیہ - وغیرہ وغیرہ +

**وِشنو** विष्णु سمرتی دہرم شاستر کا مصنف +

**وِشنو چندر** विष्णुचन्द्र وسشٹھ سدہانت کا مصنف +

**وِشوامِتر** विश्वामित्र یہ مشہور رشی پیدائش کا کشتری تہا - لیکن ریاضت اور عبادت کے زور سے برہمن رشی ہو گیا - نیز ساتوں رشیوں میں شمار ہوا - راجہ گادہی والی قنوج کا بیٹا از نسل پرو تہا - اور راجہ گادہی کشک کی نسل سے تہا - اس لئے وشوامتر کو کوشک کوشیا - گادہی جا - اور گادہی نندن کہتے تہے - وشنو پران کے مطابق اس کی پیدائش کا حال اس طور پر ہے - کہ راجہ گادہی کی ایک دختر نام ستیہ وتی تہی - اور بہرگو نسل کے ایک برہمن مسمی رچیک کے ساتھہ اس کا بیاہ کر دیا گیا تہا - چونکہ خاوند برہمن اور عورت از قوم کشتری تہی - اس لئے خاوند نے چاہا کہ میری اولاد بہی برہمن ہی تولد ہووے - پس اس نے اس مطلب کیواسطے ایک رکابی کہانے کی تیار کی - اور اپنی عورت کو کہانے کے واسطے دی - نیز اس نے ایک

دوسری رکابی اپنی زوجہ کی والدہ کے واسطے تیار کی تا اُسکے بطن سے دلاور اور بہادر ساتر کا تولد ہووے۔ لیکن وہ رکابیین باہم تبدیل ہوگئین۔ اس وجہ سے راجہ گادہی کی رانی کے بطن سے وشوامتر کشتری کا بیٹا بصفت برہمن تولد ہوا۔ اور ستیہ وتی کے بطن سے جمدگنی جنگی برہمن شتریون کا غارت کنندہ۔ اور پرشرام جی کا باپ تولد ہوا۔ اسکے حالات لکھنے مین بڑا مشہور معاملہ برہمن رشی وششٹہ کے ہمراہ مخالفت کا ہے۔ رگ وید مین ان دونون کا برابر درجہ خیال کیا گیا ہے۔

مختلف اوقات پر یہ دونون راجہ ترشنکن کے پروہت ہوئے۔ ان دونون رشیون نے باہم دگر بد دعائین دین اور بڑی سختیین ڈالین۔ وشوامتر کے یکصد لڑکے وششٹہ کی منہہ کی آگ سے جلکر خاکستر ہوگئے۔ اور وششٹہ کے ایک سو بیٹے راجہ کلماش پاد نے بحالت آدم خور راکشس کے کہا ڈالے۔ اور راجہ کلماش پاد مین آدم خور راکشس وشوامتر کے فسون سے داخل ہوا تہا ❖

ایک دفعہ وشوامتر عبادت مین مصروف تہا۔ اس کی عبادت سے تمام دیوتا اور راجہ اندر خوف زدہ ہوگئے۔ اور انہون نے مینکا اپسرا کو واسطے اسکے ورغلانے کے سورگ سے بہیجا۔ چنانچہ اپسرا مذکور اسکے پاس آئی۔ اور کامیاب ہوئی۔ اُس سے ایک دختر مسماۃ شکنتلا تولد ہوئی۔ اس حرکت سے وشوامتر بہت نادم ہوا۔ اپسرا سے کنارہ کش ہوا۔ اور کوہ شمالی پر کئی ہزار سال ریاضت کی ❖

وشوامتر نے ہی راجہ دسرتہ کو ترغیب دی تہی۔ کہ وہ اپنے بیٹے سری رام جی کو واسطے حفاظت برہمنون کے بمقابل راون اور دیگر راکشسون کے روانہ کردے۔ وشوامتر سری رام جی کا گورو تہا اور اُن کو علم سکہلایا ❖

وشوامتر اور وششٹہ کی مخالفت کا قصہ اس طرح پر ہے۔ کہ وشوامتر جبکہ ملکداری کرتا تہا۔ ایک روز وششٹہ رشی کے آشرم پر گیا۔ رشی مذکور نے نندنی گائی کے یمن سے مع تمام فوج اور لشکر کے وشوامتر کی ضیافت نہایت عمدگی سے کی۔ وشوامتر کے دل مین حسد کی آگ بہڑکی۔ اور نندنی گائی طلب کی۔ جبکہ وششٹہ نے انکار کیا تو جبراً گائی چہین لی۔ گائی مذکور نے رشی مذکور کی دلی خواہش پاکر ایک آواز سے لاکہون وشیت مسلح پیدا کردیئے۔ جنہون نے وشوامتر کی فوج کو پراگندہ کیا۔ اور مار ڈالا۔ راجہ اکیلا بہاگا۔ آخر دونون مین جنگ ہوا۔ وشوامتر ہارا۔ تب اسکو ریاضت اور عبادت کا حال معلوم ہوا۔ ریاست چہوڑ کر ریاضت اختیار کی۔ بطریق برہمنان عبادت مین مصروف ہوا ❖

ایک دفعہ جبکہ وشوامتر عبادت مین مشغول تہا۔ اُس وقت اکشواکو خاندان کے راجہ ترشنکو نے

ایک ایسا یگیہ کرنا چاہا کہ جس کی تاثیر سے زندہ اور مجسم سورگ مین داخل ہو جاوے - لیکن وسشٹہ پروہت نے کہا کہ ایسا ہونا ناممکن ہے - پہر راجہ نے وسشٹہ کے ایک سو بیٹون سے بھی خواہش بیان کی - اُنھون نے بھی انکار کیا - راجہ اور دوسری تجویز کے فکر مین ہوا - اُنھون نے راجہ پر چنڈال ہونے کا فتوای لگا دیا - راجہ ایسی خراب او بدّو رہ کر حالت مین وشوامتر سے ملا - وشوامتر نے اُس کی حال زار پر رحم کہایا - اور باوجودیکہ وسشٹہ کے بیٹے مانع بھی ہوئے - راجہ کو مجسم سورگ مین پہنچا دیا - مسری دیش مین اس روایت کو اسطرح پر لکھا ہے کہ ترشنکو کا نام ستیہ ورت بھی تہا - اس نے شہر کے ایک باشندہ کی عورت کو ورغلایا تہا - اُس کے باپ نے اُس کو ملک بدر کر دیا - اور کہا کہ بارہ برس ریاضت خاموشی مین رہے - اُس کی جلاوطنی کے ایام مین سخت قحط پڑا - اُس وقت وشوامتر کے عیال و اطفال اُس کی غیرحاضری کے باعث بہوکہون مرنے لگے - اور سخت مصیبت مین مبتلا ہوئے - ایسی حالت مین ترشنکو اُن کو شکار کا گوشت بہم پہونچاتا رہا - جبکہ یہ مصیبت کا زمانہ گذرنے والا تہا تب ایک روز آخر وقت پر ترشنکو کو کہین شکار نملا - پس اس نے وسشٹہ کی مادہ گاؤ قتل کی اور اُس کا گوشت کام مین لایا - اسی وجہ سے وسشٹہ نے اُسکا نام ترشنکو یعنے تین گناہون کا مجرم رکہا - وشوامتر اُس کی خدمات اور مدد بہ نسبت عیال و اطفال خود کا بڑا مشکور اور ممنون ہوا - اور کہا کچھ عوضانہ یا انعام مانگو اُس نے مجسم سورگ مین جانے کی ہی درخواست کی +

تب وشوامتر نے اوسکو بجائے اوسکے والد کے تخت پر بٹہلایا اور تہوڑے عرصہ کے بعد بامداد دیوتون اور وسشٹہ کے زندہ سورگ مین پہونچا دیا - مہابہارت مین لکہا ہے کہ ایک دفعہ وشوامتر نے دریائے سرسوتی کو حکم دیا کہ وسشٹہ کو اوسکے پاس لاوے - تاکہ اُسے قتل کرون - اور جب دریائے مذکور وسشٹہ کو اوڑا نے بہا لیگیا تب اس نے اُس کا پانی مبدل بخون کر دیا ٭

مارکنڈیہ پوران مین لکہا ہے کہ راجہ ہرشچندر کے دربار مین وشوامتر اور وسشٹہ نے ایک دوسرے کو حسد سے بد دعائین دین - جنکی تاثیر سے یہ دونون پرند ہو گئے مدت تک جنگ کیا - آخر برہماجی نے جنگ فرو کرایا - اور دونون کو اصلی صورت مین لائے - برہماجی اور دیگر دیوتون کے کہنے سے وسشٹہ نے وشوامتر سے صلح کی - اور اس کو برہم رشی بنایا - اور وشوامتر نے اُس کی تعظیم کی - وشوامتر فنون سپہگری مین کامل تہا - دہنور وید - وادیہ کلا - سانکہتیک کلا کا پورا ماہر تہا - اور کئی گرنتہ تصنیف کئے - رگ وید کا سوکت مثل تیسر التصنیف کیا - اس مین دوسری ترشنک

کی ایک سو چودہ رچا سے ایک سو اکتیس رچا تک اور تیسری اشٹک کی پہلی رچا سے چھبیس رچا تک کے گال مندرج ہیں۔ تیسرے منڈل میں پانچ انوواک اور باسٹھ سوکت ہیں +

**وِشْواوَسو** विश्वावसु اِنْدرلوک کے گندھرون کا سردار۔

**وِشْوَرُوپ** विश्वरूप وِشنوجی کا نام +

**وِشْوَکَرما** विश्वकर्मा سب سے اول تمام دنیا پر اور تدبیری بھی انجینئر اور علم عمارت کا ماہر تھا۔ رگ وید کی دو رچاؤں میں اس کا ذکر آیا ہے۔ پرانوں میں لکھا ہے کہ وشوکرما میں ویدوں کے توشٹری جیسی طاقت اور ہنر تھا۔ اور بعض وقت اسی کو توشٹری لکھا ہے۔ یہ صرف سب سے بڑا انجینئری نہیں بلکہ دیوتوں کا کاریگر اور ہتیاروں کے بنانے والا ہے۔ اس نے اگنیہ استر ہتھیار تیار کیا تھا۔ اور اسی نے گرنتھ ستاپتیہ وید درباره حال عمارات و کل تصنیف کیا تھا +

مہابھارت میں اس کی بابت لکھا ہے کہ فنون اور دستکاریوں کا استاد دیوتوں کا بڑھئی تمام قسم کے زیورات کا بنانے والا۔ دیوتوں کے رتھ تیار کرنے والا یہی تھا۔ رامائن میں لکھا ہے کہ اسی نے راکشسوں کے واسطے شہر لنکا تعمیر کیا تھا۔ اور بصورت نل لنگور پیدا ہو کر رام سیتو یعنی سری رام جی کا پل ہند سے لنکا تک سمندر پر باندھا تھا۔ پرانوں میں وشوکرما کو اشٹوسو پربھاس کا بیٹا اُس کی منکوحہ نیک باطن یوگ سدھا کے بطن سے لکھا ہے۔ اسکی دختر سنجنا کی شادی سوریہ سے ہوئی تھی۔ اور چونکہ وہ سوریہ کے جلال کی گرمی سے مجبور تھی۔ اس واسطے وشوکرما نے سوریہ کو خراط پر چڑھا کر آٹھواں حصہ اُس کی روشنی کا کاٹ ڈالا + وہ زمین پر گرا۔ اُس سے اس نے وشنوجی کا چکر۔ شیوجی کا ترسول۔ کوبیر کا ہتھیار۔ کارتکیہ کی برچھی۔ اور دیگر تمام دیوتوں کے ہتیار تیار کئے۔ اور کہتے ہیں کہ جگن ناتھ کی مورتی بھی اسی نے بنائی تھی۔ اسکے نام یہ ہیں۔ "کارو" یعنی بڑھئی۔ "تکشک" یعنی لکڑی کاٹنے والا۔ "دیو وردھک" یعنی دیوتوں کا بنانے والا "ستووستون" + + +

**وِشْویدیوا** विश्वेदेवा دیوتوں کی جماعت کا نام۔ تعداد میں دس ہیں۔ (۱) وسو (۲) ستیہ (۳) کرتو (۴) دکش (۵) کال (۶) کام (۷) دھرتی (۸) کرو (۹) پروروا (۱۰) مادروا۔ بعض اوقات ان میں دو اور ایک روچک۔ یا۔ آلوچک دوسرا دھری۔ یا۔ دھورتی شامل کرتے ہیں +

**وِشْوِیشْوَر** विश्वेश्वर شِوجی کا نام - شِوجی کی اُس مورتی کا نام جو کاشی مین ہے +

**وَک** वक (۱) کووِیر کا نام + (۲) یہ اسُر ایک چکرا شہر مین رہا کرتا تہا - وہان کے راجہ سے اس نے یہ اقرار کرا رکھا تہا کہ ہر روز ایک بڑا مقدار خوراک کا بہم پہونچایا جایا کرے - چنانچہ بمقدار روزمرہ خوراک جاتی اُسکو نوش جان کرکے خوراک لیجانے والے آدمی کو بہی ساتھہ ہی کہا جاتا - کُنتی کی ہدایت کے بموجب اُس کا بیٹا بہیم خوراک اوٹہاکر لیگیا - جب اس دَیت نے بہیم کو ایک ضرب لگائی تب ہر دو جانب سے سخت لڑائی شروع ہوگئی - درختون کو اوکہاڑ کر لگے پہینکنے - آخر بہیم نے اُس اسُر کو لاتون سے پکڑ کر چیر ڈالا +

**وِکْرَمادِتْیَہ** विक्रमादित्य یہ مشہور راجہ شہر پرست والئے اُجین تہا اور گندہربہل کا بیٹا تہا - اس کے نام کا ایک سمبت جاری ہے - جو کہ ۵۷ برس قبل از سن عیسوی شروع ہوا - یہ راجہ علم کا مربی اور بڑا شائق تہا - اس کے دربار مین نو شخص عالم فاضل اور لائق تہے اُن کو نورتن کہتے تہے - اور اُن کے نام یہ تہے - (۱) دہنونتری (۲) کشپنک (۳) امرسنگہ (۴) شنکو (۵) ویتال بہٹ (۶) گہٹ کرپر (۷) کالیداس (۸) ورآہمہر (۹) وررُچی - اسکی کئی ایک حکایات مشہور ہین - اس نے دہلی کو فتح کرکے کشمیر تک اپنا عمل پہونچایا - اسکے وقت مین بُدھ مذہب کو بڑا زوال آیا - اور برہمنون کا پہر عروج ہُوا - اس کے وقت مین شک اور ہُن وغیرہ تاتاری قومون نے اس ملک پر زور شور سے چڑہائی کی - مگر اس راجہ نے اُنہین ملک سے نکالکر فتح حاصل کی - اسکا ہمعصر راجہ شالِوِاہن والئے دکشن تہا اور اُس کا سمبت شک ۷۵ برس بعد از سن عیسوی جاری ہوا تہا - اُسکے ساتھہ بہی اس کا مقابلہ ہوا تہا +

**وِکْرَم چَنْدرَگُپْت** विक्रमचन्द्रगुप्त (دیکہو چندرگُپت) +

**وِکْرَم ہَرْش** विक्रमहर्ष کہتے ہین کہ یہ راجہ درمیان چہٹوین صدی سنہ عیسوی کے ہُوا +

**وِکَرْن** विकर्ण دہرتراشٹر کا بیٹا +

**وِکُکْشی** विकुक्षि راجہ اکشواکو کا بیٹا - سوریہ بنسی خاندان سے اسکا نام ششاد یعنے خرگوش خور بہی تہا - وجہ اس کی یہ تہی کہ ایک روز راجہ اکشواکو نے یگیہ کیا

اور بگیہ کے واسطے گوشت کی ضرورت ہوئی - اس کو واسطے لانے شکار کے روانہ کیا - یہ جنگل مین گیا اور شکار مارا - چونکہ بہوکا تہا - اور نیز تہکاوٹ سے لاچار تہا - اس نے بوقت واپسی ایک خرگوش شکار مین سے کہا لیا - راجہ پر یہ حال واضح ہوگیا - رشی وسشٹہ پروہت نے کہا کہ اس کے ایسا کرنے سے کل گوشت شکار کا جوٹہا ہوگیا - اور جو باقی بچا ہے وہ بہی جوٹہن ہے +

**وِگیان بہکشو** विज्ञानभिक्षु سانکہیا کا مصنف +

**وِلہن** विल्हन یہ مشہور مؤرخ ساکن کشمیر سنہ ۱۰۸۰ء کے قریب ہوا - اس نے وکرمانک چرت - اٹہارہ سرگون یعنے حصّون مین تصنیف کیا - یہ گرنتھ نہایت عمدہ اور اچھے الفاظون مین تصنیف ہوا ہے - کشمیر کے بڑے بڑے شہرون اور مشہور و معروف آدمیون کا حال مفصل لکہا ہے - اپنے شہر اور سفر کے حالات نیز چالوکیہ ونش کے حالات مشرح درج ہین - اُس زمانہ مین اس ونش کا اعلیٰ افسر تربہون تہا - یہ گرنتھ لوگون کے واسطے بڑا فائدہ مند ہے +

**وِمد** विमद اس شاہزادہ کا ذکر رگ وید مین آتا ہے - یہ جوان شاہزادہ سویمبر سے ایک عورت کو جیت لایا - راستہ مین ناکامیاب رقیبون نے حملہ کیا - اُس وقت اشون اس کی امداد مین پہنچے - اور مخالفون کو ہزیمت دی - عورت کو رتہہ مین سوار کرا کر شاہزادہ کو اس کے گہر بحفاظت پہنچا دیا - +

**وِنتا** विनता دکش کی دختر - کشیپ کی زوجہ - اس کے بطن سے گرڑ تولد ہوا +

**وِند - انو وِند** विन्द- अनुविन्द یہ دونون شریک راجے والئے اونتی نگر تہے - ان کی ہمشیرہ متر بندا حسین و خوبصورت تہی - اُس نے عہد کر رکہا تہا - کہ سری کرشن جی کے سوائے - اور کسی دوسرے کے ساتہ شادی نہ کرونگی - اسی واسطے انہون نے اپنی ہمشیرہ کی شادی سری کرشن جی سے کر دی - یہ دونون جنگ مہابہارت مین شامل تہے +

**وِندھیاولی** विन्ध्यावली بلی اسر کی زوجہ +

**وِندھیہ واسنی** विन्ध्यवासिनी شوجی کی زوجہ کا نام - (دیکہو دیوی) +

**ونہی** वह्नि: سری کرشن جی کا بیٹا متر بندا کے بطن سے *

**ووپ دیو** वोपदेव یہ مصنف درمیان سنہ ۱۳۰۰ء کے ہوا اس نے مگدہ بودہ ویاکرن تصنیف کیا اور یہ ویاکرن پانینی کے قواعد کے برخلاف ہے *

**وِوسوت** विविस्वत सوریہ کا نام *

**وِوِندھیا** वि-विन्धया یہ ایک دانو تہا۔ اور جراسندہ ولیتن ولد سری کرشن جی نے اس کو قتل کیا تہا *

**وہنی** वह्निन اگنی کا نام۔ (دیکھو اگنی) *

**ویاڈھی** व्याडि کوش اور ویاکرن کا مصنف سب سے اول ہی ہوا۔ امرسنگہ نے بہی اسی کے گرنتھہ کو لیکر امرکوش تصنیف کیا تہا۔ اس نے ایک سنگرہ گرنتھہ ایک لاکہہ شلوک کا تصنیف کیا تہا۔ اس ویاڈہی کا ذکر بہاشیہ مین بہی آتا ہے۔ بموجب رائے گولڈسٹکر صاحب کی وہ گرنتھہ واکشاین کا تصنیف کیا ہوا ہے۔ لیکن یہ بات غلط ہے کیونکہ واکشی پتر یعنے پانینی کم سے کم دو پشت قبل از ویاڈہی ہوا تہا۔ اور ولش رک پرتی۔ اور برہانک اتہاس سے یہ گرنتھہ بنا ثابت ہوتا ہے۔ اسی واسطے ویاڈہی کا تصنیف شدہ ثابت ہوتا ہے۔ اور ویاڈہی پانینی کے بعد ہوا *

**ویاس** व्यास ویدویاس اسی کو کہتے ہین۔ اس نے ویدون پورانون۔ کو ترتیب دیا۔ اور مہابہارت کو تالیف کیا۔ پراشر مُن کا بیٹا ستیہ وتی کے بطن سے تولد ہوا۔ روایت اس طرح پر ہے کہ ایک روز پراشر مُن کو جمنا سے عبور کرنے کا اتفاق ہوا۔ ملاح اُس وقت کہانا کہا رہا تہا۔ اس لئے دختر ملاح مسماۃ ستیہ وتی نے مُن مذکور کو کشتی پر سوار کرا کر عبور کرایا۔ باثناء راہ ستیہ وتی کے حسن کو دیکہہ کر مُن مذکور کا دل بے اختیار ہو گیا ستیہ وتی کا ہاتہہ پکڑا۔ اور اپنی خواہش ظاہر کی۔ ستیہ وتی نے انکار کیا۔ مُن پراشر بہت درپے ہوا۔ ستیہ وتی نے مجبوراً عذر کیا کہ ایک تو مجہہ سے بو مچہلی کی ناقص آتی ہے۔ دوسرا میرا والد سامہنے دیکہہ رہا ہے تیسرا دن کا وقت واسطے جماع کے ممنوع ہے۔ پراشر مُن نے ریاضت کے زور سے ستیہ وتی کے جسم مین بجائے بدبو کے خوشبو پیدا کر دی۔ چار چار کوس تک خوشبو پہیلی۔ نیز اندہیرا کر دیا۔ اور عورت مذکور کے ساتہہ عیش و عشرت مین مشغول ہوا۔ جب اترا ستیہ وتی کے کہا کہ چونکہ تو کنواری ہے۔ اس واسطے تیرا حمل کسی پر ظاہر نہ ہوگا۔ اور تیرے جسم مین یہ خوشبو ہمیشہ کے لئے

قایم رہیگی - اسکے بعد پراشر مُن چلے گئے - اور ستیہ وتی حاملہ ہوئی - عین لڑکا جننے کے وقت م
دریائے جمنا کے دویپ یعنے جزیرہ پر جاکر سیاہ رنگ کا لڑکا جنا چونکہ ویاس جی اصلی والد کا
بیٹا نہین تہا - اسواسطے اس کا نام کانین پڑا - ور رنگ سیاہ تہا اسواسطے کرشن نام ہُوا اور
جزیرہ یعنے دویپ پر تولد ہونیکی وجہ سے دُویپاین" نام پڑا - اسکے بعد ستیہ وتی والدہ ویاس جی نے
راجہ شانتنو سے شادی کرلی - اُس کے بطن سے دو بیٹے تولد ہوئے - ایک فرزند کلان چترانگد
جوکہ لڑائی مین مارا گیا - دوسرا فرزند خورد وچترویریہ لاولد مرگیا - اور کرشن دویپاین یعنے ویاس
اچہا دہاری یعنے بمرضی و اختیار خود تیرتہون مین گہومنے لگے - بعد ازان بموجب قواعد دہرم شاستر
اور بہ تعمیل ارشاد والدہ خود راجہ وچترویریہ کی ہر دو بیوہ رانیون سے دو لڑکے دہرتراشٹر
اور پانڈو اور لونڈی کے بطن سے ودُر تولد کئے - اُنہین کی اولاد مین جنگ مہابہارت ہُوا +

کلیگ کے شروع مین ویاس جی نے ویدکی شاکہائین تالیف کین - اس سے وید ویاس جی
کا نام مشہور ہوا - تمام پوران اور مہابہارت تصنیف کئے - ویدون کے چار حصّہ کرکے اپنے
شاگردون سمنت جیمن - ویشمپاین - دیول - اِست - اور اپنے فرزند شکدیو کو پڑہائے نیز
بدہ مت کے برخلاف ایک گرنتہہ تصنیف کیا +

**ویت ہویہ** वीतहव्य قوم ہے ہیہ کا راجہ تہا - اس کے بیٹون نے
راجہ دیودواس والئے کاشی پر حملہ کیا - اور اُس کے خاندان کے کل آدمی مار ڈالے - اس کے بعد ہی
راجہ دیودواس کے گہر ایک اور بیٹا مسمی پرتردن تولد ہُوا - اُس نے قوم ہے ہیہ کے آدمیون پر
حملہ کیا - اُس سے لاچار ہوکر راجہ ویت ہویہ بہاگ کر رشی بہرگو کی پناہ مین گیا - پرتردن نے اسکا
وہانتک تعاقب کیا - اور اس کو بہرگو سے مانگا - بہرگو نے انکار کیا - اور رشی بہرگو کے منتر اور اُپدیش
سے ویت ہویہ برہمن رشی ہوگیا - اور ویدون کو برابر پڑہنے لگا - اس کی بیٹے کا نام گرتس مد تہا - وہ
بہی رشی تہا - اور اُس کی بڑی عزت کی جاتی تہی - اور رگ وید کی کئی رچین اُسنے تصنیف کین +

**وئی کہواب** वैखाव شکل یجروید کے گرہیہ سوتر اور شروت سوتر
کا مصنف +

**ویدوتی** वेदवती رشی کُش دہوج کی دختر - اور برہسپتی کی پوتی -
ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ راوَن کا کوہ ہمالہ کے جنگل مین سے گذر رہا تہا - کہ ویدوتی کو بلباس زاہدانہ
وہان پر دیکہکر اسپر عاشق ہُوا - اور اسکو قابو مین لانے کے لئے بہت کوششین اور تدابیر کین لیکن

اس نے راون کو صاف جواب وانکار دیا اور کہا کہ تمام دیوتا اور گندہرو مجھہ سے شادی کرنا چاہتے ہین۔ لیکن میرا والد سوائے وشنو جی کے اور کسی کے ساتہہ شادی کرنا نہین چاہتا تہا۔ کیونکہ وشنو جی کو ہی داماد بنانیکی اُس کی خواہش ہے۔ اس کے والد کے اس ارادہ سے طیش مین آکر دیتون کے راجہ شمبہو نے اسکے والد رشی کش دہج کو مار ڈالا۔ باپ کے مرنے کے بعد اپنے والد کی خواہش پوری کرنے کے لئے اس نے اپنا ارادہ مضبوط کیا۔ اور وشنو جی کو ہی اپنا شوہر بنانے کے لئے ریاضت شروع کی ۔ راون نے ملایمت اور نرمی سے اسکے آگے گفتگو کرکے شیخی ماری کہ میرا وشنو جی سے اعلے درجہ ہے۔ اِس پر اُس نے اُنگلیون کے اگلے سرے سے اِسکے بالون کو چھوا اس سے ناراض ہوکر اس نے اپنے بال کاٹ ڈالے۔ اور کہا کہ تیرے سامہنے ہی مین آگ مین داخل ہوتی ہون۔ اول بدین الفاظ راون سے مخاطب ہوئی۔ کہ تو نے جنگل مین میری بے عزتی کی ہے۔ تو بڑا بدمعاش ہے۔ اس لئے مین دوبارہ پیدا ہوکر تیری موت کا باعث ہون گی۔ یہ کہا اور مشتعل آگ مین داخل ہوکر جل گئی۔ آسمان سے پہولون کی بارش ہوئی۔ دوبارہ سیتا جی کے جسم سے پیدا ہوئی۔ اور اسی کے باعث راون ہلاک ہوا۔

**ویدویاس** वेदव्यास ویدون کو ترتیب دینے والا۔ ویاس جی کا نام۔ (دیکھو ویاس) ✤

**ویدیہہ** वैदेह ملک ودیہہ کے راجہ کا نام سیتاجی جنک کا یہ نام تہا ✤

**ویدیہ ناتہہ** वैद्यनाथ شوجی کا نام ✤

**ویدیہی** वैदेही سیتا جی کا نام۔ راجہ جنک۔ یعنی ودیہہ کی دختر ✤

**ویر** वीर (۱) سری کرشن جی کا بیٹا ستیا کے بطن سے۔ اور (۲) سری کرشن جی کا بیٹا کالندی کے بطن سے ✤

**ویراج** वैराज منو کا نام یعنے وراج کا بیٹا ✤

**ویراجس** वैराजस پترون کی ایک جماعت کا نام۔ (دیکھو پتری) ✤

**ویربھدر** वीरभद्र شوجی کا بیٹا۔ اُن کے مُنہہ یا سر سے پیدا ہوا۔

اِس کے پیدا کرنیکی یہ وجہ ظاہر کی گئی ہے ۔ کہ شوجی کو دکش کا یگیہ خراب اور مسدود کرنا ۔ اور دوسرے دیوتون اور اور لوگون کو جو وہان موجود تہے نکالنا اور تنبیہ کرنا منظور تہا ۔ اور اِس خفگی کی وجہ یہ تہی کہ ایک دفعہ دکش نے یگیہ کیا ۔ از راہ غرور نہ شوجی اور پاربتی جی کو نہ بلایا ۔ اور ستی یعنے پاربتی خود بخود بہ حصول اجازت یگیہ مین چلی گئی ۔ اور وہان پر اپنی بے حرمتی اور حقارت اور شوجی کی بے عزتی دیکھکر ۔ کمال غصہ اور غضب مین ہوئی ۔ اور اپنے کو آگ مین جلا دیا ۔ شوجی کو اس حال سے خدمتگارون یعنے گنون نے اطلاع دی ۔ یہ سنتے ہی شوجی کی صورت غضبناک ہوگئی ۔ ہونٹون کو کاٹنے لگے ۔ سر سے ایک لٹ یعنے گچہا بالون کا اوکہاڑ کر پہاڑ پر مارا ۔ ایک آواز مہیب نکلی ۔ جٹا کی جانب سے ویربہدر ظاہر ہوا ۔ وایو پران مین اس کی صورت قرار ذیل بیان کی گئی ہے ۔ ہزار سر ۔ ہزار چشم ۔ ہزار پاؤن ۔ ہزار ہی گدا ہاتہہ مین ۔ اور ہزار ہی بال یعنے تیر ہاتہہ مین سنکہہ ۔ چکر ۔ برچہی ۔ کمان مثل شعلہ سوزان ۔ کلہاڑا ۔ کل ہتہیارون سے مسلح ۔ خونخوار اور خوفناک شکل مثل آتش کے روشن ۔ اور سر پر چاند ہلال ۔ بڑا منہہ ۔ اور پوست ببر خون آلودہ زیب بدن تہا ۔ پس شوجی کے حکم سے دکش کے یگیہ کو خراب کیا ۔ اور تمام دیوتون اور رشیون وغیرہ کو وہان سے نکالدیا ۔ اس کی پرستش مرہٹا ملک مین ہوتی ہے ۔ وہان پر مندر بہی ہے +

**ویرسین** **वीरसेन** یہ راجہ والی کلنگ دیس تہا ۔ اس کی لڑکی راجہ دہرو سندہی ۔ والی ایودہیا کی رانی تہی ۔ اس کی دختر کا نام منورما تہا ۔ راجہ دہرو سندہی کے مرجانے کے بعد منورما کا بیٹا مسمی سُدرشن تخت سے محروم رہا ۔ اُس کا برادر خورد اور سوتیلا بمدد راجہ یدہاجت والئے اُجین پور نانا خود راجہ قائم ہوا ۔ یہ راجہ اپنے نواسہ کی کمک مین گیا ۔ وہین راجہ یدہاجت کے ہاتہہ ہلاک ہوا +

**وئی روچن** **वैरोचन** بلی کا نام +

**وئی شروَن** **वैश्रवन** کوویر کا پدری نام +

**وئی شمپاین** **वैश्मपायन** یہ مشہور رشی ۔ کرشن یجر وید کا اصلی اُستاد تہا ۔ یہ ویاس جی کا شاگرد تہا ۔ اور اسی سے گرنتہہ مہابہارت پڑہا ۔ بعد ازان راجہ جنمیجے کو بروز متبرک دوبارہ پڑہکر سنایا ۔ کہتے ہین ہری ونش کا بہی مصنف تہا +

**وئی کرتن** **वैकर्तन** کرن کا نام ۔ پدری نام وِکرتن (سوریہ) سے +

**ویگ وان ورت** **वेगवानवत** (١) سری کرشن جی کا بیٹا ۔

سنیتا کے بطن سے +

(۲) ایک دانو تھا - شالو کی طرف سے سری کرشن جی کے مقابل جنگ آرا ہوا اور بھیم کے ہاتھ سے قتل ہوا +

**وین** वेन انگ کا بیٹا - منو سوئیم بھو کی نسل سے - اس نے تخت پر بیٹھتے ہی یہ حکم یا اشتہار جاری کیا کہ کسی آدمی کو واجب نہیں ہے کہ جگیہ - خیرات - نذر اور نیاز کے دیوتا کے نام کرے - مین ہی ایک ہون جو کہ مستحق جگیہ ہون - اور مین ہی ہمیشہ کے لئے بہشت اور نیاز لینے کا مالک ہون +

رشیون نے ملائمیت اور نرمی سے اسکار دکیا - لیکن کچھ اثر نہ ہوا - بعد ازان انہون نے سختی سے نصیحت کرنا شروع کیا - جب اس سختی کی بھی کچھ تاثیر نہ ہوئی تو پھر رشیون نے کشا یعنے گھاس متبرک سے راجہ وین کو مار ڈالا - راجہ کے مر جانے کے بعد ملک مین چورون کا بازار گرم ہوا - اور راجہ لاولد مرا تھا - اسواسطے رشیون نے بعد صلاح و مشورہ راجہ کی لاش کی ران کو رگڑا - وہان سے ایک لڑکا بدشکل چپٹا چہرہ اور بہت چھوٹا قد پیدا ہوا - رشیون نے اسکو نشست کے لئے حکم دیا - یعنے نشید - چنانچہ وہ بیٹھ گیا - اس کا نام نشاد پڑا - اسی سے اقوام نشاد شریر باطن پیدا ہوئی - +

تب برہمنون نے لاش کی راست جانب رگڑی - وہان سے راجہ پرتھو ظاہر ہوا - اور یہی راجہ وین کا بیٹا بڑی جاہ و جلال کا پیدا ہوا - لیکن پورانون میں اس قصہ کے بیان میں بڑا اختلاف ہے +

**ویوسوت** वैवस्वत ساتوین منو کا نام + بیوسوت کا بیٹا تھا - (دیکھو منو) +

### ہ

**ہارکیس** हारकीस راجہ پورن بھدر کا بیٹا تھا - اس نے چھوٹی عمر سے ریاضت شوجی کی شروع کی - اور اس قدر ریاضت مین مستغرق ہوا - کہ شوجی نے اس کی ایسی سخت ریاضت سے خوش ہو کر کاشی جی کا کوتوال اسکو مقرر کر کے "ونڈ پالی" - اور "مونڈ نایک" دو نام اسکے رکھے - پس ہارکیس کاشی مین سا نام مقرر - شوجی مشہور ہوا شوبھکتون کی حفاظت اور مخالفون کو سزا دیتا ہے +

**ہاریت** हारीत (۱) سمرتی و دہرم شاستر کا مصنف +

(۲) سوریہ بنسی راجہ یووناشو کا بیٹا - اکشواکو کی نسل سے تہا - اس کی نسل سے ہاریت ونگی رس ہوا لنگ پوران سے واضح ہوتا ہے کہ یووناشو کا بیٹا ہریت تہا - اور ہریت کا بیٹا ہاریت تہا - ونگی رس کی جانب سے کشتری برہمن تہا - بعض اس کو چیون کا بیٹا تبلاتے ہیں +

**ہڈمب** हिडम्ब طاقتور راکشس - اس کی زرد آنکہین اور بڑی خوفناک شبیہ تہی - اور یہ آدم خور تہا - یہ اُس جنگل مین رہتا تہا کہ جہان پانڈوان بعد جلنے اُنکے گہر کے چلے گئے تہے - اس کی ایک ہمشیرہ مسماۃ ہڈمبا تہی - اس نے اُس کو روانہ کیا تاکہ پانڈوان کو ورغلا کر اسکے پاس لاوے - وہ پانڈوان کے پاس گئی - اور جب اُس نے بہیم کو دیکہا - ہڈمبا اُس پر عاشق ہوگئی اور کہا کہ مین تجہکو اپنی پیٹہہ پر سوار کر کے بجائے محفوظ لے چلتی ہون - بہیم نے انکار کیا - اُن دونون کی صلح آمیز گفتگو کے درمیان ہڈمب وہان پہونچگیا - ہڈمب اور بہیم کے درمیان خونخوار جنگ شروع ہوا - آخر بہیم نے اس دشت کو مار ڈالا - پہلے تو جنگ کو دیکہکر ہڈمبا خوف زدہ ہوکر بہاگ گئی لیکن لڑائی کے ختم ہونے پر پہر واپس آئی - اور ظاہر کیا کہ بہیم مجہکو اپنی زوجیت مین قبول کرے - اُس کی والدہ کی خواہش سے بہیم نے اُس سے شادی کی - اور اُس کے بطن سے ایک لڑکا مسمی گہٹوتکچ تولد ہوا +

**ہڈمبا** हिडम्बा ہڈمب راکشس کی ہمشیرہ - اور بہیم کی زوجہ (دیکہو ہڈمب) +

**ہر** हर شوجی کا نام +

**ہرش** हष: سری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کے بطن سے +

**ہرشن** हर्षण یہ ایک دیوتا ہے اور شرادہ کی اشیاء کو قبول کرنا - اس کا کام ہے +

**ہرنیاکش** हिरण्याक्ष کشیپ کا بیٹا - دتی کے بطن سے اور ہرنیہ کاشیپو کا توام برادر - جس کو وشنوجی نے وراہ اوتار لیکر قتل کیا - یہ بڑا صاحب طاقت تہا - کوئی دیوتا اس کی برابری کر نہین سکتا تہا - تمام دیوتون پر فتح حاصل کی - اور پہر یہ خیال کہ اندرا اور تمام دیوتا زمین پر پیدا ہونے اور بلی ملنے سے خوش رہتے ہین - اگر اس زمین پیدا نہ ہون تو خود ہی ناطاقت ہو جاوینگے - پس زمین کو چہڑا کر پاتال مین لیگیا - اور پہر دیوتون کو مطیع کرنے کو گیا - جب ہرنیاکش

دیوتون کو مطیع اور تابع فرمان کرکے واپس گیا - تو راستہ مین وراہ اوتار نارائین کو اٹہا کر لاتے ہوئے ملے - انکی ساتہہ اس نے جنگ عظیم کیا - آخر وراہ جی کے ہاتہہ سے ہلاک ہوا ✤

کہتے ہین کہ ہرنیاکش اور ہرنیہ کاشپو دونو پہلے جے وجے دواریال بیکنٹہہ کے تہے - اور سنت کمار کی بددعا سے دیئت ہوگئے تہے - ان کو یہ بددعا تہی کہ تین دفعہ دیئت ہوکر اور تینون دفعہ وشنو جی کے ہاتہہ سے قتل ہوکر پہر بیکنٹہہ مین آجائینگے - چنانچہ پہلے دونون اس جنم مین پیدا ہوئے ✤

**ہرنیہ کاشیپو** हिरण्यकशिपु کشیپ کا بیٹا - دتی کے بطن سے اور ہرنیاکش کا توام برادر خورد - اس نے شوجی کی سخت ریاضت سے یہ ثمرہ حاصل کیا ہوا تہا - کہ دیوتا اور کسی انسان حیوان - پرند - وغیرہ سے نہ مریگا - اور نہ بوقت دن اور نہ بوقت شب اور نہ آسمان پر اور نہ زمین پر موت ہوگی - بعد ازان دیوتون سے جنگ کرکے کل ملک اُن سے چہین لیا - دیوتا فرار ہوکر کوہستان مین پوشیدہ ہوئے - اس نے اپنی ریاست مین وشنو جی کے نام لینے کی عام ممانعت کردی تہی - اور جو کوئی نارائین کا نام لیتا اُس کو جان سے مار ڈالتا - اسکے چار بیٹے تہے - ان مین سے پرہلاد وشنو جی کا بڑا بہگت تہا - ہر وقت نارائین کا نام ورد زبان رکہتا تہا - ہر چند ہرنیہ کاشپو نے سمجہایا - کہ نارائین میرا دشمن ہے - اُس کی یاد سے کنارہ پکڑ - مگر پرہلاد نے نہ مانا - اس نے کئی سزائین پرہلاد کو دین - تب بہی وہ ثابت قدم رہا - آخرش تنگ آکر اپنے ہاتہہ سے اوس کو مارنا چاہا اور تلوار لیکر چاہتا تہا - کہ پرہلاد کا سر تن سے جدا کرے - کہ اتنے مین نرسنگہہ اوتار جی ایک ستون کو چیر کر باہر نکلے اور ہرنیہ کاشپو کو اپنی زانون پر بٹہلا کر پیٹ چاک کرکے مار ڈالا - وہ وقت شام تہا - نہ دن نہ رات تہا پہر ہلاک ہوا ✤

**ہرنیہ کیشی** हिरण्यकेशी یجروید کے شروتہ اور گرہیہ سوتر کا مصنف ✤

**ہری** हरि (۱) وشنو جی کا نام ✤

(۲) واکیہ پدیہ کا مصنف - اور اس کی تصنیف زمانہ کی عین مطابق ہے ✤

**ہرشچندر** हरिश्चन्द्र راجہ ترشنکو کا بیٹا سورج بنسی نسل سے اجودہیا کا راجہ تہا - اس پہلے راجہ کی اولاد نہ تہی - ورن دیوتا کی ریاضت کرکے ایک بیٹا مسمی روہتاشو حاصل کیا تہا - زہد اور انصاف کے لئے یہ راجہ مشہور تہا - راست گو اپنے قول اور عہد کا پورا تہا - اس راجہ کے قصے بہت ہین - اول اتریہ برہمن مین شنہ سیف کا خریدنا اور اپنے لڑکے کے عوض یگیہ مین قربانی دینا لکہا ہے - (دیکہو شنہ سیف) دوم مہابہارت مین لکہا ہے کہ راجہ سُو یگیہ کے

کرنے اور خیرات کے لحاظ سے یہ آندر کے ملک تک پہونچگیا تہا۔ سوم مارکنڈیہ پوران مین مندرج ہے کہ وسشٹہہ اس کے گورو کی زبانی راجہ کی تعریف سُنکر رشی وشوامتر واسطے کرنے امتحان کے راجہ کے پاس گیا۔ اور برہمن کی صُورت اختیار کرکے تمام سلطنت راجہ سے مانگ لی۔ اور دکشنہ مین تین بہار سونے کے لینے کئیے۔ اس کے بعد راجہ نے معہ اپنی رانی مسماۃ شیبیا اور فرزند روہت آشو کے محلات سے نکلکر باہر ڈیرہ کیا۔ ہرچند وشوامتر بصورت برہمن نے کہا کہ اے راجہ اب تیرے پاس سوائے پوشیدنی پارچات کے اور کچہہ نہین ہے۔ تین بہار سونے کے کہان سے دیگا۔ پس صاف جواب دیدو کہ میرے پاس کچہہ نہین ہے۔ مین دکشنہ دے نہین سکتا۔ راجہ نے یہی جواب دیا کہ مین دکشنہ دینے کا اقرار کرچکا ہُوا ہون۔ یہانتک مجہہ سے ہوسکیگا پیدا کرکے دونگا۔ وشوامتر بصورت برہمن نے زیادہ تنگ کرنا شروع کیا۔ پس راجہ کاشی مین چلا گیا۔ رانی اور بیٹا کو بعوض ڈیرہ بہار سونے کے فروخت کرکے وشوامتر بصورت برہمن کو دی اُس نے نصف دکشنہ لیکر بقیہ نصف کی بابت زیادہ سختی سے تقاضا شروع کیا۔ اس پر راجہ بذات خاص کے فروخت کردینے کے لئے مستعد ہُوا۔ دہرم بصورت چنڈال ظاہر ہُوا۔ اور راجہ کو ڈیڑہ بہار سونے کے عوض خرید کرلیا۔ اور راجہ کو رسی سے باندہکر لیگیا۔ اور مُردہ جلانے کا کام سپرد کیا۔ بارہ ۱۲ برس راجہ کو اسی حالت اور اسی کام کرنے مین گذر گئیے۔ اس کے بعد راجہ کی بیٹے کو سانپ نے کاٹا۔ رانی اُس کی والدہ نے بچہ کے غم مین واویلا مچایا اور سینہ چاک کرنا شروع کیا۔ لوگون نے مردہ لڑکا اس کے آگے پڑا ہُوا دیکہہ کر یہ سمجہا کہ اس عورت نے کسی دوسرے شخص کا لڑکا مارڈالا ہے۔ اور اِفشا راز نہ ہونیکی وجہ سے رونے کا یہ حیلہ نکالا ہے۔ اور چونکہ وہان مشہور تہا کہ لوگون کے بچون کو ایک ڈاین کہا جایا کرتی ہے۔ پس لوگون نے قایم کیا کہ یہی بچونکو مارنے والی ہے۔ اتفاق سے آج ہاتہہ آگئی ہے۔ اُسے پکڑ کرلیا۔ اور اُسی چنڈال کے پاس لیگئیے۔ کہ جس کے پاس راجہ ملازم تہا کہا کہ اس ملعون عورت کو قتل کرو۔ چنڈال نے مزدوری مقرر کرکے لیلی۔ اور راجہ اپنے ملازم کو حکم دیا کہ اس عورت کو ہلاک کرو۔ چنانچہ راجہ اُسکو شمسان مُردہ جلانے والی جگہہ پر لیگیا جب راجہ نے اُس کے قتل کا ارادہ کیا۔ تب اُس کی دردآمیز گریہ زاری سے راجہ نے اپنی رانی اور بیٹی کو پہچان لیا۔ نہایت پریشان حال ہُوا اور غش کہاکر زمین پر بیہوش پڑا رہا۔ آخر سوچا کہ میرا بیٹا تو مرچکا اور عورت کو اب مین خود قتل کردونگا۔ کیونکہ میرے مالک کا حکم ہے اگر قتل نہ کرون تو نمکحرامی مین داخل ہے۔ ضرور یہ بھی قتل ہوگی۔ دونون کے مرجانے پر میرا جینا عبث ہے۔ یہ سوچکر چتا بنائی

لڑکے کو اُس مین ڈالا - اور وِشنوجی کا سمرن یعنے یاد کی - اور چاہتا تہا کہ عورت کو قتل کر کے آپ بہی جل مرے - کہ اتنے مین تمام دیوتا معہ دہرم اور رِشی وِشوامتر کے موجود ہوئے - اور دہرم نے راجہ کو جلنے سے بچا لیا - اِندر نے کہا کہ تم تمہاری رانی اور لڑکے نے سورگ جیت لیا - اس لئے تم تینون سُرگ مین چلو - راجہ نے سورگ مین جانے سے بدین وجہ انکار کیا کہ میرا مالک چنڈال ہے بدون اجازت اُس کے کیونکر جا سکتا ہون - تب دہرم نے یہ شک راجہ کا رفع کیا - پہر راجہ نے دوسرا اعتراض نکالا کہ سوائے اپنی تابعدار رعایا کے مین نہین جا سکتا - یہ بہی اِندر نے منظور کیا اور رِشی وِشوامِتر نے روہِت آشو فرزند راجہ کو تخت سلطنت پر بٹھلایا - راجہ معہ رانی اور اپنے دوستون کے سورگ مین گیا - سورگ مین پہونچکر رِشی نارد کے ورغلانے سے راجہ نے کچہہ مکر و فریب کیا - راجہ فوراً سورگ سے گرایا گیا - راستہ مین عذر تقصیر کرنے سے معافی ہوئی - +

**ہَرْیَشْوَ** हर्यश्व کولاشو کا بیٹا - اس نے دِسْنہد ہو دیئت کو قتل کیا تہا - مُلک پنچال کا نام اسی کے پانچ بیٹون سے پڑا +

(۲) دکش کے پانچہزار مانسی بیٹے - جو کہ واسطے پیدا کرنے خلقت کے تولد کئے تہے - مگر رِشی نارد جی نے اُن کو ورغلایا - اور وے مختلف جوانب کو چلے گئے - اور پہر واپس نہ ہوئے +

**ہرِیشی کیش** हृषीकेश وِشنوجی یا سری کرشن جی کا نام +

**ہَل بہرت** हलभृत بلرام جی کا نام - یعنے ہل اوٹہانیوالا +

**ہلایُدہ** हलायुध بلرام جی کا نام یعنے ہل اوٹہانیوالا +

**ہنس** हंस (۱) مہابہارت مین سری کرشن جی کا نام +

(۲) ہنس اور دِمبک یہ دونون بہائی بڑے دلاور جراسندھ کے رفیق تہے - جبکہ دِمبک نے سنا کہ ہنس مارا گیا ہے - فوراً اس نے خودکشی کر لی - اور جبکہ ہنس نے اپنی بہائی کے مرنے کی خبر سُنی اُسی وقت دریائے جمنا مین ڈوب مرا +

(۳) ایک راجہ تہا جس کو بلرام جی نے قتل کیا تہا +

**ہنُومان** हनूमान (دیکہو ہنومت) +

**ہنومت** हनुमत ہوا کا بیٹا - انجنی رانی کیسری راجہ بندرون کی بطن سے پیدا ہوا - اس نے معہ دیگر بندرون کے سری رام جی کی امداد بوجہ احسن کرکے دیتون کو نابود کیا - اس کی خدمات بمقابلہ جنگ راون وغیرہ مثل دیوتون کے ہین - اور

انسانی طاقت سے باہر خیال کی جاتی ہین۔ اس کا ہندوستان سے لنکا تک سمندر کو ایک ہی چھلانگ سے کود کر لنکا مین پہونچنا۔ بڑے بڑے درختون کو بیخ و بن سے اکھاڑ ڈالنا۔ کوہ ہمالہ کو اوٹھا کر لے جانا۔ بادلون کو پکڑ لینا۔ علاوہ ازین اور بڑے بڑے عجیب کام حیرت انگیز بھی باتین ہین کہ اسکا اوتار ہونا ثابت کرتی ہین۔ اس کا قد مثل کوہ یا بڑے مندر یا بنیا کے ستے۔ رنگ۔ زرد بہیر مثل طلاء گرم کے درخشان۔ اور چہرہ نہایت سُرخ مثل لعل کے اور دُم بے تعداد طول تک لپیٹنے والی۔ کوہ بلند پر کہڑا ہو کر مثل بادل کے گرجتا ہے۔ ہوا کے درمیان پہیر پہنچ سکتا ہے اور بادلون مین زور و شور سے اڑتا ہے۔ سری رام جی کے بڑے بڑے کام کیے۔ سری رام جی کی چٹھی سیتا جی کے پاس پہونچائی۔ جبکہ سیتا جی کا کچھ پتہ و نشان ملتا نہین تھا۔ راون کے باغ کو برباد اور ویران کیا۔ راون اور دوسرے دیتون نے اُس کی دم پر روئی لپیٹ کر تیل لگا دیا تاکہ یہ جل مرے۔ مگر ایسا کرنے سے اُنہون نے اپنی ہی تباہی کی۔ اور اُن کی امید کے برخلاف ظہور ہوا یعنے یہ کہ ہنومان جی نے دُم کو آگ لگتے ہی تمام شہر لنکا کو جلا دیا۔ اس سے اس کا نام لنکا داہی ٹھہرا +

یہ جنگ کیوقت کوہ ہمالہ پر جا کر ادویات وغیرہ لایا۔ جنکی تاثیر سے زخمی شدہ تندرست ہوئے۔ اور سری لچھمن جی کے واسطے جیون بوٹی لا کر اُن کو ہوش مین لائے۔ دیتون کو قتل کر کے دیوتون کو فرحت دی۔ چنانچہ کال نیمی اور دوسرے بہت گندہرون کو ہلاک کیا۔ مہراون رکس راجہ پاتال کو ہلاک کیا۔ مگر دیتوچ فرزند خود کو وہان کا راجہ بنایا۔ سری رام جی کے ہمراہ اجودھیا مین واپس آیا۔ اور سری رام جی کے حضور سے بعوض خدمات اہم دائمی جوانی اور غیر فانی زندگانی حاصل کی۔ ہنومان جی بطور دیوتا کے ہندوستان مین مانا جاتا ہے۔ اس کی تصویرات ہر جگہہ موجود ہین +

اس کے یہ نام ہین۔ مرت سُت یعنے ہوا کا بیٹا۔ پدری یہ ہین۔ انلی۔ ماروتی۔ اور باوری نام ہے۔ آنجنیہ۔ طاقت جادو اور سحر مین کامل تھا۔ اسواسطے اُس کا نام یوگ چیرا۔ نیز رکیت ذیولی۔ یہی نام ہے +

ہنومان صرف و نحو یعنے دیاکرن کا ماہر اور بڑا عالم تھا۔ دیاکرن والون مین اسکا نوان نمبر شمار کیا گیا ہے۔ رامائن مین اس کے علم کی بڑی تعریف لکھی ہے +

**ہوبہج** हविर्भुज پتِرون کی ایک جماعت کا نام (دیکھو پتری) +

**ہوشمت** हविस्मत پتروں کی ایک جماعت کا نام۔ (دیکھو پتری) +

**ہیہ شیر** हयशिर وشنو جی کی صورت کا نام +

**ہیہ گریو** हयग्रीव لکشمی جی کی بد دعا سے وشنو جی نے ہیہ گریو اوتار لیا۔ جسکے سر گھوڑی کا اور باقی تمام جسم انسانی تھا۔ اسی جسم میں ہیہ گریو دیت کو قتل کیا۔ دوسری روایت یہ ہے کہ وشنو جی نے اپنی مورت ایسی بنائی اور اُن دیتوں سے وید واپس لاتے جو کہ چرا کرلے گئے تھے +

**ہیہ گریو** हयग्रीव اس دیت کا سر گھوڑے کا تھا۔ اس کی بابت دو روایتیں ہیں۔ ایک یہ کہ دیوی بھاگوت میں لکھا ہے کہ اس نے دریائے سرسوتی کے کنارے دیوی جی کی عبادت کرکے یہ ور حاصل کی ہوئی تھی کہ مجھکو میری ہی ہم شکل کا قتل اور ہلاک کر سکے دوسرے کسی کے ہاتھ سے موت نہ آوے۔ پس وشنو جی نے ہیگریوا اوتار لیکر اس کو قتل کیا۔ دوسری روایت اس طرح پر ہے کہ جس وقت کلپ کے اخیر برہما جی سویا۔ اور اُس کے منہ سے وید نکلے۔ تب اُن کو یہ دیت چرا کر لیگیا۔ اور وشنو جی نے متسیہ اوتار میں اسے قتل کیا +

**ہیم چندر** हेमचंद्र یہ عالم و فاضل بمقام ستم تیرتھ واقع دکن جسکو اب کھمبات کہتے ہیں پیدا ہوا تھا۔ ذات کا ولس تھا۔ اس کی والدہ کا مت جینا اور والد کا مست شیو تھا +

ہیم چند بڑا عقلمند اور دانا تھا۔ لڑکپن میں ہی اُس کا خیال تعلیم کی طرف لگا رہتا تھا۔ ایک فقیر نے اُس کو لڑکپن ہی میں ہونہار دیکھکر اس کی والدہ سے اس کو مانگا تاکہ اس کو تعلیم دیوے۔ اور اس کی والدہ نے بھی اس کی آئندہ ترقی کی خواہش مند ہو کر ہیم چندر کو فقیر کے حوالہ کر دیا۔ سمت ۱۱۵۰ وکرمی میں۔ بعہد راجہ سِدّہ تعلیم پاکر ہوشیار اور لائق نکلا۔ راجہ مذکور نے ہیم چند کو لائق اور عالم دیکھکر اپنی دارالسلطنت میں بُلایا۔ اور اپنے دربار میں ایک خاص عہدہ پر ممتاز کیا۔ ہیم چند اپنے حسن اخلاق اور علم کے زور سے راجہ اور رعایا دونوں کی نظروں میں ہر دلعزیز ہوا۔ اس راجہ کے عہد میں قرار ذیل تصنیفات کیں۔ (۱) ہیم ویاکرن (۲) دویاشریہ کاویہ۔ اس گرنتھ میں راج ونش اور ویاکرن درج ہے

(۳) ہیم چندر کوش (۴) انیک ارتہہ کوش - (۵) شُو بگہبات مرلی ٹکا (۶) النکا کا گرنتہہ (۷) چہند انوشاسن - جب اسقدر گرنتہہ تصنیف کرچکا تو راجہ سدہ لاولد مرگیا - ہیم چندر نے وزیرون اور اہلکارون کی صلاح سے راجہ کی ذات کی ایک لڑکی مسمی کمارپال کو تخت سلطنت پر بٹھلایا اس راجہ نے ہیم چندر کی مدد سے ہی سلطنت حاصل کی تہی - اس وجہ سے راجہ حال اس کی بہت مانتاتہا - بلکہ اسی کا مذہب جین اختیار کیا - اس راجہ کے عہد مین قرار ذیل اور تصنیفات اس کی ہین (۸) پراکرت ہیم ویاکرن - (۹) پراکرت دوآشر یہ کاویہ - (۱۰) کمارپال راجہ کا چرت (۱۱) وبشی نام مالاکوش گرنتہہ اس کوش مین اکارادی ترتیب سے الفاظ لکہے گئے ہین - اس کی ٹیکا بہی لکہی (۱۲) ٹیکا جین سوتر (۱۳) ویدیہ چار (۱۴) گوڈیہ وشنو برندا انگ گرنتہاولی وِورننگ (۱۵) سری مدہباگوت (۱۶) بہارتہہ سنگیت شاستر (۱۷) نیدو ناٹیا بہی نئے وِورننگ - وغیرہ - ہیم چندر بہت بوڑہا ہوکر مرا بڑا باحوصلہ اور عقلمند تہا +

**ہےہیہ** हैहय چندربنسی خاندان کا راجہ - اور یدو کا پڑپوتا تہا - اسی سے قوم ہےہیہ جاری ہوئی +

## ی

**یاج** याज یہ برہمن اول درجہ کی پاکیزگی یعنے طہارت مین رہتا تہا - اسی برہمن نے راجہ دُرُپد کو یگیہ کرایا - اور اُسی یگیہ کی آگ مین سے دہرشٹ دیومن - اور دروپدی پیدا ہوئی +

**یاسک** यास्क نروکت یعنے ایک ویدانگ کا مصنف - ویدون کی ٹیکا یعنے شرح بہی اس نے کی - چارسَو برس قبل از سن عیسوی ہوا - اس کا نام پینگی بہی تہا + ویشمپاین کا شاگرد - اور تتری کا اُستاد تہا +

پانِنی اس کے بعد ہوا - لیکن اس سے اور چند مصنف ہوچکے ہین - جن کا حوالہ یہ اپنے گرنتہون مین دیتا ہے +

**یجّن** यजन پورانون مین اس کی بابت یون لکہا ہے - کہ یہ رچیک رشی کا بیٹا تہا - اور اس کی زوجہ کا نام دکشنا تہا - اس کا سر ہرن کا تہا - اور ویربہدر نے اس کو دکش کے یگیہ مین قتل کیا تہا - ہری ونش مین لکہا ہے کہ برہما جی کی مہربانی سے گرہون کی

ملک تک پہونچا۔ اور مرگ شرنگشتر نام مقرر ہوا ✤

**یجن سین** यज्ञसेन دروپد کا نام ✤

**یجن ولکیہ** यज्ञ वल्क्य یہ بڑا مشہور رشی تہا۔ اور کاتیاین ویاکرن کے مصنف سے قبل ہوا۔ مہابہارت سے واضح ہوتا ہے کہ راجہ یدہشٹر کے راج سویہ یگیہ میں یہ حاضر تہا اور شت پتہہ برہمن میں لکہا ہے کہ راجہ جنک (ودیہہ) کے دربار میں حاضر رہتا تہا۔ راجہ جنک کا تپسیوں کے ساتہہ مباحثہ ہوا کرتا تہا۔ راجہ مذکور ترغیب یا امداد اسی رشی کی تہی۔ اور یہ رشی مذہبی تعلیم کا دشمن تہا اور اپنے مقرری راجہ کے دربار میں برہمنوں کے ساتہہ بحث کرکے انہیں لاجواب کرتا تہا۔ خاصکر ایک برہمن مسمی ودگدہ شاکلیہ اس کی مخالفت میں تہا۔ لیکن یجن ولکیہ نے اوس کو شکست دی۔ اور ایک سخت بد دعا دی کہ جس کی تاثیر سے اوسکا سر گر پڑا۔ اور ہڈیوں کو چورا چورا کر لیگئی۔ ایسا ہی کہتے ہیں کہ یوگ شاستر کا بانی یہی رشی تہا۔ اور یہی حبس دم یعنے یوگ شاستر کی ریاضات کو سکہلاتا تہا۔ بدہ مذہب کے واعظوں کو امداد دیتا تہا۔ اس نے اس قدر تصنیفات کیں۔ (١) شکل یجروید کا اگرچہ مصنف کہا نہیں جاسکتا۔ تاہم ترتیب وار اسی نے لگایا۔ اور چونکہ اس کا نام پہلے واجسینی تہا۔ اسواسطے اسکا نام واجسنیی سنگہتا پڑا۔ اس سنگہتا میں چالیس ادہیا ہیں۔ (٢) برہد آرنیک کا ایک حصہ (٣) ایک سمرتی دہرم شاستر۔ بشرح وبسط۔ اس طریقہ پر تصنیف کی جیسے منو اور دوسرے مصنفوں نے تصنیف کیں تہیں۔ اس سمرتی کی شرح بنام متاکشرا سوائے بنگالہ کے تمام ہند میں رواج پذیر ہے۔

صاحبان یورپ کی تحقیقات کے مطابق صدی سن عیسوی میں لکہی گئی۔ اگنی پوران میں اس کا دوسرا ادہیا یعنے باب دیکہہ پڑتا ہے۔ معلوم نہیں کہ اگنی پوران سے اس میں نقل ہوا۔ یا کہ اس سے اگنی پوران میں نقل کیا گیا۔ رشی ردوالک اس کا استاد اور استواس کا شاگرد تہا۔ اس کی دو زوجہ تہیں۔ ایک میتریئی मैत्रेयी اور دوسری کاتیاینی ✤

**یدو** यदु چندر بنسی راجہ ییاتی کا بیٹا۔ اور خاندان یادو کا بانی تہا۔ اسی کی نسل میں سری کرشن جی تولد ہوئے۔ اس کا والد شکر کی بد دعا کی تاثیر سے بوڑہا ہو گیا تہا اور پہر شکر کی ہدایت کے مطابق۔ راجہ ییاتی نے اپنے بیٹوں کو کہا کہ اپنی جوان عمر کے عوض بڑہاپے کو تبدیل کر لو۔ یدو نے تبدیل عمر سے انکار کیا۔ راجہ ییاتی نے غصہ میں آکر اس کو بد دعا دی کہ تیری اولاد مالک تاج وتخت نہ ہوگی۔ باوجود بد دعا دینے کے راجہ ییاتی نے اس کو جنوبی اضلاع دیئے۔ اور ان پر اس کی اولاد کامیاب ہوئی ✤

**یدہاجت** युधाजित یہ راجہ والئے اوجین پور تہا۔ اس کی دختر مسماۃ لیلاوتی راجہ دہروسندہی کی رانی تہی۔ اس کے بطن سے ایک لڑکا مسمی شتروجت تولد ہوا۔ راجہ دہروسندہی کے مرجانے پر وزیروں نے راجہ مذکور کے فرزند کلان سدرشن کو تخت پر بٹہلانا چاہا۔ یہ راجہ اپنے نواسہ کی محرومی کی خبر سنکر اودہیا میں گیا۔ اور راجہ ویرسین (سدرشن کے نانا) سے جنگ کیا اُس کو قتل کیا اور اپنے نواسہ شتروجت کو تخت دلوایا۔ کچہہ عرصہ کے بعد راجہ سوباہو والئے کاشی نے اپنی لڑکی کی شادی کا سوئمبر رچا۔ تمام راجے جمع ہوئے۔ لیکن راجہ سوباہو نے بموجب اصرار اپنی دختر کے اُس کی شادی ہمراہ سدرشن کے کردی۔ یدہاجت معہ اپنے نواسہ شتروجت کے برسر جنگ مستعد ہوا۔ لیکن جنگ مذکور میں معہ نواسہ خود قتل ہوا ✤

**یدہشٹر** युधिष्ठ پانچوں پانڈوان سے سب سے بڑا کنتی کے بطن سے۔ دہرم یعنے انصاف کے دیوتا کا بیٹا۔ دوسرے بہائیوں سے بڑا مہربان۔ فیاض۔ رحمدل تہا۔ اس نے حسن اخلاق کی خوبیاں حاصل کیں۔ خوش خوئی اور نیک روی کی عادتیں کامل رکہتا تہا

اشعار

نہ تہی غفلت تخت و تدبیر میں ذرا بہرے دل میں تہے اسکے افعال خیر
کسی کو نہ رنج اس سے پہونچا کہیں نہ تہا اس کو خلق غم و رنج و کین

یہ عالم او نہایت مشہور ہوا کہ درونا اور دوسرے استادوں نے جو اس کو تعلیم دی۔ اور مسمی درونا اپنے خاندان کی اتالیق سے علم سپاہ گری اور نیزہ بازی کا استعمال سیکہا۔ بوقت نامزدگی ولیعہد کے مہاراجہ دہرتراشٹر نے بجائے اپنے فرزند دریودہن کے یدہشٹر کو مستحق اُسکا ولی عہد انتخاب کیا۔ پس اس وقت سے وہ کینہ وبغض جو کہ کوروان اور پانڈوان کے درمیان مدت سے مخفیہ چلا آتا تہا۔ ظاہر شروع ہو پڑا۔ دریودہن نے اپنے والد سے شکایت آمیز عرض کی۔ اس پر پانڈوان کو بہتانا بہانہ سے باعزت نکالکر وارناوت شہر میں بہیجدیا۔ چونکہ دریودہن ان کے ساتہ دل سے کینہ رکہتا تہا۔ اُس کی مشورہ سے پہلے ہی تہا کہ پانڈوان کا پہنچا کیا کہ اُس نے وارناوت میں ایک لاکہ کا مکان تیار کرایا۔ دریودہن کے جاسوسوں نے پانڈوان کو رات کے وقت جلانیکی تجویز قرار دی۔ یدہشٹر عقلمندی سے اس فریب سے آگاہ ہوگیا۔ اور بہیم نے دشمنوں کی تدبیر کو توڑ ڈالا۔ اور پانڈوان ایک سرنگ کے راستہ سے نکل گئے۔ اور مکان مذکور کو آگ لگادی۔ ایک بہیلنی معہ پانچ بیٹوں کے اُس میں جل مری پس کچہہ عرصہ کے لئے یہ خبر مشہور ہوئی کہ پانچوں پانڈو معہ اُن کی والدہ کے جلا ہوا سمجہکر دریودہن بہت خوش ہوا

پھر جب پانڈوان نے مساۃ دروپدی کو سوئمبر مین سے جیتا تب اُن کی زندہ ہونے کا حال دُریودہن
پر ظاہر ہُوا۔ کُنتی اور ویاس جی کے کہنے سے دروپدی پانچون بھائیون کی زوجہ بنی۔ اور یہ شرط قائم
ہوئی کہ دو۲ دو۲ روز ہر ایک کے گھر مین دروپدی رہا کرے۔ جس وقت کسی ایک کے گھر دروپدی
موجود ہو۔ اُس وقت دوسرا بھائی وہان دخل نہ دیوے۔ بصورت عہد شکنی بارہ۱۲ برس جلا وطن ہے
تمام بھائیون کے ہتھیار۔ یدہشٹر کے مکان مین رہتے تھے۔ جبکہ دروپدی یدہشٹر کے مکان مین موجود
تھی۔ تب رہزنون کا شور پڑا۔ ارجن واسطے لانے اسلاح کے اندر مکان یدہشٹر کے گیا۔ آگے وہان
دروپدی کو دیکھکر مرتکب عہد شکنی کا ہُوا۔ اُس نے بارہ برس کی جلا وطنی اختیار کی۔ ہر چند یدہشٹر
نے سمجھایا کہ مین بجائے تمہارے والد کے ہون۔ تمہارا مکان مین داخل ہونا کچھ عیب نہین ہے
مگر ارجن نے بپاسِ شرائط جلا وطنی ہی اختیار کی۔ جب پانڈو جلا وطن سے واپس آگئے تو انکو
اندرپرست کا ملک دیا گیا۔ یدہشٹر نے انتظام و حکومت نہایت عمدگی سے کی۔ عدل و انصاف
مدنظر رکھا۔ رعایا کی مثل بچون کے حفاظت کی۔ تمام دشمنون کو مغلوب کیا۔ کسی قسم کا دنگہ و فساد
ملک مین نہین تھا۔ مذہبی رسومات باقاعدہ ادا کین۔ بارش وقت پر ہونے لگی۔ رعایا مالا مال
ہوگئی۔ چور۔ ٹھگ۔ دغا باز کا نام و نشان نہ تھا۔ تمام راست گو نظر آتے تھے۔ کسی قسم کی وبا۔ قحط
اور آفات ارضی و سماوی نہ تھی۔ تمام سرحدی راجہ دوست تھے۔ جب ارجن بھی واپس آیا تو
یدہشٹر نے راج سوئے یگیہ کی تیاری کی۔ اسی سبب راجہ جراسندہ والئی مگدہ سے کہ جس نے یگیہ کی
شمولیت سے انکار کیا تھا جنگ ہوا۔ راجہ مذکور کو شکست دی اور مار ڈالا۔ اس یگیہ کے کرنے سے راجہ
یدہشٹر کی ایسی شہرت ہوئی اور وہ درجہ اُس کو حاصل ہُوا کہ دریودہن اور دوسرے کوروان کے دل
مین حسد کی آگ بھڑکی۔ اُنھون نے یدہشٹر کو واسطے قمار بازی کے بلایا۔ تاکہ فریب سے اُسکی
سلطنت چھین لیوین۔ اگرچہ یدہشٹر کا ارادہ جانیکا نہ تھا۔ لیکن انکار کرنا بھی خلاف مصلحت سمجھکر
اُن کے پاس چلا ہی گیا۔ شکنی دُریودہن کا ماموں جو سرغنا۔ بازی مین بڑا ہوشیار اور دغا باز تھا
بھی یدہشٹر کے بالمقابل کھیلنے بیٹھا۔ چونکہ یدہشٹر عمدہ اور صاف کھیلنے والا تھا۔ اور ہمعصر دغا باز
تھا۔ پس اس نے تمام سلطنت۔ جورو۔ بھائی۔ اور اسباب خاص کو ہار دیا۔ اور کوروان نے
ان کو غلام بنایا۔ دروپدی کو مثل لونڈیون کے پکارا۔ اُس نے آنے سے انکار کیا۔ دُوشاسن
نے دروپدی کو بالون سے پکڑ کر گھسیٹا۔ عام دربار مین اُس کی بہت بے عزتی کی۔ اس بے عزتی
کے کرنے مین دُریودہن بھی شامل تھا اگرچہ اُس وقت بھیم اور دوسرے بھائیون کو بہت

خفت چڑہی۔ لیکن بدہشٹر نے اُن کو روکا۔ کہا مہاراجہ دہرتراشٹر کو اس معاملہ سے اطلاع ہوئی۔
خود اسوقت بر پہونچے۔ کوروان کو دہمکایا۔ کہ تم نے بڑی غلطی اور فریب کیا۔ اور دروپدی اور پانچون
پانڈوان کو رہا کیا۔ اور ان سے معافی مانگی۔ اس کارروائی سے دریودہن بڑا غضبناک ہوا۔
اور مہاراج کی خدمت مین عرض کی کہ آپ ہم کو اجازت دیوین کہ دوبارہ قمار بازی کہیلی جاوے۔
اور شرط یہ ہو کہ جو فریق شکست پاوے تیرہ ۱۳ سال جلاوطنی اختیار کرے۔ ان مین سے تیرہوین سال
مخفی رہنے مین۔ پس دوبارہ چوسر شروع ہوئی۔ اور شکنی کے فریبانہ پاسہ سے کوروان کی فتحیابی
ہوئی۔ اور پانڈوان تیرہ سال کے لئے جلاوطن ہوگئے۔ اس جلاوطنی کے عرصہ مین بہی انہون نے
دریودہن پر بڑا احسان کیا۔ یعنی دریودہن کو بمعہ اس کے ہمراہیون کے جبکہ ایک غارتگر بن غنیم
کے گروہ نے انہیں قید کر لیا تہا۔ رہائی دلوائی تہی۔ اور یہ معاملہ اس طرح ہوا تہا کہ راجہ جیدرتہ
والئی سندہ بمسماۃ دروپدی کو ورغلا لیجانا چاہتا تہا۔ جب ناکامیاب ہوا تب بدہشٹر نے رحمدلی سے
اُسے کہا کہ میری کورو بہائیون کو جو کہ تیری قید مین ہین رہائی دیدے۔ چنانچہ اُس نے اُن کو رہا کر دیا
تیرہوین ۱۳ سال پانچون بہائی معہ دروپدی کے راجہ ویراٹ کی ملازمت مین داخل ہوئے
بدہشٹر تو اس کا مصاحب اور بہیم کہلانے والا مقرر ہوا۔ یہان بہی بدہشٹر اپنے بہائیون اور دروپدی کو
بہت سمجہاتا رہا تاکہ اُن کی تہیک تہیک شہرت نہ ہو جاوے۔ بعد انقضاے میعاد تیرہ سالہ بدہشٹر نے
ایک وکیل ہستناپور مین روانہ کیا کہ صلح سے ہمارا حق سلطنت واپس دیدو۔ وکیل ناکامیاب واپس
آیا۔ پہر بدہشٹر نے سری کرشن جی کو بلا کر روانہ کیا۔ باوجودیکہ بدہشٹر صلح کا خواہان تہا۔ تو بہی کوروان کے
نہ ماننے سے جنگ شروع ہو گئی۔ یہ بدہشٹر جنگ مہابہارت مین لڑا۔ لیکن بالفعل سپاہی کے کام نہین کیا
سری کرشن جی کے اشارہ سے درون کو مارڈالنے کے لئے دروغ راست آمیز بولا۔ یعنے یہ کہا کہ درون
اشوتہاما ہاتہی مارا گیا۔ دروغ اس لئے تہا کہ اشوتہاما مارا نہ گیا تہا۔ اور راست آمیز اسواسطے تہا کہ ایک
فیل مسمی اشوتہاما مارا گیا تہا۔ اسی جگہ [illegible] ارجن کے پاس جا کر
خفا ہوا کہ تو نے مجہکو اور بہیم [illegible] سری کرشن جی درمیان
مین آکر جانتے۔ بعد ختم جنگ مہابہارت [illegible] سری کرشن جی نے بدہشٹر [illegible] اور اس کی شان و تعظیم
و تکریم کی۔ بدہشٹر کے [illegible] ہستناپور [illegible] بہت سی عمدہ خیرخواہی کی تعلیم
شانتی پرب [illegible] بعد چکرورتی راجہ کہلانے
[illegible] سری کرشن جی کے مرنے کی خبر سنکر اور جنگ مہابہارت مین

اپنے خاندان کے آدمیون کو شہید ہوا یادکر کے دنیا سے کنارہ کشی اختیار کی۔ یدہشٹر نے ارجن کے پوتے پریکشت کو تخت پر بٹھایا۔ بعد ازان پانچون بھائی معہ دروپدی کے کوہ ہمالہ پر جاکر سورگ مین سیدھے چلے گئے۔ +

یدہشٹر کا ایک بیٹا مسمی یودہیہ راج دیوکا کے بطن سے تہا۔ لیکن وشنو پوران اس کے برعکس ظاہر کرتا ہے۔ یعنے یہ کہ یدہشٹر کا بیٹا دیوکا ریودھیئی کے بطن سے تہا +

**یسودہا** यसोदा نند راے اہیر کی زوجہ۔ اور سری کرشن جی کے پالنے والی والدہ +

**یکشی یکشنی** यक्षी - यक्षनी (۱) کوبیر کی زوجہ +

(۲) یکش کی عورت +

(۳) راکشسی جو کہ درگا کے ساتھ جنگ آرا ہوئی +

**یم** यम مُردون کا دیوتا۔ ایسا کہو کہ جب روح جسم کو چھوڑتا ہی تو یم کے پاس پہونچتا ہے۔ یہ سوریہ یا وِوسونت کا بیٹا سنجنا کے بطن سے ہے۔ اور اس کی توام بہن یمی ہے۔ یم کے پاس پہونچنے کے لیئے راستے بہت خطرناک ہین۔ چنانچہ راستہ پر دو جہبریلے کتے جنکی چار آنکھین اور کشادہ نتہنے ہین۔ راستہ کی حفاظت مین کھڑے رہتے ہین۔ سعید روحین بڑی تیزی کیساتھ گذر جاتے ہین۔ یہ کتنے ادہر ادہر پہرتے رہتے ہین۔ اور یم کی جانب سے موت کا پیغام پہنچاتے ہین +

یم مُردون کی روحون کا دیوتا ہے۔ اور ان کا عدل و انصاف کرتا ہے۔ یم کا ملک دکشن مین ہی اسیواسطے اسکو دکشنا پتی کہتے ہین۔ اس کا رنگ سبز ہے۔ اور سرخ رنگ کی پوشاک پہنتا ہے۔ اسکی سواری کا جانور بہینسا ہی۔ ایک ہاتہ مین بہالا۔ اور دوسرے ہاتہ مین پہانس لیئے رہتا ہے۔ یم کی عورات یہ ہین۔ ہیم مالا۔ سوشیلا۔ اور وجیا۔ یم پوری مین اس کا محل نام کالی چی ہے وہان پر اپنی تخت وچار بہو پر جلوہ آرا ہوتا ہے۔ اس کی دفتری یا وزیر چترگپت معہ اپنے مصاحبون چاجند اور پرشتنش کے حاضر دربار رہتے ہین۔ جب انسان مرتا ہے۔ اس کے ملازم یا یم دوت اُس کی روح کو یم کے حضور حاضر کرتے ہین۔ اور محل کے دروازہ پر "ویدھیت" بطور محافظ کھڑا رہتا ہے۔ اُس وقت چترگپت اُس روح کی نیک و بد افعال کا مفصل حال بڑے رجسٹر موسوم بہ اگرسندہانی سے عرض کرتے ہین۔ مطابق اُس کی روئداد کے یم اُس روح کے واسطے حکم آخری (۱) پترون

داخل ہونیگا - (۲) یا مطابق اُس کے گناہون کے کسی دوزخ مین داخل کریگا - (۳) یا زمین پر کسی دوسری صورت مین پھر پیدا ہونیکا حکم نافذ کرتا ہے - فقط +

یم راجہ یدیشٹھر کا والد ہے - پورانون مین لکھا ہے کہ ایک دفعہ یم نے اپنے والد کی لونڈی سماة چھایا کو لات مارنے کے لئے اٹھائی - اُس نے اِس کو بد دعا دی کہ اِس کی تاثیر سے اِس کی لات پر فیل ہوگیا - اور کرم پڑ گئے - لیکن وِوسوت نے اِس کو ایک مرغ دیا - اُس مرغ نے تمام کیڑے جسم مین سے چُگ کھا ڈالے - اور لات تندرست ہوگئی - اِتی - اِس کا نام شرادھ دیو یا پِتر پتی اِسکے نام بلحاظ عہدہ یہ ہین - مرتیو - کال - انتک - یعنی موت - کرتانت - یعنی انجام دہندہ - شمن - یعنی قائم کنندہ - دنڈی - یا دنڈ دھر - یعنی عصا بردار - بھیم شاسن - یعنی خوفناک حکم دینے والا - پاشی - یعنی حامل پھانس - پتری پتی - یعنی پترون کا مالک - پریت راج - یعنی پریتون کا راجہ - شرادھ دیو - یعنی شرادھ کا دیوتا - دھرم راج - یعنی منصف راجہ - اودمبر - اُدمبر یعنی انجیر کے درخت سے یہ نام قائم ہوا +

پدری نام دی وَسوت - وِوسوت سے پڑا +

**یَم وَی وَسوت** यमवैवस्वत یم کا پدری نام - یعنی سوریہ یا وِوسوت کا بیٹا +

**یمی** यमी یم کی توام ہمشیرہ - سوریہ یا وِوسوت کی دختر سنجنا کے بطن سے +

**یَوکریت** यवक्रीत رشی بھردواج کا بیٹا - اس نے بڑی سخت عبادت مین عمر ادی کہ مجھکو وید بغیر محنت اور مطالعہ کے آجاوین - اور یہ مراد اس کی معہ دیگر عنایات کے اندر نے پوری کی - اِس کامیابی سے بڑا متکبر ہوا - اور دیگر رشیون کو تکلیف پہونچانے لگا - چنانچہ مسمی رشی ریبھیہ اِس کے والد کا دوست تھا - اُس کے بیٹے پراوسو کی زوجہ پر عاشق ہوگیا - رشی مذکور نے اس حرکت گستاخانہ سے خفا ہوکر ایک گیہہ کیا - اور اُس گیہہ مین سے ایک خوفناک راکشس پیدا کیا - اُس راکشس نے یوکریت کو اس کے والد کے روبرو مار ڈالا - رشی بھردواج اپنے بیٹے کے غم مین مبتلا ہوکر اُس کی لاش کے ہمراہ جل مرا - قبل از وفات رشی بھردواج نے یہ بددعا زبان سے نکالی - کہ پراوسو بھی اپنے والد ریبھیہ کو قتل کریگا - چنانچہ پراوسو نے اپنے والد کو ایک بارہ سنگا کی غلطی مین مار ڈالا - لیکن پراوسو نے سخت ریاضت اور عبادت کرکے دیوتون کی عنایت سے اُن تینون کی دوبارہ زندگی حاصل کی +

**یوگنی** योगिनी راکشسی دیوی یا دُرگا کی دربان - اور محافظ - تعداد مین یہ آٹھ ہین - (۱) مارجنی - (۲) کرپورتلکا - (۳) ملیہ گندھنی - یا کوندکا - (۴) بھیرنڈا - (۵) ماتالی

(۶) نابہگی - (۷) جیا - یا - شوبہاچار - (۸) سولکشنا - یا - سونندا ۔

**یوناشو** यवनाश्व سوریہ بنسی خاندان کا راجہ - اس کا بیٹا - مان دہاتری تہا ۔

**ییاتی** ययाति چندر بنسی نسل سے پانچوین پشت مین راجہ نہش کا بیٹا تہا - اسکی دو رانیین تہین - ایک دیویانی - دختر شکر - دوسری سرمشٹہا - دختر ورشپروانو - جب شکر نے دیویانی کا بیاہ راجہ ییاتی کے ساتہہ کیا - تب سرمشٹہا کو بہی اُسکے ہمراہ کر دیا اور راجہ کو یہ کہا کہ اس سے محبت اور صحبت نہ کرنا - لیکن راجہ بسماۃ سرمشٹہا کے ساتہہ پوشیدگی سے محبت اور اخلاق کرنے لگا - دیویانی کے بطن سے دو لڑکے ایک یدو جس سے یادو نسل چلی - دوسرا ترؤسو تولد ہوئی - اور سرمشٹہا کے بطن سے تین لڑکے ایک پُرو جس سے پورو نسل جاری ہوئی - دوسرا دُرہیو تیسرا انو - تولد ہوئے - راجہ کو سرمشٹہا کے ساتہہ محبت و پیار کرتے ہوئے دیکہکر دیویانی حسد اور رشک سے جل اُٹہی اور اپنے والد کے گہر چلی گئی - شکر نے تمام حال سنکر راجہ کو بد دعا دی جس کی تاثیر سے یہ بوڑہا ہوگیا - آخر راجہ کی التجا اور منت کرنے پر شکر نے یہ کہا کہ تو اپنی ضعیف عمر کسی اپنے بیٹے کی جوان عمر سے تبدیل کر لے - راجہ نے جب بیٹون سے کہا تو سب نے انکار کیا - صرف پُرو نے ہی اپنی جوانی راجہ کے بڑہاپے سے تبدیل کر لی - پس راجہ نے ایک ہزار سال عیش و عشرت کر کے اپنا بڑہاپا واپس لیلیا - اور پُرو کو اُس کی جوانی واپس دیدی - اور پُرو کو ہی وارث تخت و تاج کیا اور آپ معہ اپنی رانی کے جنگل مین چلا گیا - عبادت مین مصروف ہوا - بے آب و دانہ رہنے لگا - آخر مر کر سورگ مین پہونچا ۔

پدم پوران مین اسکا قصہ مختلف ہے - ہری ونش مین لکہا ہے کہ راجہ ییاتی نے اندر سے سورگ کا رتہہ حاصل کیا تہا جسکی مدد سے چہہ دن رات کے عرصہ مین اسنے زمین فتح کی - اور دیوتون کو بہی مطیع کر لیا - اسکی جانشین کے قبضہ مین یہ رتہہ مذکور آیا - لیکن بموجب بد دعا گارگیہ رشی کے راجہ جنمیجے نے وہ رتہہ کہو دیا ۔

**یُیتسو** युयुत्सु دہرتراشٹر کا بیٹا - ویشیہ ورن کی لونڈی کے بطن سے - جنگ مہابہارت کی شام کو کوروان کی جانب سے کنارہ کش ہوکر پانڈوان کی طرف شامل ہو گیا ۔ جبکہ یدہشٹر نے دنیا سے کنارہ کشی اختیار کی تب یُیتسو کو اندرپرست کی سلطنت پر بٹہلایا ۔

**یُدہامن** युधामन ساتیکی کا نام ۔

# پنجاب جنرل بک ایجنسی متعلق کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی
# مختصر فہرست کتب بابت ماہ جولائی ۱۸۹۴ء

(۱) تمام فرمائشات کی تعمیل نقد قیمت آنے پر یا بذریعہ ویلیو پے ایبل ہوگی (۲) جو صاحب قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجیں ان کو دو آنے بغرض رجسٹری زائد ہمراہ بھیجنے چاہئیں۔ ورنہ بلا رجسٹری بک پیکٹ کے تلف ہونے کا مطبع ذمہ وار تصور نہ ہوگا۔ (۳) فرمائش کے ہمراہ نام معہ پتہ صاف خط میں ہونا چاہئے اگر صاحب خریدار ہوں تو صرف رجسٹر نمبر خریداری لکھ دینا کافی ہوگا (۴) کسی فرمائش کا محصول ڈاک معاف [illegible] کے لیے دس فیصدی کمیشن

## بعض نئی کتابیں مطبوعہ حال

**ذخیرہ صنعت و حرفت (حصہ اول) ۸؍**

اس کتاب میں ہزارہا نسخے اور ترکیبیں علم فلاحت باغبانی۔ فن رنگریزی۔ دیواروں اور چھتوں کا رنگنا۔ انواع و اقسام کی روشنائیاں۔ روغن سازی۔ لاکھ رنگین کرنا۔ سیمنٹ۔ پنسل بنانا۔ دیا سلائی بنانا۔ آئینہ پر قلعی کرنا۔ صابون اور موم بتی بنانا۔ گلٹ سازی۔ تیزاب۔ آتش بازی۔ عطریات وغیرہ۔ مصنوعی اشیا قدرتی کی نقل۔ سیاہی چکنائی وغیرہ کا داغ دور کرنا۔ دھاتوں کے متعلق عجیب اعمال۔ علم کیمیا طبعی یا دیسی نسخے۔ دفعیہ حشرات الارض۔ علاج سمیات۔ شربت۔ جوہر۔ ست اور روغن۔ ہمیشہ اشیا کا تازہ رکھنا۔ جواہرات۔ میناکاری۔ چینی کے برتن بنانا۔ کانچ ڈھالنا۔ فوٹوگرافی۔ کھانوں کے متعلق۔ لیمونیڈ سوڈا۔ برف کی قلفی کا بنانا۔ عمدہ شربت وغیرہ وغیرہ امور کے درج ہیں کہ جن کے آزمانے اور ان پر عمل کرنے سے ہر شخص خواہ دولتمند ہو یا غریب بے انداز فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ایسی اور اس قدر قیمتی باتوں کا جاننا ہزارہا روپیہ کے خرچ اور محنت سے میسر ہو سکتا ہے۔ مگر یہاں کوڑیوں کے مول آپ کے پیش کی جاتی ہیں۔ قیمت فی جلد ۸؍

(حصہ دوم تیار ہو رہا ہے)

**خط تقدیر یعنی سامدرک** ۔ یہ کتاب جو انگریزی سے ترجمہ کی گئی ہے ہاتھ کے پنجہ سے انسان کی قسمت اور اس کی طبیعت و تعلقات کے حالات معلوم کرنے کے لئے تیار کی گئی ہے۔ اس میں انسان کے سیدھے الٹے ہاتھ کے قدرتی قد کے بارہ نقشے معہ کئی ایک چھوٹے نقشوں کے درج ہیں۔ جو لوگ مانتے ہیں کہ خدا کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں اور اسی سے ہاتھ کی لکیریں بھی کسی مطلب کے لئے کھینچی گئی ہیں وہ اس کتاب سے ضرور لطف حاصل کرینگے قیمت ۸؍

**پُراسرار روسی راہب** ۔ روس کے متعلق جو قصے آج تک لکھے گئے ہیں ان میں سے یہ پُراسرار روسی راہب واقعی ایک پُراسرار قصہ ہے۔ روس کا مشہور شہنشاہ پیٹر اعظم سیاہ پوش راہب کے لباس میں ایک سازش کا سراغ لگانے کے لئے [illegible] پھرتا ہے۔ ایک صندوق [illegible] ایک امیرزادی سے [illegible] امیرزادی کی وفاداری اپنے غریب عاشق سے بڑی

تمام درخواستیں مہتمم پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

بڑی خوفناک سازشوں کے بعد اسکا گرفتار ڈیک کو جو ایک لعسدس میں اول درجے کا شخص تھا پا بجولان کر کے سائبیریا کو بھیجنا اور صندوق سانکی اس کی معشوقہ سے اپنے سامنے شادی کرانا قیمت ۱۲؍

## ناول۔ ڈرامے اور فسانے

**مسٹر ولبراِن** ہر ناول کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ ایک عجیب قصے کے پیرایہ میں ملک میں کوئی ایسا عمدہ اخلاقی سبق اس خوبی کے ساتھ پھیلایا جاوے کہ لوگوں کو اس کا مطالعہ خشک بھی نہ معلوم ہو اور نتیجہ ایک ایسا مفید پیدا ہو جاوے کہ جو وعظ و نصیحت کی کئی مجلدات سے نہ ہو سکے۔ درحقیقت قدیم ہندوستان یونان عرب وغیرہ ممالک میں فرضی قصے سنانے یا فرضی حیوانات کی فرضی کہانیاں لکھنے اور یورپ میں ناولوں کی بھرمار کرنے سے غرض یہی ہوتی ہے کہ عجیب اور پرمذاق قصے کے پیرایہ میں بڑے بڑے اخلاقی مذہبی معاشرتی اور پولیٹیکل نتائج پیدا کئے جاویں۔ آجکل ہندوستان میں شادی بیوگان کی ترویج کی بڑی ضرورت ہے اور جو شخص اس ایسے مفید اور نیک کام کی ترویج میں کامیاب ہو جاوے وہ ملک پر بہت بڑا احسان کریگا۔ اس لئے کارخانہ پیسہ اخبار لاہور نے یہ ناول عشقیہ پیرایہ میں علمی مذاق کی چاشنی کے ساتھ قلمبند کرا کے حصہ اول خوشخط تحریر کے ساتھ تین سو صفحہ حجم پر تیار کیا گیا ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲؍۔ مسٹر ولبرن حصہ دوم بھی تیار ہو گیا ہے۔ قیمت ۱۲؍

**ڈاکہ اور تیر** یعنی دو حریف سراغرساں اس نام سے ایک عجیب ناول انگریزی سے ترجمہ ہو کر شائع ہوا ہے جس میں دو حریف سراغرسانوں نے ایک نہایت پیچیدہ مقدمہ کے سراغ میں اپنی ساری کوششیں صرف کر دی ہیں۔ جس میں امریکہ کے بدمعاشوں کے ہتھکنڈے اور دلیری کے ساتھ ساتھ سراغرسانوں کی اعلیٰ قابلیت عجیب لطف دیتی ہے۔ حجم ۴۰۰ صفحہ قیمت فی جلد ۱۲؍

**ناول نن مرید یا پارک** تمہاری غلامی ہے ۔ ہم نام سے ناول میں ایک پارک نام پکا نن مرید انگریز اپنے قلم سے اپنے حالات لکھتا ہے جس میں اس نے ایک بے رحم کی متلون مزاج اور خود پسند بیوی کی غلامی کی ہے۔ نہایت عمدہ عبرت انگیز ناول ہے۔ قیمت صرف ۶؍

**حامد اور دل ربا۔** اردو زبان کا چھوٹا ناول لیکن کمال دلچسپ قصہ جس میں ایک شخص مختیار کے خفیہ طور پر قتل ہو جانے اور اس کے قاتلوں کا حال نہ کھلنے خفیہ پولیس کے افسر مختیار کی بیوی کا انتقال اور کانسٹیبل کے سراغ بہم پہنچانے۔ قزاقوں کی ایک بڑی جماعت کے گرفتار ہونے مقتول کے بیٹے حامد کے مشکل شمر کی بدولت بھیجے گئے پیش آنے اور بالآخر از سر نو کے کھلنے سے عجیب لطف ہوتا ہے۔ ناول اپنی طرز کا اکیلا ہے۔ قیمت فی جلد ۶؍

**البرٹ بل۔** سنیا تہ لالہ نوکھا نانک حضرات کا دریا خیالات کا چشمہ جس میں بل کی پوری ابتدائی کیفیت۔ اس کی وجہ بوجہ ترقی ممبران کونسل کی سپیچیں یورپین کی مخالفت اور سینہ زوری بنگالیوں کی دلیریاں اور ہندوایہ انگلش طبائع کی بے انتہا تلخی اور شورش گورنمنٹ کی توجہیں اہل ہند کی دلی ہمدردی سے سرپرستی کی کیفیت لفظی بینیاں علماء کی وفاداری اور بنگالی ایجیٹیشن وغیرہ کا حصہ بعض ہندوستانی تکلیف دینی کی قوم سے علاقہ قصوں حالات ربل سکتے

تمام درخواستیں۔ مہتمم پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

آخری فیصلے کو بڑی بذلہ سنجی اور ظرافت کے ساتھ مختلف سینوں میں سادہ با محاورہ زبان میں مصنف رزم و بزم نے لکھا ہے۔ بار دوم مطبع خادم التعلیم میں طبع ہوا قیمت ۱۰ر

**ناول عیار یا ایک خفیہ پولیس کا افسر۔** جس نے ایک غیر معمولی سراغ رسانی کی قابلیت سے ایک بہت بڑی بدمعاشی کا طلسم توڑ کر ایک قابل رحم لڑکی کو ہمیشہ کی تباہی سے بچایا۔ قیمت ۸ر

**جہانگیر** شیکسپیئر کے مشہور پلے ہملٹ کا ترجمہ جس کے ذریعہ سے منشی محمد امتیاز علی بی اے نے اپنی اعلیٰ لیاقت کو ظاہر کیا ہے اور ترجمہ کا نام ہے کہ نہایت بامحاورہ سلیس اور فصیح اردو ملک کی سامنے پیش کی ہے کتاب نہایت عمدہ کاغذ پر خوشنما چھاپی گئی ہے قیمت ۱۲ر

**عجیب و غریب** دلچسپ اور حیرت انگیز فسانوں کا مختصر سلسلہ۔ اس سلسلے میں ایسے ایسے عجیب و غریب اور حیرت انگیز فسانے اور قصے نہایت مختصر پیرایہ میں درج کئے گئے ہیں کہ جن کے مطالعہ سے طبیعت نہایت خوش ہوتی ہے۔ ادنیٰ تعریف یہ ہے کہ ایک فسانے کو شروع کرکے ختم کرنے سے پہلے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ ہر حصے میں دس فسانے ہیں حصہ اول قیمت ۵ر **عجیب و غریب** دلچسپ اور حیرت انگیز فسانے حصہ دوم ۵ر (ایضاً حصہ سوم زیر طبع ہے) قیمت ۵ر

**[illegible] کی بیگم** یا سچی محبت۔ ایک نہایت دلچسپ ڈراما۔ قیمت ۸ر

**منصور موہنا یا ناکامی عشاق۔** ایک دلکش ڈراما قیمت ۸ر

**ناول چلتا پرزہ یا فلپ سکاٹ** [illegible] مشہور سراغرساں۔ جس میں خفیہ پولیس کے ایک ہوشیار سراغرساں کی نہایت عجیب اور حیرت انگیز کارگزاریوں کی بدولت خوفناک خطرات سے ایک مہ جبین لڑکی کی جان بال بال بچی اور بدمعاشوں کے ایک بہت بڑے گروہ کا خاتمہ ہوگیا۔ قیمت ۱۰ر

**ثمرہ عصمت۔** اس نام کا ایک عمدہ ناول [illegible] مولفہ لالہ رشن داس صاحب سررشتہ دار ضلع منٹگمری تیار ہوا ہے۔ زبان پاکیزہ طرز تحریر شستہ۔ ایک نہایت عمدہ اخلاقی قصہ ہے۔ دلچسپ پیرایہ میں قلمبند کیا ہے قیمت ۲ر

**نثار عشق۔** رینلڈس مشہور فسانہ نگار انگلستان کے ایک ناول کا ترجمہ بہت دلچسپ ہے۔ پورے صفحے کی پانچ تصاویر۔ قیمت ۸ر

## سلسلہ تذکرۃ المشاہیر

### (یعنی مشہور لوگوں کی سوانح عمریاں)

**سیزدہ سالہ عہد حکومت سلطان عبدالحمید ثانی شہنشاہ روم۔** یہ کتاب مسس لوگن نامی ایک انگلستان کی شہزادی نے قسطنطنیہ میں مدت تک رہ کر اپنے ذاتی تجربے کی بنا پر سلطان المعظم کی سیزدہ سالہ حکومت کے متعلق لکھی ہے جس میں کمال خوبی کے ساتھ حضرت کی قابلیت اور اس سے ٹرکی کے پیچیدہ مسئلے کو [illegible] کے حالات درج ہیں۔ اس کا ترجمہ کارخانہ پیسہ اخبار نے ایک ایسے واقف کار شخص سے کرایا ہے جس نے اصل کے برابر حالات حاشیے پر لکھ دیئے ہیں جن سے یہ کتاب بجائے خود سلطنت عثمانیہ کی ایک مکمل تاریخ تا الیوم ہوگئی ہے اور علاوہ اس کے ۱۳ عمدہ صحیح تصاویر اور ایک نقشہ ٹرکی کے جس کا عرض طول ۲۰×۱۲ انچ ہے [illegible] ہے قیمت ۱۲ر

**تمام درخواستیں مہتمم پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں**

**سوانح عمری راجہ رام موہن رائے** - بانی برہمو مذہب ہندستانی ریفارمر [illegible] رام موہن رائے کے سوانح عمری مصنفہ منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر - بڑی جلی خوشخط - بڑی کاغذ تین سو صفحوں پر چھپکر تیار ہوگئی ہے اِس نامور بزرگ اور خداپرست محب الوطن فاضل فلیسفی اور مدبر کی زندگی کے عجیب و تعلیم دینے والے حالات ایسے نہیں کہ جن کے مطالعہ سے ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق فائدہ نہ اٹھا سکے - اور کتاب کو چھوڑنے سے پہلے قائل نہ ہوجاوے کہ واقعی راجہ رام موہن رائے گریٹ مین یعنی بڑا آدمی کہہ دینے کے قابل ہے - ہر ایک مذہب کا آدمی راجہ صاحب کی تعریف کرنے کے سوا نہیں رہ سکتا جس قدر حالات اِس بزرگ کے اِس وقت تک بنگال میں جمع ہو چکے ہیں وہ سب محققانہ طور پر اِس کتاب میں درج ہوئے ہیں - اور راجہ صاحب کی عکسی تصویر بھی شروع میں لگائی گئی ہے اور اخیر پر اُن کے مقبرہ کی تصویر جو انگلستان میں واقع ہے - قیمت فی جلد عہ

**ذکر ممدوح** - حضرت ملکہ معظمہ وکٹوریا قیصرہ ہند کے صحیح و معتبر سوانح عمری یعنی کل حالات تولد سے آج تک نسبتی انگریزی کتابوں سے منتخب کئے گئے ہیں طرز تحریر کا خیال بھی مدنظر رہا ہے - طبع چہارم - قیمت عہ

**آئینہ سکندری** - یعنی سکندر اعظم شاہ مقدونیہ کے متعلق معتبر اور مفصل سوانح عمری - جو کئی ایک انگریزی اور یونانی تاریخوں کی مدد سے اِس اولوالعزم بہادر کے مفصل حالات ظاہر کرنے کے لئے لکھی گئی ہے کیونکہ آج تک اردو یا فارسی میں اِس قسم کے اِس بہادر بادشاہ کی کوئی سوانح عمری موجود نہیں - معہ نقشہ جات کے قیمت عہ

دخانی انجن کے موجد **جیمس واٹ صاحب کی سرگزشت** - جس میں لکھا گیا ہے کہ کس طرح ایک غریب اور کمزور لڑکے نے اپنی محنت [illegible] جانفشانی اور استقلال سے [illegible] نامور [illegible] کی - باتصویر - قیمت عہ

**ابوالفضل علامی کا تذکرہ** - شہنشاہ اکبر کے اِس وزیر اعظم اور دست راست تھا اور انشا پرداز کا تذکرہ جس کو ایک فاضل [illegible] لکھ کر [illegible] کیا ہے [illegible] اجازت کے ساتھ اِس مطبع نے بغرض اشاعت علوم مفید چھاپ دیا ہے - اردو میں - قیمت ۲ر

**گوتم بدھ کے مختصر سوانح عمری** - مترجمہ [illegible] راجہ [illegible] صاحب - قیمت ۲ر

**ایک شرابی کی سچی سرگزشت** - اِس کتاب کی تعریف اِس کے نام ہی سے ظاہر ہے - انگلستان کے ایک مشہور شرابی کے اپنے قلم سے لکھی ہوئی سوانح عمری جس میں وہ [illegible] کا ذکر کھینچ کر [illegible] کوئی شخص جو کیسا ہی شرابی ہو ایک دفعہ اس کو پڑھ لے پھر کبھی شراب پینے کا نام نہ لیگا مخالفان مے نوشی کو ضرور اِس کتاب کی تشہیر کرنی چاہئے قیمت فی جلد صرف عہ ہے

**جنرل گارفیلڈ کے باتصویر سوانح عمری** - یہ امریکہ کا ایک مشہور اور لائق آدمی ایک محنتی اور مزدور لڑکا تھا جس سے معلوم ہوگا کہ کس طرح ایک غریب مگر محنتی لڑکے نے صرف اپنی ہی محنت سے یہاں تک عزت و اقتدار حاصل کیا کہ ایک دن امریکہ جیسے ملک کا پریسیڈنٹ ہوگیا - قیمت ۳ر

**حکیم ارسطو کے باتصویر سوانح عمری** - اِس مشہور و نامور حکیم کے نام سے کون واقف نہیں دنیا کی ہر [illegible] کے مفصل حالات لکھنے کی ضرورت نہیں قیمت عہ

تمام درخواستیں مہتمم پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

پیغمبر اعظم زردشت کے [illegible] عمری قیمت ۳ر
[illegible]
عمری [illegible]

اس سلسلے میں [illegible] میں سے سوانح عمریاں تصنیف ہو چکی ہیں جو جلد تیار ہونے والی ہیں ۔

## حکایات اور لطائف و ظرائف

پانسو لطیفے حصہ اول ۔ مشرقی اور مغربی مذاق کے نہایت عمدہ اور چٹپٹے [illegible] پانسو لطیفے درج کئے گئے ہیں۔ اچھے اور برے ہونے کا فیصلہ ہم ناظرین ہی پر چھوڑتے ہیں۔ ہماری تعریف سے نہ تو پانسو سے سوا پانسو ہی ہو سکتے ہیں اور نہ گھٹ سکتے ہیں۔ جن کی طبیعت مذاق پسند ہے وہ ضرور منگوائے۔ غم غلط کرنے کے لئے نہایت عمدہ رفیق ہے۔ پہلا ایڈیشن چھپتے ہی بہت جلد ختم ہو گیا۔ اب دوسری مرتبہ بعد ترمیم چھپے ہیں۔ قیمت ۸ر

پانسو لطیفے حصہ دوم ۔ بشرح صدر [illegible] ۔

پانسو لطیفے حصہ سوم ۔ بشرح صدر ۔ زیر طبع ہے ۔ قیمت ۸ر

**یورپین مذاق کے ایک سو باتصویر لطیفے**

یہ کتاب جو حال میں مطبع خادم التعلیم پنجاب میں طبع ہوئی ہے یورپ اور خصوصاً انگلستان کے مختلف مذاق کے ایک سو نہایت دلچسپ اور ہنسانے والے لطیفوں پر مشتمل ہے۔ لطف یہ ہے کہ ہر لطیفے کے ساتھ اسی مطلب کی تصویریں بھی چھاپی گئی ہیں جو مطلب اور مذاق کو دوبالا کر دیتی ہیں۔ اس سے کس قدر معلوم ہو سکتا ہے کہ یورپ اور خصوصاً انگلستان میں عورتوں اور مردوں کا مذاق کیسا لطیف ہوتا ہے ۔

## اسباق

**حکایات حکیم لقمان معہ تصاویر عجیبہ**

یہ چھوٹی تقطیع کی خوبصورت اور بیش قیمت کتاب جو تین سال سے انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہو رہی تھی حال میں مطبع خادم التعلیم سے طبع ہو کر شائع ہو گئی ہے۔ اس میں حکیم لقمان کی ایک سو ساٹھ حکایتیں درج ہیں۔ ان میں سے ہر حکایت کے اخیر میں اس کا نتیجہ نکالا گیا ہے اور ساتھ ہی اس کا محل استعمال ملک ہندوستان کے حسب حال صاف عبارت میں لکھا گیا ہے۔ اس کے بعد کوشش کی گئی ہے کہ ہر محل کے آخر فارسی یا اردو کا کوئی موزون شعر یا مثل جو اس موقع کے مناسب ہو حکایت کے مطلب کو موثر اور ذہن نشین کرنے کے لئے درج کیا جاوے۔ اور اس بارہ میں جہاں تک کامیابی ہوئی ہے ناظرین ہی کتاب کو منگوا کر دیکھ سکتے ہیں۔ کتاب کے شروع میں ایک مختصر تاریخ ان حکایات کی اور ایک ملخص تذکرہ حکیم لقمان کا شامل کیا گیا ہے۔ غرض چھوٹی تقطیع کے چار سو صفحوں پر یہ کتاب ختم ہوئی ہے۔ ۱۱ تصاویر بھی اس میں شامل ہیں۔ اس کتاب کی حکایات کے پسندیدہ و سودمند ہونے کی نسبت صرف ایک شخص کی شہادت کافی ہے۔ جو لوتھر اعظم کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ اور عیسائی مذہب اس کے احسان سے کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتا۔ یہ بزرگ پادری جو حکایات لقمان کی کتاب کو انجیل مقدس کے پہلو بہ پہلو اپنی میز پر رکھتا تھا اور اس کا قول تھا کہ بائبل کے سوائے اگر کوئی کتاب اس سے بہتر نہیں ۔ اور کہ یہ حکایتیں کسی ایک آدمی کے ذہن [illegible]

**تمام درخواستیں مہتمم پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں**

تیجہ نہیں۔ بلکہ دنیا کے مختلف عقلمندوں کی عمروں کے تجربے کا خلاصہ ہے۔ تیسری جلد عہ ۱ محصولڈاک علاوہ ہ

**ایشیا اور یورپ کی ضرب المثلیں**۔ جس میں چینی۔ جاپانی۔ سلاوی۔ بنگالی۔ کشمیری۔ مرہٹی۔ کنڑی۔ ملیالم۔ تامل۔ تلگو۔ اردو۔ پنجابی۔ پشتو۔ فارسی۔ عربی۔ ترکی۔ انگریزی۔ فرانسیسی۔ ہسپانی۔ پرتگالی۔ اطالی۔ جرمنی۔ روسی۔ امریکن زبانوں کی نتیجہ خیز اور دلچسپ ضرب المثلیں اردو زبان میں ترجمہ کرکے درج کی گئی ہیں۔ ممکن نہیں کہ اس کتاب کے ایک دو صفحے پڑھنے سے کوئی نہ کوئی لاکھ روپیہ کے تجربہ کی بات نہ ملجاوے۔ قیمت صرف ۱۲؍

**امثال لقمان**۔ حکیم لقمان کی مشہور حکایات میں سے ۴۴ مختلف حکایتیں جدا جدا چار زبانوں۔ ترکی فارسی عربی فرانسیسی میں مع ترجمہ اسکندر آفندی صاحب مطبوعہ قسطنطنیہ۔ قیمت ۱۲؍

**پند سودمند لقمان حکیم**۔ اس چھوٹے سے رسالہ میں مولوی محمد عبداللہ صاحب نے بڑی تلاش اور سرگرمی سے ڈیڑھ سو کے قریب نصائح جمع کی ہیں۔ جو اس نامور حکیم نے اپنے فرزند دلبند کے لئے لکھی تھیں۔ جلی قلم سے بہت خوش قلم۔ قیمت ۱؍

## کتب تواریخ

**تاریخ بدائع اسلام**۔ ترجمہ فارسی تاریخ اسلام مصنفہ دولتماب صبحی پاشا وزیر تعلیم قسطنطنیہ۔ یہ کتاب اسلام کی نہایت مفصل تاریخ ہے جس کو اسکندر آفندی صاحب مرحوم ایڈیٹر اخبار اختر اسلامبول نے فارسی میں ترجمہ کرکے چھپوایا ہے۔ مطبوعہ چاپ قسطنطنیہ حجم تین سو صفحے۔ قیمت عہ

**نامہ خسروان**۔ زبان فارسی میں تاریخ شاہان ایران از آغاز آبادیان تا انجام ساسانیان۔ ایران کے چھاپے کی قیمت ۵ تھی ہمارے ہاں قیمت ۳ مقرر کی اور اس میں اصل کے مطابق شاہان ایران کی صحیح تصاویر ہیں۔ اس کی قیمت ۳؍

**جاپان جاپانی**۔ بغرض اشاعت علوم مفیدہ ایک ایسا سلسلہ حالات ممالک کا اس کارخانہ میں تیار ہو رہا ہے کہ جس میں دنیا کے مختلف ممالک کے تمام پولیٹیکل سوشل حالات اور تاریخ جغرافیہ کے مختصر حالات ایسے پیرایہ میں بیان کئے جاتے ہیں کہ جس کا مطالعہ عوام الناس کو گراں نہ گذرے اور ساتھ ہی ساتھ معلومات کا ایک ذخیرہ حاصل ہو جاوے۔ یہ اس سلسلہ کا پہلا نمبر ہے۔ اس کے بعد چین چینی۔ عرب عربی۔ ترک اور ترکی۔ ایران ایرانی وغیرہ ناموں کی کتابیں شائع ہونگی۔ کتاب بہت سی تصویروں کے ساتھ تیار ہوئی ہے۔ قیمت ۴؍

**تاریخ گجرات دکن**۔ ترجمہ تاریخ فرشتہ نہایت عمدہ ہے۔ قیمت ۴؍

**تاریخ انگلینڈ**۔ امیدواران امتحان انٹرنس کے لئے انگلستان کی بہت سی انگریزی تاریخوں سے کمال محنت سے یہ خلاصہ تیار کیا گیا ہے۔ قیمت ۸؍

**خلاصہ تاریخ ہندوستان**۔ منشی محمد الدین صاحب مرحوم سابق ہیڈ ماسٹر نے بڑی لیاقت کے ساتھ امیدواران امتحان مڈل کے لئے بہت سی فارسی اور انگریزی تاریخوں کا خلاصہ لکھکے تیار کیا ہے [illegible]

**تاریخ گلشن ہند**۔ تاریخ ہند میں جتنے واقعات بقید سنین درج ہیں وہ سب اس خلاصہ میں مسلسل درج ہیں تاکہ طالبعلم آسانی سے یاد کرسکے

دوم قیمت فی جلد ا روپیہ پائی

# مذہبی اور مباحثہ کی کتابیں

**مفتاح القرآن:۔** قرآن مجید و فرقان حمید کے مطالب کو سمجھنے اور یاد کرنے اور بوقت ضرورت حوالے اور شہادت کے لئے فوراً کسی خاص مقام سے کوئی آیت شریف نکالنے کے لئے کہ جس کے مضمون کی ضرورت تھی یا کسی خاص مضمون کے متعلق جتنے مختلف مقامات پر ارشاد ہوا ہے اس کو تحریر یا تقریر کے وقت معلوم کرنے کے لئے عوام الناس اور خصوصاً واعظین کلام مجید کو بہت دقت ہوا کرتی تھی۔ اس لئے حامی دین متین مرزا ایف قلیچ بیگ صاحب ڈپٹی کلکٹر سندھ نے بڑی جانفشانی اور محنت سے اہل زبان اسلام کی سہولت کے لئے یہ رسالہ بطور لغات فارسی زبان میں مرتب کیا ہے۔ اس میں ہر مطلب کا لفظ دیکھنے سے اس کے آگے آیت رکوع سورۃ اور سپارہ کا نمبر مل جاتا ہے بعدہٗ کلام اللہ سے وہ موقع نکل سکتا ہے کا نہ شائقین کو مفتاح القرآن سے بہت فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ رسالہ ۱۲۰ صفحوں کے حجم میں خوشخط اور اچھے کاغذ پر چھپ کر تیار ہے تقطیع بہت موزوں یعنی وسط تقطیع ہے۔ ہدیہ فقط ۸ ر ہے

**فضائل الاسلام:۔** یہ بے نظیر کتاب مولوی فیروز الدین صاحب ڈسکوی نے پادری عماد الدین لاہزی کی تاریخ محمدی کے جواب میں اس قابلیت سے لکھی ہے کہ ہر ایک بات کو انہی کے قول سے جھوٹا کر کے قرآن شریف اور پہلی آسمانی کتابوں کی صداقت کا ثبوت دیا ہے۔ نہایت عمدہ قابل دید کتاب ہے۔ قیمت ہر حصہ ۱۲ ر

**حقوق العباد:۔** اس میں ہندوں کے تمام حقوق جو ہندوؤں پر ہوتے ہیں۔ جیسے بیٹا بیٹی باپ ماں۔ بھائی بہن بیوی دوست وغیرہ کے حقوق دیئے ہیں ۴ ر

**بائبل کے اجتماع نقیضین:۔** انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا ہوا موجودہ بائبل کی ایسی آیتیں جو مختلف اور متضاد مضامین کی ہیں قیمت ۳ ر

**شہری پادری:۔** ان کی قسمیں بے ایمانی اور دغا بازی۔ اردو ترجمہ ایک کتاب مسٹر بریڈلا مرحوم قیمت ۸ ر

**پنجسورہ جلی قلم مع تفسیر:۔** نہایت عمدہ سوغات اور تحفہ کے قابل ہے۔ نہایت عمدہ جلی قلم اور خوشخط ہے قیمت صرف ۱۲ ر

**اوراد محمدی** یعنی درود اکبر۔ وظیف وار بڑی کوشش سے تیار کر کے چھاپا گیا ہے۔ قیمت ۲ ر

**سلوک الزائرین:۔** اس میں ایک زائر کے چشم دید حالات کربلائے معلی مع نقشہ زیارات مندرج ہیں ۵ ر

**مجموعہ مناجات:۔** موسوم بہ برات نجات فارسی زبان فارسی میں مناجات کا نہایت قابل مجموعہ ہے ۲ ر

**صد اعتصام الفریقین بجناب ثقلین المعظمین:۔** جزو اول از کتاب "معاصر السعلی" فی جواب الاولیاء الملک مصنفہ مولوی علی محمد ابن مولوی حضرت علی محمد صاحب گھیانوی۔ در باب مباحثہ شیعہ سنی۔ بڑی تحقیق اور تفتیش سے بہ تصدیق اعتقاد سنت و جماعت حال میں تیار کر کے چھاپی گئی ہے۔ قابل ملاحظہ قیمت ۱۰ ر

**مجموعہ مناجات** قیمت ۲ ر

**نماز سندھ** ۔ جانماز وغیرہ قیمت ۲ پائی

**رسالہ طلاق:۔** نہایت عمدہ کاغذ اور چھوٹی تقطیع قیمت ا ر

## کتب طبیت

انتخاب تولید [illegible] میں ایک محقق [illegible] اور تحقیق کیا ہے کہ جس شخص کے گھر میں صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں لڑکے یعنی اولاد نرینہ کس طرح پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس کتاب کا ترجمہ ہے۔ قیمت ۱۰ [illegible]

**تحفۃ الصبیان** ۔ ایک نہایت عمدہ کتاب بچوں کی پرورش خوراک وغیرہ کے بیان میں نہایت فصاحت کے ساتھ ہے۔ ہر ایک بال بچے والے گھر میں ضرور ہونی چاہیئے قیمت فی جلد عمر

**نہایت المداوات** قانون علاج اردو [illegible] دلکش مضامین طبی کا [illegible] ذخیرہ جس میں کہ صناعت طب [illegible] اور بعض [illegible] مزاج کے خاص [illegible] مفصل [illegible] کے سوا علم طب کے وہ مسائل و صناعت موصوف کے متعلق ہیں [illegible] تشریح سطور میں نہایت عمدہ کتاب ہے۔ قیمت ۱۲ [illegible]

**صحت نامۂ ازدواج** ۔ علم طب کی بے نظیر کتاب جو زمانہ حال کی تحقیقات کے مطابق ازدواج کی زندگی کی برکات ظاہر کر کے ان کو بحال رکھنا [illegible] خوشحالی حاصل کرنے کی تدابیر [illegible] تعلیم بہت [illegible] ہیں ڈاکٹر [illegible] صاحب [illegible] صاحب چیف [illegible] کمشنر لاہور کی تصنیف کی ہے [illegible] نہایت خوشخط [illegible] کے چھاپے [illegible] تصویر چھپی [illegible] پیسہ اخبار میں اس کا مفصل ریویو چھپ چکا ہے زیادہ حالات [illegible] معلوم ہو سکتے ہیں جس [illegible] نہیں

کتاب کے ترجمے بہت [illegible] چھپایا [illegible] اردو کتاب تیار کی گئی ہے [illegible] اور عجیب [illegible] مضمون [illegible] قیمت فی جلد [illegible] [illegible] کی تشریح [illegible] کے قیمت [illegible]

**نہایت الانسانیت فی [illegible] الساعت** [illegible] ایک نہایت عمدہ مختصر سا رسالہ [illegible] امراض کے آسان آسان نسخہ جات ہیں ہے۔ ۲ پائی

**نہایت [illegible]** [illegible] نام کے ایک مجموعہ رسالہ [illegible] کے متعلق ایک تجربہ کار [illegible] ہدایت لکھی ہیں قیمت [illegible] بعض [illegible] تقسیم کرنے کے لئے ہزار کاپیاں [illegible] براہ ثواب ہمدردی خلق خدا اس کی کاپیاں تقسیم کرنے کے لئے خریدیں گے ان کو حسب ذیل [illegible] قیمت [illegible] کاپی [illegible] ایک ہزار کاپی [illegible]

## سلسلہ اوراق مطلا

### یعنی تجارت اور عام کاروبار کے متعلق کتابیں

**طریق دولت** حصہ اول [illegible] جس میں ہر روش کے [illegible] کی [illegible] مطلب [illegible] دنیا میں ہر پیشے [illegible] دولت کمانے اور دولتمند ہونے کے متعلق لکھی گئی ہیں اور [illegible] ایک [illegible] انگلستان کے تجربات [illegible] شخص [illegible] کامل [illegible] کے [illegible] زیادہ ہونے کی

تمام درخواستیں بنام منیجر پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

شکایت نہیں کریگا۔ دوسری دفعہ نہایت عمدہ چھپی
تقطیع پہ چھپی ہے۔ قیمت مجلد عمر

رسالہ **قرض** یعنی طریق دولت حصہ دوم۔ علاوہ
قرض کی جانستان بلا سے نجات کی تدابیر بتلانے کے
اس کتاب میں بیسیوں مفید مطلب ہدایات دولت کمانے
اور بچانے کے متعلق درج ہیں۔ ملک میں تمام رائے نے
تسلیم کرلیا ہے جس طرح کہ کتاب طریق دولت کے دو حصے
لکھے گئے ہیں اس قسم کی پہلے کوئی کتاب اردو میں
موجود نہیں۔ اور یہ کہ اس سے ہندوستان کی مالی
دولت کو بہت مدد ملی ہے۔ قیمت ۸ر

## کتب زبان دانی

**محبوب الامثال**:۔ اس دو سو صفحہ کی کتاب
میں پانچ زبانوں انگریزی عربی فارسی پنجابی و اردو
کی پانچ ہزار سے بھی زیادہ ہم معنی اور ہم مطلب ضرب الامثال
بالمقابل درج ہیں ہر ایک منصف مزاج شخص سمجھ سکتا
ہے کہ مصنف نے کس محنت شاقہ سے ایک زبان
کی ضرب المثل کے لئے اسی کی ہم مطلب اور ہم معنی باقی
چار زبانوں کی مثلیں تلاش کرکے جمع کی ہونگی۔ کیونکہ
دو یا تین زبانوں میں ہم معنی ضرب المثل تو پالینا آسان
کام ہے۔ باوجود اس تمام محنت و کوشش کے قیمت
صرف عہ ہے ؂

عربی علم ادب و زبان۔ قیمت ۱ر

انگلش گریمر تشریح اردو۔ منشی محمد الدین
صاحب مرحوم نے انگریزی گریمر کو ایسی عمدہ طرز اردو میں
بیان کیا ہے کہ مبتدی بھی سہولیت سے سمجھ کر پڑھ سے
میں گرامر سیکھ سکتا ہے۔ سنیول گرامر کے تمام مطالب
اس مختصر کتاب میں موجود ہیں۔ قیمت ۸ر

پرائمری گریمر پنجاب کے مشہور ماسٹر غلام حیدر نے
پہلے جو رسالہ بنام پارٹس آف سپیچ تیار کیا تھا اب دوسرے
ایڈیشن میں اس میں ترمیم کرکے اسکا نام پرائمری گرامر
رکھ دیا ہے۔ جو کہ اپر پرائمری کلاس کے لئے بمنزلہ ٹکسٹ
بک کے کام دیگی۔ بار دوم قیمت ۲ر

**پاپولر بلنڈرس کوریکٹڈ**۔ زبان انگریزی کی تحریر و
تقریر کی روزمرہ اغلاط کی تصحیح کی کتاب کہ جس میں انگریزی
بول چال کی قریب ایک ہزار کے قریب غلطیاں ایسے
طور پر صحیح کی گئی ہیں کہ پہلے غلط فقرہ لکھ کر پھر صحیح فقرہ
معہ ترجمے کے لکھا گیا ہے۔ طالبعلموں اکثر مستعد مدرسوں
اور کلرکوں کے لئے یہ کتاب نہایت جانفشانی سے کئی سال
میں تیار کی گئی ہے۔ زیادہ خوبیاں کتاب کے مطالعہ سے
معلوم ہونگی۔ قیمت ۸ر

خوردبین روز انگلش پرائمر۔ قیمت ۲ پائی

## سائنس یعنی علوم

رسالہ **علم مقناطیس** از پروفیسر ٹنڈل ڈی۔
سی۔ ایل۔ ایل ایل۔ ڈی۔ ایف۔ آر۔ ایس پروفیسر
علوم طبعیات شاہی مدرسۃ العلوم برطانیہ کلاں کی کتاب
علم مقناطیس کا اردو ترجمہ۔ مترجمہ ماسٹر تیلو رام ریلوے
ٹکنیکل سکول لاہور۔ قیمت ۳ر

ندرت صنعت۔ اس رسالے میں صد ہا دیگر چند مفید
ندرت مضامین سے ایک وسیع لکچر درج ہے جو جب
ایمائے پنجاب سائنس انسٹیٹیوٹ لاہور گورنمنٹ کالج سال
دوم میں منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر رسالہ پیسہ اخبار
نے اردو زبان میں دیا تھا۔ قیمت ۲ر

**کلید صنعت** :- دخانی انجن کے فوائد اور اسکی کارگزاریوں کو گنتا کوئی آسان کام نہیں۔ مگر با ہم اہل ہند نے اس علم سے کہ جس کو مکینکس کہتے ہیں بہت کم واقفیت حاصل کی ہے۔ حال میں جناب منشی حاکم الدین صاحب ہیڈ ڈرافٹسمین لوکوموٹیو ڈپارٹمنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے نے ملک کی خدمتگزاری کا بیڑا اٹھایا ہے کہ اپنے اہل وطن کو اس کام سے واقف بنائیں۔ چنانچہ آپ نے اپنی بیش قیمت معلومات کے سوا یورپ اور امریکہ سے اس قسم کی کتابیں منگوا کر ایک نئی کتاب بنام کلید صنعت تیار کی ہے۔ کاغذ ۲۰×۲۶ ڈمی۔ حجم ۳۱۴ صفحے چھپوائی بہت عمدہ۔ کتاب کے ۲۷ صفحہ پر انجن کے کل پرزوں کے نام بڑی وضاحت سے انگریزی اردو میں لکھ کر ان کا مطلب سمجھا دیا ہے۔ اس کے بعد انجن ڈرائیوروں و فائرمین کے متعلق کل ہدایات لکھکر ۱۲۰۰ امتحانی سوالات معہ جوابات لکھے ہیں۔ جو شخص انجن کی حقیقت کو سمجھنا چاہے اس کو اور خصوصاً محکمہ ریلوے کے کل ملازموں کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہئے۔ قیمت فی جلد ۳

اس کا حصہ دوم تیار ہو گیا ہے۔ معہ بہت سی تصویروں کے ۳

**خلاصہ مبادی العلوم** :- مدارس سرکاری کی نصاب کی کتاب مبادی العلوم کا خلاصہ جو کہ ایک علمی کتاب ہے قیمت ۲

**خلاصہ علم طبعیات** :- نہایت عمدہ معہ کئی تصاویر کے قیمت ۶

## کتب جغرافیہ

اسمائے جغرافیہ کی وجہ تسمیہ کا رسالہ۔ علم جغرافیہ کے کئی سو ناموں کے معنی اور مطلب بڑی محنت سے لکھے گئے ہیں۔ اور جغرافیہ کے متعلق ایسی نادر معلومات کی کوئی اور کتاب موجود نہیں۔ قیمت ۴

**عجائبات جغرافیہ** :- جغرافیہ کے متعلق نہایت عجیب عجائب و غرائب کا ذکر جس کا عشر عشیر بھی اور کتابوں میں موجود نہیں بطور سوال و جواب تیسری مرتبہ چھپا ہے قیمت ۱

**نکات الجغرافیہ** :- کرہ ارض کے مختصر حالات ایسی خوش اسلوبی سے مرتب کئے گئے ہیں کہ امتحان سے دو گھنٹے پیشتر دیکھنے سے طالب علم کامیاب ہو سکتا ہے۔ دوسری مرتبہ چھپا ہے و دریا در کوزہ قیمت ۲

**مرآۃ الکرہ** :- یہ بھی کرہ ارضی کا ایک قابل دید جغرافیہ ہے۔ قیمت ۲

**مختصر جغرافیہ پنجاب** :- پانچویں مرتبہ ترمیم ہو کر چھپا ہے۔ زیادہ جلدوں کے خریدار کو رعایت ہو سکتی ہے ۱

## نادر اور نایاب شوقیہ کتابیں

**تحفہ بے نظیر** :- خلاصہ دیوان حافظ کا پنجابی [illegible] میں نظم نہایت عمدہ ترجمہ گویا عرفان کا دریا ہے تیسری دفعہ بہت عمدہ ولایتی کاغذ پر چھپا ہے قیمت ۱

**فصاحت** :- عام جلسوں میں بیباکانہ موثر فصیح اور بے تکلف مسلسل تقریر کرنے کا ڈھنگ بتلایا گیا ہے معہ فصاحت کی مختصر مگر مکمل تاریخ کے قیمت ۳

**نجوم و رمل کی عجیب و غریب کتاب** موسوم بہ نوشتہ تقدیر (یعنی انسانی قسمت کا فیصلہ) :- یہ نادر کتاب ایک بہت ہی مشہور انگریز پنڈت کی کتاب کا ترجمہ ہے جس میں حکیم فیثاغورث کے تیس سوالات زندگی معہ تیس جوابات کے درج ہیں ہمارا دعویٰ ہے کہ اردو زبان میں آج تک کوئی ایسی کتاب شائع نہیں ہوئی ہم نے بڑی محنت اور جانفشانی

اِس کا ترجمہ کیا ہے۔ اور صرف اِس خیال سے کہ ہمارے ملک سے یہ متبرک علم گم ہو جائے۔ اِس کی قیمت صرف ۸ر علاوہ محصول ڈاک ہے۔ امید کیجاتی ہے کہ یہ کتاب بڑے بڑے لائق لوگوں کے ہاتھ نہیں ہوگی مگر ان علم والے بھی اِسے دیکھ کر دنگ ہو جائینگے ؀

**رسالہ مقیاس** - جس میں ہر قسم کی گھڑیوں اور مقیاس کا بیان ہے قیمت ۲ر

**مربے۔ حلوے۔ اچار او چٹنیاں بنانے کی** ترکیبوں کی کتاب - اِس رسالے میں سینکڑوں قسم کی ترکیبیں ہر چیز کے اچار مربے۔ حلوے وغیرہ کے بنانے کی درج ہیں قیمت ۴ر

اسرار الشہود - دیوان در علم تصوف و سلوک از قدوۃ السالکین زبدۃ الکاملین شیخ فریدالدین عطار قدس سرہٗ قیمت ۱۰ر

**میونسپل ایکٹ جدید** - قیمت ۶ر

**اصول قانون** - مارکبی صاحب کے اصول قانون کا ترجمہ اردو مترجمہ میرزا و محمد حسین صاحب ایم اے - جو پنجاب یونیورسٹی کے امتحان وکالت و مختاری میں شامل ہے۔ قیمت فی جلد عہ ؀

**مشقی سوالات ریاضی** - امتحان انٹرنس پنجاب یونیورسٹی کے کل سوالات ریاضی یعنی حساب مساحت۔ اقلیدس۔ الجبرا کے جمع کئے گئے ہیں قیمت ۳ر

**مرآۃ الحساب** - اِس میں حساب کے قواعد درج ہیں ۳ر

گوہر آبدار - حساب کا ایک نادر رسالہ قیمت ۲ر

**گلدستہ جبر و مقابلہ** - جبر و مقابلہ کے ہر قسم کے مشقی سوالات کا نادر رسالہ ہے قیمت ۳ر ۹ پائی ؀

رسالہ فن زراعت کا فرہنگ - ۳ پائی ؀

**اردو کی پہلی کتاب کا فرہنگ** - جس میں نہایت سلیس اردو معنوں کے سوا پنجابی الفاظ بھی درج ہیں۔ قیمت ۶ پائی ؀

**اردو کی پہلی کتاب کا فارسی ترجمہ** - فارسی ترجمہ کا ڈھنگ سیکھنے کے لیے بہت مفید ہے - ۱ر ۶ پائی ؀

**گلدستہ تہذیب کا فرہنگ** - ۱ر ؀

**پیارے چرن سرکار کی فرسٹ ریڈر کا فرہنگ** - جس میں انگریزی لفظ مع تلفظ اور معنوں کے درج ہیں ۱ر ۹ پائی

پیارے چرن کی دوسری ریڈر کا فرہنگ - ۱ر ۹ پائی

" تیسری " " ۱ر ۹ پائی

" چوتھی " " ۲ر ؀

پہلی ریڈر کا ترجمہ - قیمت ۱ر ۳ پائی ؀

پانچویں ریڈر کا ترجمہ - قیمت ۵ر ؀

اردو شرح سکندر نامہ - مشمولہ گنجینہ خرد - ۵ر ؀

اردو شرح قصائد عرفی - مشمولہ انٹرمیڈیٹ کورس فارسی - قیمت ۷ر ؀

اٹلس اردو - تقطیع خورد - قیمت ۴ر

چشمہ فیض - یعنی پند نامہ کا ترجمہ انگریزی - ۶ر

**کریما انگریزی** - شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کے کریما کو کون نہیں جانتا - اِس نادر نظم کا ترجمہ سلیس انگریزی میں نظم ہے - قابل دید ۲ر

## غائت المداوات قانون علاج اردو

یہ صناعت طب کے علم و عمل کا ذخیرہ معالجات امراض اور دستکاری کے تمام اصول و فروع کا مجموعہ علم نجوم متعلقہ علم طب کا خزینہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب کرو۔ قیمت عہ

# امتحان مڈل سکول پنجاب یونیورسٹی کے پچیس سال کے سوالات معہ جوابات و حل

مطبع خادم التعلیم لاہور نے ۱۸۹۵ء میں مڈل سکول کے گزشتہ سنین کے تمام مضامین کے امتحانی سوالات معہ حل و جوابات ہر ایک مضمون کے جدا جدا حصوں میں چھپوائے تھے جو نہایت ہی تھوڑے عرصے میں فروخت ہو گئے۔ اور جس سے امیدواران امتحان مڈل نے بہت بڑا فائدہ اٹھایا۔ چنانچہ ہم پر ظاہر کیا گیا ہے کہ جن طالبعلموں نے امتحان سے ایک روز پیشتر بھی اس سلسلے کے کسی مضمون کا رسالہ دیکھ لیا وہ اس مضمون میں ضرور کامیاب ہو گیا۔ اب دوسری مرتبہ یہ مطبع سنہ ۱۸۶۹ء سے سنہ ۱۸۹۳ء تک پچیس سال مجموعہ چھپ کر تیار ہے۔ اور انگریزی سوالات و جوابات ٹائپ کے حروف میں چھاپے گئے ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ جو طالبعلم امتحان سے ایک دو روز پیشتر بھی ان سوالات کو دیکھ لیگا وہ امتحان میں ضرور کامیاب ہوگا ؛

مندرجہ ذیل قیمتوں پر مطبع خادم التعلیم یا کارخانہ پیسہ اخبار لاہور اور دیگر بڑے بڑے کتب خانوں سے مل سکتے ہیں ؛

(۱) انگریزی سے اردو اور اردو سے انگریزی ترجمہ معہ جوابات (انگریزی ٹائپ) بار دوم ۔ ۱ــ
(۲) انگریزی گرامر معہ جوابات (بخط ٹائپ) بار دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵ــ
(۳) حساب معہ حل بار دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴ــ
(۴) مساحت معہ حل بار دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲ــ
(۵) تواریخ معہ جوابات ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۶ــ
(۶) جغرافیہ معہ جوابات ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵ــ
(۷) جواب مضمون نویسی اردو معہ جوابات - بار دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵ــ
(۸) قواعد اردو معہ جوابات - بار دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳ــ
(۹) قواعد فارسی معہ جوابات - بار دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳ــ
(۱۰) جبر و مقابلہ معہ حل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳ــ
(۱۱) اقلیدس معہ حل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۳ــ
(۱۲) طبعیات معہ جوابات ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲ــ

## عکسی قرآن شریف

یہ نہایت صحیح اور خوشخط اور خوشنما حمائل شریف ولایت کو عکسی چھپ کر آئی ہے قابل یادگار اور عجیب و غریب نعمت غیر مترقبہ ہے۔ ہدیہ مجلد (۲) بے جلد (۱۲) ؛

تمام مذکورہ کتب مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آ سکتی ہیں

## پنجاب یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس کے کل سوالات معہ جوابات حل

امیدواران امتحان انٹرنس پنجاب یونیورسٹی کو مژدہ ہو کہ مطبع خادم التعلیم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور نے ان کے لئے کل سوالات امتحان انٹرنس میں ابتدائے سنہ ۱۸۸۱ء لغایت سنہ ۱۸۹۲ء مضامین ریاضی۔ انگریزی۔ تاریخ جغرافیہ و علوم طبعی کو انگریزی زبان میں معہ جوابات و مفصل حل وغیرہ کے نہایت لائق ماسٹروں سے تیار کرا کر چھاپ دیا ہے؂

**سوالات و جوابات ریاضی** مکمل سنہ ۱۸۸۱ء سے سنہ ۱۸۹۲ء تک جن میں سے ایک سال کا ایک مضمون حساب۔ مساحت۔ اقلیدس۔ الجبرا کا بھی کم نہیں چھپ کر تیار ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۲؍ خرچ ڈاک علاوہ؂

**سوالات و جوابات ترجمہ و گرامر انگریزی۔** ترجمہ اردو سے انگریزی اور انگریزی سے اردو معہ گرامر اور جواب مضمون انگریزی کے مفصل قیمت فی جلد ۱۲؍۔ سوالات و جوابات تاریخ جغرافیہ۔ علوم طبعی انگریزی میں اور اردو کورس امتحان انٹرنس مقررہ پنجاب یونیورسٹی کے فرہنگ اور نوٹ اردو میں زیر طبع ہیں۔ ان کے لئے درخواستیں درج رجسٹر ہو رہی ہیں؂

## کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی نادر جنتریاں

یہ اسم با مسمی جنتری جو کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے سنہ ۱۸۹۰ء سے ہر سال معہ تصاویر شائع ہوتی ہے ملک میں نہایت عزت و وقعت کی نگاہ سے دیکھی گئی ہے۔ پبلک نے یک زبان ہو کر اس کو اول درجہ کی اردو جنتری تسلیم کر لیا ہے۔ سال حال سنہ ۱۸۹۴ء میں اس میں اور بھی بہت کچھ ترقی کی گئی ہے۔ مندرجہ ذیل قیمتوں پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہیں؂

| | | | |
|---|---|---|---|
| نادر جنتری سنہ ۱۸۹۰ء | مہ | نادر جنتری سنہ ۱۸۹۱ء بلا ضمیمہ جات | مہ |
| نادر جنتری سنہ ۱۸۹۱ء معہ ضمیمہ جات | عمر | نادر جنتری سنہ ۱۸۹۲ء بلا ضمیمہ جات | مہ |
| نادر جنتری سنہ ۱۸۹۲ء معہ ضمیمہ جات | عمر | نادر جنتری سنہ ۱۸۹۳ء بلا ضمیمہ جات | مہ |
| نادر جنتری سنہ ۱۸۹۳ء معہ ضمیمہ جات | عمر | نادر جنتری سنہ ۱۸۹۴ء بلا ضمیمہ جات | مہ |
| نادر جنتری سنہ ۱۸۹۴ء معہ ضمیمہ جات | عمر | تھوڑی کاپیاں باقی رہ گئی ہیں؂ | |

## شہر لاہور کے مشہور ریشمی ازاربند

نہایت اعلیٰ قسم کے اور ہر ایک رنگ کے

| درجہ اول | درجہ دوم | درجہ سوم |
|---|---|---|
| فی تولہ عمر | فی تولہ ۱۲؍ | فی تولہ ۸؍ |

تمام درخواستیں بنام مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتہ سے آنی چاہئیں

# شریف بیبیان

شریف بیبیوں کا ماہوار رسالہ جس میں سعادتمند لائق بیٹی ۔ سلیقہ شعار نیکبخت بی بی ۔ اور مہربان عقلمند ماں بننے کی ہدایات درج ہوتی ہیں ۔ ماہ ستمبر سنہ ۰۳ء سے کارخانہ مطبع خادم التعلیم پنجاب و پیسہ اخبار لاہور سے نکلنا شروع ہوا ہے ۔ غرض اس کی اشاعت سے صرف یہ ہے کہ یورپ اور امریکہ کے اعلیٰ درجے کے زنانہ رسالوں کی طرز پر ہندوستانی شریف بیبیوں میں امور خانہ داری ۔ حسن معاشرت اور تعلیم و تربیت اطفال کا عمدہ مذاق پیدا کیا جاوے ۔ ہر شخص جو اہل و عیال رکھتا ہے اس رسالے کو اپنے کنبے میں جاری کرنے کا حاجتمند ہوگا ۔ کیونکہ کون نہیں چاہتا کہ اس کے گھر میں انتظام خانہ داری میں سلیقہ اور کفایت شعاری کا دور دورہ ہو ۔ بچوں کی تربیت خاطر خواہ ہو ۔ اور گھر صحیح طور پر بہشت کا مرادف لفظ ہے ۔ اس کے لئے تمام دنیا کے تفکرات سے امن و پناہ ہو جاوے ۔ قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک ۳ عہ

# شرح مجموعہ تعزیرات ہندین جناب

چھپ کر تیار ہو گئی ہے ۔ اردو میں آج تک یہ شرح نہیں چھپی قیمت حسب ذیل ہے ۔

| کاغذ سفید لائم پوری | دیسی ۲۰ پونڈ | حسنائی ۲۰ پونڈ |
|---|---|---|
| مجلد [illegible] | مجلد [illegible] | مجلد [illegible] |

## ہندو کلاسیکل ڈکشنری

سرولیم ڈوسن صاحب کی ڈکشنری سے تفصیلاً بہدایت ہم نے بڑی محنت اور جانفشانی سے اس کتاب کو تیار کیا ہے جو کہ اردو زبان میں اپنی قسم کی پہلی کتاب ہے ۔ اس میں اہل ہنود کے تمام دیوتاؤں ۔ رشیوں ۔ منیوں ۔ مہاتماؤں ۔ پیسروں اور عورتوں وغیرہ کے نام جو شاستروں اور پرانوں اور دوسری تاریخی کتابوں میں وارد ہوئے ہیں معہ ان کے حالات کے بترتیب لغات درج ہیں ۔ اور بغرض صحت ناموں کو دیوناگری میں بھی درج کر دیا ہے ۔ مطبع خادم التعلیم لاہور میں چھپ کر تیار ہے ۔ صفحے تین سو سے زائد ۔ قیمت عہ

تمام درخواستیں مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

# آخر ستمبر ۱۹۰۴ء تک یہ آٹھ نئی کتابیں تیار ہوئی ہیں

**شمیلی** :۔ ناول میں سب سے ضروری پلاٹ کی خوبی اور اس کے بعد زبان کی درستی مطلوب ہے۔ زبان تو اس ناول کی لکھنؤ کی ہے اور پلاٹ جو کہ ترجمہ نہیں بالکل اصلی ہے۔ دلچسپی کے ساتھ نتیجہ بھی بہت عمدہ رکھتا ہے۔ حال ہی میں طبع ہوا ہے قیمت ۹؍

**سرنوشت** :۔ انگلستان کے مشہور ناول نویس مسٹر رینلڈس کے ایک نہایت دلچسپ اور نتیجہ خیز قصے کو خالص لکھنؤ کی اردو زبان میں لکھا گیا ہے۔ اور اس طرح پلاٹ کی خوبی پر زبان کی عمدگی مستزاد ہو کر نہایت دلچسپ کتاب بن گئی ہے قیمت ۱۴؍

**مہارانی چھمی** :۔ ایک ہندوستانی قصہ دلچسپی مضامین میں بے نظیر حیرت خیز۔ تعجب انگیز۔ واقعات سے لبریز۔ انگریزی چاشنی سے پُر۔ قیمت عہ؍

**زہریلا درخت** :۔ بنگلہ زبان کے ایک مشہور ناول نویس کا یہ قصہ اس قدر پسند کیا گیا کہ انگریزی زبان میں اس کا ترجمہ کیا گیا۔ اور اس سے یہ اردو ترجمہ کیا گیا ہے خوبی دیکھنے پر موقوف ہے۔ قیمت معہ خرچ ڈاک عہ؍

**پنج بنائے ارکان** مسلمانوں کی نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ و قربانی وغیرہ کی بڑی قابلیت اور محنت سے توضیح کی گئی ہے۔ اور نماز روزہ وغیرہ ارکان اسلام کے ادا کے طریقے لکھے گئے ہیں۔ خصوصاً ہر زمانے کے عامہ مسلمین جو عربی نہیں جانتے اس کتاب کی ایک ایک کاپی ضرور خریدیں۔ قیمت فی جلد ۲؍

**عقل کی سو باتیں** :۔ حدیث۔ نص اور اقوال علماء سے منتخب قیمت ۲؍

**پنجابی گرامر** پنجابی زبان کی صرف و نحو جو اردو میں پہلے کبھی نہیں چھپی اس کا مختصر خاکہ کھینچا گیا ہے

**مطالعہ فطرت** :۔ مذہب الٰہی پر جیسا کہ محقق اس کا نام رکھتے ہیں ایک کتاب ایک بنگالی مصنف کی انگریزی کتاب سے لالہ نتھو رام صاحب نند نے ترجمہ کی ہے قیمت ۶؍

**عجائبات موجودات** :۔ بہت سے علمی حقائق متعلق آتشخیز پہاڑوں۔ گرم چشموں۔ پانی ہوا۔ بادل۔ کہر۔ برف۔ ژالہ۔ قوس قزح۔ ہالہ وغیرہ وغیرہ کے درج ہیں۔ قیمت ۱؍

# پیسہ اخبار لاہور

نہایت ارزاں۔ کیونکہ قیمت صرف دو روپیہ سالانہ معہ محصول ڈاک ہے۔ اور پیشگی قیمت دینے والے کو ایک عمدہ کتاب انعام ملتی ہے۔ حجم سولہ صفحے باتصویر بہت زیادہ تازہ اور معتبر خبریں۔ نادر مستند [illegible] اور قابل دید دلچسپ مضامین شائع ہوتے ہیں۔ جو شخص ایک پرچہ نمونے کا منگوا لے اگر کچھ بھی مذاق اخبارات کا رکھتا ہو۔ ممکن نہیں کہ ہمیشہ کے لئے اس کے مطالعہ کا شائق نہ ہو جاوے۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت تمام ہندوستان کے اردو اخبارات میں زیادہ بکتا ہے۔

# زمیندار باغبان و بیطار

چونکہ ہندوستان بھر میں مضامین زراعت، باغبانی۔ علاج المواشی۔ صنعت و حرفت و تجارت وغیرہ کا اکیلا ماہوار باتصویر اردو رسالہ ہے۔ قیمت عام سالانہ چار روپیہ (للعہ)۔ امراء سے پانچ روپیہ (صہ) حکام و والیان ریاست سے چھ روپیہ (ے)۔ نمونے کی کاپی ۴ر کو مل سکتی ہے۔ ہر ایک ہندوستان کے خیر خواہ کا فرض ہے کہ اس نادر رسالہ کی امداد کرے اور اس غرض سے مستعد و پیش ہو۔ اس رسالہ کی بابت بڑے بڑے تجربہ کار افسران زراعت اور واقف کار لوگوں نے بہت اچھی رائے دی ہے اور پنجاب کے اکثر حکام ضلع نے اس کی خریداری فرما کر اس کی سرپرستی منظور کی ہے۔

# بال اڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے دم بھر میں بال بالکل اڑا دیتا ہے اور طرفہ یہ ہے کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا۔

[illegible] بکس [illegible] بکس [illegible] خرچ ڈاک علاوہ۔ ترکیب استعمال ہمراہ بکس ہے۔
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

1987

# پیسہ اخبار لاہور

نہایت ارزاں۔ کیونکہ قیمت صرف دو روپئے سالانہ معہ محصول ڈاک ہے۔ اور پیشگی قیمت دینے والے کو ایک عمدہ کتاب انعام ملتی ہے۔ حجم ۸ صفحے۔ باتصویر۔ بہت زیادہ تازہ بتازہ اور معتبر خبریں۔ نادر اور مستند رائیں اور قابل دید دلچسپ مضامین شائع ہوتے ہیں۔ جو شخص ایک پرچہ نمونے کا منگوا لے اگر کچھ بھی مذاق اخبارات کا رکھتا ہو ممکن نہیں کہ ہمیشہ کے لئے اس کے مطالعہ کا شائق نہ ہو جاوے۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت تمام ہندوستان کے اردو اخبارات میں زیادہ بکتا ہے ٭

# زمیندار۔ باغبان و بیطار

جو کہ ہندوستان بھر میں مضامین زراعت۔ باغبانی۔ علاج مواشی۔ صنعت و حرفت و تجارت وغیرہ کا اکیلا۔ ماہوار۔ باتصویر۔ اردو رسالہ ہے قیمت عام سالانہ [illegible] ملازمین سے [illegible]۔ حکام و والیان ریاست سے [illegible]۔ نمونے کی کاپی ۴ر کو مل سکتی ہے۔ ہر ایک ہندوستان کے خیر خواہ کا فرض ہے کہ اس نادر رسالے کی امداد کرے اور اس فرض سے سبکدوش ہو۔ اس رسالے کی بابت بڑے بڑے تجربہ کار افسران زراعت اور واقفکار لوگوں نے بہت اعلیٰ رائے دی ہے اور پنجاب کے اکثر حکام ضلع نے اسکی خریداری فرما کر اس کی سرپرستی منظور کی ہے ٭

# شریف بیبیاں

تعلیم نسواں کا ماہوار رسالہ جس میں سعادتمند لائق بیٹی۔ سلیقہ شعار نیکبخت بی بی۔ اور مہربان عقلمند ماں بننے کی ہدایات درج ہوتی ہیں۔ ماہ ستمبر ۱۸۹۳ء سے کارخانہ مطبع خادم التعلیم پنجاب پیسہ اخبار لاہور سے نکلنا شروع ہوا ہے۔ غرض اس کی اشاعت سے صرف یہ ہے کہ یورپ اور امریکہ کے اعلیٰ درجے کے فرقہ اناث کے رسالوں کی طرز پر ہندوستانی شریف بیبیوں میں امور خانہ داری حسن معاشرت اور تعلیم و تربیت اطفال کا عمدہ مذاق پیدا کیا جاوے۔ ہر شخص جو اہل و عیال رکھتا ہے اس رسالے کو اپنے اپنے کنبے میں رواج دینے کا حاجتمند ہوگا۔ کیونکہ کون نہیں چاہتا کہ اس کے گھر میں انتظام خانہ داری میں سلیقے اور کفایت شعاری کا رواج ہو۔ بچوں کی اٹھان خاطر خواہ ہو۔ اور گھر سچے طور پر بہشت کا مرادف لفظ ہو [illegible]